بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

منظر ایلیاء Shia Books PDF

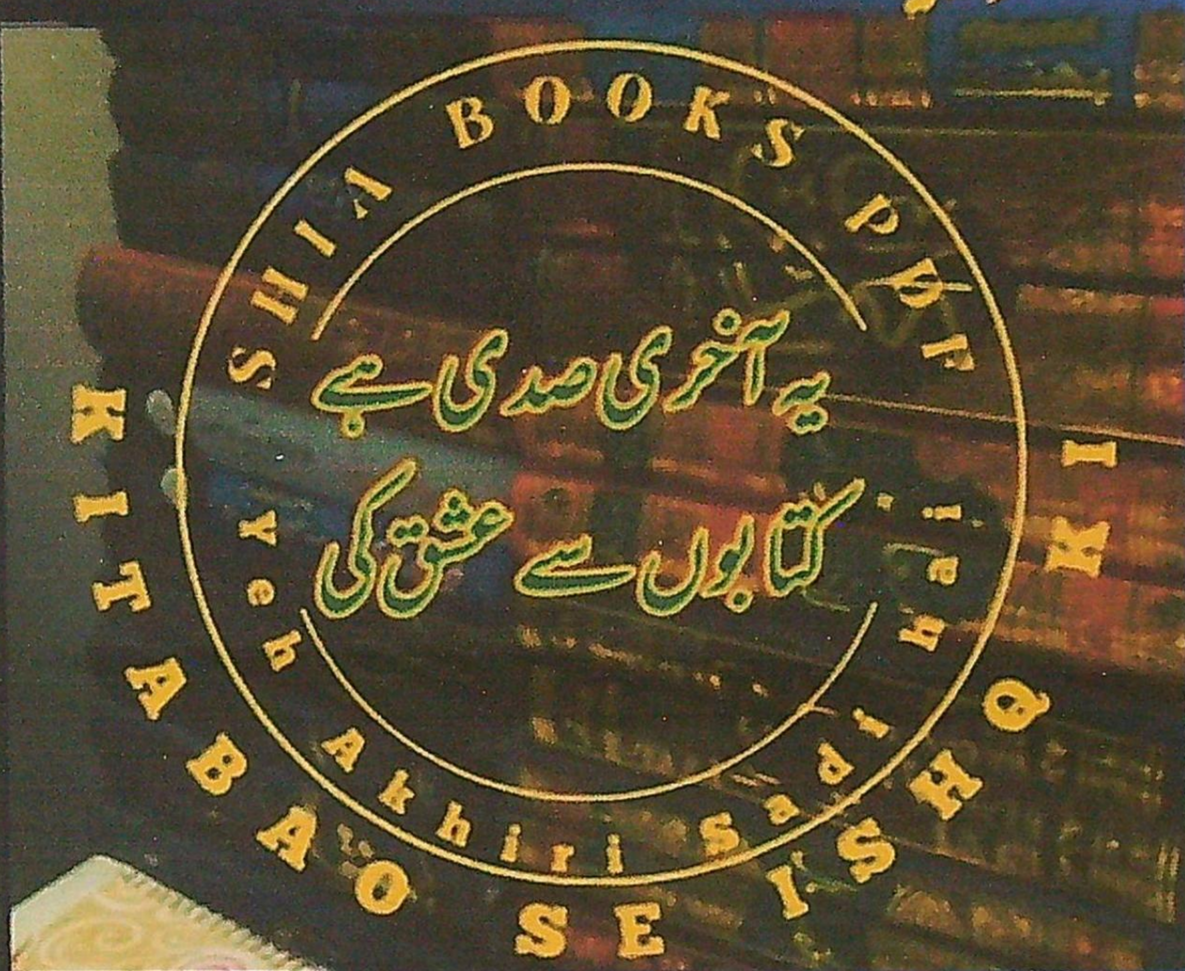

MANZAR AELIYA
9391287881
HYDERABAD INDIA

کہ سبب کفار و نسبت سے قوله یا ایها الناس انا خلقناکم من

ذکر و انثی وجعلناکم شعوبا وقبائل لتعارفوا فرمایا حضرت

صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ شعوب وہ جماعت ہے کہ نسبت دی

گئی ہو اور قبائل وہ جماعت کہ منسوب ہو آبا و اجداد ہو اور بعضوں کہا ہے

کہ شعوب عام قبائل سے ہے مثل عرب و عجم کے کہ مشتمل ہے قبائل

متعددہ پر مثل قبیلہ کنانہ وغیرہ کی حاصل اینکہ تفاخر بسبب شعوب

اور قبائل کی نہیں بلکہ فخر تقوی اور پرہیزگاری سے ہے یکما

زر و جنات مرکوع سبز و ہم قوله اولئک هم الصادقون

حرف میں جنات وکی بات سے نفس سے زمین میں لگی درس ہو

المومن الصادق المجاهد علی الوضع

سورة ق بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آیاتها کلماتها حروفها رکوعها

ق والقرآن المجيد بل عجبوا ان جاءهم

قسم ہے قاف کی اور قرآن بزرگ کی بلکہ تعجب کرتے ہیں کہ آیا ان کو

منذر منهم فقال الكافرون هذا شيء عجيب

ڈرانے والا ان ہی میں سے پس کہا کافروں نے یہ شئ ہے عجیب

ءاذا متنا وكنا ترابا ذلك رجع بعيد قد

آیا جس وقت کہ مر جاویں گے ہم اور ہو جاویں گے ہم مٹی یہ پھر آنا دور ہے تحقیق

علمنا ما تنقص الارض منهم وعندنا

جانتے ہیں ہم جو کچھ کم کرتی ہے زمین ان سے اور پاس ہمارے کتاب ہے

ابی بن کعب سے روایت ہے کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو شخص
اس سورہ کو پڑھے سکرات موت اوسپر آسان ہوتی ہے اور فراخ روزی ہوتی ہے
اور نامۂ عمل اوسکا اوسکے داہنے ہاتھ میں دیا جاتا ہے اور حساب اوسکا آسانی سے ہوتا ہے ابن عباس سے
مروی ہے کہ قاف ایک اسم ہے اسما الہی سے اور نزدیک بعض کے وہ اسم ہے کہ اسکی اول
قاف ہے مثل قادر اور قدیر اور قاہر اور قابض وغیرہ کی اور نزدیک بعضوں کے اشارہ
ہے قرآن کی طرف یا اشارہ ہے کلمۂ قضی الامر کی طرف یعنی قیامت کو اور کلام الہی کی طرف اشارہ ہے کہ
اللہ قائم بالقسط ہے اور بعضوں نے کہا ہے نام پہاڑ کا ہے کہ حق تعالی نے زمین کو اوسکے ساتھ
باندھا ہے اور وہ ایسا پہاڑ ہے کہ تمام روی زمین کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور زمرد سبز سے ہے اور کنارے آسمان کا
اوس سے متصل ہے اور سبزی آسمان کی بسبب عکس اوسی پہاڑ کی ہے اور بعضے ترجمہ میں مروی ہے کہ
زمین ہر ایک پہاڑ سے ہے اور یہ ضحاک کا قول ہے اور وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ ذوالقرنین کوہ قاف پر
گئے دیکھے اوسکے گرد بہت سے چھوٹے پہاڑ نظر آئے جو کہ اوسکے گرد تھے اونسے پوچھا کہ یہ کون
پہاڑ ہیں اوس نے کہا کہ یہ رگیں میری ہیں اور جو زمین کے شہر ہیں ہر شہر میری ایک رگ سے متصل ہے
جب کسی زمین میں زلزلہ آتا ہے تو مجھکو حکم ہوتا ہے کہ اوس رگ کو ہلا دوں تب زمین ہلتی ہے
اور کبھی حکم ہوتا ہے کہ رگ ڈھیلی کر دوں تو زمین پھیل جاتی ہے ذوالقرنین نے اوسکی عظمت دیکھی
اور تعجب کیا اور بعضوں نے کہا ہے کہ اوسکا رنگ سبز ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ
قاف سوگند ہے قدرت الہی کی بنا پر
بلکہ تعجب کیا انہوں نے کہ آیا اونکے پاس ڈرانے والا قد علمنا ما تنقص الارض منهم وعندنا کتاب
اور کہتے ہیں کہ حضرت رسالت پناہ نے فرمایا کہ جمیع اعضا آدمی کے پوشیدہ اور فانی ہو جاتی ہیں مگر

كِتَابٌ حَفِيظٌ ○ بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ
اور کتاب ہے محفوظ رکھنے والی ... بلکہ جھٹلایا انہوں نے حق کو جب آیا انکے پاس پس وہ بیچ کام
مَّرِيجٍ ○ أَفَلَمْ يَنظُرُوا إِلَى السَّمَاءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنَاهَا وَزَيَّنَّاهَا
مضطرب کے ہیں کیا پس نہیں دیکھتے طرف آسمان کی اوپر انکے کیونکر بنایا ہمنے اوسکو اور زینت دی اوسکو
وَمَا لَهَا مِن فُرُوجٍ ○ وَالْأَرْضَ مَدَدْنَاهَا وَأَلْقَيْنَا فِيهَا رَوَاسِيَ
اور نہیں ہے واسطے اوسکے کوئی سوراخ اور زمین کو کشادہ کیا ہمنے اوسکو اور ڈالے ہمنے بیچ اوسکے پہاڑ
وَأَنبَتْنَا فِيهَا مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ ○ تَبْصِرَةً وَذِكْرَىٰ لِكُلِّ عَبْدٍ
اور اوگایا ہمنے بیچ اوسکے ہر قسم نیک و بہتر کو واسطے دکھلانے عبرت اور نصیحت کے واسطے ہر بندہ
مُّنِيبٍ ○ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا فَأَنبَتْنَا بِهِ جَنَّاتٍ وَ
رجوع کرنیوالے کی اور اوتارا ہمنے آسمان سے پانی برکت کیا ہوا پس اوگایا ہمنے بسبب اوسکے باغ اور
حَبَّ الْحَصِيدِ ○ وَالنَّخْلَ بَاسِقَاتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيدٌ ○ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ
دانہ زراعت کی قابل کاٹنے کی اور درخت خرما کے بلند ہیں واسطے اونکے خوشے ہیں تہ بتہ روزی واسطے بندوں کے
وَأَحْيَيْنَا بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذَٰلِكَ الْخُرُوجُ ○ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَ
اور زندہ کیا ہمنے بسبب اوسکے شہر مردہ کو اسی طرح ہے نکلنا قبروں سے جھٹلایا پہلے انکے قوم نوح نے اور
أَصْحَابُ الرَّسِّ وَثَمُودُ ○ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ وَإِخْوَانُ لُوطٍ ○ وَأَصْحَابُ الْأَيْكَةِ
اصحاب رس اور ثمود نے اور عاد اور فرعون اور برادران لوط نے اور صاحبان ایکہ
وَقَوْمُ تُبَّعٍ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ○ أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ بَلْ هُمْ فِي لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ
اور گروہ تبع نے ہر ایک نے جھٹلایا پیغمبروں کو پس ثابت ہوا وعدہ عذاب میرا کیا پس عاجز ہوئے ہم پیدا کرنے اول سے بلکہ وہ بیچ شبہ کے ہیں پیدا کرنے نئے سے

مصنف کی سچ ہی کہ بندی ہیں وہ مومن تھی کہ جن کو چوٹ اور ابتدا ہی چڑ گیا [illegible]

اوس سی عبداللہ مرتی ہوگی بعد اوسکی حضرت نے کہا کہ ایکو حدیث صحیح میں [illegible]

نیا اور دیا اور شہید ہر گز و سیدہ نہیں ہوتی میں بگڑا وہی حالت اول [illegible]

رکیا و اصحاب الرس مگر یہی منقول ہی کہ صحابہ میں ایک جماعت [illegible]

کہ پیغمبر اپنی کو حنظلہ بن صفوان تھی شہید کیا اور کنویں میں ڈال دیا اور اوس [illegible]

کو سنگ سی بھر دیا اور اقوال اور بھی ہیں وہاں خوف طول کی ذکر نہوئی

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ

اور ہم نے تحقیق کہ پیدا کیا ہی انسان کو اور جانتے ہیں ہم اوس چیز کو جو وسوسہ ڈالتی ہے [illegible]

وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ۝ اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ

اور ہم ہیں قریب طرف اوسکی رگ گردن سی جب کہ ملاقات کرتے ہیں دو [illegible]

عَنِ الْيَمِيْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ۝ مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا

دہنی سی اور بائیں سی کہ بیٹھتی ہیں نہیں نکالتا ہی کوئی سخن

لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ۝ وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ

نزدیک اوسکی ہی نگہبانی کرنی والا موجود اور آوی بیہوشی موت کی

بِالْحَقِّ ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ۝ وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ذٰلِكَ

حق کو یہ وہ ہی کہ تھا تو اوس سی بھاگ کرنی والا اور پھونکا جاوی گا صور میں یہ ہی

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ۝ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ

روز وعدی کا ہی اور آوی گا ہر نفس کہ ساتھ اوسکی ہانکنے والا ہو گا اور گواہ

شَهِيْدٌ ۝ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ

اور گواہ ہوگا تحقیق کہ تھا تو بیچ بیخبری کی اس سی پس کھولا ہم نی

غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۝ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ هٰذَا مَا

پردہ تیرا کو پس آنکھ تیری آج تیز ہوئی اور کہیگا فرشتہ ساتھی اوسکا یہ ہی

لَدَيَّ عَتِيْدٌ ۝ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ۝ مَّنَّاعٍ

کہ نزدیک میری موجود ہی ڈالو تم دو دوزخ میں ہر ایک ناشکر گزار کو جو دشمن ہو منع کرنی والا

لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ مُّرِيْبِ ۝ ۨالَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

بھلائی کا تجاوز کرنی والا شک کرنی والا جس نی ٹھہرایا ساتھ اللہ کی معبود دوسرا

فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ۝ قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ

پس ڈالو تم دونو اوسکو بیچ عذاب سخت کی کہیگا شیطان ساتھی اوسکا اے رب ہمارے نہیں گمراہ کیا میں نی اوسکو

وَلٰكِنْ كَانَ فِيْ ضَلٰلٍۭ بَعِيْدٍ ۝ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَيَّ وَقَدْ

ولیکن تھا بیچ گمراہی دور کی کہیگا مت جھگڑو تم نزدیک میری اور تحقیق کہ

قَدَّمْتُ اِلَيْكُمْ بِالْوَعِيْدِ ۝ مَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ ع

بھیجا تھا میں نے طرف تمہاری ڈرانا نہیں بدلی جاتی بات نزدیک میری اور نہیں ہوں میں ظلم کرنی والا بندوں پر

[illegible] ابن سعد نی [illegible] حضرت کی [illegible]

[illegible] کہا اونہوں نی کہ سنا ہی میں نی حضرت سی کہ مراد ساتھ

ہی ہانکنی اور مراد شہید سی گواہ ہی اور یہ روایت طریق [illegible]

محمد بن [illegible] سی روایت ہی کہ شریک بن عبداللہ کہتا ہی کہ میں ابیات سلمان [illegible]

[illegible] ابو حنیفہ اور ابن ابی لیلی اور ابن شبرمہ [illegible]

[illegible] کہا اونہون نی [illegible] قریب [illegible] چاہیے کہ استغفار [illegible]

اور [illegible] کہا کہ [illegible] صلوات [illegible]

[illegible] شان اوسکی مین قتل کرتا تہا اور لوگون کو [illegible]

[illegible]

[illegible] ابو حنیفہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکملہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

هو ابو حفص [illegible]

يوم نقول لجهنم هل امتلأت وتقول هل من مزيد

[illegible]

مزيد ۝ وأزلفت الجنة للمتقين غير بعيد ۝ هذا ما

[illegible]

توعدون لكل أواب حفيظ ۝ من خشي الرحمن بالغيب

[illegible]

وجاء بقلب منيب ۝ ادخلوها بسلام ذلك يوم

[illegible]

الخلود ۝ لهم ما يشاءون فيها ولدينا مزيد ۝ وكم

[illegible]

أهلكنا قبلهم من قرن هم أشد منهم بطشا فنقبوا

[illegible]

في البلاد هل من محيص ۝ إن في ذلك لذكرى لمن كان

[illegible]

له قلب أو ألقى السمع وهو شهيد ۝ ولقد خلقنا السماوات

[illegible]

والأرض وما بينهما في ستة أيام وما مسنا من لغوب ۝

[illegible]

فاصبر على ما يقولون وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس

[illegible]

وقبل الغروب ۝ ومن الليل فسبحه وادبار السجود ۝

اور پہلے ڈوبنے کے اور رات سے پس تسبیح کر اسکی اور پیچھے سجدوں کے

واستمع يوم يناد المناد من مكان قريب ۝ يوم يسمعون

اور سن رکھ جس دن پکارے پکارنے والا جگہ نزدیک سے جس دن سنیں گے

الصيحة بالحق ذلك يوم الخروج ۝ انا نحن نحي

چیخ کو ساتھ حق کے یہ ہے دن نکلنے کا ہم ہی جلاتے ہیں

ونميت والينا المصير ۝ يوم تشقق الارض عنهم سراعا

اور مارتے ہیں اور طرف ہماری ہے پھر جانا جس دن کہ پھٹے گی زمین ان سے جلدی کرتے

ذلك حشر علينا يسير ۝ نحن اعلم بما يقولون وما انت

یہ جمع کرنا ہے اوپر ہمارے آسان ہم خوب جانتے ہیں اس چیز کو کہ کہتے ہیں اور نہیں تو

عليهم بجبار فذكر بالقران من يخاف وعيد ۝ ع

اوپر ان کے زبردستی کرنے والا پس نصیحت کر ساتھ قرآن کے اس شخص کو کہ ڈرتا ہے ڈرانے میرے سے

مراد فی ستة ایام [illegible]

[illegible] ادبار السجود [illegible]

[illegible] حسن بن علی علیہما السلام سے منقول ہے [illegible]

[illegible]

[illegible] يوم نقول لجهنم هل امتلأت وتقول هل من مزيد [illegible]

[illegible]

سورة الذاريات مكية

سورہ ذاریات مکہ میں نازل ہوا

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن و رحیم

والذاريات ذروا ۝ فالحاملات وقرا ۝ فالجاريات يسرا ۝

قسم ہے بکھیرنے والیوں کی بکھیر کر پھر اٹھانے والیوں کی بوجھ کو پھر چلنے والیوں کی آسانی سے

فالمقسمات امرا ۝ انما توعدون لصادق ۝ وان الدين

پھر بانٹنے والیوں کی کام کو جو کچھ وعدہ دیے جاتے ہو البتہ سچ ہے اور بیشک جزا

لواقع ۝ والسماء ذات الحبك ۝ انكم لفي قول مختلف ۝ يؤفك

البتہ ہونے والی ہے اور قسم ہے آسمان صاحب راہوں والے کی بیشک تم البتہ بیچ بات مختلف کے ہو پھیرا جاتا ہے

عنه من افك ۝ قتل الخراصون ۝ الذين هم في غمرة

اس سے جو پھیرا گیا مارے گئے اٹکل دوڑانے والے وہ لوگ کہ وہ بیچ غفلت کے ہیں

ساهون يسئلون ايان يوم الدين يوم هم على النار

غفلت کرنے والے سوال کرتے ہیں کہ کب ہے دن بدلے کا [illegible] جس دن وہ آگ پر [illegible]

يفتنون ذوقوا فتنتكم هذا الذي كنتم به تستعجلون

[illegible] چکھو [illegible] یہ وہ ہے کہ تھے تم ساتھ اسکے جلدی کرتے

ان المتقين في جنات وعيون آخذين ما آتاهم ربهم

بیشک پرہیزگار بیچ باغوں اور چشموں کے [illegible] لینے والے ہیں جو دیا انکو رب انکے نے

انهم كانوا قبل ذلك محسنين كانوا قليلا من الليل ما

بیشک وہ تھے پہلے اسکے نیکوکار تھے وہ کم رات سے سوتے [illegible]

يهجعون وبالاسحار هم يستغفرون وفي اموالهم حق

عبادت کرتے تھے اور بیچ صبح کے وہ طلب آمرزش کرنے والے اور بیچ مالوں انکے [illegible]

للسائل والمحروم وفي الارض آيات للموقنين وفي

واسطے سوال کرنے والے اور [illegible] اور بیچ زمین کے نشانیاں ہیں واسطے یقین کرنے والوں کے اور بیچ

انفسكم افلا تبصرون وفي السماء رزقكم وما توعدون

نفسوں تمہارے کے پس کیا نہیں دیکھتے تم اور بیچ آسمان کے ہے رزق تمہارا اور جو [illegible]

فورب السماء والارض انه لحق مثل ما انكم تنطقون

پس قسم ہے رب آسمان اور زمین کی بیشک وہ البتہ سچ ہے مثل اسکے کہ تم بولتے ہو

ابی بن کعب نبی سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے بعد ہر ہوا کے کہ دنیا میں [illegible]
باہر کی تو خدا تعالی دس نیکیاں اسکے اعمال میں لکھتا ہے اور دس گناہ محو کرتا ہے [illegible]

صادق سے مروی ہے کہ جو شخص سورہ ذاریات کو شب یا روز میں پڑھے حق تعالی اسکو [illegible]
[illegible] اور روزی کو کشادہ کرتا ہے اور ایک نور قبر [illegible] میں پیدا کرتا ہے کہ [illegible]
[illegible] قبر [illegible] فورب السماء والارض انه لحق مثل ما انكم تنطقون [illegible] سے مروی ہے کہ [illegible]
[illegible] میں گیا میں [illegible] ایک عرب کہ شتاب [illegible] اور [illegible] ایک شتر [illegible]
[illegible] شتر حامل کی تھا اور [illegible] کمان [illegible] ایک [illegible] سلام کیا [illegible]
[illegible] کون ہے [illegible] کہا میں [illegible] کہ جھوٹ کہتا ہے تو [illegible]
[illegible] کہا [illegible] آتا ہے [illegible]
تلاوت کلام خدا ہوتی تھی کہا [illegible] کہ خدا کا کلام کوئی ہے کہ انسان اسکو پڑھتا [illegible]
[illegible] کہا کہ پڑھ تو وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے سورہ ذاریات کو تلاوت کیا میں نے
[illegible] وفي السماء رزقكم کو تلاوت کیا اس شخص نے کہا کہ [illegible]
[illegible] کہ یہ کلام خدا ہے کہ محمد پر بھیجا ہے کہا میں نے [illegible]
[illegible] کلام خدا کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر نازل کیا ہے [illegible] یہ کلام سنا [illegible]
[illegible] اور اس شتر کو مار ڈالا اور پارہ پارہ کیا [illegible]
[illegible] تصدق کردو [illegible] تیغ کو توڑ ڈالا اور [illegible] خاک میں پنہان کیا [illegible]
[illegible] اور تلاوت کی کہ وفي السماء رزقكم وما توعدون [illegible] کہتا ہے [illegible]
[illegible] اور کہا کہ [illegible] سالہا سال [illegible] گذرے [illegible] اس آیت کو تلاوت کرتا تھا [illegible]
[illegible] اس عرب [illegible] کیا [illegible] اور اپنی حرکات ناشائستہ [illegible]
[illegible] کہتا ہے کہ [illegible] کیا [illegible]

[illegible]

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ ضَيْفِ إِبْرَاهِيمَ الْمُكْرَمِينَ ۝ إِذْ دَخَلُوا

عَلَيْهِ فَقَالُوا سَلَامًا ۖ قَالَ سَلَامٌ قَوْمٌ مُنكَرُونَ ۝ فَرَاغَ

فَرَاغَ إِلَىٰ أَهْلِهِ فَجَاءَ بِعِجْلٍ سَمِينٍ ۝ فَقَرَّبَهُ إِلَيْهِمْ قَالَ أَلَا

تَأْكُلُونَ ۝ فَأَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيفَةً ۖ قَالُوا لَا تَخَفْ ۖ وَ

بَشَّرُوهُ بِغُلَامٍ عَلِيمٍ ۝ فَأَقْبَلَتِ امْرَأَتُهُ فِي صَرَّةٍ فَصَكَّتْ وَجْهَهَا

وَقَالَتْ عَجُوزٌ عَقِيمٌ ۝ قَالُوا كَذَٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ ۖ إِنَّهُ هُوَ الْحَكِيمُ الْعَلِيمُ

حدیث ضیف ابراہیم المکرمین ... روایت ابن عباس ... مہمان بارہ فرشتے قوم لوط کی ہلاکی کو ابراہیم ... چار فرشتے تھے جبرئیل اور میکائیل اور اسرافیل ... [illegible]

قَالَ فَمَا خَطْبُكُمْ أَيُّهَا الْمُرْسَلُونَ ۝ قَالُوا إِنَّا

أُرْسِلْنَا إِلَىٰ قَوْمٍ مُجْرِمِينَ ۝ لِنُرْسِلَ عَلَيْهِمْ حِجَارَةً

مِنْ طِينٍ ۝ مُسَوَّمَةً عِندَ رَبِّكَ لِلْمُسْرِفِينَ ۝

فأخرجنا من كان فيها من المؤمنين ۝ فما وجدنا
[illegible]
فيها غير بيت من المسلمين ۝ وتركنا فيها آية للذين
[illegible]
يخافون العذاب الأليم ۝ وفي موسى إذ أرسلناه
[illegible]
إلى فرعون بسلطان مبين ۝ فتولى بركنه وقال
[illegible]
ساحر أو مجنون ۝ فأخذناه وجنوده فنبذناهم
[illegible]
في اليم وهو مليم ۝ وفي عاد إذ أرسلنا عليهم
[illegible]
الريح العقيم ۝ ما تذر من شيء أتت عليه إلا
[illegible]
جعلته كالرميم ۝ وفي ثمود إذ قيل لهم تمتعوا
[illegible]
حتى حين ۝ فعتوا عن أمر ربهم فأخذتهم الصاعقة
[illegible]

وهم ينظرون ۝ فما استطاعوا من قيام وما كانوا
[illegible]
منتصرين ۝ وقوم نوح من قبل إنهم كانوا قوما فاسقين ع
[illegible]
والسماء بنيناها بأيد وإنا لموسعون ۝ والأرض
[illegible]
فرشناها فنعم الماهدون ۝ ومن كل شيء خلقنا زوجين
[illegible]
لعلكم تذكرون ۝ ففروا إلى الله إني لكم منه نذير مبين
[illegible]
ولا تجعلوا مع الله إلها آخر إني لكم منه نذير مبين ۝
[illegible]
كذلك ما أتى الذين من قبلهم من رسول إلا قالوا ساحر
[illegible]
أو مجنون ۝ أتواصوا به بل هم قوم طاغون ۝ فتول
[illegible]
عنهم فما أنت بملوم ۝ وذكر فإن الذكرى تنفع
[illegible]

الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

اور نہیں پیدا کیا میں نے جن کو اور انسان کو مگر تاکہ عبادت کریں میری

مَآ اُرِيْدُ مِنْهُمْ مِّنْ رِّزْقٍ وَّمَآ اُرِيْدُ اَنْ يُّطْعِمُوْنِ ۝ اِنَّ اللّٰهَ

[illegible]

هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ ۝ فَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ذَنُوْبًا

[illegible]

(٢) مِّثْلَ ذَنُوْبِ اَصْحٰبِهِمْ فَلَا يَسْتَعْجِلُوْنِ ۝ فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ

[illegible]

ع كَفَرُوْا مِنْ يَّوْمِهِمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ اٰيَاتُهَا ٤٩ رُكُوْعُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن اور رحیم کے

وَالطُّوْرِ ۝ وَكِتٰبٍ مَّسْطُوْرٍ ۝ فِيْ رَقٍّ مَّنْشُوْرٍ ۝ وَّ

[illegible]

الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ۝ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوْعِ ۝ وَالْبَحْرِ

[illegible]

الْمَسْجُوْرِ ۝ اِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۝ مَّا لَهٗ مِنْ دَافِعٍ ۝

[illegible]

يَّوْمَ تَمُوْرُ السَّمَآءُ مَوْرًا ۝ وَّتَسِيْرُ الْجِبَالُ سَيْرًا ۝

[illegible]

مقدم فَوَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ خَوْضٍ يَّلْعَبُوْنَ ۝

[illegible]

يَوْمَ يُدَعُّوْنَ اِلٰى نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ۝ هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ

[illegible]

بها تكذبون ۝ افسحر هذا ام انتم لا تبصرون ۝

[illegible]

اصلوها فاصبروا او لا تصبروا سواء عليكم انما

[illegible]

تجزون ما كنتم تعملون ۝ ان المتقين في جنات و

[illegible]

فاكهين بما آتاهم ربهم ووقاهم ربهم عذاب الجحيم

[illegible]

كلوا واشربوا هنيئا بما كنتم تعملون ۝ متكئين

[illegible]

على سرر مصفوفة وزوجناهم بحور عين ۝ والذين

[illegible]

امنوا واتبعتهم ذريتهم بايمان الحقنا بهم ذريتهم

[illegible]

وما التناهم من عملهم من شيء كل امرئ بما كسب رهين

[illegible]

وامددناهم بفاكهة ولحم مما يشتهون ۝ يتنازعون

[illegible]

فيها كاسا لا لغو فيها ولا تاثيم ۝ ويطوف عليهم

[illegible]

غلمان لهم كانهم لؤلؤ مكنون ۝ واقبل بعضهم على بعض

[illegible]

يتساءلون ۝ قالوا انا كنا قبل في اهلنا مشفقين ۝ فمن الله

[illegible]

علينا ووقانا عذاب السموم ۝ انا كنا من قبل ندعوه انه هو البر الرحيم

[illegible]

[illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] روایت کی [illegible] جو شخص سورہ والطور کو [illegible]

[illegible] بہشت نعیم میں [illegible]

[illegible] سورہ کو تلاوت کرے حق تعالیٰ خیر دنیا اور آخرت [illegible]

والطور یعنی سوگند طور سینا کے پہاڑ [illegible] موسیٰ علیہ السلام

[illegible] کلام حق کو سنتے تھے اور تخصیص اس پہاڑ کی [illegible] برکت اور زیادتی نفع [illegible]

[illegible] مراد اس طور سے [illegible] ایک کا نام [illegible]

[illegible] باعث زیادتی زیتون کی اور طور لفظ [illegible]

[illegible] عالم غیب [illegible] عالم ظاہر [illegible] وکتاب مسطور [illegible] سعید بن جبیر [illegible] منقول ہے کہ

[illegible] ایک یہودی سے پوچھا کہ کتاب [illegible] دوزخ کس مقام پر [illegible]

[illegible] حضرت نے فرمایا [illegible] حق تعالیٰ فرماتا ہے والبحر المسجور

جناب رسول خدا [illegible] کوئی شخص [illegible] سفر [illegible] کو [illegible]
[illegible] آتش [illegible] اور [illegible]
ہی کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] فرمایا کہ روز قیامت میں [illegible] آتش [illegible] کریگی اور [illegible]
روشن کریگی اور بروایت دیگر جمیع دریا کو روز قیامت کی آتش سوزان کریگی اور [illegible]
جمع کریگی دوزخ میں روان کریگی اور جناب [illegible] سے مروی ہی کہ [illegible]
تھی [illegible] مقابل ہفت آسمان و زمین کی اور اوس میں پانی [illegible]
وقت جلانی [illegible] حق تعالی اوسکو حکم کریگا [illegible]
اوس [illegible] ہوگی اور [illegible] باہر آویگی قولہ الحقنا بہم حضرت رسالت پناہ [illegible]
کہ حق تعالی اولاد مومن کا درجہ بلند کریگا [illegible] درجہ [illegible] پہنچاوین اگرچہ [illegible]
لائق اوسی درجہ کی نہو تا چشم اوسکی سبب [illegible] کی روشن ہووین [illegible]
کہ ہر گاہ مومن اپنی درجہ کو پہنچا ہی [illegible] کہ بارخدایا والدین [illegible] کہان [illegible]
کہ اونہی کی عمل ایسا نہیں ہوا ہی کہ اس مرتبہ کو پہنچیں [illegible] مومن [illegible]
سایہ نسل اپنی کی [illegible] حق تعالی فرماویگا [illegible] اور فرزندان [illegible]
حاضر کرو اور جناب امیر المومنین سے روایت ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]
فرزند مومنین بہشت میں ہونگی [illegible] اس آیت کو تلاوت فرمایا [illegible]
میں [illegible]
[illegible]
والذین آمنوا [illegible]

[illegible] والذين آمنوا واتبعتهم ذريتهم [illegible]
[illegible]
فذكر فما أنت بنعمت ربك بكاهن ولا مجنون ۝ أم يقولون
[illegible]
شاعر نتربص به ريب المنون ۝ قل تربصوا فإني معكم من
[illegible]
المتربصين ۝ أم تأمرهم أحلامهم بهذا أم هم قوم
[illegible]
طاغون ۝ أم يقولون تقوله بل لا يؤمنون ۝ فليأتوا بحديث
[illegible]
مثله إن كانوا صادقين ۝ أم خلقوا من غير شيء أم هم
[illegible]
الخالقون ۝ أم خلقوا السماوات والأرض بل لا يوقنون ۝
[illegible]
أم عندهم خزائن ربك أم هم المصيطرون ۝ أم لهم سلم
[illegible]
يستمعون فيه فليأت مستمعهم بسلطان مبين ۝ أم له
[illegible]

الْبَنَاتُ وَلَكُمُ الْبَنُونَ ○ أَمْ تَسْأَلُهُمْ أَجْرًا فَهُمْ مِنْ مَغْرَمٍ مُثْقَلُونَ ○

أَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُونَ ○ أَمْ يُرِيدُونَ كَيْدًا فَالَّذِينَ

كَفَرُوا هُمُ الْمَكِيدُونَ ○ أَمْ لَهُمْ إِلَٰهٌ غَيْرُ اللَّهِ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا

يُشْرِكُونَ ○ وَإِنْ يَرَوْا كِسْفًا مِنَ السَّمَاءِ سَاقِطًا يَقُولُوا سَحَابٌ

مَرْكُومٌ ○ فَذَرْهُمْ حَتَّىٰ يُلَاقُوا يَوْمَهُمُ الَّذِي فِيهِ يُصْعَقُونَ ○

يَوْمَ لَا يُغْنِي عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ○ وَإِنَّ

لِلَّذِينَ ظَلَمُوا عَذَابًا دُونَ ذَٰلِكَ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ○

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَإِنَّكَ بِأَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِينَ

تَقُومُ ○ وَمِنَ اللَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَإِدْبَارَ النُّجُومِ ○

آياتها كلماتها سُورَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ حروفها ركوعها

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَىٰ ○ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوَىٰ ○ وَمَا يَنْطِقُ

عَنِ الْهَوَىٰ ○ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ○ عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَىٰ ○

ذُو مِرَّةٍ فَاسْتَوَىٰ ○ وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَىٰ ○ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلَّىٰ ○

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَىٰ ○ فَأَوْحَىٰ إِلَىٰ عَبْدِهِ مَا أَوْحَىٰ ○

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأَىٰ ○ أَفَتُمَارُونَهُ عَلَىٰ مَا يَرَىٰ ○ وَلَقَدْ رَآهُ

نَزْلَةً أُخْرَىٰ ○ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهَىٰ ○ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَأْوَىٰ ○

إِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝

[illegible]

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ اَفَرَاَيْتُمُ اللَّاتَ وَالْعُزّٰى ۝

[illegible]

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْاُخْرٰى ۝ اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى ۝

اور منوة [illegible] کیا واسطے تمہارے ہیں بیٹے اور واسطے اوسکے [illegible]

تِلْكَ اِذًا قِسْمَةٌ ضِيزٰى ۝ اِنْ هِيَ اِلَّا اَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا

[illegible]

اَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطَانٍ اِنْ يَتَّبِعُونَ

تم نے اور باپ دادوں تمہارے نے نہیں نازل کیا [illegible]

اِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْاَنْفُسُ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ

مگر گمان کی اور [illegible]

الْهُدٰى ۝ اَمْ لِلْاِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ۝ فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْاُولٰى ۝

[illegible] آخرت اور دنیا

[illegible]

[illegible]

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فَتَدَلّٰى [illegible]

[illegible] وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رکہتی تہی اور ایک ہاتھ اونکا اوپر دوش مبارک کی تہا چنانچہ حق تعالیٰ ساتہ [illegible]
اس آیت کی طرف اشارہ فرماتا ہی کہ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى یعنی بعد اوسکی جبرئیل [illegible]
ہوئی کی نزدیک ہوتی جبرئیل پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی اونچی افق اعلیٰ سی [illegible]
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی پس فصل درمیان جبرئیل کی اور اوس جناب کی مثل [illegible]
ایک تیر اوس سی پس وحی کی جبرئیل نی طرف اوسکی جو کہ وحی کرنا منظور تہا اور [illegible]
کہ ضمیر ہو کی راجع بطرف نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی اور معنی اسکی یہ ہین کہ جبرئیل [illegible]
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ افق اعلیٰ مین تہی یعنی آسمان دنیا سی قریب ہوئی تہی وقت [illegible]
[illegible] اور مفسرین کہتی ہین کہ تمام ضمیرین اس مقام مین [illegible] علمہ شدید القویٰ [illegible]
راجع طرف خدا کی ہین اور اس کی لکہا ہی احوال مین ہین کہ ثم دنا الجبار [illegible]
اور حسین بن فضیل نی روایت کی ہی کہ معنی اسکی یہ ہین کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ نزدیک [illegible]
ہاتھ [illegible] عرش پر مارا اور ہر گاہ وقدم جگہ قرار کی تہی معلق ہوا [illegible]
نی وحی کی اور بعض مفسرین نی لکہا ہی کہ ضمیر فتدلی کی راجع طرف [illegible]
فَكَانَ [illegible] کی راجع بطرف [illegible] کہ درمیان پیغمبر کی اور خدا کی [illegible]
اَوْ اَدْنٰى کی راجع بطرف حق تعالیٰ ہی یعنی شب معراج مین [illegible]
درگاہ [illegible]
[illegible] قرب کی [illegible] مرتبہ قرب کا [illegible]
[illegible] قولہ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى
[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] شفاعت نزدیک [illegible] کی کہتی تہی اور [illegible]
[illegible] کردیتی تہی اور [illegible]

فرماتا ہی اَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْاُنْثٰى

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا اِلَّا مِنْ بَعْدِ
اور بہت فرشتی ہین بیچ آسمانون کی نہین فائدہ دیتی شفاعت انکی کچھ مگر پیچھی [illegible]
اَنْ يَأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضٰى ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ
[illegible] خدا کی واسطی جس کسی کی چاہی اور پسند کری تحقیق وہ لوگ کہ نہین ایمان لاتی
بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْاُنْثٰى ۝ وَمَا لَهُمْ بِهٖ
ساتھ آخرت کی [illegible] نام رکہتی ہین [illegible] نام [illegible]
مِنْ عِلْمٍ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ مِنَ الْحَقِّ
[illegible] نہین پیروی کرتی [illegible] گمان کی اور [illegible] گمان نہین [illegible] حق سی
شَيْئًا ۝ فَاَعْرِضْ عَنْ مَّنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ اِلَّا الْحَيٰوةَ
[illegible]
الدُّنْيَا ۝ ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ
[illegible]

ربع

ضَلَّ عَن سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدَىٰ ۝ وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ

وَمَا فِي الْأَرْضِ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ أَسَاءُوا بِمَا عَمِلُوا وَيَجْزِيَ الَّذِينَ

أَحْسَنُوا بِالْحُسْنَى ۝ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ

إِلَّا اللَّمَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ هُوَ أَعْلَمُ بِكُمْ إِذْ أَنشَأَكُم

مِّنَ الْأَرْضِ وَإِذْ أَنتُمْ أَجِنَّةٌ فِي بُطُونِ أُمَّهَاتِكُمْ فَلَا تُزَكُّوا

أَنفُسَكُمْ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقَىٰ ۝

ع

قولہ الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبَائِرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا اللَّمَمَ مراد کبائر سے وہ گناہ
ہیں کہ جنکی حد اور وعید ہی اور صغائر وہ ہیں کہ حد دنیا میں اوسکی مقرر نہو اور مراد فواحش سے
گناہ ہیں کہ جنکی قباحت فاحش اور ظاہر ہو مثل زنا کی مصنف رحمہ کی اور بعضون کا
کہ فواحش سے مراد مطلق تابع ہی ماقبل کو نام لیا نہیں اور دیر کا زبان ہندی میں
ان کا بیان ہی اور تفسیر فواحش کی کما حقہ ہو جناب والد ملکان نے
موضح فرقان کی بوجہ حسن بیان کیا ہی اور مراد لمم سے وہ گناہ صغیرہ ہی کہ

چاہ کیا ہو اور بروایت ابن عباس مراد لمم سے وہ گناہ ہیں کہ جو ایام جاہلیت
کیا ہو اور سبب نزول اس آیہ کا لکھا ہی کہ مشرکون نے مسلمانون سے کہا کہ تم زمانہ
جاہلیت میں معصیت کو عمل میں لاتے تھے اور حالانکہ ہمارے اس امر میں شریک تھے
اور اب ہمکو تم عیب کرتے ہو اور ڈراتے ہو پس بھیجی حق تعالیٰ نے اس آیہ کو یعنی
وہ گناہ کہ زمان جاہلیت میں پہلی اسلام سے کیا تہا وہ معاف اور معفو ہی پس تیری کہ
پروردگار تیرا واسع المغفرة ہے ایک کافر سے منقول ہی کہ اوسنے مناجات میں کہا
کہ اے پروردگار اگر تمام عالم کو جلادے تو کیا ہی کہ ایک مشت خاک کو جلایا اور اگر بخش دیا
تو کیا ہی کہ ایک مشت خاک کو بخش دیا اوسنے سنا آواز ہاتف غیب سے انّی کہ ان اللہ

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

أَفَرَأَيْتَ الَّذِي تَوَلَّىٰ ۝ وَأَعْطَىٰ قَلِيلًا وَأَكْدَىٰ ۝ أَعِندَهُ عِلْمُ

الْغَيْبِ فَهُوَ يَرَىٰ ۝ أَمْ لَمْ يُنَبَّأْ بِمَا فِي صُحُفِ مُوسَىٰ ۝ وَإِبْرَاهِيمَ

الَّذِي وَفَّىٰ ۝ أَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۝ وَأَن لَّيْسَ لِلْإِنسَانِ

إِلَّا مَا سَعَىٰ ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ سَوْفَ يُرَىٰ ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَىٰ
[illegible]
وَأَنَّ إِلَىٰ رَبِّكَ الْمُنْتَهَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَضْحَكَ وَأَبْكَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ
[illegible]
أَمَاتَ وَأَحْيَا ۝ وَأَنَّهُ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ مِنْ نُطْفَةٍ
[illegible]
إِذَا تُمْنَىٰ ۝ وَأَنَّ عَلَيْهِ النَّشْأَةَ الْأُخْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ
[illegible]
وَأَنَّهُ هُوَ رَبُّ الشِّعْرَىٰ ۝ وَأَنَّهُ أَهْلَكَ عَادًا الْأُولَىٰ ۝ وَ
[illegible]
ثَمُودَ فَمَا أَبْقَىٰ ۝ وَقَوْمَ نُوحٍ مِنْ قَبْلُ إِنَّهُمْ كَانُوا هُمْ أَظْلَمَ وَأَطْغَىٰ
[illegible]
وَالْمُؤْتَفِكَةَ أَهْوَىٰ ۝ فَغَشَّاهَا مَا غَشَّىٰ ۝ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ تَتَمَارَىٰ
[illegible]
هَٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ ۝ أَزِفَتِ الْآزِفَةُ ۝ لَيْسَ لَهَا مِنْ
[illegible]
دُونِ اللَّهِ كَاشِفَةٌ ۝ أَفَمِنْ هَٰذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُونَ ۝ وَ
سوائے خدا کے کوئی ظاہر کرنے والا کیا پس اس قرآن سے تعجب کرتے ہو [illegible]

م
سجدہ ع

وَتَضْحَكُونَ وَلَا تَبْكُونَ ۝ وَأَنْتُمْ سَامِدُونَ ۝ فَاسْجُدُوا لِلَّهِ وَاعْبُدُوا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آیاتها ٥٥ كلماتها ٣٤٢ سُورَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ حروفها ١٤٢٣ ركوعاتها ٣
سورہ قمر مکے میں اتری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے رحمن اور رحیم کے

اقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ۝ وَإِنْ يَرَوْا آيَةً يُعْرِضُوا وَ
نزدیک ہوئی قیامت اور شق ہوا چاند اور اگر دیکھیں معجزہ تو منہ پھیریں [illegible]
يَقُولُوا سِحْرٌ مُسْتَمِرٌّ ۝ وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُسْتَقِرٌّ
کہیں جادو ہے [illegible]

وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْأَنْبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ

اور البتہ آچکی ہیں اونکو [illegible]

فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝ فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُكُرٍ ۝

پس نہیں [illegible]

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ

[illegible] گویا کہ وہ ٹڈیاں ہیں [illegible]

مُهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ ۖ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝ كَذَّبَتْ

[illegible]

قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝ فَدَعَا

پہلے اونکے قوم نوح نے [illegible]

رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ۝ فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ ۝

[illegible]

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝ وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ

[illegible]

أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝ تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِمَنْ كَانَ كُفِرَ ۝ وَلَقَدْ

[illegible]

تَرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ

[illegible]

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝ كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ

[illegible]

كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ

[illegible]

مُسْتَمِرٍّ ۝ تَنْزِعُ النَّاسَ كَأَنَّهُمْ أَعْجَازُ نَخْلٍ مُنْقَعِرٍ ۝ فَكَيْفَ كَانَ

[illegible]

ع عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ۝

[illegible]

حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے اوس شخص کو بہشت

بیرون لاوے ناقہ پر ناقہای بہشت سی سوار کر کی داخل بہشت عدن کرے گا [illegible]

بیان میں لکھا ہے کہ ابن عباس سے منقول ہے کہ شق قمر دو بار مکہ میں واقع ہوا ہے [illegible]

[illegible] اور زمانہ رکھتا ساعت کا قیامت [illegible] ساعت قیام

قیامت ہوگی کا اور شق قمر ہونا ماہتاب کا آثار قرب قیامت سے ہے ابن عباس سے منقول ہے

کہ مشرکین متفق ہوکر نزدیک محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کے آئے اور کہا کہ اے محمد اگر تو دعوی نبوت میں

صادق ہے تو چاند کو دو ٹکڑے کر ایمان تجھ پر لاوینگے ہم حضرت نے فرمایا کہ اگر میں [illegible]

[illegible] تو ایمان لاؤگے کہا انہوں نے ایمان لاوینگے اور وہ شب چودھوین تھی کہ

ماہتاب کامل ہوتا ہے حضرت نے دعا کی حق تعالی نے چاند کو دو ٹکڑے کیا اوس وقت حضرت نے

بآواز بلند کہا کہ دیکھو تم دیکھو تم باوجود اسکے مشرکوں نے انکار کیا اور کہا جادو ہے [illegible]

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ

ڈرتی والی ہونگی آنکھیں اونکی نکلین گی قبرون سی مانند ٹڈیاں پراگندہ کی

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ

سی نقل کی ہی کہ نوح علیہ السلام

قوم کو کرتی تھی قوم اونکو پکڑ کی گلا گہونٹتی تھی یہان تک کہ بیہوش

تھا اور جسوقت ہوش مین آتی تھی فرماتی تھی رب العالمین

کہ یہہ نادان ہین اس مرتبہ مین کہ ظلم اونکی سی درگذر

قوم غرق ہوکی ہلاک ہوئی إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيحًا صَرْصَرًا فِي يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ

بدرستیکہ بہیجا قوم عاد پر ہوا صرصر کو کہ نہایت سرد تہی

اوسمین تہی مدت آٹھ رات اور آٹھ دن یہہ ہوا

ہوئی وہ روز چہارشنبہ آخر ماہ صفر کا تہا اور منقول ہی محمد اسحاق سی کہ

سات شخص کی اوتہی قوم عادسی تہی اور جسیم ترتہی مثل عمرو بن خالد کی اور حارث

کی اور سلغان اور غلغال وغیرہ کی ہی عیال اپنی کو ایک دروازہ مین

اوس دروازہ پر آپ کہڑی ہوئی دفع ہوا کی ہر گاہ باد

بلند کرتی تہی اور پہاڑ پر مارتی تہی کہ پارہ پارہ ہوتی تہی اور سبکو ہلاک

كَذَّبَتْ ثَمُودُ بِالنُّذُرِ فَقَالُوا أَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهُ إِنَّا

تکذیب کی قوم ثمود نی صالح کی

إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ أَأُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِن بَيْنِنَا بَلْ

گمراہی کی درمیان ہمارے

هُوَ كَذَّابٌ أَشِرٌ سَيَعْلَمُونَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْأَشِرُ

قریب ہی کہ جانینگی فردا کون ہی

إِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ وَنَبِّئْهُمْ

اور صبر کر

أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ

فَتَعَاطَىٰ فَعَقَرَ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ

صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ

لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ إِنَّا أَرْسَلْنَا

تکذیب کی قوم

عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا

كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا

بِالنُّذُرِ وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ

قال فما

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ

پس چکھو تم عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ صبح کو آیا انکو عذاب ہمیشہ رہنے والا

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ

پس چکھو تم عذاب میرا اور ڈرانا میرا اور البتہ آسان کیا ہم نے قرآن کو واسطے نصیحت کے پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا

ع وَنَبِّئْهُمْ أَنَّ الْمَاءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ آب چشمہ کو قسمت کرو درمیان انکی

بنی آدم اور مویشی انکی کی ہو اور روز دیگر مخصوص پہلی ناقہ کی ہو اور ہر کوئی ان

روز نوبت اپنی مین حاضر ہون اور راہ کو بیچین اور اوس ناقہ کا نفس

اوسی پانی کی بقدر شیر حاصل ہوتا تہا کہ اوس قدر اوس پانی سی غنی ہو جاتی

بس امر کی قدار بن سالف بن اخیم بن جودو دہلی پی کر نبی ناقہ کی

سر راہ ناقہ کمین مین بیٹہا پس قطع کیا پا ہی ناقہ کو ہر گاہ وہ زمین پر گری

گیا اور لوگو پر تقسیم کیا اور بچہ اوسکا کوہ صنوبر پر آیا اور تین بار آواز کی

آسمان کو گیا اور بعد تین دن جانے اوسکی عذاب اونپر نازل ہوا

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ

اور البتہ آئے آل فرعون کو ڈرانے والے جھٹلایا انہون نے نشانیون ہماری سب کو پس پکڑا ہم نے انکو

أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم بَرَاءَةٌ

لینے غالب قدرت والے کے کیا کافر تمہارے بہتر ہین ان سے یا واسطے تمہارے فراغت ہے

فِي الزُّبُرِ ۝ أَمْ يَقُولُونَ نَحْنُ جَمِيعٌ مُّنتَصِرٌ ۝ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ

بیچ کتابون کی یا کہتے ہین وہ ہم ہین جمع ہونے والے انتقام لینے والے شتاب شکست دیجاویگی جماعت

وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ ۝ بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ أَدْهَىٰ

اور پہیر دینگی پیٹہ بلکہ روز قیامت وعدہ گاہ عذاب انکی ہی اور قیامت بہت سخت ہے

وَأَمَرُّ ۝ إِنَّ الْمُجْرِمِينَ فِي ضَلَالٍ وَسُعُرٍ ۝ يَوْمَ يُسْحَبُونَ فِي

اور بہت تلخ ہے تحقیق گنہگار بیچ گمراہی کی اور دیوانگی کے ہین دن کہ کہینچے جاوینگے بیچ

النَّارِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ ذُوقُوا مَسَّ سَقَرَ ۝ إِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنَاهُ

آگ کی اوپر مونہون اپنے کے چکھو چہونا دوزخ کا تحقیق ہم نے ہر چیز کو پیدا کیا

بِقَدَرٍ ۝ وَمَا أَمْرُنَا إِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ۝ وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا

ساتہ اندازہ کے اور نہین ہے حکم ہمارا مگر ایک بار مانند چشم زدن کے اور البتہ ہلاک کیا ہم نے

أَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝ وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوهُ فِي الزُّبُرِ ۝ وَكُلُّ

مانند تمہارے کو پس کیا ہی کوئی نصیحت پکڑنے والا اور جو چیز کہ کیا انہون نے بیچ نامہ اعمال کے ہی اور ہر

صَغِيرٍ وَكَبِيرٍ مُّسْتَطَرٌ ۝ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ ۝

خورد و بزرگ لکہا ہے پرہیزگار بہشتون میں بیچ باغون کی اور نہرون کے

ع فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِندَ مَلِيكٍ مُّقْتَدِرٍ ۝

بیچ مکان سچون کی نزدیک پادشاہ صاحب قدرت کے

قولہ عند ملیک مقتدر تفسیر میں لکہا ہے کہ روز موسی علیہ السلام مناجات کو جاتے تہے

ویرانہ پر پہونچے اسمین ایک آواز نالہ پیدا ہوئی نگاہ کیا کہ ایک برہنہ ناتواں

اور ایک مشت زیر سر رکہی ہی عورت اپنی کو ایک پلاس سی پوشیدہ کیا ہی اور

یہ کلمات کہتا ہی موسی قریب ہوئے سنا کہ کہتا ہی کہ الٰہی

قال فما

و وجدنی تعرف فاقتی و فقری بعد اسکی موسی علیہ السلام نی جانب کوہ
جسوقت ارادہ مراجعت کا کیا خطاب رب الارباب پہونچا کہ ای موسی پیغام
اور احوال اوسکا مجہہ عرض نہ کیا موسی نی کہا کہ بار خدایا تو عالم ہی کہ وہ مجہہ
وجد اور وحشت اپنی کی کرتا تہا اور شکایت فقر و فاقہ بیان کرتا تہا حق تعالی نی فرمایا
کہ اوسکو سلام میرا پہونچا اور کہہ کہ تو تنہا نہین ہی مین خداوند تیرا ہون کہ انیس
اور تو غریب نہین ہی مین جلیس تیرا ہون اور درویش نہین ہی تو مین کفیل
موسی علیہ السلام آئی اور بالین اوس درویش کی بیٹہی اور پیغام خدا کا اوسکو
یا کلیم اللہ میرا کیا رتبہ ہی کہ خداوند عالم حدیث میری سنی اور جواب دی
جان بحق تسلیم ہوا موسی علیہ السلام ہمراہ اشراف بنی اسرائیل کی گئی کہ تا اوس
جب اوس ویرانی مین آئی اوسی نہ دیکہا پاس عورت اور رخت کو دیکہا
خدایا یہہ درویش کیا ہوا زمین نی اوسی نگل لیا یا گرگ نی اوسی کہا لیا جبرئیل آئی
کہ ای موسی حق تعالی کہتا ہی کہ یہہ بدگمانی ہی کہ ہمارے دوست پر لیجاتا ہی
شیطان نی اوسکو بعد مرگ ڈہونڈہا نہ پایا اور ملک الموت وقت نزع آیا اور اوسکو
نہ پایا اور منکر نکیر آئی اور اوسکو قبر مین نہ پایا اور رضوان نی جنت مین ڈہونڈہا
اور مالک نی دوزخ مین ڈہونڈہا نہ پایا کہان ہی کیا خطاب رب الارباب ہمارا کہ دوست
نہین ہوتا مگر نزدیک دوست کی اور اوسکی طرف اشارہ وہی فی مقعد صدق
تکملہ زبر و بینات رکوع نہم ان المتقین تو صرف مین بینات اوسکی
نکلی اوس سی یہہ عبارت مولی علی ابن ابی طالب ھو ولد الاوصیاء

ایاتہا ۷۸ سورۃ الرحمن مکیۃ ۳ ورکوعہا ۳

سورہ رحمن مکے مین نازل ہوئ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم

الرحمن ۝ علم القران ۝ خلق الانسان ۝ علمہ البیان ۝

رحمن نی تعلیم کیا ہی قرآن کو پیدا کیا انسان کو تعلیم کیا اوسکو بیان

الشمس والقمر بحسبان ۝ والنجم والشجر یسجدان ۝ والسماء

رفعها و وضع المیزان ۝ الا تطغوا فی المیزان ۝ واقیموا الوزن

بالقسط ولا تخسروا المیزان ۝ والارض وضعها للانام ۝

فیها فاکهة والنخل ذات الاکمام ۝ والحب ذو العصف

والریحان ۝ فبای الاء ربکما تکذبان ۝ خلق الانسان من

صلصال کالفخار ۝ وخلق الجان من مارج من نار ۝

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ○ بَيْنَهُمَا

بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يَخْرُجُ مِنْهُمَا

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

تُكَذِّبٰنِ ○ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ○ وَّيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو ع

الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يَسْئَلُهُ مَنْ

فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَاْنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ○ فَبِاَيِّ

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا

تَنْتَصِرٰنِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاۤءُ

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ

فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَاۤنٌّ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا

تُكَذِّبٰنِ ○ يُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِيْمٰهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِيْ وَ

الْاَقْدَامِ ○ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ○ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

نعمت کے پروردگار اپنے کے

امام موسی کاظم علیہ السلام نی آبای کرام اپنی سی نقل کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی
فرمایا کہ ہر چیز کی واسطی ایک عروس ہی عروس قرآن سورہ رحمن ہی اور جناب
ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اون حضرت نی فرمایا کہ [illegible]
سورہ رحمن نکرو کہ بیوں دل منافقین مین قرار نہین لیتا اور روز قیامت [illegible]
پروردگار اپنی کی بہ نیکو صورت آتا ہی اور ایسی جگہہ پر کھڑا ہوتا ہی کہ [illegible]
سی اقرب ہی کہ اور کسی شخص کا رتبہ نہین ہی کہ اس موضع کو پہونچی پس [illegible]
خطاب کریگا کہ کون لوگ ہین کہ دنیا مین تلاوت تیری کرتی تہی [illegible]
لیگا حق تعالی اون لوگوں کی مونہہ کو سفید و نورانی کریگا اور کہیگا کہ جس شخص کو [illegible]
رکہتی ہو شفاعت کرو پس وہ تلاوت کرنی والی جس جس کی چاہینگی شفاعت
کرینگی اور جو شخص کہ اس سورہ کو پڑہی اللہ تعالی دو فرشتی معین کرتا ہی کہ [illegible]
اوسکی تا صبح کرین اور اگر صبح کو پڑہی تا شب حفاظت اوسکی کرین اور [illegible]
جناب امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ سورہ رحمن [illegible]
پڑہنا ہر گنہگار روز جمعہ اور ہر گاہ وقت کہنی کلمہ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ [illegible]
کہی سزاوار ہی کہ بعد اوسکی کہی لَا بِشَيْءٍ مِنْ آلَائِكَ رَبِّ أُكَذِّبُ [illegible]

معنی سجود کرنی کی اس مقام مین فرمانبرداری کی مین مثل فرمان بری سجدہ کرنے والی
اور بعضون نی کہا ہی کہ سجدہ انکا سایہ کی [illegible] ہونا اور [illegible]
کی سجدہ ذکر نا انکا دلالت کرنا ہی [illegible] پر کہ یہ حادث ہین کوئی صانع اور [illegible]
رکہتا ہی کہ وہ مستحق سجدہ کے ہے اور منقول ہی کہ [illegible] کرنا انکا [illegible]
اور وقوف [illegible] نہین ہی [illegible] تسبیح انکی سی خبر نہین رکہتی ہم فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ یہ خطاب ہی طرف بنی جان اور انسان کی اور یہہ کلام اس سورہ
مین [illegible] بلکہ وارد ہی اور حدیث صحیح مین جابر انصاری سی نقل ہی کہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی اس سورہ کو تا آخر پڑہا بعد اسکی فرمایا کہ کیا ہی
مجہکو [illegible] بنی جان نی نیکوتر [illegible] ہر بار جب مین پڑہتا تہا
فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ بنی جان جواب مین کہتی تہی [illegible]
لَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ [illegible] اے پروردگار [illegible]
تکذیب نہین کرتی [illegible] پس [illegible] شکر [illegible] قوله خَلَقَ الْجَانَّ
مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ [illegible] مذکور ہی کہ مارج وہ آگ ہی کہ [illegible]
مخلوط ہوا اور [illegible] شعلہ [illegible] جان مخلوق مین دو عنصر کی [illegible]
اور ہوا ہی اور آدم کو پیدا کیا دو عنصر سی کہ خاک اور آب ہی اور جس وقت کہ
آب خاک [illegible] ملتی ہی [illegible] کہتی ہین اور جس وقت ہوا آتش مخلوط ہوتی ہین
اسکو مارج کہتی ہین اور بطور [illegible] تناسل بشر مین بالتقائی آب نطفہ سی [illegible] مین
بطور [illegible] تناسل جن مین بالتقائی ہوا ہی رحم [illegible] مین اور تفاوت آفرینش جان

اور آدم میں مدت ساٹھ ہزار برس کی تہی **تکملہ** [illegible]

دہم قولہ **الانسان** سات حرف میں بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہیں

نکلی اوس سی یہہ عبارت **هو علی وصی النبی الامی بالحق** قولہ **الرحمن**

پانچ حرف میں بینات اوسکی تین سی بیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت

هو عمر قولہ **والقمر** یہہ حرف میں بینات اوسکی دو سی [illegible]

نکلی اوس سی یہہ عبارت **وابوبکر ظهرا وله** قولہ **النجم** پانچ حرف [illegible]

اوسکی تین سی سات ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت **هو السید**

البہی محمد الهادی قولہ **الشجر** پانچ حرف میں بینات [illegible]

دو سی پانسٹھ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت **علی والاده** [illegible]

قولہ **السماء** یہہ حرف میں بینات اوسکی تین سی اکتیس ہوتی ہیں [illegible]

سی یہہ عبارت **وهو محمد المصطفی جدا** قولہ **الکل** [illegible]

سات حرف میں بینات اوسکی تین سی اونتیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ [illegible]

علی الزکی ولده الاوصیاء قولہ **المیزان** نو حرف میں [illegible]

دو سی اونیس ہوتی ہیں اور بینات اوسکی تین سی اکتیس ہوتی ہیں مجموع [illegible]

دونو کا جو سی نکلی اوس سی یہہ عبارت **فی الامام العادل بالعدل**

جدا قولہ **واقیموا الوزن بالقسط ولا تخسروا المیزان** [illegible] حرف میں

بینات اوسکی ایک ہزار [illegible] ہوتی ہیں [illegible] اوس سی

ای اطیعوا الامام العادل ولا تجر بحقه قولہ **فبای آلاء ربکما**

۱۰۰ ۱۱۳ ۱۳۶ ۱۱۰ ۱۱۵

نو حرف میں بینات اوسکی جو [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت

محمد نبی الله آمر علی الهادی وصیه قولہ **البحرین**

سات حرف میں زبر اوسکی تین سی ایک ہوتی ہیں اور بینات اوسکی [illegible]

گیارہ ہوتی ہیں مجموع اونہیں دونو کا پانسو بارہ ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت

علی وآل حبیب الله والزهراء قولہ **برزخ** چار حرف میں زبر [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں اور بینات اوسکی [illegible] مجموع اونہیں دونو کا چہہ سی [illegible]

نکلی اوس سی یہہ عبارت **محمد المهدی وهو سید النبیین والمرسلین**

قولہ **اللؤلؤ والمرجان** [illegible] حرف میں بینات اوسکی جو [illegible] ہوتی ہیں

نکلی اوس سی یہہ عبارت **هما الحسن والحسین سید الاصحاب**

الجنان قولہ **کل یوم هو فی شان** [illegible] روایت کی ہی کہ ایک وقت جناب

صلی اللہ علیہ وآلہ نی اس آیت کو تلاوت کیا پوچہا کہ شان اوسکی کیا ہی فرمایا

کہ شان اوسکی یہہ ہے کہ گنہگار کو بخش دیتا ہے اور غمگین کو شاد

کرتا ہی اور ایک گروہ کو بلطف بلند کرتا ہی اور ایک جماعت کو

بخاک [illegible] نظر رحمت سی گرا دیتا ہی کشاف میں لکہا ہی کہ ایک پادشاہ نی تفسیر اس آیت کی

وزیر اپنے سی پوچہا اور اوسنی کہا کہ ای بادشاہ [illegible] مہلت

[illegible] میں اوس بادشاہ نی مہلت دی پس وزیر متفکر و

دل تنگ گہر میں آیا ایک غلام سیاہ تہا اوسنی کہا کہ ای آقا میری بس

بہت سی آپ غمگین ہیں کچہہ جواب نہ دیا غلام نی کہا کہ ای مولا شاید [illegible]

سو دوزخ بیچ کاموں میں اور گرم چشمہ کو بیچ ہی جھولوں میں [illegible]
خواجہ کی حقیقت حال پان کے غلام نے کہا کہ بابا اور ایک [illegible]
[illegible] کہ میرا غلام سمجھے اس آیت کی جانتا ہی خواجہ نے اس [illegible]
عرض کیا بادشاہ نے کہا اوسی حاضر کرو وقتیکہ آیا پوچھا کہ [illegible]
روز جس کام میں ہی کہا کہ اے بادشاہ شان خدا کی [illegible]
کا ہے رات کو دن میں ڈال دیتا ہی اور دن کو شب میں اور خارج کرتا ہے
زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے اور شفا دیتا ہی بیمار کو اور
بیمار کرتا ہے تندرست کو اور فقیر کرتا ہے غنی کو اور غنی کو [illegible]
اور ذلیل کرتا ہے عزت دار کو اور عزت دیتا ہی ذلیل کو [illegible]
کہا کہ خوب کہا اونے بعد اسکی حکم کیا کہ لباس وزارت وزیر کی [illegible]
اور اوس غلام کو پہنا دو اور اوس غلام کو منصب وزارت [illegible]
کی کہا اے حکمت نشان پروردگار ہمارا سچ ہی کہ کل غلام تھا اور آج
وزیر ہو لیں [illegible] فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ مجاہد اور ضحاک اور
قتادہ سے منقول ہی کہ تشبیہ اوسکی [illegible] اس [illegible]
[illegible] رنگ دکھلاتا ہی اس آسمان اوس روز مانند [illegible]
کی ہوگا [illegible] اور مانند روغن کی اختلاف الوان میں ہوگا [illegible]
یہ اختلاف الوان [illegible] کا اوس وقت میں ہوتا ہی کہ [illegible] حرارت [illegible]
ہو اور بسبب حرارت دوزخ کی جوش میں آویگا اور [illegible]

تکذبان [illegible]
[illegible]
وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ
رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ
زَوْجَانِ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ مُتَّكِئِينَ
عَلَىٰ فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ
وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبَانِ فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

لم يطمثهن انس قبلهم ولا جان ○

نہیں ہاتھ لگایا اونکو آدمی نے پہلے انکے اور نہیں جن نے

فبای آلاء ربکما تکذبان ○ کانهن

پس ساتھ کون نعمت پروردگار اپنے کے تکذیب کرتے ہو تم گویا کہ وہ

الیاقوت والمرجان ○ فبای آلاء ربکما تکذبان ○ هل جزاء

یاقوت اور مرجان ہیں پس ساتھ کون نعمت پروردگار کی تکذیب کرو گے تم [illegible]

الاحسان الا الاحسان ○ فبای آلاء ربکما تکذبان ○ ومن

نیکی کا مگر نیکی کرنا پس ساتھ کس نعمت پروردگار کی تکذیب کرو گے [illegible]

دونهما جنتان ○ فبای آلاء ربکما تکذبان ○ مدهامتان

اور سوا ان دو جنت کے اور دو جنت ہیں پس ساتھ کس نعمت پروردگار کی تکذیب کرتے ہو تم [illegible]

فبای آلاء ربکما تکذبان ○ فیهما عینان نضاختان

پس ساتھ کس نعمت پروردگار کی تکذیب [illegible] ان دونوں میں دو چشمے ہیں جوش مارتے

فبای آلاء ربکما تکذبان ○ فیهما فاکهة ونخل ورمان ○

پس ساتھ کون نعمت پروردگار کی تکذیب کرتے ہو تم بیچ ان دونوں کے میوے ہیں اور کھجور اور انار

فبای آلاء ربکما تکذبان ○ فیهن خیرات حسان ○ فبای

پس ساتھ کس نعمت پروردگار کی تکذیب کرتے ہو تم بیچ ان کے عورتیں ہیں نیک خو اور خوب صورت [illegible]

آلاء ربکما تکذبان ○ حور مقصورات فی الخیام ○ فبای

نعمت پروردگار اپنی کی تکذیب کرتے ہو تم حوریں ہیں بند رہنے والی بیچ خیموں کے

فبای آلاء ربکما تکذبان ○ لم یطمثهن انس قبلهم

پس ساتھ کون نعمت پروردگار کی تکذیب کرو گے تم نہیں ہاتھ لگایا اونکو کسی آدمی نے پہلے انکے [illegible]

ولا جان ○ فبای آلاء ربکما تکذبان ○ متکئین علی رفرف

اور نہ جن نے پس ساتھ کس نعمت پروردگار کی تکذیب کرو گے تم تکیہ لگائے ہوئے اوپر مسندوں سبز کے

خضر وعبقری حسان ○ فبای آلاء ربکما تکذبان ○

اور بچھونے نادر [illegible] پس ساتھ کس نعمت پروردگار کی تکذیب کرو گے تم

ع تبارک اسم ربک ذی الجلال والاکرام ○

بڑی برکت ہے نام پروردگار تیرے کا کہ صاحب عظمت اور بزرگی کا ہے [illegible]

ولمن خاف مقام ربه جنتان مراد دو بہشت سے ایک جنت عدن ہے اور
جنت نعیم ہے کہتے ہیں کہ ایک بہشت واسطے ادائے طاعت کے ہے اور دوسری بہ سبب
ترک معصیت کے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک بہشت سونے کی اور ایک چاندی کی ہے یاقوت
سرخ کی بنی ہے اور دوسری زبرجد سبز کی ہے اور خاک وہاں کی عنبر اور گارا
اور مٹی وہاں کی مشک کی ہے اور کتاب موضح میں لکھا ہے کہ فاصلہ درمیان دو
جنت سو برس کی راہ ہے اور درمیان ہر جنت کے [illegible] ومن
دونهما جنتان یعنی نزدیک ان دو جنت عدن اور نعیم کی دو جنت
[illegible] بسبب عمل کرنے ان دونوں کی [illegible] سرور حاصل ہو گا بطریق [illegible]
[illegible] کا اول [illegible] مرتبہ کی ہے [illegible] ترا اس دو
[illegible] بیان ہے کہ [illegible] عاملین کی ہے دو جنت دوسری میں داخل اون لوگوں کی

کہتے ہیں اونکا قصہ اور موید اسکی وہ روایت ہے کہ جسمین امیح سمعی دو بوستان اول کا
واسطی مقربان کے اور دوسرا واسطی اصحاب یمین کے ہین کہ وہ لوگ سابقین مین محسوب ہین اور دو بوستان
پیچھلی واسطی اصحاب یمین کی ہین اور عیاشی نی محمد ابو بصیر سی روایت کی ہی کہ
علیہ السلام کی خدمت مین عرض کی میں آیا کبھی مرد مومن سی اوسکی دنیا مین
ہو آیا بہشت مین وہان اوسکی تزویج اور وصلت ہوگی کہ نہین حضرت نی فرمایا کہ
عادل ہی اور حکیم ہی ہر گاہ مرد افضل ہو زن سی اوسکو اختیار ہی کہ چاہی
کری یا دوسری زن کو کہ مومنہ ہو وہ اوسکو کری اور اگر عورت افضل ہی مرد سی
کہ چاہی اپنی شوہر کو شوہر بنالے یا دوسری مرد مومن کو بعد اسکی حضرت نی فرمایا کہ
ہی یہ مطلب کہ حق تعالی نی فرمایا کہ فیہن خیرات حسان اور کہو کہ ...
کہ حق تعالی فرماتا ہی درجات ... اور یہ درجات بقدر رتبہ اعمال کی ہین
راوی نی عرض کی کہ آیا رسول خدا اکرام اور ملاقات بیکدیگر کا مومنین کرتی ہین
ملاقات ہو کی فرمایا کہ رہنی والی درجہ اعلی کی نیچی آکی ہین اور درجہ پست والی درجہ اعلی
سکی مین اونکی جب خوش ہیں ملاقات باہم ہوتی ہی اللہ کہ ملاقات کرتی ہین متکئین علی رفرف خضر و عبقری حسان
پر دو سبز حریر و رفرف ... ہی نزدیک ابن عباس کے وہ مجلس ہین کہ ...
یا وہ منبر ہی یا وہ عرض ہی اور عبقری ایک شہر ہی شہرہا سی جن ہی اور ...
زیر مین مصلون کی ... ہی بچھائی دنیا کی لکھتی اور حسن کی نزدیک سب ہی تمام ...
آیاتها ۹۶ کلماتها ۳۷۸ سورة الواقعة مکیة حروفها ... ورکوعها ۳
سورۂ واقعہ مکہ مین اوتری ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع کرتا ہون ساتھ نام
إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا كَاذِبَةٌ ۝ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ
جب واقع ہوگی قیامت ... نہین ہی اوسکی واقع ہونی مین کچھ جھوٹ ... پست کرنیوالی بلند کرنیوالی
إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًّا ۝ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝ فَكَانَتْ
جب ہلائی جاوی زمین ہلانا سخت اور ریزہ ریزہ کئے جاوین پہاڑ ریزہ کرنا پس ہوگا
هَبَاءً مُّنْبَثًّا ۝ وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝ فَأَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ مَا
غبار اڑتا ہوا اور ہوگے تم تین قسم پس صاحب دست راست کیا
أَصْحَابُ الْمَيْمَنَةِ ۝ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ ۝ مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمَةِ
صاحب دست راست اور دست چپ کیا ہین صاحب دست چپ
وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝ أُولٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي جَنَّاتِ
اور سبقت کرنیوالی ایمان مین ... وہی ہین مقرب ... بیچ باغہای
النَّعِيمِ ۝ ثُلَّةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلٰى
نعمت کے گروہ ... پہلے ... اور تھوڑی ... پچھلون مین سے اوپر
سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝ مُتَّكِئِينَ عَلَيْهَا مُتَقَابِلِينَ ۝ يَطُوفُ
تختہای ... تکیہ لگانیوالے اوپر اونکی روبرو ... پھرینگے
عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝ بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ وَكَأْسٍ مِّنْ
اوپر اونکی لڑکی ہمیشہ رہنیوالی ساتھ کوزون کے اور آفتابون کے اور پیالی

مَعِيْنٍ ۙ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ ۙ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا

[illegible] کہ نہین درد سر ہوگا اس سے اور نہ بیہوش ہونگے [illegible]

يَتَخَيَّرُوْنَ ۙ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ۙ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ۙ كَاَمْثَالِ

[illegible] اور گوشت پرند کا اس سے کہ خواہش کرین اور گوری [illegible]

اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۙ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا

[illegible]

لَغْوًا وَّلَا تَاْثِيْمًا ۙ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ۙ وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ

[illegible] سلام سلام [illegible]

مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ۙ فِيْ سِدْرٍ مَّخْضُوْدٍ ۙ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ۙ

[illegible]

وَّظِلٍّ مَّمْدُوْدٍ ۙ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ۙ وَّفَاكِهَةٍ كَثِيْرَةٍ ۙ لَّا مَقْطُوْعَةٍ

اور سایہ دراز کے اور پانی [illegible] اور میوے بہت [illegible]

وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ۙ وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ۭ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَاۗءً ۙ فَجَعَلْنٰهُنَّ

[illegible]

اَبْكَارًا ۙ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ۭ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ۙ وَثُلَّةٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ع

[illegible]

سورۂ واقعہ مکہ مین نازل ہوا او ر ننانوے آیتین ہین عیاشی نی ابی جعفر علیہ السلام سی روایت کی

کہ جو شخص ہر شب سونی وقت اسکو تلاوت کری قبل از خروج نجات مین ہوگا

نفس شب چہار دہ کی ہوگا اور ابی بصیر نی حضرت ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی

کہ جو کوئی شب جمعہ یہ سورہ پڑہی حق تعالی اسکو دوست رکہتا ہی اور محبت

ولی خلائق مین ڈالتا ہی اور ہرگز دنیا مین فقر اور محتاجی نہین دیکہتا ہی اور آفات

دنیا سی محفوظ رہتا ہی اور رفقای حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی ہوگا

والسّابقون السّابقون ابوذر غفاری رحمۃ اللہ علیہ نی جناب رسول اللہ صلی

اللہ علیہ سی روایت کی ہی کہ اس جناب نی خطاب بحضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ

کیا کہ ای علی تو اول ایمان مجہی لایا ہی اور پہلے وہ شخص کہ مصافحہ مجہی قیامت مین

کریگا تو ہوگا اور تو صدیق اکبر او رفاروق اعظم ہی کہ فرق کریگا تو حق کو باطل سی

اور تو یعسوب مسلمین ہی اور مال یعسوب ظالمین ہی اور احمد بن حنبل نی مسند مین ابی لیلی

سی روایت کی ہی کہ سید انبیا صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ صدیق تین شخص مین ایک حبیب

آل یاسین کہ وہ حبیب نجار ہی اور دوسری مومن آل فرعون کہ حزقیل ہی اور تیسری علی

بن ابی طالب ہین کہ وہ افضل ان سب مین ہین اور اخطب خوارزمی نی کہ ایک عظیم علمای

اہل سنت سی ہی کتاب اربعین مین انس سی روایت کی ہی کہ مین نی رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وآلہ سی سنا کہ جب روز قیامت ہوگی علی بن ابیطالب کو ان نامون سی ندا کرینگی یا

صدیق یا دال یا عابد یا ہادی یا مہدی یا فتی یا علی مُرّ انت وشیعتک الی الجنۃ

یعنی گذر کر تو او رشیعہ تیری طرف بہشت کی اولٰئک علی سرر موضونۃ اور بچہائی ہوئی

ہوئی بانواع جواہر در اور یاقوت سی اور کلینی نی روایت کی ہی کہ طول ہر تخت کا

[illegible] گز کا ہی وقوع واصحاب الیمین ما اصحاب الیمین فی سدر مخضود اور سدرہ

دہت بہت وہ ہین کہ اونکی بزرگی از روی استفہام کی اور تعجب کی ہی کہ کیا ہیں

ہیں کہ منسی ہونگی نیچی درخت بیری خار کی اور نیچی درخت موز یعنی کیلا

زیر تر یابا میوہ بیری ہونگی اور شگوفہ اونکی نہایت خوشبو ہونگی اور تخصیص

اسواسطے ہی کہ اہل عرب ان دو نو درخت سی انس بہت رکھتی تھی اور سایہ دراز

ہرگز کم نہو گا حدیث مین وارد ہی کہ بہشت مین درخت ہی کہ اگر سوار زیر

اونکی سایہ سی باہر نہ جاوی قوله وَفُرُشٍ مَّرْفُوعَةٍ حضرت امیر المؤمنین سی منقول ہی کہ

وہ ہی کہ سر و زیر او شانی ہونگی اور اہل عرب وجہ کو فراش کہتی ہین چنانچہ رسول

فرمایا الولد للفراش وللعاهر الحجر یعنی فرزند دو ہلی زوجہ کی اور

قوله عُرُبًا أَتْرَابًا قران بارہ کہ سن اونکی تینتیس برس کی ہونگی

نکتہ زبرہ بینات رکوع سبز ہم قوله السَّابِقُونَ السَّابِقُونَ سواء

او بینات اونکی ... ہوتی مین نکلی اوتی دو نو زبر و بینات ... کلمات

النبی و علی و الحسن و الحسین و الائمة الهدی من ولده

من الاولین بار وحرف مین زبر ... کلمہ ... سی ...

بانسی بندرہ ہوتی مین مجموع اونسین دو نو کا ... رشتہ ہوتی مین

یہ عبارت واو آیت هابیل هو ابن آدم و موسی مثل فرعون ...

صاحب یاسین ... حبیب و قوله وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ جو دو حرف مین ...

تا ونسی ... علی الهادی هو نائب رسول الله ...

ایک سی ... بانسی ... ہوتی مین مجموع ...

... قوله ... من ... الله ... وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ...

... یہ عبارت ... الصراط ...

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝

اور اصحاب دست چپ کیا ہین اصحاب دست چپ کے

فِي سَمُومٍ وَحَمِيمٍ ۝ وَظِلٍّ مِّن يَحْمُومٍ ۝ لَا

[illegible]

بَارِدٍ وَلَا كَرِيمٍ ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ۝ وَكَانُوا

[illegible]

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنثِ الْعَظِيمِ ۝ وَكَانُوا يَقُولُونَ أَئِذَا مِتْنَا وَ

[illegible]

كُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ۝ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ

[illegible]

إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ۝ لَمَجْمُوعُونَ إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ

[illegible]

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ۝ لَآكِلُونَ مِن شَجَرٍ مِّن زَقُّومٍ ۝

[illegible]

فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ

[illegible]

شرب الهيم ۝ هذا نزلهم يوم الدين ۝ نحن خلقناكم فلولا

[illegible]

تصدقون ۝ أفرأيتم ما تمنون ۝ ءأنتم تخلقونه أم نحن

[illegible]

الخالقون ۝ نحن قدرنا بينكم الموت وما نحن بمسبوقين

[illegible]

على أن نبدل أمثالكم وننشئكم في ما لا تعلمون ۝ ولقد

[illegible]

علمتم النشأة الأولى فلولا تذكرون ۝ أفرأيتم ما تحرثون

[illegible]

ءأنتم تزرعونه أم نحن الزارعون ۝ لو نشاء لجعلناه

[illegible]

حطاما فظلتم تفكهون ۝ إنا لمغرمون ۝ بل نحن محرومون

[illegible]

أفرأيتم الماء الذي تشربون ۝ ءأنتم أنزلتموه من المزن

[illegible]

أم نحن المنزلون ۝ لو نشاء جعلناه أجاجا فلولا

[illegible]

تشكرون ۝ أفرأيتم النار التي تورون ۝ ءأنتم أنشأتم

[illegible]

شجرتها أم نحن المنشئون ۝ نحن جعلناها تذكرة

[illegible]

ومتاعا للمقوين ۝ فسبح باسم ربك العظيم ۝

ع

[illegible]

[illegible] شرب الهيم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نحن جعلناها تذكرة ومتاعا للمقوين [illegible]

[illegible]

[illegible]

فلا أقسم بمواقع النجوم ۝ وإنه لقسم لو تعلمون عظيم ۝

[illegible]

إنه لقرآن كريم ۝ في كتاب مكنون ۝ لا يمسه إلا المطهرون ۝

[illegible]

تنزيل من رب العالمين ۝ أفبهذا الحديث أنتم مدهنون

[illegible]

فارفنا

وتجعلون رزقكم انكم تكذبون ○ فلولا اذا بلغت

اور کرو واسطے ہو تم حصہ اپنا اوسی قرآن سی [illegible]

الحلقوم ○ وانتم حينئذ تنظرون ○ ونحن اقرب اليه

حلقوم کو اور تم اوس وقت میں دیکھنے والے ہو گے اور ہم قریب ہیں [illegible]

منكم ولكن لا تبصرون ○ فلولا ان كنتم غير مدينين

[illegible] ولیکن تم نہیں دیکھتے پس کیوں نہیں ہو تم [illegible]

ترجعونها ان كنتم صادقين ○ فاما ان كان من

پھیر لاتے تم اوس روح کو اگر ہو تم راست گو پس لیکن اگر ہو

المقربين ○ فروح وريحان وجنة نعيم ○ واما ان كان

مقربوں سے پس واسطے اوسکے راحت ہی اور خوشبو ہی اور بہشت نعمت اور لیکن اگر ہو

من اصحاب اليمين ○ فسلام لك من اصحاب اليمين ○

اصحاب [illegible] پس سلام ہی [illegible] اصحاب [illegible]

واما ان كان من المكذبين الضالين ○ فنزل من حميم ○ وتصلية

اور لیکن اگر ہو [illegible] تکذیب کرنے والوں گمراہوں سے پس [illegible]

جحيم ○ ان هذا لهو حق اليقين ○ فسبح باسم ربك العظيم ○ ع

جہنم میں [illegible] تحقیق یہ [illegible] حق ہی [illegible] پس تسبیح [illegible]

فلا اقسم بمواقع النجوم ○ وانه لقسم لو تعلمون عظيم [illegible]

ستارہ کان ہی [illegible] والی سی اثر [illegible] استدلال موجود [illegible]

نزول [illegible] نہیں ہی یا یہ کہ ملائکہ کی وقت عبادت معلوم ہی یا وقت نزول رحمت و

رضوان کا ہی [illegible] کہ قسم اوسکی عظمت کی کہائی ہی فرلاع لا يمسه الا المطهرون

یعنی چھوتی لوح محفوظ کو مگر فرشتی اور امام محمد باقر اور امام جعفر صادق علیہما السلام

علیہما [illegible] روایت ہی کہ فرمایا کہ نہ چھوئی قرآن کو مگر جماعت کہ پاک ہو [illegible]

[illegible] رکوع [illegible] فرلاع وتجعلون رزقكم [illegible] حروف میں [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں اور بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہیں مجموع [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں نکلی اور [illegible] یہ عبارت [illegible]

من عليكم محمد [illegible] وال محمد فرلاع انكم تكذبون [illegible]

[illegible] چاری [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت [illegible]

[illegible] سولہ حروف میں بینات اوسکی چار سو [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی

یہ عبارت الی وصی نبی الله علی [illegible] بینات اوسکی [illegible]

[illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت یعنی الی علی [illegible]

[illegible] تیرہ حروف میں بینات اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی

یہ عبارت [illegible] علی [illegible] محمد [illegible]

من بینات اوسکی چار سو [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت

هو علی [illegible] محمد حبيب الله [illegible] من المكذبين اوس حروف

[illegible] بینات اوسکی چار سو [illegible] ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت

[illegible] لا [illegible] الامام علی [illegible]

اياتها كلماتها سورة الحديد مدنية حروفها ركوعها

بسم الله الرحمن الرحيم

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ○ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

شَيْءٍ عَلِيمٌ ○ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِي سِتَّةِ

اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ

مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ○ لَهُ مُلْكُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ○ يُولِجُ اللَّيْلَ

فِي النَّهَارِ وَيُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ○

اٰمِنُوا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ وَاَنْفِقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلَفِينَ فِيهِ

فَالَّذِينَ اٰمَنُوا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيرٌ ○ وَمَا لَكُمْ لَا

تُؤْمِنُونَ بِاللّٰهِ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ

اَخَذَ مِيثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ○ هُوَ الَّذِي

يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهِ اٰيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ

اِلَى النُّورِ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوفٌ رَحِيمٌ ○ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوا

فِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰئِكَ

نہیں برابر ہو سکتے تم میں وہ شخص کہ جس نے خرچ کیا پہلے فتح مکہ سے اور جہاد کیا … وہ لوگ

اَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَ

بزرگ تر ہیں بلحاظ درجے کے ان لوگوں سے کہ خرچ کیا اور جہاد کیا بعد فتح مکہ کے …

كُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ

ہر ایک کو وعدہ کیا ہے خدا نے نیکی کا اور خدا ساتھ اس چیز کے کہ عمل کرتے ہو تم واقف ہے

حضرت ابی عبداللہ علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص نماز واجبہ میں سورۂ …
سورۂ مسبحات کی مداومت کرے حق تعالیٰ ہرگز عذاب … اوسکو …
اوسکو کریگا جمیع آفات سے قوله تعالی هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ
وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ حدیث میں وارد ہے کہ ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ …
بیٹھے ہوئے فرمایا کہ تم جانتے ہو کہ اس آیت کے کیا معنی ہیں اونہوں نے عرض کیا کہ خدا اور
رسول خدا اوسکو بہتر جانتا ہے بعد اوسکے فرمایا کہ بالائے زمین کیا ہے اونہوں نے کہا کہ خدا اور رسول
اوسکو خوب جانتا ہے بعد اوسکے فرمایا کہ بالائے زمین آسمان دنیا ہے اور اوپر …
آسمان ہیں کہ فاصلہ ہر ایک آسمان کو پانچ سو برس کی راہ کا ہے پھر فرمایا …
سے نیچے زمین کی زمین دوسری ہے اور فاصلہ ان ساتوں زمین کا پانچ سو برس
راہ کا ہے مثل آسمان کے اور بعد اسکے فرمایا کہ اگر خدا کو بالائے آسمان ہفتم پکارو تو جواب …
اور اگر نیچے زمین کی ندا کرو تو جواب دیگا اور ہر جگہ موجود ہے جس جگہ سے …
جواب دیگا بعد اسکے یہ آیت تلاوت فرمائی هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ …

وَالْبَاطِنُ … لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ اُولٰئِكَ اَعْظَمُ
دَرَجَةً مِنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْ بَعْدُ وَقَاتَلُوْا وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى …

اہل سنت جماعت سے روایت ہے کہ یہ آیت مخصوص ابوبکر کی شان میں … نازل ہوئی …
ذلک لابی بکر لانه اول من اسلم واول من انفق …
ابو بکر کی … علی کو اول … وہ شخص تھے کہ ایمان لایا اور اول وہ شخص ہیں کہ …
… اور نصب ہی کہ علی کا السابقون السابقون …
… علیہ السلام اسلام اور سخاوت میں اور شجاعت میں تھی اور سب بزرگی …
… سبقت سخاوت اور شجاعت کی … چنانچہ سخاوت …
… باوجود … غیر کو کھانا … سے اظہار کرکے …
… چنانچہ نطعمکم لوجه الله …
… توضیح بیان ہوگی …
…
…
…
… هو الاول والآخر والظاهر والباطن …
… آئی علی ولی المؤمنين … الاوصياء
… الاولاد فالظاهر على الاعداء … والباطن في العلم

من ذا الذي يقرض الله قرضا حسنا فيضاعفه له وله

اجر كريم يوم ترى المؤمنين والمؤمنات يسعى نورهم

بين ايديهم وبايمانهم بشراكم اليوم جنات تجري من

تحتها الانهار خالدين فيها ذلك هو الفوز العظيم

يوم يقول المنافقون والمنافقات للذين امنوا انظرونا

نقتبس من نوركم قيل ارجعوا وراءكم فالتمسوا نورا فضرب

بينهم بسور له باب باطنه فيه الرحمة وظاهره من

قبله العذاب ۝ ينادونهم الم نكن معكم قالوا بلى ولكنكم

فتنتم انفسكم وتربصتم وارتبتم وغرتكم الاماني حتى

جاء امر الله وغركم بالله الغرور فاليوم لا يؤخذ

منكم فدية ولا من الذين كفروا ماواكم النار هي مولاكم

وبئس المصير ۝ الم يان للذين امنوا ان تخشع قلوبهم لذكر

الله وما نزل من الحق ولا يكونوا كالذين اوتوا الكتاب

من قبل فطال عليهم الامد فقست قلوبهم وكثير منهم

فاسقون ۝ اعلموا ان الله يحيي الارض بعد موتها قد

بينا لكم الايات لعلكم تعقلون ۝ ان المصدقين و

المصدقات واقرضوا الله قرضا حسنا يضاعف لهم

ولهم اجر كريم ۝ والذين امنوا بالله ورسله اولئك هم

الصِّدِّيقُونَ ۝ وَالشُّهَدَاءُ عِندَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ

[illegible]

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ

[illegible]

[illegible] بشراکم الیوم جنات تجری من تحتها الانہار خالدین فیہا ذلک ہو الفوز العظیم

[illegible] مومنین موافق قدر اپنی کی [illegible]

[illegible] بہشت [illegible]

اور کہینگی کہ بشراکم الیوم یعنی بشارت ہو [illegible] والذین آمنوا باللہ

ورسلہ اولئک ہم الصدیقون والشہداء عند ربہم لہم اجرہم [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] والذین آمنوا [illegible]

[illegible]

[illegible] الارض [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ

[illegible]

بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ

[illegible]

الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَ

[illegible]

فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ

[illegible]

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ۝ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ

[illegible]

مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ

[illegible]

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن

[illegible]

يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَا أَصَابَ مِن مُّصِيبَةٍ

[illegible]

فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي أَنفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَن نَّبْرَأَهَا

[illegible]

إِنَّ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا

[illegible] اور یہ خدا کی آسان ہے تاکہ نہ اندوہگین ہو تم اوپر اس چیز کے کہ [illegible]

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ الَّذِينَ

خوش ہو ساتھ اس چیز کے کہ دی تم کو اور اللہ نہیں دوست رکھتا ہے [illegible]

يَبْخَلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ

بخل کرتے ہیں اور حکم کرتے ہیں لوگوں کو ساتھ بخل کے اور جو شخص کہ [illegible]

الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۝ لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنزَلْنَا

[illegible] ستودہ ہے اور ہر آئینہ تحقیق کہ بھیجا ہم نے رسولوں کو ساتھ معجزات [illegible]

مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنزَلْنَا

ساتھ ان کے کتاب اور میزان کو تاکہ قائم ہوں لوگ ساتھ عدل کے [illegible]

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ

[illegible]

مَن يَنصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ع

اور اس شخص کو کہ نصرت کرتا ہے [illegible]

قوله اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ

حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سے مروی ہے کہ فرمایا [illegible] دنیا کی [illegible]

کہ لذت دنیا کی چھ چیزیں ہیں مطعوم و مشروب و ملبوس و مشموم اور مرکوب اور منکوح [illegible]

کھانا اور پینا اور لباس اور خوشبوئی اور سواری اور نکاح [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مثل دنیا کی [illegible] كَمَثَلِ غَيْثٍ [illegible] لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا

تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ الخ جناب امام جعفر صادق صلوات اللہ علیہ سے [illegible]

[illegible] اس چیز پر کہ جو تجھ سے فوت ہوئی [illegible]

اور خوش نہ ہو اس چیز سے کہ جو [illegible] وَأَنزَلْنَا

الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ الخ ابن عباس سے مروی ہے

کہ جب حضرت آدم علیہ السلام بہشت سے دنیا میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا

اور ہر آئینہ تحقیق کہ بھیجا ہم نے نوح کو اور ابراہیم کو اور گردانا ہم نے بیچ ذریت [illegible]

النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُم مُّهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝

[illegible] اور کتاب کو پس بعض ان میں سے [illegible]

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ
وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً
وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا
ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ
آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ
آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِن رَّحْمَتِهِ
وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ
لِّئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّن فَضْلِ
اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ع

آیاتہا سورۃ المجادلۃ مدنیۃ حروفہا رکوعہا ۳

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى
اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ۝ الَّذِينَ
يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ
إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ

وزورا وإن الله لعفو غفور ○ والذين يظاهرون من

[illegible]

نسائهم ثم يعودون لما قالوا فتحرير رقبة من قبل أن

[illegible]

يتماسا ذلكم توعظون به والله بما تعملون خبير ○ فمن

[illegible]

لم يجد فصيام شهرين متتابعين من قبل أن يتماسا فمن

[illegible]

لم يستطع فإطعام ستين مسكينا ذلك لتؤمنوا بالله

[illegible]

ورسوله وتلك حدود الله وللكافرين عذاب أليم ○ إن

[illegible]

الذين يحادون الله ورسوله كبتوا كما كبت الذين

[illegible]

من قبلهم وقد أنزلنا آيات بينات وللكافرين عذاب

[illegible]

مهين ○ يوم يبعثهم الله جميعا فينبئهم بما عملوا

[illegible]

أحصاه الله ونسوه والله على كل شيء شهيد ○

[illegible]

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو کوئی سورہ مجادلہ کو پڑھے

[illegible] کا گروہ ... اگر وہ کوئی ... پڑھیگا اور ...

... اور ... معلوم ہوگا ... کہ جب ختم کیا سورہ

... ساتھ ... شروع کیا سورہ مجادلہ کو اور بیان فضل اور قبول

قد سمع الله قول التي تجادلك في زوجها وتشتكي إلى الله منقول ہے کہ ...

... قوم خزرج سے ... شوہر ...

... رکوع اور سجود میں ... خوبصورت ...

... غالب ہوئی چنانچہ بعد فراغ نماز ...

... انکار کیا ... غصہ ہوا اور کہا أنت كظهر أمي یعنی

... طلاق ... اور حکم ...

... کفارہ ... طلاق ...

... پشیمان ہوا ... کہا کہ گمان ... کہ تو مجھ پر حرام ہوئی

... پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے پوچھ ... سکتا ہوں پس خود خدمت میں

حضرت کی آئی ... عائشہ ... سر مبارک ... جناب کا ... عرض کی یا

رسول اللہ ... میری ... ساتھ ... اور اب ...

... ارشاد ... باعث ... حضرت نے فرمایا کہ گمان میرا ہے کہ تو

... ہوگی ... پھر اوسی عورت کی ... حضرت ... فرمایا [illegible]

... اور کہا کہ بار خدایا ... میں شکایت کرتی ہوں [illegible]

... وحی نازل کر اور [illegible]

... پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوسی عورت کی حالت ... حضرت پر [illegible]

چنانچہ ... حضرت پر نازل ہوئی [illegible]

... قد سمع اللہ قول التی تجادلک [illegible]

درمیان طلاق اور رجوع کرنی کی در صورت ... کی کفارہ میں ایک [illegible]

اگر ... تو دو ماہ روزہ رکھے اور اگر طاقت نہ ہو تو ساٹھ مسکین کو کھانا [illegible]

عورت کی ... رسول ... نہیں ہی اور [illegible]

... کہا ... اور اگر ... [illegible]

... مسکین ... [illegible]

... استغفار [illegible]

... استغفار ... تکملہ [illegible]

[illegible]

الم تر ان الله يعلم ما في السموت وما في الارض ما يكون

کیا نہیں دیکھا تو نے کہ ... جانتا ہی ... آسمانوں ... اور ... زمین [illegible]

من نجوى ثلثة الا هو رابعهم ولا خمسة الا هو سادسهم

راز کہنا تین شخص کا مگر وہ خدا چوتھا ہی ... اور نہ پانچ شخص کا مگر وہ [illegible]

سادسهم ولا ادنى من ذلك ولا اكثر الا هو معهم

چھٹا ہی ... اور نہ کم اس سی ... اور نہ زیادہ مگر وہ ساتھ ہی [illegible]

اين ما كانوا ثم ينبئهم بما عملوا يوم القيمة ان الله بكل

جہاں کہیں ہوں ... پھر خبر دیگا ... جو کیا ... قیامت کی دن ... اللہ ہر [illegible]

شيء عليم الم تر الى الذين نهوا عن النجوى ثم يعودون

چیز کا جاننے والا ہی ... کیا نہیں دیکھا تو نی طرف ان لوگوں کی ... منع کئے گئے ... سرگوشی سی پھر [illegible]

لما نهوا عنه ويتناجون بالاثم والعدوان ومعصيت

... اس چیز کی کہ ... اور سرگوشی کرتی ہیں گناہ ... اور ظلم ... اور نافرمانی [illegible]

الرسول واذا جاءوك حيوك بما لم يحيك به الله ويقولون

رسول کی اور جب ... آتی ہیں ... [illegible]

في انفسهم لولا يعذبنا الله بما نقول حسبهم جهنم

اپنی جی میں ... کیوں نہیں عذاب کرتا ... اللہ ... [illegible]

يصلونها فبئس المصير ۝ يا ايها الذين امنوا اذا تناجيتم

... اے ... لوگو جو ایمان لائے ہو ... [illegible]

فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصيت الرسول وتناجوا

پس نہ ... سرگوشی کرو ... گناہ اور ظلم ... اور نافرمانی رسول کی ... اور سرگوشی کرو

بالبر والتقوى واتقوا الله الذي اليه تحشرون

ساتھ نیکی اور پرہیزگاری کی اور ڈرو ... اللہ سی ... جس کی طرف ... جمع کئے جاؤ گی [illegible]

النجوی من الشیطان لیحزن الذین امنوا ولیس بضارهم

کہ یہ بات ... شیطان سے ہی تاکہ غمگین کرے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور نہیں ہے ضرر دینے والا انکو

شیئا الا باذن الله وعلی الله فلیتوکل المؤمنون یا ایها

کچھ مگر ساتھ حکم خدا کے اور اوپر خدا کے پس چاہیے کہ توکل کریں ایمان والے اے

الذین امنوا اذا قیل لکم تفسحوا فی المجالس فافسحوا یفسح الله

لوگو کہ ایمان لائے ہو جس وقت کہا جاوے واسطے تمہارے کشادگی کرو بیچ مجلسوں کے پس کشادگی کرو کشادگی کریگا اللہ

لکم واذا قیل انشزوا فانشزوا یرفع الله الذین امنوا منکم

واسطے تمہارے اور جس وقت کہا جاوے کہ اٹھو پس اٹھ کھڑے ہو بلند کریگا اللہ ان لوگوں کو کہ ایمان لائے تم میں سے

والذین اوتوا العلم درجات والله بما تعملون خبیر

اور ان لوگوں کو کہ دئیے گئے علم درجے اور اللہ ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو خبردار ہے

یا ایها الذین امنوا اذا ناجیتم الرسول فقدموا بین یدی

اے لوگو کہ ایمان لائے ہو جس وقت کہ سرگوشی کرو تم رسول سے پس آگے بھیجو آگے

نجواکم صدقة ذلک خیر لکم واطهر فان لم تجدوا

سرگوشی اپنی کے صدقہ یہ بہتر ہے واسطے تمہارے اور پاکیزہ تر پس اگر نہ پاؤ تم

فان الله غفور رحیم ءاشفقتم ان تقدموا بین یدی

پس تحقیق اللہ بخشنے والا مہربان ہے کیا ڈرے تم اس سے کہ آگے بھیجو آگے

نجواکم صدقات فاذ لم تفعلوا وتاب الله علیکم فاقیموا

سرگوشی اپنی کے صدقے پس جس وقت نہ کیا تم نے اور رجوع کیا اللہ نے اوپر تمہارے پس قائم کرو

الصلوة واتوا الزکوة واطیعوا الله ورسوله والله خبیر بما تعملون

نماز کو اور دو زکوة کو اور اطاعت کرو خدا کی اور رسول اسکے کی اور اللہ خبردار ہے ساتھ اس چیز کے کہ کرتے ہو

الم تر الی الذین نهوا عن النجوی الخ ابن عباس سے مروی ہے کہ یہود اور منافقین کو عادت تھی کہ
جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ لشکر کسی قوم پر بھیجتے تھے اور انکی خبر نہ پہنچی ہوتی تو یہ
آپس میں سرگوشی کر کر اشارہ کرتے تھے کہ مسلمان مومنین کو گمان ہو کہ انکے لشکر کو کوئی آفت پہنچی یا قتل ہوئے
ہیں پس مومنین اس کلام کے سننے سے اندوہناک ہوتے تھے جس وقت یہ خبر حضرت کو پہنچی
انکو منع کیا کہ ایسی باتیں مومنین سے نہ کرو وے چند روز باز رہے بعد اسکے پھر اونہیں باتوں
میں مشغول ہوئے اور اس وقت یہ آیہ مذکورہ الم تر الخ نازل ہوئی اور واذا جاؤک
حیوک بما لم یحیک به الله ویقولون فی انفسهم منقول ہے کہ یہودی نزدیک خیر رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ کے آتے تھے اور کہتے تھے السام علیک اور سام کے معنی قتل اور موت کے ہیں
حضرت انکی جواب میں فرماتے تھے علیکم ایک روز نزدیک حضرت کے یہودی آئے اور یہی
کلام کہا عائشہ نے کہا کہ تم پر ہووے سام اور لعنت اور غضب اور دور ہو رحمت سے حضرت نے
فرمایا اے عائشہ نرمی اختیار کر کہ خدا نرمی کو دوست رکھتا ہے عائشہ نے کہا کہ
آپ نے نہیں سنا جو کہا انہوں نے حضرت نے فرمایا کہ تم نے نہیں سنا کہ میں نے اوپر انہیں کے کلام
کو پھیر دیا اور دعا میری انکے حق میں قبول ہے اور انکی دعا میرے حق میں قبول نہیں یرفع الله الذین امنوا منکم والذین اوتوا العلم درجات
ابن عباس سے روایت ہے کہ زیادتی علمائے مومنین کی اوپر مرتبہ مومنین کی بقدر سات سو
درجہ کی ہے کہ درمیان ہر درجہ کے پانچ سو برس کی راہ کا فاصلہ ہے اور ابی ذر غفاری سے منقول ہے

[illegible]

اور ... ہزار جنازہ کی لوگون نی عرض کیا ... [illegible]

... قرآن ... یا ایہا الذین آمنوا اذا ناجیتم [illegible]

فقدموا بین یدی نجواکم صدقۃ ... کشاف مین لکہا ہی ... [illegible]

کہ علی صلوات اللہ علیہ مین تین چیزین کہتا ہی کہ اگر ایک اونمین سی میری پاس ہوتی [illegible]

... ایک تزویج فاطمہ علیہا السلام [illegible]

عطا کرنا رسول خدا کا نشان کو روز خیبر کو ... حضرت نی ... [illegible]

مین کہ نشان ایسی شخص کو کہ دوست رکہتا ہی اللہ کو اور رسول کو اور اللہ ... [illegible]

دوست رکہتی مین اور کرار غیر فرار ہی ... [illegible]

تیسری آیہ نجوی ہی کہ جس وقت نازل ہوئی ... اوسپر عمل نہین کیا ... [illegible]

علیہ السلام اور موافق اور مخالف نی حضرت امیر المومنین سی ... [illegible]

فرمایا کہ کتاب خدا مین ایسی ایک آیت ہی کہ کسی نی اوسپر عمل نکیا سوای میری ... [illegible]

عمل کرنی کو حقتعالی نی ... کہ حکم اوسکا منسوخ ہوا ... [illegible]

اوسکو لکہا ہی کہ کسی شخص نی اس آیہ پر عمل نکیا سوای علی صلوات اللہ علیہ ... [illegible]

دلیل روشن تر فضیلت علی صلوات اللہ علیہ تمام اصحاب ... [illegible]

ما یکون من نجوی ثلثۃ الا ہو رابعہم ولا خمسۃ الا ہو سادسہم ولا ادنی [illegible]

ولا اکثر الا ہو معہم این ما کانوا ثم ینبئہم بما عملوا یوم القیامۃ ان اللہ بکل شیء علیم [illegible]

... ابو بکر و عمر و عثمان ... و عبد الرحمن بن عوف [illegible]

الم تر الی الذین تولوا قوما غضب اللہ علیہم ما ہم

منکم ولا منہم ویحلفون علی الکذب وہم یعلمون

اعد اللہ لہم عذابا شدیدا انہم ساء ما کانوا یعملون

اتخذوا ایمانہم جنۃ فصدوا عن سبیل اللہ فلہم عذاب

مہین لن تغنی عنہم اموالہم ولا اولادہم من اللہ

شیئا اولئک اصحاب النار ہم فیہا خالدون یوم

یبعثہم اللہ جمیعا فیحلفون لہ کما یحلفون لکم ویحسبون

انہم علی شیء الا انہم ہم الکاذبون استحوذ علیہم

الشیطٰن فانسٰھم ذکر اللہ اولٰئک حزب الشیطٰن

غالب ہو گیا اوپر انکے شیطان پس فراموش کروا دیا انکو یاد خدا کا یہ گروہ شیطان کا ہی

الا ان حزب الشیطٰن ھم الخٰسرون ۝ ان الذین

آگاہ ہو جسکہ گروہ شیطان وہی زیانکار ہیں تحقیق جو لوگ

یحادون اللہ و رسولہ اولٰئک فی الاذلین ۝ کتب اللہ

کہ مخالفت کرتے ہیں خدا اور رسول اوسکی کا یہ گروہ بیچ ذلت والوں کے ہیں لکھا اللہ نے

لاغلبن انا و رسلی ان اللہ قوی عزیز ۝ لا تجد قوما

ہر آئنہ غالب ہونگا میں اور رسول میرے تحقیق اللہ قوی ہے غالب ہے نہ پاوے گا تو لوگ

یؤمنون باللہ والیوم الاٰخر یوادون من حاد اللہ و رسولہ

کہ ایمان لاتے ہیں ساتھ خدا اور روز قیامت کی کہ دوستی کریں اوس شخص سے کہ مخالفت کرتا ہے خدا و رسول سے

ولو کانوا اٰباءھم او ابناءھم او اخوانھم او عشیرتھم

اگرچہ ہوں وہ پدران اونکے یا فرزندان اونکے یا برادران اونکے یا اقربا اونکے

اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان و ایدھم بروح منہ

یہ گروہ ہیں کہ لکھا بیچ دلہائے انکے ایمان کو اور تائید کی انکی ساتھ روح کے اپنی

و یدخلھم جنٰت تجری من تحتھا الانھٰر خٰلدین

اور داخل کریگا انکو بہشتہا میں کہ بہتی ہیں نیچے انکے نہریں ہمیشہ رہنے والے

فیھا رضی اللہ عنھم و رضوا عنہ اولٰئک حزب اللہ

بیچ اونکے راضی ہوا خدا اونسے اور خوشنود ہوئے وہ اوس سے یہ لوگ گروہ خدا کے ہیں

الا ان حزب اللہ ھم المفلحون ۝

آگاہ ہو جسکہ گروہ خدا کا وہی رستگار ہیں

الم تر الی الذین تولوا قوما غضب اللہ علیھم ما ھم منکم ولا منھم

منقول ہے کہ عادت منافقوں کی تھی کہ ساتھ یہود کے دوستی کرتے اور مومنین کی باتیں انکو پہنچاتے

ایک روز عبداللہ بن ابی اور منافقین آئے اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ

حجرہ طاہرہ میں بیٹھے تھے اور ایک جماعت صحابہ کی بیچ حاضر تھی فرمایا کہ ابھی ایک

مرد آوے گا کہ دل اوسکا مثل متکبرین کی ہے اور نظر اوسکی مانند نظر شیاطین کی ہے ناگاہ

عبداللہ بن نبتل آیا اور وہ ازرق چشم تھا حضرت نے فرمایا کہ

تو اور ہمراہی تیرے مجکو گالیاں دیتے ہیں اوسنے قسم کہائی اور قوم کو اپنی لایا اونہوں نے

قسم کہائی کہ ہرگز ہمنے بے ادبی نہیں کی ہے اوس وقت یہ آیہ نازل ہوئی ان الذین یحادون اللہ

لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاٰخر یوادون من حاد اللہ و رسولہ

منقول ہے کہ روز عبداللہ بن سلول نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کے آیا حضرت نے

پانی پیا جو باقی رہا اوسنے عرض کی یا رسول اللہ اگر اجازت ہو تو یہ

پانی لیجاؤں اور اپنے والد کو پلاؤں تاکہ ساتھ برکت پانی کے دل اوسکا شرک سے پاک ہو

حضرت نے اجازت دی عبداللہ پانی کو لیکے اپنے باپ کے پاس لیگیا اور کہا کہ یہ جوٹھا رسول خدا کا ہے

پی تاکہ شرک اور نفاق سے پاک ہو اوسکے باپ نے کہا کہ جو

رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ اگر آپ اجازت دیجئے تو اوسکی گردن ماروں

حضرت نے مانع ہوئے اور وہ شخص حق تعالیٰ نے یہ آیہ مذکورہ لا تجد قوما کو نازل کیا

تکملہ [illegible] ركوع سورة [illegible] الايمان [illegible]

[illegible]

اياتها كما انها سورة الحشر مدنية حروفها ركوعها

[illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کی بڑی مہربان بخشش والا

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

[illegible]

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ

[illegible]

لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ

[illegible]

حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا

[illegible]

وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ

[illegible]

وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ وَلَوْلَآ اَنْ

[illegible]

اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَهُمْ فِي

[illegible]

الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

[illegible]

وَمَنْ يُّشَآقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ مَا قَطَعْتُمْ

[illegible]

مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَآئِمَةً عَلٰٓى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ

[illegible]

لِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ وَمَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ

[illegible]

اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ

[illegible]

رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ

[illegible]

عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى

[illegible]

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةً

[illegible]

بَيْنَ الْأَغْنِيَاءِ مِنْكُمْ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا

نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ

ع

ابو سعید مکاری نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص [illegible] رات کو سورہ
حشر پڑھے حق تعالی ایک فرشتہ اوسکی گھر میں بھیجتا ہے کہ [illegible]
نگہبانی کرے اور ابی بن کعب نے حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے
کہ جو کوئی سورہ حشر کو تلاوت کرے کوئی مخلوق نہیں ہے آسمان اور زمین میں مگر [illegible]
بھیجتا ہے اور اوسکی واسطے استغفار ہر ایک مخلوق کرتا ہے اور اگر اوس روز مر جاوے
تو شہید مرتا ہے قوله تعالى هُوَ الَّذِي أَخْرَجَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِأَوَّلِ الْحَشْرِ منقول ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سال چہارم ہجرت سے [illegible]
ایک جماعت کو اپنے مومنین سے واسطے دیت دینے دو عامری کی کہ عامر بن [illegible]
اونکو قتل کیا تھا مکان پر یہود بنی نضیر کی گئی اور درمیان بنی نضیر اور عامر کی عہد [illegible]
تھا حضرت نے دیت دونو عامری میں [illegible] کیا اونہوں نے [illegible]
آنکی میں جو حکم کچھ عمل میں لاوین اور پوشیدہ ہو گئی میں باہم مشورت کیا کہ [illegible]
کیا چاہیے کہ حضرت بیٹھے ہیں [illegible] کہ جس دیوار کی سایہ میں حضرت [illegible]
اوسکی اوپر ایک پتھر لگی کہ اوس جناب پر گراوین نے اس حال حضرت کو جبرئیل
نے آگاہ کیا اوس جگہ سے حضرت اوٹھ کھڑے ہوئے اور اصحاب کو کہا کہ تم بیٹھے رہو

اور حضرت خود مدینہ میں تشریف لائے ہر گاہ حضرت [illegible] دیر ہوئی صحابہ حضرت کی تلاش کو
گئے درمیان راہ کی ایک شخص کو دیکھا کہ مدینہ سے آتا ہے استفسار احوال حضرت کا کیا اوس نے
کہا میں نے راہ میں دیکھا کہ وہ جناب مدینہ کو تشریف لیے جاتے ہیں پس صحابہ بھی مدینہ میں آئے
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے [illegible] قریب ہوا یہودیوں سے [illegible] بعد اسکی محمد بن مسلمہ کو
قتل کعب بن اشرف کی حکم کیا کہ رئیس بنی نضیر تھا اور ابن مسلمہ ساتھ [illegible]
اور [illegible] کی [illegible] طلب کعب میں مدینہ سے باہر نکلا [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]
باہر آئی اور مدینہ سے [illegible] ایک مقام پر پہنچی محمد بن مسلمہ اپنی ساتھیوں کی نزدیک [illegible]
[illegible] دیوار کی پھلانگا اور کعب کو آواز دی کعب نے کہا تو کون ہے کہا
[illegible] میں برادر رضاعی تیرا محمد بن مسلمہ ہوں تیری پاس آیا ہوں کہ مجھی چند درہم قرض
[illegible] کہ محمد مجھ سے مطالبہ صدقہ کرتا ہے اور ہمارے پاس کچھ نہیں ہے کعب نے [illegible]
[illegible] قرض نہیں دیتا ہوں لیکن ساتھ [illegible] کی اونے کہا کہ [illegible] مال [illegible]
[illegible] کعب کی [illegible] شب شادی ہوئی تھی عروس نے جب آواز محمد بن مسلمہ کی سنی کہا کہ میں
[illegible] نزدیک [illegible] کی آواز سے [illegible] معلوم کرتی ہوں [illegible] کعب نے
[illegible] کیا اور زیر قصر آیا محمد بن مسلمہ نے اوس سے معانقہ کیا اور [illegible] کلام کرتی ہوئی
[illegible] ہوئی [illegible] بعد اسکی محمد بن مسلمہ نے سر اوسکا زیر بغل لیا اور [illegible]
[illegible] تیغ [illegible] آواز دی [illegible] کعب نے فریاد کی عروس نے [illegible] آواز [illegible]
[illegible] گھر [illegible] نکل کر [illegible] پہنچی [illegible] ابن مسلمہ [illegible]
[illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی پاس [illegible] صبح کا طلوع ہوا [illegible]

جب حضرت کو پہونچی ہم صاحب خورش ہوئی بلکہ حضرت نی جنگ بنی نضیر کو حکم دیا جو
دشمن سادہ حرف ہو تہا اور جماعت اونکی قلعہ جانا کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی اونکو پیغام بہیجا
کہ ہرگاہ کہ مکر و فریب تمہارا ظاہر ہوا تم ہمارا سے ویاں سے نکل جاؤ یا مستعد لڑائی کے ہو
پس بنی نضیر کی مہلت دی کہ جس موسم مین نکل جاوین اور ابن ابی منافق نی اونکو کہلا بہیجا
پیام بہیجا کہ تم اپنی مکانون سی باہر جاو قلعون مین رہو مین دو ہزار آدمی سی تمہاری کمک کو
پہونچتا ہون یہود نی یہہ بات سنکر مغرور ہوئی اور بغاوت اختیار کی پیغمبر خدا
ہوئی پندرہ دن اونکو محاصرہ کیا آخر الامر جلا ہی وطن قبول کیا حضرت نے فرمایا کہ اس
شرط پر جاو ہتیار اپنی رکہدو اور جسقدر کہ چار پائی تمہاری اٹہا سکین مال اونپر لاد کر
اسی شرط پر جلا ہی وطن اونہون نی قبول کیا اور وفتی مدینہ کو چہوڑکر اطراف شام مین
متوطن ہی مگر آل ابی حقیق اور آل حی بن اخطب کہ خیبر اون کی ساتہ ملحق ہوئی حق تعالی
سبحانہ اونکی حق مین یہہ آیہ نازل کیا هو الذي أخرج الذين كفروا اور مراد اول حشر سی اول اخراج
ہی جو انکو اس طرف شام کی اور حشر کی معنی اخراج کی آتی ہین اور اولیت حشر سی مراد
ہی کہ اس قریہ کی ذلت جلا ہی اونکو نہ پہنچی تہی اور دوسرا حشر اونکا خیبر سی ہی یا
یا دوسرا حشر اونکا طرف قیامت کی ہی اسواسطی کہ روایت مین آیا ہی کہ آخر زمان مین ایک آگ
جانب مشرق سی پیدا ہوگی اور سب لوگونکو زمین شام کو لی جاویگی اور وہ اس جگہ
قائم ہوگی پس حشر دوم شام مین ہوگا یا قیامت مین ہوگا اور عکرمہ نی ابن عباس سی
نقل کی ہی کہ جو شخص شک کرتا ہی اس امر مین کہ زمین محشر زمین شام ہوگی چاہیے کہ
اس آیہ کو تلاوت کری کہ اوپر مذکور ہوئی کیونکہ واسطی کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وآلہ نی فرمایا کہ زمین محشر زمین شام ہی بعد اسکی حق تعالی نی آیہ مذکورہ بالا کو
بیان فرمایا ما قطعتم من لينة أو تركتموها قائمة على أصولها فبإذن الله
منقول ہی کہ زمان محاصرہ یہود مین حکم الہی نازل ہوا کہ درختہائی خرما کو
کاٹ ڈالو سوائی درخت عجوہ اور برنی کی کہ بہترین قسم خرما کا ہی کہ محمد صلی اللہ
علیہ وآلہ نی مدینہ مین بویا تہا اور برنی بہی اوسی قسم سی ہی اور حضرت امیر علیہ السلام
اور ابو لیلی مازنی اس مہم پر مامور ہوئی ابو لیلی نی چند قسم خرما کی کاٹ ڈالی
اور کہا کہ کاٹنا بہتر ہی تاکہ یہود غمناک کرتا ہی اور حضرت امیر علیہ السلام بہترین تمام کو کاٹتا
اور کہتا تہا کہ خدا ان درختونکو بہی مسلمانون کی ہاتہ مین دیگا پس جو کچھ
باقی رہی درختونکو کاٹون القصہ بسبب اونکی یہود غصہ مین ہوئی اور
جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ پر طعن کرتی تہی کہ ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
تو دعوی کرتا ہو کہ ہم عدل پر مامور ہین اور عدل سی تجاوز نہین کرتی ہم
پر کیا عدل ہی کہ خرمی کو کاٹنا جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
پر یہہ بات نہایت شاق ہوئی اور مسلمین ضعیف الایمان اندیشہ مین ہوئی کہ
مبادا کاٹنا درخت کا موجب تعدی اور فساد کا ہو اور درمیان اونکی
اختلاف واقع ہوا بعضون نی کہا کہ نہ کاٹو کہ داخل غنیمت ہی اور بعضون نی
کہا کاٹنا چاہیے واسطی رنج اور ذلت یہود کی اس اختلاف مین تہی کہ
حق تعالی نے یہ آیہ نازل کیا ما قطعتم الی آخرہ وما أفاء الله على رسوله
منهم فما أوجفتم عليه من خيل ولا ركاب تا آخر منقول ہی کہ ہرگاہ

بنی النضیر کی جلاوطن کیا پچاس زرہ اور تین سو پچاس شمشیر اونکی
تہی مخصوص محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کا ہوگئیں اس جناب نے سلاح کو بھی پایا
اور زمین وغیرہ کہ قابل نقل کی نہ تہی وہ سب بعضی صحابیون کو بخش
روایت مین وارد ہوا ہے کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے یہ بخشش
پر تقسیم کیا انصار کو نہ دیا مگر تین شخصون کو ایک ابو دجانہ دوسرے سہل بن
حنیف اور تیسرے زید بن حمد اور بنی نضیر سے زیادہ دو شخص کی ایمان نہین
لائے ایک سفیان بن عمر اور دوسرے سعد بن وہب اور رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ نے نہ پایا کہ مال اور ملک اونکا تسترد کیا اور پھیر دیا بنی نضیر
اونکی حق مین آیہ مذکورہ بالا کو ما افاء اللہ علی رسولہ من اہل القری فللہ وللرسول
ولذی القربی والیتامی والمساکین
منہال بن عمر روایت کرتا ہے کہ مین نے علی بن الحسین علیہ السلام سے سوال کیا کہ
مراد ذوی القربی سے اور یتامی سے اور مساکین سے کہ جو اس آیت مین کیا ہے فرمایا کہ
ہم قرباءنا و یتامنا و مساکیننا و ابن سبیلنا یعنی وہ مین خویشان
اور یتیمان ہے اور مسکینان ہمارے اور رہگذریان ہمارے اور مقاصی المبہ کی نزدیک
فقرا اقارب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین کہ بنی ہاشم اور بنی عبد المطلب ہین
غنیمت ... اور جناب امام جعفر صادق علیہ الصلواۃ والسلام سے
روایت ہے کہ ہم وہ جماعت ہین کہ حق تعالی نے فرض کیا
بندہ پر خمس مال بروا ہمارے اور وصلی ہمارے مخصوص ہے

یتامی ال اور وہ مال کہ بہت ہوا اور جب مشل اسکی گہوڑی کی اور اونٹ کی
بصورت اور دوڑا ہی تھے اور جو چیز کہ بی مشل اور یا تحت ہو
معلوم کیا جاتا ہے وہ اموال کہ ائمہ علیہم السلام اور حکام شرع
مین تصرف رکہتے مین قسم ہی کہ تب ہی کہ مسلمانون سے لیا جو
سبیل زکوۃ چنانچہ آیہ صدقات مین مذکور ہوا ہے انما
الصدقات للفقراء والمساکین دوسرے غنیمت
کی کہ کفار سے بزور شمشیر لیا ہوا اور حکم اوسکا آیہ واعلموا
انما غنمتم من شیء الخ مین معلوم ہوا ہے تیسرے سبیل
... وہ مال ہے کہ کفار دے بلکہ مسلمانون مین آیا ہو بے
... اور جنگ کی کہ گہوڑا اور شتر دوڑایا گیا ہو وہ مخصوص
واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہے مال ہے
مین اوس جناب کی اور بعد وفات اوس جناب کی جو شخص
امام اونکا ہو ائمہ ہدی علیہم السلام مین سے اور باجماع
... المبہ کی مستحقان خمس اور خمس بنی ہاشم مین فرزندان
... طالب اور عباس سے تکملہ در بیان ...
... لذی القربی دس حرف مین بینات اوسکی
... بندرہ ہونے مین نکلے اوس سے یہ عبارت
... الموالاۃ ال النبی الہادی ... والمساکین

وحروف ہیں بینات اوسکے ان سے سولہ ہوتے
ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت وهم آل محمد
المصطفى قوله واتقوا الله اوس ہوتے ہیں
اوسکی ان سے اتنی ہوتے ہیں اور بینات اوسکی
سی ہوتے ہیں مجموع اونہیں دونوکا ایک ہزار
ہوتا ہے نکلی اوس سے یہ عبارت وظلم آل
الحميد الهادي حيا قوله فان الله شديد
العقاب ستر ہوتے ہیں زبر اوسکی سات
اونیس ہوتے ہیں اور بینات اوسکی تنتیس
چھبیس ہوتے ہیں مجموع اونہیں دونوکا ایک ہزار
ان سے چھبیس ہوتے ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت
لمن ظلم آل محمد الاعظم
لِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ
واسطے محتاجوں وطن چھوڑنے والوں کے جو ایسے وہ لوگ نکالے گئے
دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
گھروں اپنے اور اموال اپنی سے اور چاہتے طلب کرتے ہیں فضل
اللَّهِ وَرِضْوَانًا وَيَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ
خدا کی اور خوشنودی خدا کی اور مدد کرتے ہیں خدا کے اور رسول کے

وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ○
اور رسول اوسکی کی یہ گروہ وہ سچے لوگوں سے ہیں
وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ
اور وہ لوگ کہ مقیم رہا گھر میں اور ایمان میں قبل مہاجرین سے
يُحِبُّونَ مَنْ هَاجَرَ إِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُونَ
دوست رکھتے ہیں انصار اوس شخص کو کہ ہجرت کر کے طرف اونکی اور نہیں پاتے
فِي صُدُورِهِمْ حَاجَةً مِمَّا أُوتُوا
بیچ سینوں اپنی کے حاجت کو اوس چیز سے کہ دیئے گئے ہیں مہاجرین
وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
اور اختیار کرتے ہیں اوپر نفسوں اپنے کے اور اگرچہ ہو ساتھ اونکے
خَصَاصَةٌ وَمَنْ يُوقَ شُحَّ نَفْسِهِ فَأُولَئِكَ
حاجت اور فقر جو شخص کہ باز رکھا گیا بخل نفس اپنی سے پس یہ گروہ
هُمُ الْمُفْلِحُونَ ○ وَالَّذِينَ جَاءُوا
رستگاروں سے ہیں اور وہ لوگ کہ آئے
مِنْ بَعْدِهِمْ يَقُولُونَ رَبَّنَا
بعد مہاجرین اور انصار کے کہتے ہیں وہ اے پروردگار ہمارے
اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا
بخش ہمیں ہمارے اور واسطے اخوان ہمارے جنہوں نے سبقت کی

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ

ساتھ ایمان کے اور نہ کر درمیان

قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

دلہائے ہمارے کے حسد کو واسطے ان لوگوں کے کہ ایمان لائے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ع

اے پروردگار ہمارے بدرستیکہ تو مہربان ہے بخشندہ ہے

وَلَا یَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَیُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓی اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ
بِهِمْ خَصَاصَةٌ تفسیر ابن مسعود سے روایت کی ہے کہ ایک شب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ
نماز مغرب اور عشا سے فارغ ہوئے ایک مرد صفوف جماعت مین سے کھڑا ہوا اور کہا کہ
مہاجر اور انصار مین مرد غریب ہون کچھ مجھکو کھلاؤ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے
کہ ایسی بات کو خوب نظر کرکے دل پر اثر ہوا رونا کیا تو اسکے بعد فرمایا کہ غریب چار ہین ایک
مسجد کہ درمیان قوم ایک کی ہو اور مین نماز نپڑھین دوسرے قرآن کہ گھر مین ہو اور
اور آدمی اسکو تلاوت نکرین اور تیسرے عالم کہ درمیان جماعت کی ہو اور اونسے
مسائل نپوچھین اور چوتھے قیدی اہل اسلام سے ہو درمیان کفار کی بعد اسکے حضرت
نے فرمایا کہ کون ہے کہ اس مرد کو لیجائے اور حاجت اسکی رفع کرے تاکہ فردوس اعلی مین جگہ
اسکو بخشے حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ وآلہ اوٹھے اور ہاتھ سائل کا پکڑکر گھر
اور کہا اے دختر رسول خدا اس مہمان کی حال نظر کرو کیا کچھ کھلاؤ حضرت فاطمہ علیہا
نے فرمایا کہ گھر مین ہمتو ایسا کھانا ہے اور حسنین علیہما السلام بھوکے ہین اور تم بھی روزہ

ہوا اور وہ کھانا بعد ایک شخص کے ہے جناب امیر نے فرمایا کہ حضرت فاطمہ علیہا السلام
اسکو آگی مہمان کی رکھا جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نے مہمان سے فرمایا کہ
ہمکی خیال کیا کہ اگر مین نہ اسکی ساتھ کہاؤنگا تو سبب شرمندگی مہمان ہے اور اگر
ہم بھی کہاوین تو اوسکو کفایت نکریگا پس واسطے حضرت نے ٹھہرایا کہ اصلاح
چراغ منظور ہے اور اوس چراغ کو گل کردیا اور حضرت فاطمہ کو جناب صلوات اللہ علیہ نے کہا
چراغ لانے مین دیر کرو تا مہمان کہانے سے فارغ ہو اور خود وہ جناب
کہانے مین شریک ہوئے کہانا نہین کہاتے تہے فقط دہان مبارک کو حرکت دیتے
تا مہمان تصور کرے کہ وہ حضرت بھی کہاتے ہین بعد فراغ طعام کی جناب فاطمہ
علیہا السلام نے چراغ روشن کیا دیکھا کہ وہ کہانا سب موجود ہے کچھ کم نہین ہوا ہے
حضرت نے فرمایا کہ اے درویش تو نے کہانا نہین کہایا اوسنے عرض کی کہ مین
سیر ہو چکا بعد اسکے جناب امیر المومنین اور حسنین اور فاطمہ علیہم السلام نے تناول
فرمایا مین ہی دیا کہ سب سیر ہوئے اور کہانا باقی تہا دوسرے روز جناب
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ تشریف لائے اور پوچھا کہ یا علی کل کی شب کیونکر گذری
حضرت نے فرمایا بخیر اور خوبی بعد اسکے جناب رسول خدا نے حکایت مہمان کی
بیان فرمائی اور چراغ گل کرنے بعینہ نقل کی حضرت امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ نے فرمایا کہ آپ کو کسنے اس احوال سے مطلع کیا فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نے مجکو
یہ آیت مذکورہ لائے تکملہ زبدۃ البیان رکوع
بارہ حرف مین بیسات اوکی تین سو کاسی ہوتی مین نکلی

[illegible] والذین سبقونا بالایمان [illegible]

الم تر الی الذین نافقوا یقولون لاخوانہم الذین کفروا

[illegible]

من اھل الکتاب لئن اخرجتم لنخرجن معکم ولا نطیع

[illegible]

فیکم احدا ابدا وان قوتلتم لننصرنکم واللہ یشھد انہم

[illegible]

لکاذبون لئن اخرجوا لا یخرجون معہم ولئن قوتلوا

[illegible]

لا ینصرونہم ولئن نصروہم لیولن الادبار ثم لا ینصرون

[illegible]

لانتم اشد رھبۃ فی صدورھم من اللہ ذلک بانہم

[illegible]

قوم لا یفقہون لا یقاتلونکم جمیعا الا فی قری محصنۃ

[illegible]

او من وراء جدر باسہم بینہم شدید تحسبہم جمیعا

[illegible]

جمیعا وقلوبہم شتی ذلک بانہم قوم لا یعقلون کمثل

[illegible]

الذین من قبلہم قریبا ذاقوا وبال امرہم ولہم عذاب

[illegible]

الیم کمثل الشیطان اذ قال للانسان اکفر

[illegible]

فلما کفر قال انی بریء منک انی اخاف اللہ رب العالمین

[illegible]

فکان عاقبتہما انہما فی النار خالدین فیہا وذلک جزاء الظالمین

[illegible]

ع

کمثل الشیطان اذ قال للانسان اکفر فلما کفر قال انی بریء منک [illegible]
[illegible] انسان سے ابو جہل ہے کہ بدر کی لڑائی میں کو شیطان اوسکی کمک کرنا
[illegible] تو غالب ہے گا جس وقت ملائکہ کو دیکھا اوس وقت گریز کیا چنانچہ سابق
[illegible] اور ابن عباس سے روایت کی ہے کہ مراد شیطان سے ابلیس ہے
[illegible] اور انسان سے مراد برصیصا عابد بنی اسرائیل ہے اور قصہ اوسکا
[illegible] میں مندرج ہے بسبب طول کی اس جگہ نہیں لکھا اور [illegible]
لو انزلنا ھذا القرآن [illegible]
[illegible] فرمایا کہ ہم [illegible] آیت جن ہی کہ تم سورہ حشر [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

[illegible]

لِغَدٍ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ۝ وَلَا تَكُونُوا

[illegible]

كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنسَاهُمْ أَنفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ

[illegible]

الْفَاسِقُونَ ۝ لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ

[illegible]

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ۝ لَوْ أَنزَلْنَا هَٰذَا الْقُرْآنَ

[illegible]

عَلَىٰ جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللَّهِ وَ

[illegible]

تِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ۝

[illegible]

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

[illegible]

هُوَ الرَّحْمَٰنُ الرَّحِيمُ ۝ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ

[illegible]

الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ

[illegible]

الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ۝ هُوَ اللَّهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ

[illegible]

الْمُصَوِّرُ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ع

[illegible]

[illegible]

[illegible]

سُورَةُ الْمُمْتَحَنَةِ مَدَنِيَّةٌ

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ

[illegible]

تُلْقُونَ إِلَيْهِم بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُم مِّنَ

[illegible]

الحق يخرجون الرسول وإياكم أن تؤمنوا بالله ربكم

[illegible]

إن كنتم خرجتم جهادا في سبيلي وابتغاء مرضاتي

[illegible]

تسرون إليهم بالمودة وأنا أعلم بما أخفيتم وما

[illegible]

أعلنتم ومن يفعله منكم فقد ضل سواء السبيل

[illegible]

إن يثقفوكم يكونوا لكم أعداء ويبسطوا إليكم أيديهم

[illegible]

وألسنتهم بالسوء وودوا لو تكفرون لن تنفعكم

[illegible]

أرحامكم ولا أولادكم يوم القيامة يفصل بينكم

[illegible]

والله بما تعملون بصير قد كانت لكم أسوة حسنة

[illegible]

في إبراهيم والذين معه إذ قالوا لقومهم إنا برآء

[illegible]

ممتحنة

منكم ومما تعبدون من دون الله كفرنا بكم

[illegible]

وبدا بيننا وبينكم العداوة والبغضاء أبدا حتى

[illegible]

تؤمنوا بالله وحده إلا قول إبراهيم لأبيه لأستغفرن

[illegible]

لك وما أملك لك من الله من شيء ربنا عليك

[illegible]

توكلنا وإليك أنبنا وإليك المصير ربنا لا تجعلنا

[illegible]

فتنة للذين كفروا واغفر لنا ربنا إنك أنت العزيز

[illegible]

الحكيم لقد كان لكم فيهم أسوة حسنة لمن كان

[illegible]

يرجو الله واليوم الآخر ومن يتول فإن الله هو الغني الحميد

ع

[illegible]

[illegible] جناب رسالت مآب سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے

[illegible] کریگا اور آئینہ اوسکی روشن کریگا اوسکی [illegible] اور نقرا [illegible] اور اولاد

یٰایها الذین آمنوا لا تتخذوا عدوی سال ہشتم ہجرت سی بعد واقعہ
بدر کی دو سال بطریق پوشیدگی کی قصد مکہ معظمہ کا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ
وآلہ کرتی تہی سارہ کنیز منقبہ عمرو بن صیفی کی مدینہ مین آئی رسول خدا نی اوس سبب آنی
کا پوچھا کہا کہ کوئی سببی والا اغنا کا نرہا لوگ بدر مین مارے گئی کوئی کہانا دیتی
نہین ہی کہانا اور کپڑہ دو کہ مین مرجاؤن سو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرزندان عبدالمطلب
سی کہا کہ اسکو کچھ دو اونہون نی اوسکو جامہ و دینار کئی اور زاد راہ دیا پس حاطب ابن ابی بلتعہ نی
خط اہل مکہ کو لکہا کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نیت مکہ کی رکہتی ہین تم
لوگ ہتیار درست کرلو اور مستعد جنگ کی ہو اوسنی سارہ کو دس درم بابت
دی اور چادر اوڑہائی اور خط حوالہ کیا کہ اہل مکہ کو پہونچا اوسنی خط کو
مین کہا اور روانہ مکہ ہوئی حضرت جبرئیل علیہ السلام نی جناب رسول خدا صلی
علیہ وآلہ کو یہ حال خبر دی آنحضرت نی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کو
ساتہ طلحہ اور زبیر اور عمار وغیرہ کی حکم دیا کہ جاؤ باغ خاخ مین ایک عورت
ملی کی خط اوس سی لیلینا جب وہ جناب اوس مقام پر پہونچی خط اوس سی طلب کیا
انکار کیا اوسکی اسباب کو تلاش کیا نہ پایا لوگون نی تصدیق اوسکی کی کہا جناب امیر نی کہ
پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ دروغ نہین کہتی ہی جبرئیل نی خبر دی ہی حضرت نی تیغ کہینچ کر
فرمایا کہ تو ہمکو نہین پہچانتی ہی اگر تو نامہ نہ دیگی مین تیری گردن مارونگا
اور کہا کہ اسی پس ... خط تجکو دون ... اوسکی بال سر
خط حوالہ کیا حضرت نی اوس نامہ کو خدمت مین رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی پہونچایا

عسى الله ان يجعل بينكم وبين الذين عاديتم منهم
مودة والله قدير والله غفور رحيم لا ينهاكم الله
عن الذين لم يقاتلوكم في الدين ولم يخرجوكم من
دياركم ان تبروهم وتقسطوا اليهم ان الله يحب
المقسطين انما ينهاكم الله عن الذين قاتلوكم في
الدين واخرجوكم من دياركم وظاهروا على اخراجكم ان
تولوهم ومن يتولهم فاولئك هم الظالمون يا ايها
الذين آمنوا اذا جاءكم المؤمنات مهاجرات فامتحنوهن
الله اعلم بايمانهن فان علمتموهن مؤمنات فلا ترجعوهن

إلى الكفار لا هن حل لهم ولا هم يحلون لهن وآتوهم

[illegible]

ما أنفقوا ولا جناح عليكم أن تنكحوهن إذا آتيتموهن

[illegible]

أجورهن ولا تمسكوا بعصم الكوافر واسألوا ما أنفقتم

[illegible]

وليسألوا ما أنفقوا ذلكم حكم الله يحكم بينكم والله

[illegible]

عليم حكيم ○ وإن فاتكم شيء من أزواجكم إلى الكفار

[illegible]

فعاقبتم فآتوا الذين ذهبت أزواجهم مثل ما أنفقوا

[illegible]

واتقوا الله الذي أنتم به مؤمنون ○ يا أيها النبي

[illegible]

إذا جاءك المؤمنات يبايعنك على أن لا يشركن

[illegible]

بالله شيئا ولا يسرقن ولا يزنين ولا يقتلن أولادهن

[illegible]

أولادهن ولا يأتين ببهتان يفترينه بين أيديهن

[illegible]

وأرجلهن ولا يعصينك في معروف فبايعهن و

[illegible]

استغفر لهن الله إن الله غفور رحيم ○ يا أيها

[illegible]

الذين آمنوا لا تتولوا قوما غضب الله عليهم قد

[illegible]

يئسوا من الآخرة كما يئس الكفار من أصحاب القبور

[illegible]

ولا تمسكوا بعصم الكوافر الخ یعنی نہ پکڑ رکھو تم ساتھ نکاح زنان کافروں کی
وان فاتکم شیء من ازواجکم الی الکفار فعاقبتم فآتوا الذین ذهبت
ازواجهم مثل ما انفقوا ابن عباس سے منقول ہے کہ چھ عورات مسلمان مہاجرین سے مرتد ہو کر کفار
سے جا ملیں ایک ام حکم بنت ابو سفیان کہ زن عیاض بن شداد فہری تھی دوسری
[illegible] بن مغیرہ زوجہ عمر بن خطاب کہ خواہر ام سلمی تھی تیسری بروع بنت عقبہ منکوحہ شماس بن عثمان
چوتھی عبدہ بنت عبد العزی زن عمرو بن عبد ود پانچویں ہند بنت ابی جہل زوجہ ہشام بن [illegible]
چھٹی ام کلثوم بنت جرول زوجہ عمر بن خطاب مذکور ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ
وسلم [illegible] قوله یا ایها النبی اذا جاءک المؤمنات یبایعنک علی ان لا یشرکن

بِاللّٰهِ شَيْئًا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ اِلخ [illegible]

صلی اللہ علیہ وآلہ نے عورات سے بیعت لی فرمایا کہ شرک کے ساتھ خدا کی نہ لاؤ اور چوری [illegible]

اپنی اولاد کو قتل کرنا یعنی [illegible] ہند بنت عتبہ زن ابوسفیان [illegible]

اکہ بیعت کی کی اور [illegible]

مین کہا کہ ابوسفیان مرد بخیل ہی مین مال [illegible] ابوسفیان [illegible]

وکان [illegible] مین کہا اگر کوئی [illegible] عمر بن الخطاب [illegible]

تھا کہ [illegible] مین [illegible] وَلَا يَقْتُلْنَ مین [illegible]

کو جوان کرین اور تم قتل کرو [illegible] ابوسفیان کو حضرت [illegible]

وَلَا يَأْتِيْنَ بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ یہ کنایہ ہی کہ [illegible]

طرف شوہر کی نسبت [illegible] درمیان دونو ہاتھون کی ہی [illegible]

اور [illegible] ہی اور [illegible] کہ درمیان دونو پاؤن کی ہی [illegible]

حامل ہوتا ہی یعنی اولاد حرام [illegible] نسبت [illegible]

[illegible] فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ بخاری نے صحیح مین عائشہ سے روایت [illegible]

کی عورتون کی ساتھ [illegible] حضرت [illegible]

یہ ہی کہ عورات ہاتھ اپنا [illegible]

تھی اور بعضی کہتی ہین کہ حضرت وقت بیعت [illegible]

اٰيَاتُهَا ١٤ كَلِمَاتُهَا سُوْرَةُ الصَّفِّ مَكِّيَّةٌ حُرُوْفُهَا رُكُوْعَاتُهَا ٢

سورہ صف کے [illegible] نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[illegible] گناہون [illegible] ساتھ نام خدا کی جو بہت مہربان رحیم ہی

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

[illegible] آسمانوں کی اور جو کچھ کہ زمین کی ہی اور وہ غالب دانا ہی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ كَبُرَ مَقْتًا

[illegible] کہ ایمان لائی ہو [illegible]

عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ

[illegible] جو [illegible] تحقیق خدا دوست رکھتا ہی

يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ○

[illegible] بیچ راہ اوسکی کی صف باندھ کر گویا وہ عمارت ہی [illegible]

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ

[illegible]

اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ وَاللّٰهُ

[illegible] طرف تمہاری [illegible] خدا نے دلون [illegible]

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ○ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

[illegible] قوم بدکارون کو اور یاد کر جب کہا عیسی بیٹے مریم نے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ

[illegible] بیٹو یعقوب [illegible] ہون خدا کا طرف تمہاری [illegible]

يديّ من التورٰىة ومبشرًا برسول يأتي من بعدي اسمه

[illegible]

احمد فلما جاءهم بالبينات قالوا هٰذا سحر مبين ○

[illegible]

ومن اظلم ممن افترى على الله الكذب وهو يدعٰى

[illegible]

الى الاسلام والله لا يهدي القوم الظالمين ○ يريدون

[illegible]

ليطفئوا نور الله بافواههم والله متم نوره ولو كره

[illegible]

الكافرون ○ هو الذي ارسل رسوله بالهدٰى ودين

[illegible]

الحق ليظهره على الدين كله ولو كره المشركون ○ يا ايها

[illegible]

الذين امنوا هل ادلكم على تجارة تنجيكم من عذاب اليم ○

[illegible]

تؤمنون بالله ورسوله وتجاهدون في سبيل الله

[illegible]

بالله باموالكم وانفسكم ذٰلكم خير لكم ان كنتم تعلمون ○

[illegible]

يغفر لكم ذنوبكم ويدخلكم جنات تجري من تحتها

[illegible]

الانهار ومساكن طيبة في جنات عدن ذٰلك الفوز

[illegible]

العظيم ○ واخرٰى تحبونها نصر من الله وفتح قريب و

[illegible]

بشر المؤمنين ○ يا ايها الذين امنوا كونوا انصار الله

[illegible]

كما قال عيسى ابن مريم للحواريين من انصاري الى الله

[illegible]

قال الحواريون نحن انصار الله فامنت طائفة من بني

[illegible]

اسرائيل وكفرت طائفة فايدنا الذين امنوا على عدوهم

[illegible]

فاصبحوا ظاهرين ○

[illegible]

قوله يا ايها الذين آمنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله ان

اکثر علما کا اعتقاد یہہ ہی کہ یہہ آیہ عام ہی یعنی جو کوئی ایک بات کہی اور خود نکری
عتاب مین داخل ہی پس وہ لوگ کہ خلق کو بہلی عمل خیر کی ارشاد کرتی ہین اور خود نہین
کرتی ہین اس توبیخ مین داخل ہین حدیث مین وارد ہی کہ حضرت رسالت پناہ صلی الله
علیہ وآلہ نی شب معراج مین دیکہا کہ لبین ایسی لوگون کی آتش کی مقراض سی کاٹی جاتی ہین
لی ہی کہ ایک بزرگ سی کہا کہ میری وہلی کلمات وعظ کی کہہ اونسی جواب دیا
بار دیگر اوس سی التماس کیا اوس وقت جواب دیا کہ آیا حکم کرتی ہو تم مین کہ جو کچھ
بیان کرون اور خود اوسپر عمل نکرون مین اور بسبب اوسکی مین مقت خدا العزیز غضب
مین ہوئین تکملہ ... رکوع دہم قوله ان الله يحب الذين يقاتلون
في سبيله صفا كانهم بنيان مرصوص ... مین زبر اوسکی دو ہزار ...
نکلی یہہ عبارت ... [illegible]
قوله نور الله ساٹھ حرف مین بینات اوسکی ... نکلی یہہ عبارت ...
على الذكر ... قوله متم نوره سات حرف مین زبر اوسکی ...
نکلی یہہ عبارت ... [illegible]
مین نکلی یہہ عبارت ... قوله بالهدى ودين الحق
چودہ حرف مین بینات اوسکی پانسو ... نکلی یہہ عبارت ...
پہر اوس سی یہہ عبارت نکلی ... قوله ليظهره ...
سترہ حرف مین بینات اوسکی ... نکلی یہہ عبارت ...

وقالت طائفة من بني اسرائيل ابن عباس سی منقول ہی کہ ہر گاہ عیسی آسمان پر گئی
ایک نی کہا کہ خدا تہی آسمانپر گئی اور ایک نی کہا کہ پسر خدا تہی خدا نی اونکو طلب کیا اور
ایک جماعت کہ جو اہل اسلام تہی اونہون نی کہا کہ بندہ خدا تہی اور پیغمبر تہی پس درمیان
اونکی جنگ وجدال واقع ہوا اور وہ دو فرقہ کافر غالب تہی مومنون پر تا آنکہ
بار دیگر ... حضرت خاتم النبيين مبعوث ہوئی اور حضرت نی مومنین کی ...
غالب ہوئی کفار پر تکملہ ... رکوع یازدہم قوله فاصبحوا ظاهرين
پانچ حرف مین بینات اوسکی ایکسو ... ہوتی ہین نکلی اوس سی
یہہ عبارت هو ولاة على ... اوس سی یہہ عبارت نکلی ولاة على ...

آياتها ١١ كلماتها ١٨٠ سورة الجمعة مكية حروفها ٧٤٢ ركوعها ٢

سورہ جمعہ مکی ... مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی رحمن ورحیم کی

يسبح لله ما في السموات وما في الارض الملك القدوس

تسبیح کرتی ہی خدا کو جو کچھ بیچ آسمانون اور جو کچھ بیچ زمین کی ... بادشاہ پاک ہی

العزيز الحكيم هو الذي بعث في الاميين رسولا منهم

غالب حکمت والا ہی وہ ایسا ہی کہ مبعوث کیا بیچ جاہلون کی پیغمبر کو انہین میں سی

يتلوا عليهم آياته ويزكيهم ويعلمهم الكتاب والحكمة

پڑہتا ہی اوپر اونکی آیات اوسکی کو اور پاک کرتا ہی اونکو اور سکہلاتا ہی انکو قرآن اور دانائی کو

وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ وَآخَرِينَ مِنْهُمْ لَمَّا

اور اگرچہ تھے وہ پہلے اس سے البتہ بیچ گمراہی ظاہر کے [illegible]

يَلْحَقُوا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۝ ذَٰلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ

[illegible]

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ۝ مَثَلُ الَّذِينَ حُمِّلُوا التَّوْرَاةَ ثُمَّ لَمْ

[illegible]

يَحْمِلُوهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ أَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِينَ

[illegible]

كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَا أَيُّهَا

[illegible]

الَّذِينَ هَادُوا إِن زَعَمْتُمْ أَنَّكُمْ أَوْلِيَاءُ لِلَّهِ مِن دُونِ النَّاسِ

[illegible]

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ۝ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهُ أَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ

[illegible]

أَيْدِيهِمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ۝ قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي

[illegible]

تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ

[illegible]

الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

[illegible]

[illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ

[illegible]

فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ

[illegible]

تَعْلَمُونَ ۝ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

[illegible]

وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ

[illegible]

تَعْمَلُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ

قَائِمًا قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ۝ ع

قوله إذا نودي للصلوة من يوم الجمعة فاسعوا إلى ذكر الله

مروی ہی جناب سالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ کی بہتر ہی روز جمعہ

روز جمعہ ہی اور اسی روز میں حق تعالی نی آدم کو پیدا کیا

بہشت میں ... اور اسی روز میں ...

ہوگی اور ... نزدیک خدا کی یوم المزید ہی اور کوئی فرشتہ ...

نہیں ہی کہ اس روز تسبیح خدا میں مشغول نہو طلوع ... سے غروب تک

تمام قیامت کی ... روز میں ایک ساعت ہے کہ جو مومن اس میں ...

ایاتها ۱۱ سورة المنافقون مدنية ركوعها ۲

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کے کہ بخشنے والا مہربان ہے

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ

جس وقت آئی تیرے پاس منافقین کہتی ہیں گواہی دیتی ہیں ہم کہ تو رسول خدا کا ہے

وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ

لَكَاذِبُونَ ۝ اتَّخَذُوا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ

اللَّهِ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ آمَنُوا ثُمَّ كَفَرُوا

فَطُبِعَ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُونَ ۝ وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ

أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ

يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ

اللَّهُ أَنَّىٰ يُؤْفَكُونَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُولُ

اللَّهِ لَوَّوْا رُءُوسَهُمْ وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّونَ وَهُمْ مُسْتَكْبِرُونَ ۝

سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ لَنْ يَغْفِرَ

الله لهم ان الله لا يهدي القوم الفاسقين ○ هم الذين

[illegible]

يقولون لا تنفقوا على من عند رسول الله حتى ينفضوا و

[illegible]

لله خزائن السموات والارض ولكن المنافقين لا يفقهون

[illegible]

يقولون لئن رجعنا الى المدينة ليخرجن الاعز منها

[illegible]

الاذل ولله العزة ولرسوله وللمؤمنين ولكن المنافقين

[illegible]

ع

لا يعلمون ○ يا ايها الذين امنوا لا تلهكم اموالكم ولا

[illegible]

اولادكم عن ذكر الله ومن يفعل ذلك فاولئك هم

[illegible]

الخاسرون ○ وانفقوا مما رزقناكم من قبل ان ياتي

[illegible]

احدكم الموت فيقول رب لولا اخرتني الى اجل قريب

[illegible]

فاصدق واكن من الصالحين ○ ولن يؤخر الله نفسا اذا

[illegible]

ع

جاء اجلها والله خبير بما تعملون ○

[illegible]

[illegible]

ايك سى سے سنيہ موتى مين نكلى يہ عبارت على هو الهادى اور بينات ...

موتى مين نكلى يہ عبارت على ابن ابيطالب هو الزكى قوله ذلك بانهم هو ...

مين براوسكى نوسى جهاپلس موتى مين نكلى اوس سى يہ عبارت بدسائل ...

ولكم قوله وكفروا سات حرف مين زبر اوسكى آخرسى سينا ليس موتى مين نكلى يہ عبارت

ولآيتك وصيك هو على الحق قوله فاذا قيل لهم تعالوا

اوسكى ايكشى ليس موتى مين نكلى اوس سى يہ عبارت تا ى ارجعوا الى

ابن عم الرسول على الهادى قوله ورايتهم يصدون

مين براوسكى تهه سى يہ ليس موتى مين نكلى اوس سى يہ عن ولاية على والائمة

ايا تها كلما تها سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَكِّيَّةٌ حروفها

سورہ تغابن مكے مين نازل ہوئى

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع كرتا ہون مين ساتھ نام خدا كے رحمن رحيم

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ لَهُ الْمُلْكُ

[illegible]

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

[illegible]

فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

[illegible]

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

پيدا كيا آسمانون اور زمين كو ساتھ حق كے اور صورت بنائى تمہارى پس نيكو بنائين صورتين تمہارى

وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا

[illegible]

تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ

[illegible]

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ

[illegible]

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ذٰلِكَ بِاَنَّهُ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ

[illegible]

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

[illegible]

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

[illegible]

اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا

[illegible]

عَمِلْتُمْ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

[illegible]

والنور الذي انزلنا والله بما تعملون خبير ○

يوم يجمعكم ليوم الجمع ذلك يوم التغابن ومن

يؤمن بالله ويعمل صالحا يكفر عنه سيئاته ويدخله

جنات تجري من تحتها الانهار خالدين فيها ابدا

ذلك الفوز العظيم ○ والذين كفروا وكذبوا باياتنا

اولئك اصحاب النار خالدين فيها وبئس المصير ○

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورہ تغابن پڑھے

مفاجات سے پناہ پاتا ہے اور جناب صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو کوئی سورہ تغابن

کو پڑھے نماز فریضہ میں روز قیامت یہ سورہ شفیع اسکا ہوگا اور شاہد عادل

اعمال صالحہ کی وہ کبھی نہ جدا ہوگی تب تک کہ بہشت میں لاوے مفارقت نہ کرے

فمنکم کافر ومنکم مومن ... بعضے تم میں سے منکر حق تعالیٰ ہیں ...

... اور بعضے تم میں سے ایمان لانے والے ہیں ... اور خلاف ...

... اور تقدیم کفر ... ایمان ... کی ... اگر ...

... تقدیم کیا ... يوم يجمعكم ليوم الجمع ذلك يوم التغابن ...

... کی روز قیامت میں ... کہ کوئی ... بہشت میں ... مگر ...

... کو دوزخ میں ... اور کوئی بندہ دوزخ میں ...

... اور ... مکان ... بہشت میں ... اور ...

... بہشت میں ... کافر کو دوزخ ... مقام میں ...

... نقصان اور ... کا **تکملہ** ...

... ومنکم مومن ...

... ولد ... وكفر ... والنور الذي انزلنا ...

... اصحاب ... الائمة ...

ما اصاب من مصيبة الا باذن الله ومن يؤمن بالله

يهد قلبه والله بكل شيء عليم ○ واطيعوا الله و

اطيعوا الرسول فان توليتم فانما على رسولنا

البلاغ المبين ○ الله لا اله الا هو وعلى الله فليتوكل

المؤمنون ○ يا ايها الذين امنوا ان من ازواجكم

[illegible]

واولادكم عدوا لكم فاحذروهم وان تعفوا و

اور فرزندان تمہارے ہی دشمن ہیں واسطے تمہارے پس پرہیز کرو ان سے اور اگر معاف کرو تم

تصفحوا وتغفروا فان الله غفور رحيم ○ انما اموالكم

[illegible]

واولادكم فتنة والله عنده اجر عظيم ○ فاتقوا الله

اور اولاد تمہاری آزمائش ہے اور اللہ نزدیک اسکے ہے ثواب بڑا پس ڈرو تم اللہ سے

ما استطعتم واسمعوا واطيعوا وانفقوا خيرا

جس قدر طاقت رکھو تم اور سنو تم اور فرمانبرداری کرو تم اور خرچ کرو

لانفسكم ومن يوق شح نفسه فاولئك هم المفلحون

[illegible]

ان تقرضوا الله قرضا حسنا يضاعفه لكم و

اگر قرض دو تم اللہ کو قرض نیک [illegible]

والله شكور حليم ○ عالم الغيب والشهادة العزيز الحكيم ○ ع

[illegible]

يا ايها الذين امنوا ان من ازواجكم واولادكم عدوا لكم فاحذروهم [illegible]

[illegible] بعد ہجرت جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

[illegible] ارادہ ہجرت کیا کہ مدینہ میں جاکے مقیم ہوں زنان اور فرزندان [illegible]

[illegible] اور کہا کہ ہمکو ضائع اور سرگردان کرتے ہو بسبب [illegible]

[illegible] حق تعالی نے انکی مذمت میں یہ آیہ نازل کیا کہ [illegible]

انما اموالكم واولادكم فتنة والله عنده اجر عظيم [illegible]

[illegible] ارادہ کیا کہ ہجرت کریں ازواج اور اولاد [illegible]

[illegible] باقی ہوا [illegible]

[illegible] نازل کیا [illegible]

[illegible] روز قیامت ایک شخص کو [illegible] اہل اور عیال

[illegible] تیری کمائی [illegible] حسنات کو [illegible]

[illegible] سورة التغابن

[illegible]

[illegible] ضائع کرتی ہیں [illegible]

سورة الطلاق مكية [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بڑی بخشش والے مہربان کے

يا ايها النبي اذا طلقتم النساء فطلقوهن

[illegible] طلاق دو تم عورات کو پس طلاق دو تم انکو

لعدتهن واحصوا العدة واتقوا الله ربكم لا
تخرجوهن من بيوتهن ولا يخرجن الا ان ياتين ب
فاحشة مبينة وتلك حدود الله ومن يتعد
حدود الله فقد ظلم نفسه لا تدري لعل الله
يحدث بعد ذلك امرا ٥ فاذا بلغن اجلهن فامسكوهن
بمعروف او فارقوهن بمعروف واشهدوا ذوي
عدل منكم واقيموا الشهادة لله ذلكم يوعظ به
من كان يؤمن بالله واليوم الاخر ومن يتق الله
يجعل له مخرجا ٥ ويرزقه من حيث لا يحتسب

ومن يتوكل على الله فهو حسبه ان الله بالغ امره
قد جعل الله لكل شيء قدرا ٥ والائي يئسن
من المحيض من نسائكم ان ارتبتم فعدتهن ثلاثة
اشهر والائي لم يحضن واولات الاحمال
اجلهن ان يضعن حملهن ومن يتق الله يجعل له
من امره يسرا ٥ ذلك امر الله انزله اليكم ومن يتق الله
يكفر عنه سيئاته ويعظم له اجرا ٥ اسكنوهن
من حيث سكنتم من وجدكم ولا تضاروهن
لتضيقوا عليهن وان كن اولات حمل فانفقوا

عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ

[illegible]

اُجُوْرَهُنَّ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

[illegible]

فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ

[illegible]

قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّآ اٰتٰىهُ اللّٰهُ لَا يُكَلِّفُ

[illegible]

اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰىهَا سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۝ ع

[illegible]

سورۂ طلاق مدینہ میں نازل ہوا ہے [illegible] آیتیں ہیں ابی بن کعب نے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ [illegible]

روایت کی ہے کہ جو کوئی سورۂ طلاق پڑھے [illegible] سنت پیغمبر [illegible] خدا [illegible]

نے جناب ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص سورۂ طلاق [illegible]

تحریم کو نماز فریضہ میں پڑھے [illegible] سبحانہ تعالیٰ اوسکو اپنی پناہ میں [illegible]

[illegible] قولہ یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْہُنَّ لِعِدَّتِہِنَّ

مراد [illegible] ایام طہر ہیں یعنی [illegible] دنوں میں عورت حیض سے پاک ہو [illegible]

[illegible] عدہ کی جدا ہونا عورت کا شوہر سے [illegible]

[illegible] قسم اول پاک ہونا حیض سے قسم دوسرے [illegible]

طلاق

[illegible] عورت [illegible] حیض [illegible] طلاق [illegible]

[illegible] عورت [illegible] شوہر [illegible]

[illegible] حاملہ [illegible]

[illegible]

[illegible] قولہ لَا تَدْرِیْ لَعَلَّ اللّٰهَ یُحْدِثُ [illegible] طلاق [illegible]

[illegible] حیض [illegible]

[illegible] طلاق [illegible] قولہ وَالّٰٓئِیْ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا

[illegible]

حِسَابًا شَدِيْدًا وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ

[illegible]

اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

[illegible]

عَذَابًا شَدِيدًا فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ۚ الَّذِينَ

آمَنُوا ۚ قَدْ أَنْزَلَ اللَّهُ إِلَيْكُمْ ذِكْرًا ○ رَسُولًا يَتْلُو عَلَيْكُمْ

آيَاتِ اللَّهِ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۚ وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا

يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

فِيهَا أَبَدًا ۖ قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا ○ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ

سَبْعَ سَمَاوَاتٍ وَمِنَ الْأَرْضِ مِثْلَهُنَّ يَتَنَزَّلُ الْأَمْرُ بَيْنَهُنَّ

لِتَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ

بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ○ ع

كَمَا ... وَبَنَاتٍ ... صَالِحُ الْمُؤْمِنِينَ ... عَلَى الْمَذْكُورِ ... مُصْحَفِ ...

آياتها ۱۲ كلماتها ۲۴۹ سُورَةُ التَّحْرِيمِ مَدَنِيَّةٌ حروفها ۱۰۶۰ ركوعها ۲

سورۂ تحریم مدنی ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ ○

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ ۖ تَبْتَغِي مَرْضَاتَ

أَزْوَاجِكَ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ ○ قَدْ فَرَضَ اللَّهُ لَكُمْ

تَحِلَّةَ أَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللَّهُ مَوْلَاكُمْ ۖ وَهُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ ○

وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَىٰ بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا فَلَمَّا نَبَّأَتْ

بِهِ وَأَظْهَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهُ وَأَعْرَضَ عَنْ

بعض فلما نبأها به قالت من أنبأك هذا قال نبأني

پس جب پیغمبر نے خبر دی اسکو ساتھ اسکے کہنے لگی کس نے خبر دی تجھکو یہ کہا خبر دی مجھکو

العليم الخبير ○ إن تتوبا إلى الله فقد صغت قلوبكما

دانا نے خبردار نے — اگر توبہ کرو تم دونو طرف خدا کی پس بیشک کج ہو گئے ہیں دل تمہارے

وإن تظاهرا عليه فإن الله هو مولاه وجبريل و

اور اگر دونو تم زور دوگی اوپر اوسکے پس بیشک خدا وہی ہے مددگار اوسکا اور جبرئیل اور نیک

صالح المؤمنين والملائكة بعد ذلك ظهير ○

اور بھلے ایمان والے اور فرشتے بعد اسکے مددگار ہیں

عسى ربه إن طلقكن أن يبدله أزواجا خيرا منكن

قریب ہے پروردگار اسکا اگر طلاق دے تمکو یہ کہ عوض دیوے اسکو ازواج بہتر تم سے

مسلمات مؤمنات قانتات تائبات عابدات

اسلام والی ایمان لانے والی فرمانبردار توبہ کرنیوالی عبادت کرنیوالی

سائحات ثيبات وأبكارا ○ يا أيها الذين آمنوا

روزہ رکھنے والی بیاہی ہوئی اور کنواری — اے لوگو جو ایمان لائے ہو

قوا أنفسكم وأهليكم نارا وقودها الناس والحجارة

بچاؤ جانوں اپنی کو اور اہل اپنے کو آگ سے کہ ایندھن اسکا لوگ ہیں اور پتھر

عليها ملائكة غلاظ شداد لا يعصون الله ما أمرهم

اوپر اوسکے فرشتے تندخو سخت [illegible] نہیں نافرمانی کرتے خدا کی جو حکم کیا انکو

ويفعلون ما يؤمرون ○ يا أيها الذين كفروا لا تعتذروا

اور کرتے ہیں جو حکم کیے جاتے ہیں — اے لوگو جو کافر ہوئے ہو نہ عذر کرو

ع

اليوم إنما تجزون ما كنتم تعملون ○

آج کے دن سوائے اسکے نہیں کہ بدلا دیے جاؤگے تم اوسکا جو تھے کرتے

الی آخرہ آپ نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سے روایت کی ہے کہ جو کوئی سورہ تحریم پڑھے
بخشے گا خدا تعالی اوسکو توبہ نصوح کرامت کرے گا یا ایہا النبی لم تحرم ما احل اللہ لک
روایت مشہور یہ ہے کہ جب نازل ہوئی یہ آیت کہا ہے کہ ایک روز حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ
و آلہ نے قسمت کیا تہا درمیان اپنی ازواج کی ایک روز کہ نوبت حفصہ کی تہی کہ
حفصہ نے خواہش کی کہ [illegible] ملاقات ہوں اور حضرت نے اجازت دی
[illegible] ماریہ قبطیہ کو کہ ماں ابراہیم کی تہی مقوقس بادشاہ سکندریہ نے بطور تحفہ کی
آنحضرت کی خدمت میں بھیجا تہا بخانہ حفصہ طلب کیا اور اوسکو اپنی خدمت سے مشرف
کیا حفصہ گھر کو آئی دروازے کو بند دیکھا اور بیٹھی جب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ
و آلہ باہر آئے عرق اون جناب سے ٹپکتا تہا حفصہ اس بات پر مطلع ہوئی اور رو
کے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ آپ نے میری نوبت ضایع کی کہ اس طرح کی حرکت
میرے گھر میں کی آپ نے فرمایا کہ یہ کنیز میری ہے حق تعالی نے مجھ پر حلال کی ہے
تمہاری رضامندی [illegible] اور اپنے پر حرام کیا لیکن یہ بات نزدیک اپنی امانت کے رکھنا حفصہ نے
[illegible] کیا چونکہ عائشہ اور حفصہ میں محبت باہم تہی اور [illegible] ان دونو کی [illegible]
[illegible] ازواج کو اسی خبر خوشخبری ہو کہ ماریہ قبطیہ کو حضرت نے [illegible]

اور اپنی اوپر حرام کیا اور جب حضرت دوسری روز عائشہ کی گھر مین تشریف لائی اسبات
عائشہ نی بطور کنایہ حضرت سی کہا اوس وقت یہ سورہ نازل ہوا کہ ای نبی تو کیون حرام
کرتا ہی اوس چیز کو کہ خدا نی حلال کی ہی اور خوش کرنا ہی تو خوشنودی ازواج نبی کی یعنی
کہ طلب خوشنودی تیری کرین اور خدا بخشنے والا ہی مہربان یعنی ترک اولی او فضل ہی
با وجود ترک وہ ثواب کہ فضل اولی پر حاصل ہوتا ہی تجکو عطا کیگا اور جیسا کہ
حضرت علی بن جعفر سی روایت کی ہی کہ جب کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی ماریہ قبطیہ کو اوپر اپنی
کیا اور چھپانی کو اوسکی تاکید فرمائی اور فرمایا کہ ایک راز اور بھی ہی کہ اوس کو بھی
اظہار نکرنا اور مرکز نہ کہنا کہ بعد میری ابوبکر مالک اس امت کا ہوگا اور بعد اوسکی
وہ مسکر خوش ہوئی اور اوس نی وہ راز کو عائشہ سی کہا اور اوس نی کہا ابوبکر اور عمر کو
اطلاعت اور دیا اور باہم عہد کیا کہ ظاہر مین سرزنش کی مہ جہلی حق تعالی نی اشارہ کیا
اوتی بعض اوراعرض عن بعض یعنی بعض کی نسبت اور عائشہ کی کہ عائشہ
سی قول فان اللہ ہو مولاہ وجبریل وصالح المؤمنین تفسیر کی کہ ملائکہ نی
سی ہی اور منکر ہی اور صالح مؤمنین سی جناب امیر المؤمنین علیہ السلام مراد ہین اور حافظ ابو نعیم
اصفہانی نی کتاب حلیۃ الاولیا مین کہ ایک کتاب اونکی ہی کہ صاحب مجمع البیان نے
آنحضرت سی روایت کی ہی کہ حضرت نی فرمایا کہ صالح المؤمنین علی ابن ابی طالب ہین اور ثعلبی نی بھی
اس روایت کی تصدیق اور تائید کی ہی اور اسی طرح سدی نی ابی مالک سی اور مجاہد اور
ابی صالح نی ابن عباس سی روایت کی ہی کہ یعنی اگر اون دو عورتون نی اظہار
کیا اور شکر وہ نی کچھ ضرر نہو گا کیونکہ خدا اور جبریل اور علی [illegible]

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا تُوبُوا إِلَى اللَّهِ تَوْبَةً نَّصُوحًا عَسَىٰ رَبُّكُمْ
اے لوگو کہ ایمان لائی ہو توبہ کرو طرف خدا کی توبہ خالص قریب ہی کہ پروردگار تمہارا
أَن يُكَفِّرَ عَنكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي
دور کری تمسی گناہ تمہاری اور داخل کری تمکو بہشتون مین کہ جاری ہین
مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يَوْمَ لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ وَالَّذِينَ آمَنُوا
نیچی اونکی نہرین یاد کرو اوس دن کو کہ رسوا نکریگا خدا نبی کو اور اون لوگون کو کہ ایمان لائی
مَعَهُ نُورُهُمْ يَسْعَىٰ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ يَقُولُونَ
ساتھ اوسکی نور اونکا چلتا ہی آگی اونکی اور داہنی طرف اونکی کہتی ہین وہ
رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
ای پروردگار ہمارے تمام کر واسطی ہمارے روشنی ہماری اور بخش ہمکو تحقیق تو اوپر ہر چیز کی قادر ہی
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ
ای نبی جہاد کر ساتھ کافرون کی اور منافقون کی اور درشتی کر اوپر اونکی
وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۝ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا
اور جگہ اونکی دوزخ ہی اور بری جگہ ہی بازگشت کی بیان کی خدا نی مثل
لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَامْرَأَتَ لُوطٍ كَانَتَا تَحْتَ
واسطی اون لوگون کی کہ کافر ہوئی اور زن نوح کی اور زن لوط کی تھین وہ دونو تحت حکم
عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا
دو بندون کی ہماری بندون سی کہ نیک تھی پس خیانت کی اونکی پس دفع نکیا [illegible]

مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا وَّقِيْلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ۞

[illegible]

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ اِذْ قَالَتْ

[illegible]

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَ

[illegible]

عَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۞ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ

[illegible]

الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ

[illegible]

بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ الْقٰنِتِيْنَ ۞ ع

[illegible]

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوا امْرَاَتَ نُوْحٍ وَّامْرَاَتَ لُوْطٍ كَانَتَا تَحْتَ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] مَا بَغَتِ امْرَاَةُ نَبِيٍّ قَطُّ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ [illegible]

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۞

[illegible]

الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

وہی کہ پیدا کیا موت کو اور حیات کو تا کہ آزمائش کرے [illegible]

عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

[illegible] عمل کی اور وہ غالب ہے بخشش کرنے والا وہی ہے جس نے پیدا کیا سات [illegible]

طِبَاقًا مَا تَرٰى فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ

[illegible]

الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُورٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

[illegible]

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيرٌ وَلَقَدْ

[illegible]

زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُومًا لِّلشَّيٰطِينِ

[illegible]

وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

[illegible]

عَذَابُ جَهَنَّمَ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ اِذَا اُلْقُوا فِيهَا سَمِعُوا لَهَا

[illegible]

شَهِيقًا وَّهِيَ تَفُورُ تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ كُلَّمَا اُلْقِيَ

[illegible]

فِيهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَا اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيرٌ قَالُوا بَلٰى قَدْ جَاءَنَا

[illegible]

نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

[illegible]

فِي ضَلٰلٍ كَبِيرٍ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِي

[illegible]

اَصْحٰبِ السَّعِيرِ فَاعْتَرَفُوا بِذَنْۢبِهِمْ فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيرِ

[illegible]

اِنَّ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيرٌ

[illegible]

وَاَسِرُّوا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوا بِهٖ اِنَّهٗ عَلِيمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُورِ

[illegible]

اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ

[illegible]

ابو بصیر نے حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو کوئی کہ سورہ تبارک الذی
کو فریضہ میں پڑھے قبل اسکے کہ خواب کرے ہمیشہ حفاظت میں ہے صبح تک اور روز
قیامت امان خدا میں ہوگا تا وقتیکہ بہشت میں داخل ہو قولہ لیبلوکم ایکم احسن عملا
کافی میں ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے سوال کیا معنی کہ حسن عملا کیا ہے

فرمایا کہ یعنی جس حق تعالی کی ہمین یعنی کون ہستی نیکوتر ہی از روی عمل کی [illegible]
موت میں اور حیات میں حاصل معنی یہ ہین کہ کون نیکوتر ہی از روی عمل کی [illegible]
خالص ہی کہ مخصوص ہیں رضامندی حق تعالی کی ہو اور موافق سنت [illegible]
ہو سبع سموات طباقا قال کعب الاحبار ہی [illegible] کی ہی کہ طبقہ اول [illegible]
دنیا موج مکفوف ہی اور آسمان دوم سنگ مرمر سفید ہی اور تیسرا آسمان [illegible]
چہارم [illegible] سی ہی اور پنجم نقرہ سی اور ششم طلا سی اور آسمان ہفتم یاقوت [illegible]
سی اور آسمان ہفتم سی اور عرش سات پردہ میں اور درمیان ہر حجاب [illegible]
میں نور کی کہ نہایت اوسکی خدا جانتا ہی اور نام اوس فرشتہ کا [illegible]
[illegible] وجعلناها رجوما للشياطين [illegible] ستارہ [illegible]
واسطی شیاطین کی اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ ہر گاہ شیاطین [illegible]
[illegible]
اس جہت سی کہ [illegible] آسمان میں بہت کہتی ہیں اور [illegible]
[illegible]
کیا ہی ایک [illegible]

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا
اور وہ ہی خدا ہی کہ [illegible] زمین کو [illegible]

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ءَأَمِنْتُمْ مَنْ فِي
اور کہاؤ تم روزی خدا سے [illegible]

أَنْ يَخْسِفَ بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ مَنْ
[illegible] زمین میں [illegible]

فِي السَّمَاءِ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ۝
[illegible]

وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ۝ أَوَلَمْ يَرَوْا
[illegible] عذاب [illegible]

إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ وَيَقْبِضْنَ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ
[illegible]

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۝ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي هُوَ جُنْدٌ لَكُمْ يَنْصُرُكُمْ
[illegible]

مِنْ دُونِ الرَّحْمَنِ إِنِ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۝
[illegible] فریب کے

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي
[illegible] رزق [illegible]

عُتُوٍّ وَنُفُورٍ ۝ أَفَمَنْ يَمْشِي مُكِبًّا عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ
[illegible]

يَمْشِي سَوِيًّا عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ
[illegible] راہ [illegible]

وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَا تَشْكُرُونَ

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ وَيَقُولُونَ

مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً سِيئَتْ وُجُوهُ الَّذِينَ

كَفَرُوا وَقِيلَ هَٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

إِنْ أَهْلَكَنِيَ اللَّهُ وَمَنْ مَعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ

مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ قُلْ هُوَ الرَّحْمَٰنُ آمَنَّا بِهِ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا

فَسَتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ۝ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ ۝

آیاتها ٥٢ سورة النون مكية حروفها ... ركوعها ٢

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جو رحمن اور رحیم ہے

ن ۚ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ ۝ مَا أَنْتَ بِنِعْمَةِ رَبِّكَ

بِمَجْنُونٍ ۝ وَإِنَّ لَكَ لَأَجْرًا غَيْرَ مَمْنُونٍ ۝ وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ

عَظِيمٍ ۝ فَسَتُبْصِرُ وَيُبْصِرُونَ ۝ بِأَيِّكُمُ الْمَفْتُونُ ۝ إِنَّ رَبَّكَ

هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ۝

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِينَ ۝ وَدُّوا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُونَ ۝ وَلَا

پس مت کہا مان [illegible] اگر تو [illegible]

تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ

[illegible]

مُعْتَدٍ أَثِيمٍ ۝ عُتُلٍّ بَعْدَ ذَٰلِكَ زَنِيمٍ ۝ أَن كَانَ ذَا مَالٍ

[illegible]

وَبَنِينَ ۝ إِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِ آيَاتُنَا قَالَ أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ

اور اولاد اور جس وقت کہ پڑھی جاتی [illegible] آیات ہماری [illegible]

سَنَسِمُهُ عَلَى الْخُرْطُومِ ۝ إِنَّا بَلَوْنَاهُمْ كَمَا بَلَوْنَا أَصْحَابَ الْجَنَّةِ

[illegible]

إِذْ أَقْسَمُوا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِينَ ۝ وَلَا يَسْتَثْنُونَ ۝ فَطَافَ

[illegible]

عَلَيْهَا طَائِفٌ مِّن رَّبِّكَ وَهُمْ نَائِمُونَ ۝ فَأَصْبَحَتْ كَالصَّرِيمِ

[illegible]

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِينَ ۝ أَنِ اغْدُوا عَلَىٰ حَرْثِكُمْ إِن كُنتُمْ

پس پکارا [illegible]

صَارِمِينَ ۝ فَانطَلَقُوا وَهُمْ يَتَخَافَتُونَ ۝ أَن لَّا يَدْخُلَنَّهَا

[illegible]

الْيَوْمَ عَلَيْكُم مِّسْكِينٌ ۝ وَغَدَوْا عَلَىٰ حَرْدٍ قَادِرِينَ ۝

اور پر تمہارے کوئی درویش اور صبح کی وقت [illegible]

فَلَمَّا رَأَوْهَا قَالُوا إِنَّا لَضَالُّونَ ۝ بَلْ نَحْنُ مَحْرُومُونَ ۝

[illegible]

قَالَ أَوْسَطُهُمْ أَلَمْ أَقُل لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُونَ ۝ قَالُوا سُبْحَانَ

[illegible]

رَبِّنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ۝ فَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَلَاوَمُونَ

[illegible]

قَالُوا يَا وَيْلَنَا إِنَّا كُنَّا طَاغِينَ ۝ عَسَىٰ رَبُّنَا أَن يُبْدِلَنَا

[illegible]

خَيْرًا مِّنْهَا إِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا رَاغِبُونَ ۝ كَذَٰلِكَ الْعَذَابُ

[illegible]

ع وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ۝

[illegible] عذاب [illegible] کا بڑا ہے اگر ہوں وہ کہ علم رکھتے ہوں

[illegible] علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص سورہ ن و القلم کو تلاوت کرے فریضہ میں یا
[illegible] حق تعالیٰ اسکو [illegible] کرتا ہے اور بعد موت کے فشار قبر [illegible]
[illegible] مشہور ہے کہ نون [illegible]
[illegible] حق تعالیٰ [illegible] حیوانات میں [illegible] ہلاک ہوتی میں [illegible]

کی کہ زندگی اوسکی پانی مین ہی اور ابن عباس سی منقول ہی کہ مراد اوس سی [illegible]
کہ زمین اوسکی پشت پر ہی اور اوسکو بہموت کہتی ہین اور بروایت دیگر [illegible]
بروایت امیر المومنین ع نام اوسکا بہموت ہی اور خبر مین وارد ہی کہ پروردگار [illegible]
نی زمین کو پیدا کیا اور سات طبقی اوسکی کئی اور ایک فرشتہ کو حکم کیا اور [illegible]
مشرق سی مغرب تک پہونچا ہی اور ان سات زمین کو دوش پر اوسکی رکہا [illegible]
وہان قرار اوسکا ایک گاو کو [illegible] جسکی چالیس ہزار پاؤن [illegible]
قدم اوسکی کو پاؤن پر رکہا اور ہر گاہ قدم فرشتہ کا حرکت کرتا تہا ایک [illegible]
پیدا کیا کہ طول اور عرض اوسکا پانسو برس کی راہ کا تہا اور اوسکو [illegible]
رکہا اور فرشتہ نی قدم اوسپر قوت پر رکہا اور وہان قرار پایا [illegible] گاو کا [illegible]
سبز پیدا کیا کہ کثافت یعنی موٹائی اوسکی بمقدار کثافت ہفت آسمان اور [illegible]
تہی اور اوس پتہر کو پشت ماہی پر رکہا کہ جسکا نام نون ہی اور وہ ماہی [illegible]
اور وہ پانی ہوا پر اور ہوا قدرت الہی پر کعب الاحبار سی مروی ہی کہ [illegible]
بسبب وسوسہ ابلیس چاہا کہ حرکت کری اور جو کچھ اوسکی پشت پر ہی گرا دی [illegible]
نی ایک [illegible] پیدا کیا کہ ناک مین اوسکی گیا اور دماغ تک پہنچا مچھلی نی [illegible]
فریاد کی فرمان پہونچا اوس جانور کو کہ باہر آوی اور وہ جانور اوسکی [illegible]
اوسکی دماغ مین جاتا ہی بہیبت اوس وحشت کی حرکت سی باز رہی اور حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]
نون ایک نہر ہی بہشت مین کہ حق تعالی نی حکم کیا کہ ہوجا تو روشنائی [illegible]

[illegible] وہ [illegible] سفید [illegible] اور شہد سی شیرین تہا اور اوسکو حکم کیا کہ [illegible] جو کچھ موجود ہی [illegible]
[illegible] کی اور صحیح قول یہہ ہی کہ نون نام [illegible] اور [illegible] معنی [illegible] قسم [illegible]
[illegible] کی کہ جسکو [illegible] علم [illegible] القادر [illegible] علم [illegible]
[illegible] آسمان و زمین مین ہی اوسی لوح محفوظ مین لکہا جاتا ہی اور قول بعضو نکا یہہ ہی کہ [illegible]
[illegible] اوس سی [illegible] قسم [illegible] اور بعضون نی لکہا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
[illegible] مخلوقات خدا قلم ہی بعد [illegible] بہیبت [illegible] اوسکی [illegible] شگاف [illegible]
[illegible] پیدا کیا اور [illegible] التی ہمیع حوادث [illegible] کو [illegible]
[illegible] قلم [illegible] تمام [illegible] احکام شریعت [illegible]
[illegible] ابن عباس سی مروی ہی کہ اول وہ چیز کہ نور محمدی [illegible] پیدا کیا [illegible]
[illegible] لوح پر جاری [illegible] تمامی [illegible] [illegible] ابن عباس [illegible]
[illegible] ایک نور [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] [illegible] کہتا کہ [illegible] جاتا [illegible]
[illegible] منع فرمایا [illegible] حضرت [illegible] کیا [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] فرمایا کہ [illegible]
[illegible] ادراک [illegible] حال [illegible] کیفیت [illegible]
[illegible] ساکن [illegible] پر [illegible] حضرت [illegible] آل [illegible] کہا کہ [illegible]
[illegible] حضرت [illegible] فرمایا کہ [illegible] رسول [illegible] حضرت [illegible]
[illegible] لا الہ الا اللہ [illegible] رسول [illegible]

بعد اوسکی کہا کہ یا رسول اللہ تمام عالم میں کوئی شخص مجھکو [illegible] تجھسے زیادہ دشمن نتھا اور اب [illegible]

زیادہ دوست نہین ہی [illegible] یہ آیت نازل ہوا [illegible] ولادت مین [illegible]

صحیح مین [illegible] کی [illegible] قوله فلا تطع المکذبین ودوا لو تدهن [illegible]

مین [illegible] قریش [illegible] بزرگ ہوا [illegible] بعد اوسکا [illegible] کی طرف [illegible]

[illegible] مجلس قریش مین [illegible] آیت کریمہ تمام عیوب [illegible]

[illegible] وقت مین پایا تھا اور کہتا تھا کہ مین سید قریش ہون [illegible]

اور [illegible] مشہور [illegible] مین [illegible] ہون کہ [illegible] نہین کہتا ہی یہ [illegible]

غضبناک مجلس [illegible] ماں کی [illegible] شمشیر [illegible]

کہا کہ باپ تیرا [illegible] اور [illegible] نہین رکھتا تھا اور ماں [illegible]

لیکن [illegible] شک [illegible] ایک غلام تھا کہ اوس سے مباشرت واقع ہوئی [illegible]

اوسکا [illegible] کو منع کیا کہ [illegible] شخص کا [illegible]

تکملہ [illegible] قوله ن [illegible] الحروف [illegible]

مجموع [illegible] ایک [illegible] الحمد [illegible]

پانچ حرف [illegible] قوله [illegible]

[illegible]

علی [illegible]

مجموع اونہین دونوں کا چار سو پچاسی ہوتا ہی نکلی اوس سے [illegible]

عمر ہو [illegible]

٨١٠ ٣٢١

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝ اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِيْنَ كَالْمُجْرِمِيْنَ ۝

مَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِيْهِ تَدْرُسُوْنَ ۝ اِنَّ لَكُمْ فِيْهِ لَمَا

تَخَيَّرُوْنَ ۝ اَمْ لَكُمْ اَيْمَانٌ عَلَيْنَا بَالِغَةٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ اِنَّ لَكُمْ لَمَا

تَحْكُمُوْنَ ۝ سَلْهُمْ اَيُّهُمْ بِذٰلِكَ زَعِيْمٌ ۝ اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ

اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّيُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ

فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝ خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ وَقَدْ كَانُوْا

يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ۝ فَذَرْنِيْ وَمَنْ يُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِيْثِ

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاُمْلِيْ لَهُمْ اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ۝

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۝ اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ

میں کہ ہم جدا ہی کرنی اہل ایمان الاہی میں ان کو وقت حکم ہوگا کہ حجاب اوٹھا لو ایک نور
انوار خلقت حق سی پیدا ہوگا اوس وقت لوگ سجدہ میں جاینگی اور منافقین [illegible]
[illegible] کی ستادہ رہ جاینگی ہرچند چاہینگی [illegible] سجدہ [illegible] نہ کر سکینگی
اور [illegible] یہ قول حق تعالی کا ہی يوم يكشف عن ساق اور صاحب
لباب [illegible] سی نقل کیا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
کہ حق تعالی روز قیامت میں نور اپنی کو ساق عرش سی دکھلائیگا سب مومن سجدے
میں جاینگی اور پشت ہائی منافقین ایک تخت ہو جاینگی [illegible]
[illegible] کو سجدہ کی ہیں فلا [illegible] ہر کام [illegible] مومن [illegible] تکذیب [illegible]
کی اور خاطر عاطر سید عالم اون گفتار سی بہت اندوہناک ہوئی لہذا حق تعالی
بہت تسلی اون حضرت کی اور تخویف اہل کفر کی فرمایا کہ [illegible] فذرني
یعنی چہوڑ اسی محمد مجہی اور اوس شخص کو کہ تکذیب [illegible] کی ہی ساتھ فرمانی کی
[illegible] میں اوسی [illegible] اور اونکو [illegible] وان يكاد الذين كفروا
ليزلقونك [illegible] منقول ہی کہ کوتاہ نظران قریش میں [illegible] ایک جماعت
[illegible] اور چشم [illegible] شہرت رکہتی تہی [illegible] اوسنی بہت سی [illegible]
[illegible] چشم زخم [illegible] سید عالم پر پہونچاو [illegible] اور [illegible]
[illegible] اگر ایک [illegible] سی ارادہ گوشت کہانی کا کرتا تہا [illegible] کہتا تہا کہ [illegible]
[illegible]
[illegible] اور صاحب [illegible]

يكتبون ۝ فاصبر لحكم ربك ولا تكن كصاحب الحوت اذ نادى

[illegible]

وهو مكظوم ۝ لولا ان تداركه نعمة من ربه لنبذ بالعراء وهو

[illegible]

مذموم ۝ فاجتباه ربه فجعله من الصالحين ۝ وان يكاد الذين

[illegible]

كفروا ليزلقونك بابصارهم لما سمعوا الذكر ويقولون انه لمجنون ۝

[illegible]

وما هو الا ذكر للعالمين ۝

اور نہیں ہی وہ [illegible] کہ نصیحت ہی [illegible] واسطے عالم کے

قوله يوم يكشف عن ساق یہہ کنایہ ہی کشف حقائق امور سی یعنی [illegible]
کی جاینگی [illegible] ہرکار کی اور نمایان ہونگی حقایق [illegible]
وقت ہون اور ابن عباس سی نقل ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ
روز قیامت ہو خلایق عرصات میں حاضر ہونگی اور حق تعالی درمیان ظالمین اور
مظلومین کی حکم بعدل کریگا تا بحدیکہ اگر کوئی شخص شیر کو ساتھ پانی کی [illegible]
معرض بیع میں لایا ہوا اوسکو تکلیف کرینگی کہ شیر کو پانی سی جدا کر [illegible]
کریگا کہ [illegible] اور [illegible] ایک بت کو [illegible] اپنی کی [illegible]
اصنام تابع [illegible] ہونگی اور مومنین [illegible] منافقین [illegible]

بتا اور بہی کہہ سکتی تہی اور اگر وہ ارادہ کسی کی ہلاک کا کرتی تہی [illegible]

جاتا کرتی تہی بعد اوسکی نظر اوس شخص پر ڈالتی تہی فی الحال مرجاتا تہا اور [illegible]

اس جماعت کی ایک شخص تہا کہ نظر حسد پر التفات کرتا [illegible] مقتول ہوجاتا [illegible]

اور اس مرد کو خیمہ سی باہر نکالنی دیتی تہی اور ہر کا خیمہ مین دیکہ [illegible]

اونٹہانی تہی تا وجہی وہ النصف جماعت مذکور برابر رسول خدا صلی اللہ علیہ و

آلہ کی استادہ ہوئی اور وہ حضرت تلاوت قرآن کر رہی تہی [illegible]

اونحضرت کو سنا کہا کہ مانند اس شخص کی نہیں دیکہا ہمنی فصاحت اور [illegible]

مین اور حسن [illegible] اوس وقت حقتعالی نی حفاظت اپنی حبیب کی

اور نظر بد سی بچایا اور یہ آیت کریمہ وان یکاد الذین الآیۃ اور جبرئیل نی

کو رسول خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی فرمایا کہ چشم بد شتر کو دیگ مین اور [illegible]

مرد کو قبر مین اور ایکروز جناب کورستان بقیع مین تشریف لیگئی اور [illegible]

[illegible] اکثر اہل قبور بسبب چشم زخم کی اس جگہہ پر قبر مین سوتی ہین اور [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اور علم الہدی نی بہی اس امر کو تحریر کیا ہی **تکملہ** [illegible]

قولہ الکذ [illegible] ہر حرف مین [illegible]

علی وکیل حبیب اللہ [illegible]

آیاتہا ٥٢ کلماتہا ٢٥٦ **سورۃ الحاقۃ مکیۃ** حروفہا ١٠٣٠ رکوعہا ٢

سورہ حاقہ مکہ مین نازل ہوئی [illegible] آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشنی والی مہربان کی

اَلْحَاقَّةُ ۝ مَا الْحَاقَّةُ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاقَّةُ ۝

ساعت حق کیا ہی وہ ساعت اور کیا تنی معلوم کیا تونی کہ کیا ہی ساعت حق

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَةِ ۝ فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُهْلِكُوْا

جہٹلایا قوم ثمود نی اور عاد نی ساتھ روز کوبندہ کی پس لیکن قوم ثمود پس ہلاک کی گئی

بِالطَّاغِيَةِ ۝ وَاَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ

ساتہ سرکشی کی اور لیکن قوم عاد پس ہلاک کی گئی ساتہ ہوا کی ٹہنڈی [illegible]

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ حُسُوْمًا فَتَرَى

مسخر کیا اوسکو اوپر اونکی سات رات اور آٹھ دن پی در پی پس دیکہتا ہی

الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۝ فَهَلْ

قوم کو بیچ اوسکی ہلاک ہوئی گویا کہ وہ تنہ درخت خرما کی ہین کہوکہلے پس کیا

تَرٰى لَهُمْ مِّنْۢ بَاقِيَةٍ ۝ وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَهٗ وَ

دیکہتا ہی تو اونکی کوئی باقی ماندہ اور آیا فرعون اور جو تہی پہلی اوسکی اور

وَالْمُؤْتَفِكَاتُ بِالْخَاطِئَةِ ۝ فَعَصَوْا رَسُولَ رَبِّهِمْ

فَأَخَذَهُمْ أَخْذَةً رَّابِيَةً ۝ إِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَاءُ حَمَلْنَاكُمْ

فِي الْجَارِيَةِ ۝ لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَتَعِيَهَا أُذُنٌ وَاعِيَةٌ

فَإِذَا نُفِخَ فِي الصُّورِ نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ وَحُمِلَتِ الْأَرْضُ

وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَاحِدَةً ۝ فَيَوْمَئِذٍ وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ

وَانْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَهِيَ يَوْمَئِذٍ وَاهِيَةٌ ۝ وَالْمَلَكُ عَلَىٰ

أَرْجَائِهَا وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُونَ لَا تَخْفَىٰ مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ۝ فَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ

كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَيَقُولُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ ۝ إِنِّي

ظَنَنْتُ أَنِّي مُلَاقٍ حِسَابِيَهْ ۝ فَهُوَ فِي عِيشَةٍ رَّاضِيَةٍ

فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ قُطُوفُهَا دَانِيَةٌ ۝ كُلُوا وَاشْرَبُوا

هَنِيئًا بِمَا أَسْلَفْتُمْ فِي الْأَيَّامِ الْخَالِيَةِ ۝ وَأَمَّا مَنْ أُوتِيَ — ربع

كِتَابَهُ بِشِمَالِهِ فَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُوتَ كِتَابِيَهْ ۝

وَلَمْ أَدْرِ مَا حِسَابِيَهْ ۝ يَا لَيْتَهَا كَانَتِ الْقَاضِيَةَ ۝

مَا أَغْنَىٰ عَنِّي مَالِيَهْ ۝ هَلَكَ عَنِّي سُلْطَانِيَهْ ۝ خُذُوهُ

فَغُلُّوهُ ۝ ثُمَّ الْجَحِيمَ صَلُّوهُ ۝ ثُمَّ فِي سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا

سَبْعُونَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوهُ ۝ إِنَّهُ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

الْعَظِيمِ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلَىٰ طَعَامِ الْمِسْكِينِ ۝ فَلَيْسَ

لَا الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ

پس نہین ہی اوسکا آج کی دن حمایت کرنی والا اور نہین ہی طعام مگر ...

لَا يَاْكُلُهٗ اِلَّا الْخَاطِئُوْنَ

نہین کہاتے ہین اوسکو مگر گنہگار

جابر بن جعفی امام ابی جعفر سی روایت کرتا ہی کہ جو شخص سورہ حاقہ کو فرایض اور نوافل مین
تلاوت کری باعث تمامی ایمان ہی اور تلاوت اوسکا ہرگز بی ایمان نہین ہوتا
خدا سی ملاقات کری قوله وتعیہا اذن واعیة ابو حسن الواحدی کہ اہل سنت
سی ہی اور مشاہیر علما انکی سی ہی تفسیر مین کہ اسباب نزول مین اوسکا
کہ یہ آیہ شان علی بن ابیطالب صلوات اللہ علیہ مین نازل ہوا ہی اور روایت کی
اوسی سند سی خود امیر المومنین سی کہ فرمایا کہ پیغمبر نی سینہ پر میری ہاتھ رکھا
اور فرمایا کہ ای علی خدا نی امر کیا ہی کہ تجھی نزدیک اپنی بلاؤن اور تجھی تعلیم
اور جو کچھ کہ مین تعلیم کرون تو اوسکو سن اور یاد کر اور فراموش نکر
بہی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ یہ آیہ شان ابیطالب مین وارد ہوا ہی ویحمل عرش ربک
مروی ہی کہ حاملین عرش چار ہین مگر جب قیامت ہوگی تو چار فرشتی اور
انکی کی مدد کرینگا اور ایک حدیث مین ہی کہ بعضی انکی بصورت انسان ہین اور بعضی
اسد اور بعضی بصورت گاو نر کی اور بعضی بشکل طایر کی **تکملہ**
پنجم سیپارہ وبست و نہم قوله ومن قبله ساٹ حرف مین زبر اوسکی دو
مین نکلی اوس سی یہ عبارت ہو الاول وحبیبہ العدل قوله واتوبکاء

اس حرف مین زبر اوسکی نو سی چوراسی ہوتی ہین سے نکلی اوسکا
یہ عبارت یعنی اَہلُ البَصرَةِ هُمُ الجُهّال
لِلْخَاطِئَةِ اٹھ حرف مین بینات اوسکی دو سی چھیاسٹھ
ہوتے ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وحضر الغدیر قوله اُذُنٌ واعیة
حرف مین زبر اوسکی دو سی اکتیس ہوتے ہین اور
اوسکی تین سے چہتر ہوتی ہین اور مجموع اونہین دو
ایک ہزار چھ سے چودہ ہوتے ہین نکلے اوس سے
یہ عبارت اُذُنُ عَلِیِّ بنِ ابیطالِب وَصِیِّ اَحمَد واعیة
قوله وَیَحمِلُ عَرشَ رَبِّكَ فَوقَهُم یَومَئِذٍ ثَمانِیَة
ستائیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار آٹھ سے چوراسے
ہوتے ہین نکلے اوس سی یہ عبارت واُولٰئِكَ نُوحٌ نَجِیُّ
اللهِ وابراهیم خلیلُ اللهِ وموسیٰ کلیمُ اللهِ وعیسیٰ روحُ اللهِ ومحمّد
حبیبُ اللهِ وعلیٌّ ولیُّ اللهِ والحسنُ والحسینُ هُم اَذکیاء
قوله فَاَمّا مَن اُوتِیَ کِتابَهُ بِیَمِینِهِ فَیَقُولُ هاؤُمُ اقرَؤُا کِتابِیَه
بائیس حرف مین زبر اوسکی دو ہزار اکسی نانوی ہوتی ہین سے نکلے
اوس سی یہ عبارت المرتضی علی الهادی هو سید الائمة قوله واَمّا مَن اُوتِیَ کِتابَهُ بِشِمالِه
بیس حرف مین زبر اوسکی ایک ہزار تین سی ایکسٹھ ہوتے ہین
نکلا اوس سی یہ عبارت اَبُو مُعاوِیَة اَبتَرُ الغُداة

فلا اقسم بما تبصرون ۝ وما لا تبصرون ۝ انه

پس میں قسم کھاتا ہوں اوس چیز کی کہ دیکھتے ہو تم اور اوس چیز کی کہ نہیں دیکھتے ہو تم

لقول رسول كريم ۝ وما هو بقول شاعر قليلا

ہر آئینہ قول رسول بزرگ کا ہے اور نہیں ہی قرآن سخن شاعر کا

ما تؤمنون ۝ ولا بقول كاهن قليلا ما تذكرون

وہ چیز کہ ایمان لاتے ہو تم اور نہیں ہی قول کاہن کا کم

تنزيل من رب العالمين ۝ ولو تقول علينا بعض

قرآن بھیجا ہوا ہی جانب پروردگار عالمیان سی اور اگر افترا کرے اوپر ہمارے

الاقاويل ۝ لاخذنا منه باليمين ۝ ثم لقطعنا منه

الوتين ۝ فما منكم من احد عنه حاجزين ۝ وانه

لتذكرة للمتقين ۝ وانا لنعلم ان منكم مكذبين

وانه لحسرة على الكافرين ۝ وانه لحق اليقين ۝ فسبح

باسم ربك العظيم ۝ ع

ساتھ نام پروردگار اپنے کے کہ بزرگ ہے

تکملہ زبر و بینات رکوع ششم سپارہ و بست و نہم ... ولد

رسول کریم ... سولہ حرف میں زبر اوسکی ... ہوتی ہیں نکلی اوس سی

عبارات اسی قول جبرئیل فی حب علی و ودادہ فلہ تنزیل من رب العالمین

تیرہ حرف میں زبر اوسکی ایک ہزار ... ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت

حب امیر المؤمنین الهادی الولایة حقا قوله ولو تقول علینا

بارہ حرف میں زبر اوسکی سات سی اونتالیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی

یہ عبارت محمد الهادی سید الانبیاء والمرسلین

وانه چار حرف میں بینات اوسکی ایک سی چوہتر ہوتی ہیں نکلے

اوس سی یہ عبارت اسی ولایة علی حجة قوله وانه چار حرف میں بینات

اوسکی ایک سی چوہتر ہوتی ہیں نکلی اوس سی عبارات اسی این ولی اللہ قوله وانه

حرف میں بینات اوسکی چوہتر ہوتی ہیں نکلا اوس سی ... ولایة علی حجة

٤٤ ٢١٦ ٨٦١ ٢

اياتها كلماتها سورة المعارج مكية حروفها ركوعها

سورہ معارج کہ بیچ مکہ نازل ہوئی وہ چوالیس آیتیں ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم ۝

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا بخشنے والے مہربان کے

سأل سائل بعذاب واقع ۝ للكافرين ليس له دافع ۝

سوال کیا سائل نے ساتھ عذاب ... واسطے کافروں کے نہیں ...

مِنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ۝ تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ

[illegible]

فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَاصْبِرْ

[illegible]

صَبْرًا جَمِیْلًا ۝ اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ۝ وَّنَرٰىهُ قَرِیْبًا ۝

[illegible]

یَوْمَ تَکُوْنُ السَّمَآءُ کَالْمُهْلِ ۝ وَتَکُوْنُ الْجِبَالُ کَالْعِهْنِ ۝

[illegible]

وَلَا یَسْئَلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۝ یُّبَصَّرُوْنَهُمْ یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ

[illegible]

یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِئِذٍ بِبَنِیْهِ ۝ وَصَاحِبَتِهٖ وَ

[illegible]

اَخِیْهِ ۝ وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ۝ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ

[illegible]

جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْهِ ۝ کَلَّا اِنَّهَا لَظٰی ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰی ۝

[illegible]

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰی ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰی ۝

[illegible]

معارج

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ۝ اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ۝

[illegible]

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَیْرُ مَنُوْعًا ۝ اِلَّا الْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ

[illegible]

هُمْ عَلٰی صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ فِیْٓ اَمْوَالِهِمْ

[illegible]

حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ۝ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ۝ وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ

[illegible]

بِیَوْمِ الدِّیْنِ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ۝

[illegible]

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ

[illegible]

حٰفِظُوْنَ ۝ اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ

[illegible]

فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ۝ فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ

[illegible]

هُمُ الْعٰدُوْنَ ۝ وَالَّذِیْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ

[illegible]

راعُونَ ○ وَالَّذِينَ هُم بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ○

رعایت کنندگان ہین اور وہ لوگ کہ وہ ساتھہ گواہیان اپنی کی قیام کرنے والی ہین

وَالَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ○ أُولَٰئِكَ

اور وہ لوگ اوپر نماز اپنی کے حفاظت کرنی والی ہین یہہ گروہ

جَنَّاتٍ مُكْرَمُونَ

بہشت کے بزرگی کئی گئی ہین

ابی جعفر علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو شخص سورہ معارج کو پڑہی حق تعالی روز قیامت

مین گناہان اوسکی نہ پوچہی گا او بہشت مین ہمنشین محمد و آل محمد کا فرماویگا

سَأَلَ سَائِلٌ بِعَذَابٍ وَاقِعٍ تفسیر مین لکہا ہی کہ بعد مرکز غدیر حارث بن نعمان

پر سوار ہوکر متوجہ مدینہ ہوا وقت یکہ مجلس حضرت مین آیا کہا کہ ای محمد تونی

ہمکو گاہ کیا قبول کیا ہمنی نماز پنجگانہ کو اور زکوۃ اور صوم اور حج کا اور جہاد کا

کیا تونی فرمان برداری کی ہمنی اوران سب باتون پر تو راضی نہوا اور ابن عم

ابیطالب یعنی علی کا لیکر کہا تونی کہ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ

آیا یہہ امر جانب خدا سی تہا یا جانب نبی سی ہی جو پیغمبر نی کہا کہ جو کچہہ کہ مین نی

کہا مین نی بحکم خدا ہی اور حضرت کہ ہو کر اپنی گہر کو چلا اور کہا کہ اگر ہی پروردگار

امر سچ ہی اور راست ہی تو ایک پتہر آسمان سی نازل کر کہ اوس شخص کو ہلاک کر

چنانچہ موافق درخواست اوسکی کی سنگ آسمانی گرا اور سر پر اوسکی لگا

اور پا مین پاس نکل آیا او سوقت مین یہہ آیہ نازل ہوا سَأَلَ سَائِلٌ

ہشتم سپارہ و بست و نہم فَوَيْلٌ لِلْكَافِرِينَ آتہہ حرف مین زبر او سکی

بارہ سی اکیس ہوتی ہین نکلے اوس سے یہہ عبارت یعنی عَلَى الْإِمَامِ

الْمُؤْمِنِ وَحُجَّةٌ فَوَيْلٌ لِلْمُصَلِّينَ الَّذِينَ هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ

دَائِمُونَ انتیس حرف مین زبر او سکی ایک ہزار نو سی چہہ ہوتی ہین نکلی

اوس سی یہہ عبارت وَهُمْ أَصْحَابُ الْمُخْلِصِينَ مِنْ شِيعَةِ

آلِ أَحْمَدَ جَلَّ فَوَيْلٌ وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَعْلُومٌ

بائیس حرف مین زبر او سکی ایک ہزار تین سی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی

یہہ عبارت أَيْ مَوَالِي آلِ مُحَمَّدٍ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مُعَيَّنٌ فَوَيْلٌ

لِلسَّائِلِ چہہ حرف مین زبر او سکی ایکسی بیس ہوتی ہین نکلی

اوس سی یہہ عبارت لِأَحْمَدَ هُوَ الْبَاكِي فَوَيْلٌ وَالْمَحْرُومِ

ہشت حرف مین زبر اوسکی تین سی بیس ہوتی ہین نکلے اوس سی

یہہ عبارت وَلِيُّ اللَّهِ هُوَ وَكِيلُ أَحْمَدَ

فَمَالِ الَّذِينَ كَفَرُوا قِبَلَكَ مُهْطِعِينَ ○ عَنِ الْيَمِينِ

پس کیا ہوا ان لوگون کو کہ کافر ہوئی قبل تیرے دوڑتے ہوئی آتی ہین داہنے سے

وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِينَ ○ أَيَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِنْهُمْ أَنْ

اور بائین سے جماعت جماعت ہوکر ہین کیا طمع کرتا ہی ہر ایک مرد ان مین سی یہہ کہ

يُدْخَلَ جَنَّةَ نَعِيمٍ ○ كَلَّا إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِمَّا يَعْلَمُونَ ○

داخل کیا جاوی ساتہہ مومنین کی بوستان نعمت مین ہرگز نہین ہم پیدا کیا ہمنی انکو اوس چیز سی کہ جانتے ہین وہ

فلا أقسم برب المشارق والمغارب إنا لقادرون

پس نہیں قسم کھاتا ہوں میں [illegible] مشارق اور مغارب کے بیشک ہم قادر ہیں

على أن نبدل خيرا منهم وما نحن بمسبوقين ○

اوپر اسکے کہ بدل کریں ہم بہتر ان سے اور نہیں ہم [illegible] سبقت لے گئے

فذرهم يخوضوا ويلعبوا حتى يلاقوا يومهم الذي

پس ترک کر انکو کہ خوض کریں وہ باطل میں اور [illegible] تک کہ ملاقات کریں [illegible]

يوعدون ○ يوم يخرجون من الأجداث سراعا

[illegible]

كأنهم إلى نصب يوفضون ○ خاشعة أبصارهم

گویا کہ وہ [illegible]

ترهقهم ذلة ذلك اليوم الذي كانوا يوعدون ع

ہوتی ہوگی انکو ذلت یہ وہ روز ہے کہ [illegible] وعدہ دیے جاتے تھے

وما نحن بمسبوقين یعنی اگر ارادہ کریں ہم [illegible] کسی امر کا کریں ہم [illegible]

کر سکتی ہیں اور ہمکو عاجز کر سکتی ہیں پس ترک کر [illegible]

کریں وہ امور باطلہ میں اپنے اور بازیوں میں شغل [illegible]

رکوع ہشتم سپارہ بست و نہم [illegible] المعارج [illegible]

حروف میں زبر [illegible] بہتر ہوتی ہیں [illegible] لکھے [illegible]

الاشیاء نفعا احمد جدا [illegible] والمغارب [illegible]

[illegible] لکھے [illegible] یہ عبارت [illegible]

[illegible] على لیالیک [illegible] اليوم الذي كانوا [illegible]

[illegible] یہ عبارت [illegible] حروف [illegible]

اياتها ٢٨ سورة نوح مكية حروفها [illegible] ركوعاتها ٢

سورہ نوح مکہ میں نازل ہوا [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام [illegible]

إنا أرسلنا نوحا إلى قومه أن أنذر قومك من قبل

[illegible] نوح کو طرف قوم اسکی کی [illegible]

أن يأتيهم عذاب أليم ○ قال يا قوم إني لكم نذير

[illegible] عذاب دردناک کہا نوح نے اے قوم میری [illegible]

مبين ○ أن اعبدوا الله واتقوه وأطيعون ○ يغفر لكم

[illegible] یہ کہ پرستش کرو تم خدا کی اور ڈرو تم اوس سے [illegible]

من ذنوبكم ويؤخركم إلى أجل مسمى إن أجل الله

[illegible] اور [illegible] موت معین [illegible] اجل خدا

إذا جاء لا يؤخر لو كنتم تعلمون ○ قال رب إني دعوت

[illegible] اگر ہو تم کہ جانو تم کہا نوح نے [illegible]

قومی لیلا ونہارا ۝ فلم یزدھم دعاءی الا فرارا

[illegible]

وانی کلما دعوتھم لتغفر لھم جعلوا اصابعھم فی

[illegible]

اذانھم واستغشوا ثیابھم واصروا واستکبروا

[illegible]

استکبارا ۝ ثم انی دعوتھم جھارا ۝ ثم انی اعلنت

[illegible]

لھم واسررت لھم اسرارا ۝ فقلت استغفروا ربکم

[illegible]

انہ کان غفارا ۝ یرسل السماء علیکم مدرارا ۝

[illegible]

ویمددکم باموال وبنین ویجعل لکم جنت ویجعل

[illegible]

لکم انھارا ۝ مالکم لا ترجون للہ وقارا ۝ وقد

[illegible]

خلقکم اطوارا ۝ الم تروا کیف خلق اللہ سبع

[illegible]

سموت طباقا ۝ وجعل القمر فیھن نورا وجعل

[illegible]

الشمس سراجا ۝ واللہ انبتکم من الارض نباتا ۝

[illegible]

ثم یعیدکم فیھا ویخرجکم اخراجا ۝ واللہ جعل

[illegible]

لکم الارض بساطا ۝ لتسلکوا منھا سبلا فجاجا ۝

[illegible]

قال نوح رب انھم عصونی واتبعوا من لم یزدہ مالہ

[illegible]

وولدہ الا خسارا ۝ ومکروا مکرا کبارا ۝ وقالوا

[illegible]

لا تذرن الھتکم ولا تذرن ودا ولا سواعا ۝

[illegible]

ولا یغوث ویعوق ونسرا ۝ وقد اضلوا کثیرا ۝

[illegible]

ولا تزد الظلمین الا ضللا ۝ مما خطیئتھم

[illegible]

قومي ليلا ونهارا ۝ فلم يزدهم دعاءي الا فرارا
واني كلما دعوتهم لتغفر لهم جعلوا اصابعهم في
اذانهم واستغشوا ثيابهم واصروا واستكبروا
استكبارا ۝ ثم اني دعوتهم جهارا ۝ ثم اني اعلنت
لهم واسررت لهم اسرارا ۝ فقلت استغفروا ربكم
انه كان غفارا ۝ يرسل السماء عليكم مدرارا
ويمددكم باموال وبنين ويجعل لكم جنت ويجعل
لكم انهارا ۝ ما لكم لا ترجون لله وقارا ۝ وقد
خلقكم اطوارا ۝ الم تروا كيف خلق الله سبع

سموات طباقا ۝ وجعل القمر فيهن نورا وجعل
الشمس سراجا ۝ والله انبتكم من الارض نباتا ۝
ثم يعيدكم فيها ويخرجكم اخراجا ۝ والله جعل
لكم الارض بساطا ۝ لتسلكوا منها سبلا فجاجا ۝
قال نوح رب انهم عصوني واتبعوا من لم يزده ماله
وولده الا خسارا ۝ ومكروا مكرا كبارا ۝ وقالوا
لا تذرن الهتكم ولا تذرن ودا ولا سواعا ۝
ولا يغوث ويعوق ونسرا ۝ وقد اضلوا كثيرا ۝
ولا تزد الظلمين الا ضللا ۝ مما خطيئتهم

اغرقوا فادخلوا نارا فلم يجدوا لهم من دون الله

[illegible]

انصارا ○ وقال نوح رب لا تذر على الارض من

[illegible]

الكافرين ديارا ○ انك ان تذرهم يضلوا عبادك

[illegible]

ولا يلدوا الا فاجرا كفارا ○ رب اغفر لي ولوالدي

[illegible]

ولمن دخل بيتي مؤمنا وللمؤمنين والمؤمنات ولا

[illegible]

تزد الظالمين الا تبارا ○

زیادہ کر تو واسطی ستمگاروں کی مگر ہلاکت کو

نصف ع

ابی عبد اللہ علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو شخص رو ز جمعہ کو بعد نماز صبح سورہ انا ارسلنا نوحا پڑھے [illegible]

دنیا میں اور آخرت میں جنتیں اوسکو عطا کرتا ہے اور اقسام اور انواع کی نعمتیں [illegible]

فلم ثم انی دعوتهم جهارا ثم انی اعلنت لهم واسررت لهم [illegible]

روایت کی ہے کہ پکارا اور بلند کہنا دعوت کو نوح علیہ السلام کا [illegible]

ہر ایک شخص کی جاتی تھی اور آواز دیتی تھی اور کہتی تھی کہ کہو تم لا الہ الا اللہ [illegible]

نہیں ہے کوئی معبود مگر خدا رستگار ہو تم اور جس جگہ کہ [illegible]

ربع

[illegible] اور کہتی تھی کہ کہو تم لا الہ الا اللہ اور پوشیدہ کہنا اوسکا [illegible]

[illegible] کسی کو دیکھتی تھا ہی بس بلاتی تھی اور تنہا پاتا اوس کو کان کی نزدیک

[illegible] اور کہتی تھی کہ تو لا الہ الا اللہ فقلت استغفروا

ربکم انه كان غفارا ○ يرسل السماء عليكم مدرارا ○

ويمددكم باموال وبنين ويجعل لكم جنات ويجعل لكم انهارا ○

منقول ہے کہ جب کسی طرح قوم نے نہ مانا اور سوقت نوح علیہ السلام نے بہت دیر تک

[illegible] کیا اور بد دعا اونکی حق میں کی چنانچہ روایت میں ہے کہ چالیس برس

[illegible] ستر برس پانی نہ برسا اور عورات کو اونکی بانجھ کر دیا بعد ازاں اون لوگوں

[illegible] رجوع کی طرف نوح کی اوسوقت نوح علیہ السلام فرماتی تھی کہ کہا میں نے کہ طلب

آمرزش کرو تم پروردگار اپنی سے بتحقیق ہے وہ آمرزش کرنی والا بھیجے گا

آسمان سے پانی اور مدد کریگا ساتھ مال اور فرزند وغیرہ کی [illegible]

[illegible] کہ ایک شخص نزدیک جناب امیر المومنین علیہ السلام کی آیا اور کہا کہ

مجھی گناہ بہت کئی ہیں دعا کیجی کہ حق تعالی مجھی بخشی سے حضرت نی فرمایا کہ

[illegible] دوسری شخص نی عرض کی کہ پانی نہیں برستا ہے دعا کیجی کہ پانی برسی حضرت نی

فرمایا استغفار کر [illegible] شخص آیا عرض کی کہ یا حضرت [illegible]

[illegible] حضرت نی فرمایا استغفار کر چوتہا شخص آیا اوسنی عرض کی کہ میری مال [illegible]

اور اولاد نہیں ہے دعا کیجی کہ اولاد ہووی حضرت نی فرمایا استغفار کر [illegible]

شخص آیا اوسنی کہا کہ میری باغات میں لیکن میوہ نہیں ہوتا ہے دعا کیجی حضرت

نی فرمایا استغفار کر پہر ایک شخص آیا اوسنی عرض کی کہ یا حضرت میری [illegible]

تنگ ہوں مین حضرت نے فرمایا کہ استغفار کر ابن عباس کہتی ہین کہ [illegible]

اور تیسرا بہی ایسا ہی پوچہا مین نی کہا یا حضرت آپنی چہ شخص کی سوال [illegible]

ایک کو استغفار کا فرمایا کہا حضرت نی کہ آیا تو نی نہین سنا [illegible]

کہ خدا فرماتا ہی اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ اِنَّهٗ آخر آیہ تلاوت کی

محمد بن یوسف نی اپنی باپ سی نقل کی کہ مین نزدیک جناب امام

محمد باقر علیہ السلام کی تہا کہا مینی یا ابن رسول اللہ فدا ہون مین [illegible]

میری مال بہت ہی لیکن اولاد نہین ہی کوئی چارہ اور علاج [illegible]

حضرت نی فرمایا استغفار کر پروردگار سی ہر ایک سال آخر شب [illegible]

پڑہا کر اور اگر شب کو فوت ہو جاتی تو روز کو قضا کر اور فرمایا کہ [illegible]

ہی اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ **تکملہ** زبر و بینات رکوع نہم سپارہ [illegible]

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِيَ مُؤْمِنًا سورہ نوح مین زبر ایک [illegible]

نکلی اوس سی یہ عبارت اَیْ فِیْ وِلَایَةِ اَهْلِ بَیْتِ نَبِیِّ [illegible]

۲۸ آیاتها ۲۸۵ کلماتها سورة الجن مکیة ۷۵۹ حروفها ۲ رکوعها

سورہ جن مکہ مین نازل ہوا اوسمین اٹہائیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا بخشنی والی مہربان کی

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا

کہہ ای محمد وحی کی گئی میری طرف [illegible]

عَجَبًا ۝ يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَا اَحَدًا

[illegible]

وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ

اور یہ کہ بلند ہی بزرگی پروردگار ہمارا نہین بنایا اوسنی زوجہ کو اور نہ فرزند کو اور یہ کہ [illegible]

كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّا اَنْ لَّنْ

کہتا تہا نادان ہمارا اوپر خدا کی [illegible]

تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ

کہینگی آدمی اور جن اوپر خدا کی دروغ کو اور یہ کہ تہی مردان

الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۝

انسان سی پناہ لیتی تہی ساتھ مردان جن کی پس زیادہ کیا [illegible] سرکشی کو

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۝ وَّاَنَّا

[illegible]

لَمَسْنَا السَّمَآءَ فَوَجَدْنٰهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ۝

[illegible]

وَّاَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ

[illegible]

شِهَابًا رَّصَدًا ۝ وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

ستارہ شہاب کو گھات میں لگا ہوا اور ہم سمجھ نہیں سکتے کہ برائی کا ارادہ کیا گیا ہے ان پر جو زمین میں ہیں [illegible]

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝ وَّاَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا

یا ارادہ کیا ہے ساتھ ان کے پروردگار ان کے نے بھلائی کا اور یہ کہ ہم میں سے نیک ہیں اور ہم میں [illegible]

دُوْنَ ذٰلِكَ كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۝ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ

کم اس سے ہیں ہم راہیں تھے مختلف اور یہ کہ ہم نے یقین کیا ہے کہ ہرگز [illegible]

فِي الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ۝ وَّاَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ

بیچ زمین کے اور ہرگز عاجز نہ کر سکیں گے بھاگ کر اور یہ کہ جب سنی ہم نے ہدایت کی بات ایمان لائے ہم [illegible]

فَمَنْ يُّؤْمِنْ بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ۝ وَّاَنَّا

پس جو کوئی کہ ایمان لاوے ساتھ پروردگار اپنے کے پس نہ ڈریگا نقصان کو اور نہ خواری کو اور یہ کہ ہم [illegible]

الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا

مسلمان ہیں اور ہم میں سے ستمگار ہیں پس جس شخص نے کہ اسلام قبول کیا پس وہ لوگ [illegible]

رَشَدًا ۝ وَاَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝ وَّاَنْ

راہ نیک کا اور وہ ستمگار ہیں پس ہوئے وہ واسطے دوزخ کے ایندھن اور [illegible]

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ۝

اگر ثابت رہتے اوپر راہ اسلام کی البتہ پلاتے ہم ان کو پانی بہت [illegible]

لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَمَنْ يُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا

تاکہ آزمائش کریں ہم ان کی اوس میں اور جو شخص روگردانی کرے یاد پروردگار اپنے سے [illegible]

صَعَدًا ۝ وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۝

سخت میں اور یہ کہ مسجدیں واسطے اللہ کے ہیں پس مت پکارو ساتھ اللہ کے کسی کو

وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ

اور یہ کہ جب کھڑا ہوا بندہ اللہ کا پکارتا اس کو نزدیک تھا کہ ہوتے ہیں وہ اوپر اس کے

لِبَدًا ۝ ع

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوئی وہ انیس آیتیں ہیں عثمان بن سعید نے حضرت
ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس سورہ کو بہت پڑھے جب تک
دنیا میں ہے شر جنیان اور بلوا اور مکر خلق سے امن میں رہیگا اور آخرت میں ساتھ محمد و
آل محمد کی رہیگا اور جب ملازمت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے مشرف ہوگا
تو کاش اس سے بہتر کسی مرتبہ کی بھی خواہش نہیں رہی اور سوائے اس درجے کے
نشادرجہ دوسرے کی نہیں ہے قولہ یعوذون برجال من الجن فزادوهم رهقا مقاتل نے بیان کیا
کہ اول جس شخص نے کہ تعویذ جن سے کیا ایک قوم تھی یمن سے اور بعد اوسکی ابو حنیفہ
بعد اوسکی یہ تعویذ عرب میں مشہور ہی اور سب لوگوں نے تعویذات جنات کی
کرنے لگے اور عکرمہ نے ابن ابی لبابہ انصاری سے روایت کی ہے کہ ایک دن میرے ساتھ باپ کے
آئی تھی مدینہ کو راہ میں رات ہوگئی نزدیک چرواہے بکریوں کے گئے میں جب آدھی
رات گذری بھیڑیا بچہ بکری کو لیگیا چرواہے نے آواز دی عامر الوادی جارك فنادى مناد
آواز دی یا سرحان ارسلہ یعنی اسے چھوڑ دے اور اسکو بہتر ہی تو اس نے چھوڑ دیا

...وہی کلام سچ کیا گیا وہ سکو سجدہ ہے بیشک حق تعالیٰ کی اور وقت [illegible]

رجالاً لہم قولہ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا

حسن بصری سے منقول ہے کہ مراد مساجد سے تمام روے زمین ہے کہ [illegible]

ساتھ ہے چنانچہ حدیث دلیل ہے اس مطلب پر جُعِلَتْ لِيَ الْأَرْضُ

مَسْجِدًا وَتُرَابُهَا طَهُورًا یعنی تمام زمین کو واسطے میرے سجدہ گاہ اور خاک [illegible]

قرار دی تمام جگہ کہ جہاں نماز ادا کروں اور اگر آب نہ پاؤں تو خاک سے تیمم کروں

نزدیک بعضوں کے مراد مسجد حرام ہے کہ قبلہ جمیع مساجد ہے اور بعضوں نے کہا ہے

مراد مساجد سے وہ ہیں کہ پیشانی اور دونوں ہاتھ اور دونوں گھٹنے اور دونوں انگو[ٹھے]

ہیں کہ یہ مساجد واسطے خدا کے ہیں پس چاہیے کہ انکو واسطے غیر خدا کے زمین پر

نہ رکھو چنانچہ معتصم نے ابی جعفر محمد بن علی موسی الرضا صلوات اللہ علیہم سے [illegible]

و مساجد اس آیت میں کہ واقع ہے معنی اوسکے کیا ہیں حضرت نے فرمایا کہ

الْأَعْضَاءُ السَّبْعَةُ الَّتِي يُسْجَدُ عَلَيْهَا یعنی مراد اوس سے اعضا ہیں جن پر

سجدہ [illegible] قولہ وَأَنَّهُ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يَدْعُوهُ ابن عباس سے منقول ہے

کہ یہ کلام قول جنات ہے اور بعضوں نے کہا ہے کہ وحی ہے [illegible]

خبر دی کہ جس وقت کہ بندہ خدا محمد کھڑا ہوتا تھا نماز صبح میں اور [illegible]

خدا سے وہ اصحاب انکے ازدحام کرتے ہیں [illegible]

یعنی بندہ کے ازدحام کرتے ہیں اور خبر میں وارد ہے کہ [illegible]

عبد اللہ تھا [illegible]

[illegible] بعض کہ نزدیک اوس قیام [illegible]

[illegible] سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَىٰ بِعَبْدِهِ [illegible]

تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلَىٰ عَبْدِهِ [illegible]

[illegible] الظہر بقیة سات حرف میں زبر اوسکی سات سو پچاس ہوتی

ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت ولایة علی و اولاده هؤلاء [illegible]

قولہ ذِكْرِ رَبِّهِ جو حرف میں زبر اوسکی ایک ہزار ایک سو

[illegible] ہوتی ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت امیر المؤمنین

وهو ابو الائمة بالحق قولہ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ بیس حرف

میں زبر اوسکی [illegible] ہوتی ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت

ای الاوصیاء اولاده الاذکیاء قولہ وَأَنَّا لَمَّا

سَمِعْنَا الْهُدَىٰ آمَنَّا بِهِ

[illegible] حرف میں زبر اوسکی چار سے [illegible]

ہوتے ہیں نکلے اوس سے یہ عبارت

من صدق بولایة علی الهادی فی الحیاة

قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا

[illegible]

أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا قُلْ

[illegible]

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ○ قُلْ إِنِّي لَن يُجِيرَنِي

[illegible]

مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ مِن دُونِهِ مُلْتَحَدًا ○ إِلَّا بَلَاغًا

[illegible] اور ہرگز نہیں پاتا مین سوائی اوسکی جائی پناہ [illegible]

مِّنَ اللَّهِ وَرِسَالَاتِهِ وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَإِنَّ

[illegible] خدا سی اور پیغام اوسکا اور جو کوئی نافرمانی کری خدا کی اور پیغمبر اوسکی کی [illegible]

لَهُ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ○ حَتَّىٰ إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ

[illegible]

فَسَيَعْلَمُونَ مَنْ أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ○ قُلْ

[illegible]

إِنْ أَدْرِي أَقَرِيبٌ مَّا تُوعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ لَهُ رَبِّي

[illegible]

أَمَدًا ○ عَالِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ○ إِلَّا

[illegible]

مَنِ ارْتَضَىٰ مِن رَّسُولٍ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِن بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

[illegible]

مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ○ لِّيَعْلَمَ أَن قَدْ أَبْلَغُوا رِسَالَاتِ رَبِّهِمْ

[illegible]

ع

وَأَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ○

[illegible]

قوله من خلفه رصدا گفته مفسرین کہ جبرئیل علیہ السلام جب وحی لاتی ہمراہ انکی
ستر ہزار فرشتی ہوتی تہی کہ واسطی محافظت وحی کی نازل ہوتی تہی اور شیاطین
کو دور کرتی تہی اس امر سی کہ مبادا کوئی کلمہ سنکر دزدی کرین اور کاہنونکو
سکھلاوین اور سعید بن جبیر سی نقل کی ہی کہ چار فرشتی ہمراہ جبرئیل کی
ہوتی تہی واسطی حفاظت وحی کی اور ضحاک سی منقول ہی کہ کوئی پیغمبر مبعوث نہین ہوا مگر
ہمراہ اوسکی ایک جماعت ملائکہ کی ہوتی ہین کہ حفاظت اونکی اعدا سی جن وانس سی
کرتی ہین اور تفاسیر ہی مروی ہی کہ ہر گاہ حضرت باری فی نبیہ پیغمبر کو مبعوث
کرتا ابلیس بصورت فرشتہ آیا تہا تا اونکو گمراہ کری بندہ حق تعالی
چند فرشتہ بہیجتا تا اونکو دور کرین اور پیغمبرون سی کہتی تہی
کہ یہ ابلیس ہی حاصل یہ ہی کہ ملائکہ حافظ اور نگہبان رسول خدا ہین

تکملہ

در بروایات رکوع یازدہم سپارہ بیست ونہم قوله ورسالاته
اتپہ وقت مین زہرا اوسکی ساتہ ہین ہوتے مین نکلی اوس
مین یہ عبارت فی وَأَنَا أَمْجَدُ الْأَنْبِيَاءِ وَنَبِيُّ عَلِيٌّ وَهُوَ
أَمْجَدُ الْأَوْصِيَاءِ قوله وَمَن يَعْصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ بعد وفات
زہرا اسکی جیسی اونا ابس ہوتے مین نکلے اوس سی عبارت
فی مودة ولی احمد قوله حتى اذا

رادُ ما یوعدون سوا مرشدین بینات اوسکی ...

چار ہوتے ہیں نکلے اوس سی یہ عبارت ...

المہدی وانصارہ الرکن
٢٥٣ ٨٠ ٢٨

اٰیاتُها کَلِماتُها سُورَةُ المُزَّمِّلِ مَکِّیَّةٌ حُرُوفُها رُکُوعُها

سورۃ مزمل مکی ہیں نازل ہوئی ... ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام ...

یٰاَیُّهَا الۡمُزَّمِّلُ ۝ قُمِ الَّیۡلَ اِلَّا قَلِیۡلًا ۝ نِّصۡفَهٗۤ اَوِ انۡقُصۡ

[illegible]

مِنۡهُ قَلِیۡلًا ۝ اَوۡ زِدۡ عَلَیۡهِ وَ رَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِیۡلًا ۝

[illegible]

اِنَّا سَنُلۡقِیۡ عَلَیۡكَ قَوۡلًا ثَقِیۡلًا ۝ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّیۡلِ هِیَ

[illegible]

اَشَدُّ وَطۡاً وَّ اَقۡوَمُ قِیۡلًا ۝ اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبۡحًا طَوِیۡلًا ۝

[illegible]

وَ اذۡكُرِ اسۡمَ رَبِّكَ وَ تَبَتَّلۡ اِلَیۡهِ تَبۡتِیۡلًا ۝ رَبُّ الۡمَشۡرِقِ

اور یاد کرو نام پروردگار اپنے کو اور متوجہ ہو طرف اوسکی ... پروردگار

وَ الۡمَغۡرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذۡهُ وَكِیۡلًا ۝ وَ اصۡبِرۡ عَلٰی مَا

[illegible]

یَقُوۡلُوۡنَ وَ اهۡجُرۡهُمۡ هَجۡرًا جَمِیۡلًا ۝ وَ ذَرۡنِیۡ وَ الۡمُكَذِّبِیۡنَ

[illegible]

اُولِی النَّعۡمَةِ وَ مَهِّلۡهُمۡ قَلِیۡلًا ۝ اِنَّ لَدَیۡنَاۤ اَنۡكَالًا وَّ

[illegible]

جَحِیۡمًا ۝ وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیۡمًا ۝ یَوۡمَ

[illegible]

تَرۡجُفُ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ وَ كَانَتِ الۡجِبَالُ كَثِیۡبًا مَّهِیۡلًا ۝

[illegible]

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ اِلَیۡكُمۡ رَسُوۡلًا شَاهِدًا عَلَیۡكُمۡ كَمَاۤ اَرۡسَلۡنَاۤ

[illegible]

اِلٰی فِرۡعَوۡنَ رَسُوۡلًا ۝ فَعَصٰی فِرۡعَوۡنُ الرَّسُوۡلَ فَاَخَذۡنٰهُ

[illegible]

اَخۡذًا وَّبِیۡلًا ۝ فَكَیۡفَ تَتَّقُوۡنَ اِنۡ كَفَرۡتُمۡ یَوۡمًا یَّجۡعَلُ

[illegible]

الۡوِلۡدَانَ شِیۡبًا ۝ السَّمَآءُ مُنۡفَطِرٌۢ بِهٖ كَانَ وَعۡدُهٗ

[illegible]

مَفْعُولًا ۝ إِنَّ هَٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ

کیا گیا — بیشک یہ — ایک نصیحت ہی — بس جو شخص کہ چاہی — اپنے رب کی طرف

سَبِيلًا ۝

راہ

ع

ابو جعفر علیہ السلام سی مروی ہی کہ خوانندہ اس سورۃ کا ہرگز محتاج نہیں ہوتا
منصور بن حازم نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی ہی کہ جو شخص نماز عشا
مین سورہ مزمل کو پڑہی شب و روز شاہد حال صالحہ اوسکی کی ہوتی ہین
یہ سورۃ ہی گواہ ہوتا ہی اور حق تعالیٰ حیات اور موت طیب
قراءت کرتا ہی قولہ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ قُمِ اللَّيْلَ منقول ہی کہ جناب رسالت
پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ابتدای اسلام مین کہ نماز ادا کرتی تہی چادر کملی
تئین پوشیدہ کرتی تہی اور خدیجۃ الکبری سی منقول ہی کہ وہ کمبل مانند چادر کی
کا اور چادر جتنا تہا ساڑہی چودہ ہاتہ کا اور عائشہ سی منقول ہی کہ یہ چادر
گز اور نصف تہا کہ نصف اوسکا مجہہ پر تہا اور نصف دیگر بالای حضرت کے
اوس سی ادا کرتی تہی تا ناک اوسکا موہی نر نیچے اور بالا اوسکا موہی
چنانچہ تہا ہی نماز شب مین حضرت جبرئیل علیہ السلام آتی اور آیت
لائی قولہ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا جناب امیر المومنین علی صلوات اللہ علیہ سی منقول
کہ ترتیل محافظت قرآن ہی اور ادا کرنا حرفونکا مخارج سی اور
ہی کہ روشن کر حروف قرآن کو بایں حیثیت کہ

ہو بلکہ یکجا کر بہت متصل کہ بہت پراگندہ مثل پراگندہ کی ریگ کی
دی کر تلاوت مین اور ابو بصیر نی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی
ہی کہ ترتیل وہ ہی کہ بیان کر پڑہی تو اوسکو اور جس صورت تلاوت کر
تو اوسکو اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ فردای قیامت کے
قرآن سی کہی گا کہ قراءت کر اور بالا جا اور اوسکو ویسا ہی پڑہ کہ جس طرح دنیا
مین ترتیل سی پڑہتا تہا مقتضی کی منزلت اور درجہ تیرا نزدیک تمام اوس آیت کے
ہی کہ قراءت کرتا ہی قولہ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا یعنی ایسا کلام نازل
کرینگی ہم کہ مشتمل ہو تکالیف شاقہ پر از قبیل امر و نہی اور وعدہ ثواب اور وعید
عذاب پر اور اکثرون نی لکہا ہی کہ نزول وحی مین ثقل تمام سید عالم کو لاحق
ہوتا تہا چنانچہ عائشہ سی روایت ہی کہ نہایت سرما مین وقت نزول وحی
جبین مبارک سی قطرات عرق ٹپکتی تہی اور اگر کسی شتر پر سوار ہوتی تہی
اور پای شتر خم ہوتی تہی وقت نزول وحی کے اور اگر
ران کسی صحابی کی تحت ران ہوتا خوف ٹوٹنی ران کا ہوتا تہا اور
اوصاف رو ہی کل برگ اون حضرت کا مثل گل کے چمن
مین روشن اور شگفتہ ہوتا تہا سَبْحًا طَوِيلًا آمد ہی طویل کشیدہ یعنی
تفرقات معاش اور مہام ملکی سی تجہے بہت ہین کہ فرصت نماز روز
مین واسطی عبادت کی نہایت دشوار ہی لہذا عبادت شب کو ترک
مت کر اور معنی سبحا کی تر تحاکی مین تکملہ زبر اور بینات رکوع

دوازدہم سپارہ [illegible]

اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت [illegible]

[illegible]

[illegible] اوس سی یہ عبارت [illegible]

إِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن ثُلُثَيِ اللَّيْلِ

[illegible]

نِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَطَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَاللَّهُ

[illegible]

يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ أَن لَّن تُحْصُوهُ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

[illegible]

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ عَلِمَ أَن سَيَكُونُ مِنكُم

[illegible]

مَّرْضَىٰ ۝ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ

بیمار [illegible]

مِن فَضْلِ اللَّهِ وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

[illegible]

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

[illegible]

أَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنفُسِكُم مِّنْ خَيْرٍ

[illegible]

تَجِدُوهُ عِندَ اللَّهِ هُوَ خَيْرًا وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَاسْتَغْفِرُوا اللَّهَ

[illegible]

ع إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝

[illegible]

آياتها ۵۶ سورة مدثر مكية ۴ ركوعاتها ۲

[illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام [illegible]

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۝ قُمْ فَأَنذِرْ ۝ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابَكَ

[illegible]

فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُن تَسْتَكْثِرُ ۝ وَلِرَبِّكَ

[illegible]

فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُورِ ۝ فَذَٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ

[illegible]

عَلَى الْكَافِرِينَ غَيْرُ يَسِيرٍ ۝ ذَرْنِي وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيدًا

[illegible]

وَجَعَلْتُ لَهُ مَالًا مَّمْدُودًا ۝ وَبَنِينَ شُهُودًا ۝ وَمَهَّدتُّ

اور کردیا میں واسطی اسکے مال بہت کو اور فرزند کو کہ موجود ہیں اور [illegible]

لَهُ تَمْهِيدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ أَنْ أَزِيدَ ۝ كَلَّا إِنَّهُ كَانَ لِآيَاتِنَا

[illegible]

عَنِيدًا ۝ سَأُرْهِقُهُ صَعُودًا ۝ إِنَّهُ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۝ فَقُتِلَ

[illegible]

كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۝ ثُمَّ نَظَرَ ۝ ثُمَّ عَبَسَ وَ

[illegible]

بَسَرَ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۝ فَقَالَ إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ يُؤْثَرُ

[illegible]

إِنْ هَٰذَا إِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۝ سَأُصْلِيهِ سَقَرَ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ

نہیں ہے یہ مگر بات آدمی کی [illegible]

مَا سَقَرُ ۝ لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ ۝ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ۝ عَلَيْهَا تِسْعَةَ

[illegible]

عَشَرَ ۝ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً ۙ وَمَا

اور نہیں [illegible]

جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ

[illegible]

أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۙ وَلَا يَرْتَابَ

[illegible]

الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَالْمُؤْمِنُونَ ۙ وَلِيَقُولَ الَّذِينَ

[illegible]

فِي قُلُوبِهِم مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا

[illegible]

مَثَلًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَن يَشَاءُ وَيَهْدِي مَن يَشَاءُ ۚ

[illegible]

ع وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ إِلَّا هُوَ ۚ وَمَا هِيَ إِلَّا ذِكْرَىٰ لِلْبَشَرِ

[illegible]

محمد بن مسلم نے حضرت ابی جعفر علیہ السلام سے نقل کی ہے کہ جو کوئی کہ نماز
واجبہ میں سورہ مدثر پڑھے خدا پر واجب ہے کہ اوسکو ہمراہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی
ایک درجہ میں اور نہ قسمت کرے دنیا میں بیچ شقاوت کے نہیں پہنچتی دنیا میں اور جابر بن عبد اللہ
سے منقول ہے کہ جناب رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ [illegible] نازل ہوئی یکبار
منادی ہے کہ آواز دی مجھکو کہ اے محمد انک رسول اللہ چپ اور راست دیکھا میں نے
کسی کو نہ دیکھا میں نے بالا دیکھا میں نے اوس فرشتہ کو کہ [illegible] میں پر ہی پاس آیا تھا
[illegible]
خانہ خدیجہ میں کیا میں نے اور کہا میں نے دثرونی یعنی جامہ سر پر ڈالو اور میں

اسی امر مین تہا کہ جانب احدیت سی وحی آئی یَا اَیُّہَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ
وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ اور روایت کی ہی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی
حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا اللّٰہُ اَکْبَرُ اور خدیجہ الکبری نی بہی تکبیر کہی اور [illegible]
معلوم کیا اونہون نی کہ یہ وحی ہی اسواسطی کہ شیطان امر ساتہ [illegible]
نہین کرتا اور بعضون نی کہا مراد تکبیر ہی ابتدای نماز مین اور [illegible]
بعد تکبیر احرام کرتی ہین اور لباس اپنی کو پاک [illegible] کہ تکبیر [illegible] نماز [illegible]
اور سوای نماز کی مستحب اور ابن عباس سی نقل کی ہی کہ جامہ [illegible]
[illegible] اور ابو بصیر نی حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ
جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی فرمایا کہ دہونا لباس کا [illegible]
اندوہ کو برطرف کرتا ہی اور مراد وَثِیَابَکَ فَطَہِّرْ سی یہ ہی کہ [illegible]
کو اوپر اوٹہای رہو کہ زمین پر نگری اور بعضون نی معنی طَہِّرْ کی قصر
کیا ہی یعنی کوتاہ کر دامن اپنی کو کہ پاؤن کی باہر نجاوی کہ پاک [illegible]
ہی اور نجاست سی محفوظ رہتا ہی قولہ وَالرُّجْزَ فَاہْجُرْ مراد [illegible]
کہ جہوت پر ثابت قدم رہو اور بعضون نی کہا کہ فعل قبیح اور خلق بری [illegible]
ہو لیکن معنی اول خوب ہی اسواسطی کہ وہ جناب فعل قبیح اور خلق [illegible]
اور بری تہی قولہ فَذٰلِکَ یَوْمَئِذٍ یَّوْمٌ عَسِیْرٌ عَلَی الْکٰفِرِیْنَ
اس آیت مین اشارہ وہی کہ روز قیامت دشوار ہی کافرون پر کسی طرح [illegible]
اوسمین آسان نہین ہی اور سہل اور آسان ہی واسطی مومنون کی [illegible]

[illegible] کافرون کی واسطی وعید اور درشتی ہی اور مومنون کی واسطی
وعدہ اور بشارت ہی اور حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی مروی
ہی کہ [illegible] اپنی سی کسطرح لذت اوٹہاؤن مین کہ صاحب صور نی
[illegible] صور کو [illegible] اور منتظر ہی اس بات کا کہ کب حکم ہو کہ پہونکی
[illegible] صور کو صحابہ نی کہا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]
[illegible] پناہ مانگین ہم خدا سی فرمایا کہ کہو حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ
الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ
تَوَکَّلْنَا قولہ ذَرْنِیْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِیْدًا
یعنی چہوڑ دی مجہکو ای محمد صلی اللہ علیہ وآلہ ساتہہ اوس شخص کی کہ
پیدا کیا مینی اوسکو در حالیکہ مین تنہا ہون یعنی مین تنہا [illegible] اوسکو
[illegible] تہا یا تنہا ہی اوسکو پیدا کیا مینی کہ کوئی شخص [illegible]
[illegible] شریک نہتا یا پیدا کیا مینی اوسکو کہ وہ تنہا تہا یعنی نہ مال
[illegible] فرزند اور مدد گار ساتہہ اوسکی نہتہا اور ایک قول ہی کہ [illegible]
[illegible] حق تعالی نی وحید فرمایا اور بعضون نی [illegible] کہ وحید [illegible] شرارت مین [illegible]
[illegible] کہا کہ وحید [illegible] محمد بن مسلم نی ابی جعفر اور ابی عبد اللہ علیہم السلام
سی روایت کی کہ اِنَّ الْوَحِیْدَ وَلَدُ الزِّنَا [illegible]
[illegible] نی نقل کی [illegible] مین ابی جعفر علیہ السلام کی [illegible]
[illegible] مین کہ ایک شخص [illegible] ہشام سی تہا کہ [illegible] خطبہ مین کہا [illegible]

حضرت نے فرمایا کہ واسطے اوسپر کہ اگر جاتا منی وحید کی [illegible]
فق ذکر تا ہین سے عرض کی کہ یا رسول اللہ وحید کی
معنی مین فرمایا کہ مَنْ لَا یُعْرَفُ [illegible] اب یعنی وہ
ہی کہ پہچانا نجاتی باپ اوسکا وَجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا
یعنی ولید بن مغیرہ وہی کہ مال بہت رکہتا تہا چنانچہ عباس [illegible]
نی نقل کی ہے کہ زر نقد اوسکی پاس نو ہزار دینار سرخ تہا اور ایک
روایت مین ہی کہ ہزار ہزار یعنی دس لاکہ دینار سرخ [illegible]
فرزند بہی بہت اوسکی تہے چنانچہ تیرہ یا دس [illegible]
جوان تہے اور چہوٹے تہی اور فروش اسباب بہت [illegible]
قولہ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ
قریب ہی کہ پہنچاوینگی ہم اوسکو صعود کو مراد صعود سی ہر روایت ابو
سعید خدری کی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نقل کی ہی کہ ایک
پہاڑ آتش ہی کہ ولید ستر برس مین اوسپر پہونچیگا اور بعد
چوٹی پر پہنچنے کے نیچے گر پڑیگا اور اوسکو تکلیف اور پر چڑہنی کی
اور پہر اوسی طرح ہی گرے گا اسیطرح سے ہمیشہ عذاب ابد
مین ہیگا منکر کی ولید نی کہ طعنہ مارتا قرآن پر اور اوس
اپنی دل مین کہا کہ کیونکر طعنہ ماری پس لعنت ہو اوسپر کیونکر
اندازہ کرتا تہا پہر لعنت ہو جیو اوسپر کیونکر اندازہ کیا [illegible]

اِس طرح سے طعن کری پہر جس رو ہوا اور چین جبین ہوا اور
اوسکی کہا او سنی کہ نہیں ہے یہ مگر جادو سکہلایا ہوا اور نہیں ہے
قرآن مگر قول آدمی جادوگر و کنایہ یعنی ایک کہانہ وچیز اور سار اسکو کہا [illegible]
مشہور ہی تہی قریب ہی کہ ولید کو دوزخ مین ڈالین سے ہم

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝ وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝
[illegible] قسم [illegible] اور قسم [illegible] اور قسم ہی صبح کی جبکہ روشن ہو
اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝ نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ
[illegible] کہ وہ دوزخ [illegible] ڈرانیوالا واسطے آدمیون کی واسطے جسکو چاہے تم مین سی یہ کہ
يَّتَقَدَّمَ اَوْ يَتَاَخَّرَ ۝ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ۝
[illegible] ہر شخص ساتھ اوس چیز کی کہ عمل کیا ہے گرو ہی
اِلَّآ اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ۝ فِيْ جَنّٰتٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ
مگر صاحبان دست راست [illegible] بیچ باغون کے [illegible]
الْمُجْرِمِيْنَ ۝ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ
گنہگارون سی [illegible] کون چیز لیگئی تم کو بیچ دوزخ کی کہینگے نہ تہی ہم
الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِيْنَ ۝ وَكُنَّا نَخُوْضُ
[illegible] اور نہ تہی ہم کہانا دیتے مسکین کو اور [illegible]
مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ۝ وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ۝ حَتّٰى
ساتھ خوض کرنیوالون کی اور تہی ہم تکذیب کرتے [illegible] تک کہ

أتٰنا اليقين ۝ فما تنفعهم شفاعة الشافعين

آپہنچی ہمکو موت پس نہین فائدہ دیوے گا انکو شفاعت کرنے والونکی شفاعت

فما لهم عن التذكرة معرضين ۝ كأنهم حمر مستنفرة

پس کیا ہی واسطے اونکی نصیحت سے اعراض کرنیوالے ہین گویا کہ وہ گدھے

فرت من قسورة ۝ بل يريد كل امرئ منهم أن

بلکہ چاہتا ہے ہر ایک مرد اون مین سی

يؤتى صحفا منشرة ۝ كلا بل لا يخافون الآخرة ۝

ہرگز نہین بلکہ نہین ڈرتے ہین وہ آخرت سی

كلا إنه تذكرة ۝ فمن شاء ذكره ۝ وما يذكرون

ہرگز نہین تحقیق وہ نصیحت ہے پس جو شخص چاہے یاد کرے اوس کو اور نہین

إلا أن يشاء الله هو أهل التقوى وأهل المغفرة ۝

مگر یہ کہ چاہے خدا وہی صاحب پرہیزگاری اور صاحب مغفرت ہی

قوله فما تنفعهم شفاعة الشافعين

باجماع امت شفاعت شفاعت کرنے والونکی واسطے اونکی ہی کہ

لائی ہین اور گناہ گار ہین اور عبد اللہ مسعود نے کہا کہ پیغمبر خدا صلی

میں ساتھ شخص اونکی شفاعت کریگا

جبرئیل اور ابراہیم اور موسی بروایتی عیسی علیہم السلام مین

انبیا سی زیادہ پیغمبر ہماری شفاعت کروا ویگا اور بعد ان لوگونکی اور

ثلثة ع

انبیا شفاعت کروا وینگی اور بعد اونکی شفاعت صدیقین ہی اور بعد اونکی شفاعت

شہدا کروینگی چنانچہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ ایک شہید

آدمی کی شفاعت کروا ویگا اہل بیت افضل صدیق امیر المؤمنین علی

علیہ السلام ہین اور افضل شہید امام حسین علیہ السلام ہین اونکی سبب سی بہت لوگ بچ

جاوینگی قوله تعالی فرت من قسورة ابن عباس سی مروی ہی کہ قسورة آواز شکاریونکی ہی

وحشی مین کہ بہاگتی ہین مردان تیرانداز سی کہ شکار

کرتی ہین یا آواز اونکی سی بہاگتی ہین حاصل یہہ ہی کہ جسطرح سی کہ گدہی وحشی

بہاگتی ہین ہی طرح سی مشرکان قریش سنتی قرآن سی بہاگتے ہین

اس واسطی کہ گوش سخن نیوش اور دل پذیر نہین رکہتی ہین

آیاتها كلماتها ١٦٥ سورة القيمة مكية حروفها ٣٥٢ ركوعها ٢

سورہ قیامت مکہ مین نازل ہوئی اوسمین چالیس آیتین ہین

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں مین ساتھ نام خدا بخشنے والے مہربان کے

لا أقسم بيوم القيمة ۝ ولا أقسم بالنفس اللوامة ۝

قسم کہاتا ہون مین روز قیامت کی اور قسم کہاتا ہون مین ساتھ نفس ملامت کرنے والے کی

أيحسب الإنسان ألن نجمع عظامه ۝ بلى قادرين

کیا گمان کرتا ہے انسان یہہ کہ نہ جمع کرینگی ہم استخوان اوسکی ہان قادر ہین

عَلٰۤى اَنْ نُّسَوِّيَ بَنَانَهٗ ○ بَلْ يُرِيْدُ الْاِنْسَانُ لِيَفْجُرَ اَمَامَهٗ ○
يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ○ فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ○ وَخَسَفَ
الْقَمَرُ ○ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ○ يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ
يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ○ كَلَّا لَا وَزَرَ ○ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ
الْمُسْتَقَرُّ ○ يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍۭ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ ○
بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ○ وَّلَوْ اَلْقٰى مَعَاذِيْرَهٗ ○
لَا تُحَرِّكْ بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ ○ اِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهٗ وَ
قُرْاٰنَهٗ ○ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ○ ثُمَّ اِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهٗ ○
كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ○ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ○ وُجُوْهٌ

يَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ○ اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ○ وَوُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍۭ
بَاسِرَةٌ ○ تَظُنُّ اَنْ يُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ○ كَلَّا اِذَا بَلَغَتِ
التَّرَاقِيَ ○ وَقِيْلَ مَنْ رَاقٍ ○ وَّظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ○ وَ
الْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ○ اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ الْمَسَاقُ ○ ع

ابو بصیر نے ابی عبد اللہ علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جو شخص مداومت اس سورہ کی
کرے اور عمل مقتضائے اس سورہ کے بجا لاوے حق تعالیٰ اس سورہ کو قرین اسکا
کریگا بہت گلشن کی قبر سے اور بشارت دیگا وہی سورہ کو وار ابو تجہی بہشت اور
پل صراط اور میزان سے بخوبی گذر جاویگا ولا اقسم بالنفس اللوامۃ مراد
نفس مومن ہے کہ ملامت کریگا ہیچ روز قیامت کے نفس عاصی کو تقصیر طاعت پر اور مطلق نفس بشری ہے کہ حضرت
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ روز قیامت میں کوئی نفس ایسا نہ ہوگا
جو کہ ملامت کریگا نفس اپنی کو کہ اگر عمل نیک کیا ہے کہیگا کیوں نہ زیادہ
کیا میں نے اور اگر فعل برا کیا ہے ہوا تو کہیگا کہ کاش نکرتا میں قولہ تعالیٰ
بلیٰ قادرین علیٰ ان نسوی بنانہ ابن عباس سے مروی ہے کہ معنی اس آیۃ
کے یہ ہیں کہ قادر ہیں ہم قدرت رکھتے ہیں سبات پر بعوض انگشتان کی مثل سم

چار ماہ کی عطا کرنے کا وعدہ تھا ورنہ ہوتی آدمی کہ ہاتھ سی [illegible]
[illegible] ہوا انکی دین سی کہا تہا لیکن ہمنے فضل اور احسان سی انکی [illegible]
کو عیب کمال خلقت اور تمام صنعت کا قولہ تعالیٰ وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
منقول ہی کہ آفتاب اور ماہ کو یکدیگر جمع کر کی دریامین ڈالینگی اور [illegible]
بسبب اون دونوں کی آگ ہو جائیگا اور بعضون نی کہا کہ مراد جمع آفتاب [illegible]
ماہتاب سی زائل ہو جانا روشنی کا ہی تا اینکہ تاریکی تمام عالم مین ہو جائیگی اور
جو شخص کہ طرف آفتاب اور ماہتاب کی کریگا مثل دو کالی سیاہ [illegible]
اونکی قولہ تعالیٰ بَلِ الْإِنسَانُ عَلَىٰ نَفْسِهِ بَصِيرَةٌ ۝ وَلَوْ أَلْقَىٰ مَعَاذِيرَهُ
عمران بن میثم نی نقل کی ہی کہ ابو عبد اللہ علیہ السلام نی اس آیت کو تلاوت کیا
اور باعث ہی آدمی کہ با وجود بینا ہونی اوپر نفس اپنی کی کہ نیک [illegible]
ظاہر لاتا ہی برعکس اوس چیز کی کہ جانتا ہی اعمال اوسکی کو [illegible]
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا ہی کہ جو شخص پوشیدہ
کری [illegible] حق تعالیٰ اوسکو ظاہر کرتا ہی خواہ نیک ہو خواہ
بد قولہ تعالیٰ لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ابن عباس
روایت کی ہی کہ ہر گاہ جبرئیل علیہ السلام وحی پیغمبر پر لاتی تھی [illegible]
تمام ہو حضرت اوسکی تلاوت شروع کرتی تھی بسبب اسکی کہ [illegible]
ہوتی اور باعث حریص ہونی آنحضرت کی اوپر [illegible] حفظ مطلب [illegible]
اور جلدی کرنی ساتھ اوسکی حکم ہوا کہ نہ حرکت دی ساتھ اوسکی

زبان اپنی کو اور ہو سکتا ہی کہ نازل اس آیت کی پہلی سی کی جائے
[illegible] مثل اوس جناب کا تہا بلکہ وسیلی تقدم بالحفظ کی ہی یعنی وسیلی
تعلیم کرنے کی ہے کہ تا وقتیکہ وحی تمام ہو نہ لے اوسکو [illegible]
[illegible] بات قائل کے تمام ہوا او سوقت تو کہہ اور نظیر اسکی یہ آیت
ہی کہ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ [illegible]
[illegible] تعلیم کی ہے ورنہ حضرت نی ہرگز اطاعت کفار اور منافق کی نہی
کی نہی وارد ہوئی قولہ تعالیٰ إِلَىٰ رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ہرگاہ کہ بدلائل
عقلی اور براہین کاملہ ثابت ہوا ہی کہ رویت حق سبحانہ وتعالیٰ کی
چشم سے محال ہی لہذا مراد نظر کرنی سے نظر کرنا ثواب اخروی
کا ہی اور تفسیر اوسکی کتب کلامیہ مین مذکور ہی

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّىٰ ۝ وَلَٰكِن كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝ ثُمَّ ذَهَبَ
پس تصدیق کی رسالت کی اور نہ نماز پڑہی ولیکن تکذیب کیا اور پہرا اوس حق سی بعد اوسکی گیا
إِلَىٰ أَهْلِهِ يَتَمَطَّىٰ ۝ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ ۝ ثُمَّ أَوْلَىٰ لَكَ فَأَوْلَىٰ
[illegible]
أَيَحْسَبُ الْإِنسَانُ أَن يُتْرَكَ سُدًى ۝ أَلَمْ يَكُ نُطْفَةً
آیا گمان کرتا ہی انسان یہ کہ ترک کیا جاوی [illegible] آیا نہیں تہا [illegible]
مِّن مَّنِيٍّ يُمْنَىٰ ۝ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوَّىٰ ۝ فَجَعَلَ
[illegible] پس پیدا کیا [illegible] پس برابر کیا پس گردانا

مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنْثَىٰ ۝ أَلَيْسَ ذَٰلِكَ بِقَادِرٍ عَلَىٰ

کو دو قسم کی ... کیا نہین ہی یہہ قادر اوپر

يُحْيِيَ الْمَوْتَىٰ ۝

کرے

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ حدیث مین آیا ہی کہ

ملائکہ شدائد مرگ کرتا ہی حال آنکہ ہر ایک عضو اوسکی با یکدیگر سلام کرتی

کہ ہم اب تم سی جدا ہوتی ہین روز قیامت تک اور لپٹ جاتی ہین پنڈلی

اوسکی پنڈلیون سی یعنی اپنی پانونکو وحشت موت سی اور سختی جان کندن

حرکت دیگا اور ضحاک نی لکہا ہی کہ مراد یہہ ہی کہ ساتہا نی بہت تنگ

ہونگی ایک کو طرف اپنی کہینچیگا اور دوسری کو واز کریگا اور ابن عباس

مجاہد نی لکہا ہی کہ معنی اس آیت کی یہہ ہین کہ جمع ہوگی موت ساتہ

اوسکی گویا مراد پیچیدگی سی جمع ہونا ان دونوکا ہی اور بعضون نی کہا

کہ مراد پیچیدگی ساق سی کٹھن ہی کہ باہم لپٹ جاینگی اور حدیث مین

ہی کہ کوئی منزل سخت تر قبر سی کہ وہ اول منزل ہی منازل آخرت

اور جنت منزل ہی منازل دنیا سی آخری اور یحیی بن معاذ سی مروی

پہلی جسوقت کہ بندیکو قبر مین رکہتی ہین چار فرشتی آتی ہین ایک

سرہانی اور ایک پاینتی اور ایک داہنی اور ایک بائین

فرشتہ سر کا کہتا ہی کہ اجل حاضر ہوئی ہی اور دنیا منقطع ہوئی

اور فرشتہ داہنی طرف کا کہتا ہی کہ مال گیا اور وبال رہا اور فرشتہ

بائین طرف کا کہتا ہی کہ شغل دنیا گیا اعمال باقی رہا اور فرشتہ طرف

پاینتی کا کہتا ہی کہ خوشا حال اوس شخص کا کہ کسب اوسکا حلال ہوا اور شغل اوسکا

اطاعت پروردگار ہو حاصل سبکا یہہ ہی کہ شدائد صاحب مضامین

ایمان بہی ہوتی ہین کہ ایک سی خلاصی ہوتی دوسری بندمین پہنسی

ہوئی إِلَىٰ رَبِّكَ يَوْمَئِذٍ الْمَسَاقُ یعنی

نجات ایسی جگہہ ہی کہ سب صاحب حیات کو زمین محشر مین

جمع کرینگے اور معنی اسکی یہہ ہین کہ ملائکہ وقت مرگ اوسکی کہینچیگی

روح اوسکی کاکر وجگہہ ثواب اور عذاب ہین اگر نیکوکار ہی

بہشت علیین کی لی جاینگی اور اگر بدکار ہی دوزخ

سجین مین داخل کرینگے

آیاتها ٣١ کلماتها ٢٤٣ سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ حروفها ... رکوعها ٢

سورہ دہر مکہ مین نازل ہوئی اکتیس آیتین ہین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون ساتہ نام خدا کی کہ بڑا بخشش والا مہربان

هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِنَ الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَذْكُورًا

تحقیق گذرا اوپر آدمی کی وقت مین زمانہ بہت ... کچہ چیز ذکر کی گئی

إِنَّا خَلَقْنَا الْإِنسَانَ مِن نُّطْفَةٍ أَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيهِ فَجَعَلْنَاهُ

[illegible]

سَمِيعًا بَصِيرًا ۝ إِنَّا هَدَيْنَاهُ السَّبِيلَ إِمَّا شَاكِرًا وَ

[illegible]

إِمَّا كَفُورًا ۝ إِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ سَلَاسِلَ وَأَغْلَالًا

[illegible]

وَسَعِيرًا ۝ إِنَّ الْأَبْرَارَ يَشْرَبُونَ مِن كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا

[illegible]

كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا

[illegible]

يُوفُونَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ مُسْتَطِيرًا

[illegible]

وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَىٰ حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا

[illegible]

إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكُورًا

[illegible]

إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝ فَوَقَاهُمُ

[illegible]

اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّاهُمْ نَضْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُم

[illegible]

بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝ مُّتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ

[illegible]

لَا يَرَوْنَ فِيهَا شَمْسًا وَلَا زَمْهَرِيرًا ۝ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

[illegible]

ظِلَالُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوفُهَا تَذْلِيلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِم

[illegible]

بِآنِيَةٍ مِّن فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرَا ۝ قَوَارِيرَ

[illegible]

مِن فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَيُسْقَوْنَ فِيهَا كَأْسًا

[illegible]

كَانَ مِزَاجُهَا زَنجَبِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا تُسَمَّىٰ سَلْسَبِيلًا ۝

[illegible]

وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

[illegible]

حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنثُورًا ۝ وَإِذَا رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ

[illegible]

نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ۝ عَالِيَهُمْ ثِيَابُ سُندُسٍ خُضْرٌ

نعمت بھی اور ملک بڑا کہ جو ... کپڑے لطیف دیبا سبز

وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَاهُمْ

اور گاڑھی مضبوط اور پہنائے جاوینگے کنگن چاندی کے اور پلاوے گا انکو

رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُورًا ۝ إِنَّ هَٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَكَانَ

پروردگار انکا شربت پاکیزہ کو بیشک یہ ہے تمہارے واسطے بدلا اور ہوئی

سَعْيُكُم مَّشْكُورًا ۝

کوشش تمہاری پسندیدہ

ابو جعفر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ ہل اتی کو ہر صبح پنجشنبہ
پڑھے حق تعالی حور العین پاکیزہ اور چار ہزار حورات ثیبہ اور ابکار اسکی
ساتھ اوسکی تزویج فرماوے اور بیچ بہشت کی ساتھ حضرت محمد صلی [illegible]
وآلہ کی ہو قولہ هَلْ أَتَىٰ عَلَى الْإِنسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ اکثر مفسرین نے
لکھا ہے کہ مراد انسان سے آدم علیہ السلام ہیں کہ چالیس برس درمیان مکہ
اور طائف کی پڑا تھا اور اس مدت میں کسی وقت میں خاک تھی اور کسی
وقت میں گل تھی اور بعضی کہتے ہیں کہ چالیس برس پانی برسایا اور ہر
چہل سال کی کیفیت گل کو پہونچی اور ہر بعد زمان متغیر ہوئی اور حرارت آفتاب
سے خشک ہوئی اور ہر مرتبہ صلصال کو پہونچی اور بعد چہل سال دوم [illegible]
روح داخل کی گئی اور ابن عباس سے منقول ہے کہ آدم بعد صد وبست سال

کی تمام وکمال خلقت کو پہونچی اور تفسیر اہلبیت علیہ السلام میں مذکور ہے کہ
مراد انسان سے علی بن ابیطالب ہیں اور ہل اتی یعنی نہیں ہے بلکہ یعنی قد
اتی یعنی کوئی زمانہ ایسی انسان پر نہیں گزرا کہ اوس زمانے میں ذکر انکا
نہو بلکہ ہمیشہ معروف مذکور تھی چنانچہ لکھا ہے کہ نام شریف اونکا ساتھ نام
خدا اور رسول کی ساق عرش پر مرقوم ہے اور در بہشت پر بھی [illegible]
اور مناقب خوارزمی میں جابر بن عبد اللہ انصاری سے منقول ہے کہ پیغمبر خدا صلی
اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ در بہشت پر مرقوم ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخُو رَسُولِ اللهِ
[illegible] کی کہ آسمان اور زمین پیدا کرے بقدر دو ہزار برس کی اور پیدا ہے
[illegible] میں مذکور ہے کہ جناب حضرت امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ
جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نے ارشاد کیا ہے کہ میں اور علی ایک نور
تھے نزدیک خدا کے قبل از خلق آدم بقدر چودہ ہزار برس کی اور ایضا
اسی کتاب میں مذکور ہے کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جبرئیل میری
پاس آئے اور دو نو بازو حضرت جبرئیل پر لکھا تھا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللهِ اور دوسرے پر لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَلِيٌّ وَصِيُّ رَسُولِ اللهِ اور
[illegible] میں مذکور ہے کہ ساق عرش پر لکھا ہے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ
اللهِ أَيَّدْتُهُ بِعَلِيٍّ وَنَصَرْتُهُ بِهِ قولہ عَيْنًا
يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا [illegible]

آتی اوس چشمہ کا رکتا ہو تو ایک خط کھینچی پانی اوس خط مین جاری ہو [illegible]
ہی ایسی کا اوس پہر کہو دین معلوم کیا چاہیی باتفاق اہل حق کہ مراد [illegible]
ہین اور منظم اہل سنت ہی آیہ کو اور ما بعد اوسکی یوفون بالنذر
ویخافون یوما کان شرہ مستطیرا شان عالی شان [illegible]
امیر المومنین اور فاطمہ اور حسنین علیہم السلام اور فضہ مین کہ [illegible]
نازل ہوئی ہی اور ثعلبی نی اپنی تفسیر مین لکہا ہی کہ آیہ ان الابرار [illegible]
تمام سورۃ شان اہلبیت کرام علیہم السلام مین نازل ہوئی ہی اور [illegible]
اوسکی کا یہ طرح سی ذکر کیا ہی کہ بعضی ایام مین حسنین علیہما السلام بیمار ہوئی [illegible]
رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ ہمراہ ایک جماعت صحابہ کی عیادت کی [illegible]
تشریف لائی جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی جناب امیر المومنین علیہ السلام [illegible]
ارشاد فرمایا کہ ای ابو الحسن وہلی ان دو نو فرزندو کی نذر کرو خدا کی [illegible]
کو حضرت امیر علیہ السلام نی نذر کی کہ یارب العالمین جب ان فرزندو کو شفا [illegible]
تب تین روزی رکہونگا مین اور فاطمہ علیہا السلام نی اور فضہ کنیز [illegible]
وہلی موافقت اوس جناب کی ہی شریک نذر ہوتی جب اوس [illegible]
نی اونکو شفا بخشی اوسوقت روزہ رکہا اون سب نی اوس روز [illegible]
تہا اوس جناب کی گہر مین نہ [illegible] وہ سب [illegible] موافق روزہ [illegible]
بابل کی نزدیک شمعون یہودی خیبری کی تشریف لائی کہ ہمسایہ [illegible]
[illegible] کہ تہوڑی [illegible] دی دی کہ فاطمہ علیہا السلام اوسکو کات دین اور [illegible]

[illegible] کی اجرت مین تین صاع جو مجکو دی شمعون نی قبول کیا حضرت کو تین صاع جو اور
پشم لا کی دی حضرت نی فاطمہ علیہا السلام کی حوالہ کیا اور اوس مخدرہ عفت [illegible]
ایک صاع کو روز اول پیسا اور خمیر کیا پانچ گردہ نان کی پکائی جب [illegible]
نماز مغرب سی فارغ ہوئی حضرت امیر علیہ السلام نی چاہا کہ افطار کرین ناگاہ
آواز ایک سائل نی دی کہ السلام علیکم یا اہلبیت محمد ایک مسکین ہون بہوکا مجکو
کہانا دو تا خدا تعالی تمکو مائدہ بہشت سی محظوظ کری اوس سیدہ اوصیا علیہ
السلام نی نان اپنی حصہ کی تصدق کی جب اہلبیت نی دیکہا ہر ایک نی اپنی
[illegible] نان اونہا کی دی ڈالی فقط پانی سی افطار کیا اور فضہ نی بہی تصدق
کیا تا دوسری روز جناب سیدہ علیہا السلام بدستور پانچ روٹیان
پکائین جب وقت افطار کا ہوا ناگاہ آواز دی کہ ای اہل بیت نبوت
[illegible] یتیم ہون پس اوپر تمہاری در وازی کی کہ میری پاس [illegible] کا ہون [illegible]
اوسکی مجکو کہانا دو تا کہ خدا انکو طعام بہشت سی خوش کری پس حضرت شاہ
اولیا صلوات اللہ علیہ نی اپنی سامنی سی گردہ نان کا اونہا کی دیا اہلبیت علیہم
السلام نی اور فضہ نی بہی تصدق کیا اور فقط پانی سی افطار کیا تیسری روز
[illegible] جناب فاطمہ علیہا السلام نی پانچ نان طیار کین جب وقت افطار کا
ہوا حضرت امیر المومنین صلوات اللہ علیہ کی گوش مبارک مین پہنچی کہ [illegible]
[illegible] ہون قیدیان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ سی اور [illegible] بیکس مسافر [illegible]
[illegible] کا ہون مین اگر مجکو کہانا دو تو تمکو خدا تعالی [illegible] بہشت [illegible]

تُكَذِّبُونَ ○ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ

[illegible]

لَا ظَلِيلٍ وَلَا يُغْنِي مِنَ اللَّهَبِ ○ إِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ

[illegible]

كَالْقَصْرِ ○ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ ○ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

[illegible]

هَٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُونَ ○ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُونَ

[illegible]

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ○ هَٰذَا يَوْمُ الْفَصْلِ جَمَعْنَاكُمْ

[illegible]

وَالْأَوَّلِينَ ○ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيدُونِ ○

[illegible]

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ○ إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ

[illegible]

وَعُيُونٍ ○ وَفَوَاكِهَ مِمَّا يَشْتَهُونَ ○ كُلُوا وَاشْرَبُوا هَنِيئًا

[illegible]

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ○ إِنَّا كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ

[illegible]

وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ○ كُلُوا وَتَمَتَّعُوا قَلِيلًا

[illegible]

إِنَّكُمْ مُجْرِمُونَ ○ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ ○ وَإِذَا قِيلَ

[illegible]

لَهُمُ ارْكَعُوا لَا يَرْكَعُونَ ○ وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ

[illegible]

فَبِأَيِّ حَدِيثٍ بَعْدَهُ يُؤْمِنُونَ ○

پس ساتھ کون بات کے بعد قرآن کے ایمان لاوینگے

والمرسلات عرفا الخ قسم ہے فرشتوں کی کہ بھیجے جاتے ہیں امر اور نہی کو

ألم نجعل الأرض كفاتا أحياء وأمواتا كفات

[illegible]

ہین کہ کا ذکر احاطہ کئی ہوگی ایک شاخ بالای سر ہوگی اور ایک
دونون طرف اور ایک شاخ بائین طرف ہوگی تو طبرسی علیہ الرحمۃ نی
مجمع البیان می لکھا ہی کہ آتش دوزخ سی ایک زبانہ نکلیگا اور
کفار کو گہیر لیگی اوسکی دہوئین سی تین شاخین نکلین گی سایہ اوپر
کئی رہین گی تا وقتیکہ تمام عالم حساب روز حساب سی فارغ ہون
قولہ اِنَّهَا تَرْمِي بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ كَأَنَّهُ جِمَالَتٌ صُفْرٌ
مذکور ہوا ضمیر انہا کا اسم علی ہی کہ شرر اسم جنس ہے اور حسن اور قتادہ سی نقل ہی
کہ صفر یعنی سودا ہی اور تیسرا اوسکا ساتہ صفر کی اسو علی ہی کہ سیاہ رنگ
مائل صفر سیاہ ہی اور ہر گاہ کہ آتش دوزخ سیاہ ہی مائل بزردی شرارے
اوسکا سیاہ ہوگا یعنی شرارے دوزخ کی بہت بلند ہونگی مثل قصر ان رنگ قولہ
فَالْمُلْقِيَاتِ ذِكْرًا بارہ حرف ہین زبر اوسکی اکہتر ہزار ہی
تیرہ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت اَوَّلًا الْمَلَكُ مُلْقِي الذِّكْرِ
عَلَى النَّبِيِّ وَالْإِمَامِ قولہ أَلَمْ نُهْلِكِ الْأَوَّلِينَ چودہ حرف ہین
زبر اوسکی تین سی چار ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت الْأَوَّلِينَ
أَحَدٌ مِنْهَا الْعَدِيُّ قولہ ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْآخِرِينَ پندرہ حرف
ہین زبر اوسکی نو سی ستانوی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
وَهُمْ عَيْنُ مُعَاوِيَةَ وَيَزِيدَ وَهُوَ خَاتِمُهُمْ وَهُوَ لَا يَعْوِ كُلُّ بَنِي أُمَيَّةَ وَالْعَبَّاسِ
وَيَلِ الْأَحْقَافِ قولہ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِينَ تیرہ حرف ہین زبر اوسکی چہ ہوتی

ہین نکلی اوس سی یہ عبارت وَأَوَّلًا بَنُو أُمَيَّةَ كَانُوا أَوَّلَ
وَيْلٌ يَوْمَئِذٍ لِلْمُكَذِّبِينَ سولہ حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار اور چہ سی
چونسٹھ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت أَيِ الْمُكَذِّبِينَ
بِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ النَّاصِبِ وَالْأَئِمَّةِ قولہ انْطَلِقُوا إِلَىٰ مَا كُنْتُمْ
بِهِ تُكَذِّبُونَ چودہ حرف ہین بینات اوسکی ایک ہزار
پانسی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت عَلِيٌّ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فَهُوَ عَلَيْهِ
السَّلَامُ قولہ انْطَلِقُوا إِلَىٰ ظِلٍّ ذِي ثَلَاثِ شُعَبٍ بیس حرف
ہین زبر اوسکی تین ہزار دو سی ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ہی
إِلَى أَبِي بَكْرٍ هُوَ ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ وَعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ وَعُثْمَانَ
هُوَ ابْنُ عَفَّانَ وَيْلٌ لَهُمْ أُولَٰئِكَ أَعَادِي آلِ مُحَمَّدٍ قولہ
إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي ظِلَالٍ وَعُيُونٍ بیس حرف ہین زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی
چونسٹھ ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت أُولَٰئِكَ لِأَهْلِ بَيْتِ الرَّسُولِ مُحَمَّدٍ
بِالشِّيعَةِ وَالْمُوَالِي الْأَذْكِيَاءِ قولہ ذَٰلِكَ لَهُمْ كَمَا لَا يُحْصَىٰ حرف ہین زبر اوسکی اکہتر
سی آٹہ ہوتی ہین اور بینات اوسکی ایک ہزار ایک سی ستانوی ہوتی ہین مجموع دونون
سو ستانوی ہوتی ہین نکلی یہ عبارت أَيْ زَوَّارِي فِي الْقِصَاصِ وَلَوْ عَلِيٌّ وَأَخُو أَحْمَدَ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ لَا يَعْلَمُ

آيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ النَّبَإِ مَكِّيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا

سورہ نبا مکی ہین نازل ہوئی ہی اور چالیس آیتین ہین

سورة النبأ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ ۝ الَّذِي
هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۝ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا
سَيَعْلَمُونَ ۝ أَلَمْ نَجْعَلِ الْأَرْضَ مِهَادًا ۝ وَالْجِبَالَ
أَوْتَادًا ۝ وَخَلَقْنَاكُمْ أَزْوَاجًا ۝ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ
سُبَاتًا ۝ وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ لِبَاسًا ۝ وَجَعَلْنَا النَّهَارَ
مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا
سِرَاجًا وَهَّاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا ۝
لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَنَبَاتًا ۝ وَجَنَّاتٍ أَلْفَافًا ۝ إِنَّ يَوْمَ

الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ
أَفْوَاجًا ۝ وَفُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَسُيِّرَتِ
الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝ إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝
لِلطَّاغِينَ مَآبًا ۝ لَابِثِينَ فِيهَا أَحْقَابًا ۝ لَا يَذُوقُونَ
فِيهَا بَرْدًا وَلَا شَرَابًا ۝ إِلَّا حَمِيمًا وَغَسَّاقًا ۝ جَزَاءً
وِفَاقًا ۝ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَرْجُونَ حِسَابًا ۝ وَكَذَّبُوا
بِآيَاتِنَا كِذَّابًا ۝ وَكُلَّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ كِتَابًا ۝ فَذُوقُوا
فَلَنْ نَزِيدَكُمْ إِلَّا عَذَابًا ۝ إِنَّ لِلْمُتَّقِينَ مَفَازًا ۝ حَدَائِقَ
وَأَعْنَابًا ۝ وَكَوَاعِبَ أَتْرَابًا ۝ وَكَأْسًا دِهَاقًا ۝

لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا لَغْوًا وَلَا كِذَّابًا ۝ جَزَاءً مِّن رَّبِّكَ عَطَاءً

نہین سنینگی وہان بیہودہ اور نہ جھوٹ کو عوض ہی اوسکو پروردگار تیری سی بخشش

حِسَابًا ۝ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ

کافی کے پروردگار حساب دینگا اور زمین کا ہی اور جو بیچ ان دونون کی ہی بڑا بخشش والا

لَا يَمْلِكُونَ مِنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

نہین مالک ہونگی وہ اوس سی خطاب کو اوس روز کہ کھڑا ہوگا روح فرشتہ اور ملائکہ

صَفًّا لَّا يَتَكَلَّمُونَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ۝

صف بصف نہین کلام کرینگی وہ مگر وہ شخص کہ رخصت دی اوسکو خدانی اور کہا ٹھیک

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ۝ اِنَّآ

یہ روز سچ ہی پس جو شخص چاہی طرف پروردگار اپنی کی جگہ رجوع کے بیشک ہم

اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ

ڈرایا ہمنی تمکو عذاب نزدیک سی اوس روز کہ دیکھیگا آدمی اوسکو کہ آگی بھیجا ہاتھون نی

وَيَقُولُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِي كُنْتُ تُرٰبًا ۝ ع

اور کہینگی کافر کاشکی ہوتا مین خاک

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو سورہ عم یتساءلون کو پڑھی
حق تعالی اوسکو روز قیامت مین شراب سرد اور خنک پلاویگا فردوس ی
ابو عبداللہ علیہ السلام سی کہ جو سورہ عم یتساءلون کی تلاوت کری اور
مداومت کری اوس سال نہین باہر آتا ہی جب تک کہ زیارت کری…

…کی شرف نزول وہ آیت ہی کہ جس وقت حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ
نی دعوت اظہار کی اور قرآن کو اوپر لوگون کی پڑھا اور روز قیامت سی
ڈرایا کفار…نی نبوت اون حضرت کی اور نازل ہونی قرآن مین اور وقوع
ہونی قیامت مین اختلاف کیا اور بایکدیگر پوچھتی یا مشرکین اور مومنین سی استفسار کرتی
تھی پس حق تعالی نی اوس سی خبر دی عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝ عَنِ النَّبَاِ
الْعَظِيْمِ ۝ الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝ کس چیز سی پوچھتی ہین استفہام واسطی تفخیم
شان اوس چیز کی ہی کہ اوس سی سوال کرتی ہین بعد بیان اوسکا
کی چیز بزرگ سی یعنی خبر سوال کرتی ہین باہم وہ چیز کہ بیچ اوسکی اختلاف کرتی
والی ہین اور وہ جس خبر مین اختلاف کرتی ہین خبر دینا قیامت کا ہی بعض تو انکار
کرتی ہی کہ قیامت ہی اور اصنام ہماری بیچ اوسکی شفاعت کرینگی اور
قول انکا هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا ہی اور بعضی انکار مطلق کرتی ہین
قول اونکا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا اور ایک گروہ شک کرتی ہین
واقع ہونی اوسکی مین طرح انکا بَلْ هُمْ فِيْ شَكٍّ مِّنْهَا ہی اور بعضی
یقین کرتی ہین کہ حشر اور واقع ہوگا جسد اجساد اور ایک طائفہ
کہتا ہی کہ احوال آخرت کا مانند احوال دنیا کی ہی یعنی جو کوئی درویش یا تونگر
ہی وہان بھی درویش یا تونگر ہوگا اور فرقہ ایک کہتا ہی کہ قیامت ہوگی لیکن
بہشت اور دوزخ نہوگی اور ایک گروہ اوپر اوسکی ہی کہ بہشت ہوگی
لیکن اکل و شرب اور تمتع بیچ اوسکی نہوگا اور بعضون نی کہا ہی کہ مجمع مردمان

سوال کرتی ہین محمد موقوف کتا پر شبہ ہیں لیکن اگر اہل اسلام پس سر [illegible]
مین تو ہو سکی کہ جو بی احوال قیامت معلوم ہوا اور وہ مستعد اوسکی [illegible]
اور کفار وہ لی استہزا کی پوچھتی ہین یا اختلاف اونکا بیچ قرآن کی ہی کہ
مخبر ہی اوپر وقوع قیامت کی اور تصدیق نبوت حضرت رسالت پناہ
کی یعنی اوسکو سحر یا کہانت یا شعر سی نسبت دیتی ہین اور بعضی قول مختلف
یا مفتری یا اساطیر الاولین کہتی ہین یا اختلاف اونکا نبوت محمد صلی اللہ علیہ
و آلہ مین ہی کہ آیا محمد پیغمبر ہی یا شاعر ہی یا ساحر یا مجنون حافظ ابو نعیم
کہ ایک اکابر اہل سنت سی ہی روایت کرتا ہی ساتھہ سند اپنی کی
سدی سی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ نبا
عظیم ہی ولایت جناب علی صلوات اللہ علیہ ہی کہ لوگ بیچ شان اوسکی
مختلف ہین قول اونکا اور بیچ تفسیر اہلبیت علیہم السلام کی مذکور ہی کہ نبا عظیم ولایت [illegible]
علیہ السلام ہی کہ بیچ قبر ونکی خلایق سی سوال کرتی ہین کوئی [illegible]
[illegible] خدا اور رسول سی سوال کرتی ہین [illegible]
ہی پوچھتی ہین اور کہتی ہین [illegible] الصدق [illegible] الکذب [illegible]
روایت کی ہی کہ بیچ روز صفین کی ایک مرد لشکر شام سی بیچ بازار طلب
ہتیار لگائی اور قرآن ایک حمائل کی ہوئی اور پڑہتا ہی [illegible]
پڑہتا ہوا چاہا مین نی کہ اوسکی ساتھہ مقابلہ کرون مین امیر المومنین [illegible]
نی فرمایا قف مکانک یعنی اپنی جگہہ پر کھڑا ہو اور آپ خود تشریف لائی

اور فرمایا اتعرف النبا العظیم یعنی نبا عظیم کو جانتا ہی تو کہا اوسنی نہین فرمایا
کہ انا النبا العظیم الذی فی اختلفتم وعلی خلافتی تنازعتم
وعن ولایتی رجعتم بعد ان قبلتم وببغیکم ہلکتم بعد ما بالسیف
من الکفر نجوتم ویوم غدیر قد علمتم ویوم القیمۃ تعلمون ما عملتم ثم علاہ بسیفہ ورمی براسہ
یعنی وہ چیز بزرگ مین ہون کہ بیچ میری اختلاف کیا تمنی اور خلافت بیچ میری تنازع
کیا تمنی اور ولایت میری سی پھر گئی تم پیچہی اوسکی قبول کیا تمنی اور ساتھہ بغاوت
اپنی کی ہلاک ہوئی تم بعد اوسکی کہ ساتھہ شمشیر کی کفر سی نجات پائی تمنی اور بیچ
روز غدیر کی جانا مرتبہ ولایت اور خلافت میری کو بیچ روز قیامت کی قریب ہی
جانوگی تم پس تلوار نکالی اور سر اوسکی کو ساتھہ ایک ضرب کی گرایا پس حق تعالی
بیچ فرماتا ہی کفار ونکو سوال کرنی سی ساتھہ قول اپنی کی قولہ کلا سیعلمون
ثم کلا سیعلمون یعنی چاہی کہ باز رہو اس سوال سی اور دور ہو اس
خیال سی کہ نہین ایسا ہی جیسا کہ وہ کہتی ہین بلکہ قریب ہی کہ جانین کی نزدیک
مرگ کی کیفیت اوس نبا کی کہ بیچ اوسکی اختلاف کرتی ہین پس متغیر عالم ہوگی
بیچ اوسکی ساتھہ خبث عقیدہ اور بطلان قول اپنی کی پس تعداد [illegible] اپنی کی
بالمعاینہ دیکھتی ہین کہ وہ دلیل ہین اوپر قدرت اوسکی اور قیامت کی جو او [illegible]
بحث کی قولہ الم نجعل الارض مہادا والجبال اوتادا کیا نہین کیا ہمنی زمین کو فرش گسترده
واسطی آرام تمہاری ہوا اور نہین گردانا ہمنی پہاڑونکو میخین زمین کی تا بسبب اونکی
زمین محکم ہو اور متحرک نہو مانند کشتی کی کہ اوپر کنارہ دریا کی رکہتی ہین تا ہوا [illegible]

بلکہ سی جلد سی بناوٹ باوی اور اگر متحرک ہوتی اوپر اوسکی قرار نگین [illegible]
قائمی اوس سی ظاہر ہوتی ایا نہین پیدا کیا ہمنی تمکو جفت جفت یعنی نر و مادہ
تاکہ انس ہو تم باہم دیگر اور نسل باقی رہی تمہاری یا ہمنی پیدا مین تمکو رنگ
مختلفہ پیدا کیا ہی ہمنی سیاہ و سفید سرخ و زرد اور کوتاہ اور بلند اور
اور زشت اور ہر ایک کی زبان دوسری اور لہجہ دوسرا ہی اور گردانا
خواب تمہارا یکو وہ چیز کہ ساتھ اوسکی قطع حس و حرکت کی قوائی جو ہر
استراحت مین آوین اور ساتھ اوسکی آسایش قبول کرین اور ماندگی اور
کہ تعب و رنج سی حاصل ہوتی ہی زائل ہوا ور کیا ہمنی رات کو پوشش کہ
ظلمت اپنی کی سب چیز کو چھپا دیتی کہ جو کوئی ستی ارادہ چھپنی کا رکھتا ہو
تاریکی اوسکی کی چھپ جاوی ابصار تماشائی لوگون سی مثل اسکی کہ دشمن سی
بھاگا چاہی کہ اوپر اوسکی نظر نہ پڑی پنہان ہو کی یا رات کو وقت لباس تمہارا کی
بیچ راتکی اپنی گھر مین آکر کی بیچ کپڑون کی چھپو وقت سونی کی اور کیا ہمنی دن
کو وقت طلب معیشت تابیدار ہو کی بیچ طرح طرح اور مکاسب اپنی کی نظر
ہوا اور بیچ تحصیل اسکی کی حرکت و جوکر و بار روز کو سبب معاش تمہاری
مین لی کر بیچ اوسکی خواب سی اٹھو اور بنا کیا ہمنی اوپر تمہاری سات آسمان
کو یعنی محکم اور استوار کہ بیچ اوسکی فرجہ اور شگاف کہ نشانی خلل و زوال
نہین ہی اور ساتھ گذرنی زمانونکی مندرس اور فطور پیدا نہین ہوتی
اور پیدا کیا ہمنی بیچ آسمانکی ایک چراغ چمکنی والا اور اوتارا ہمنی بدلیون سی

پانی کو نہایت بزرگی کی جیسے چند مسعود سی روایت ہی کہ حق تعالی بھوک کو بھیجیگا
پانی کو جمع کریگی پستانی اوس [illegible] طرح باہر آوی کہ وہ وہ پستان سی باہنی اور
بعد پانی اوس سی گری اوپر زمین مین پیٹ جاوی اور حضرت عیسی سی ماصول یعنی
نکالین ہم سبب اوس پانی کی دریا سی دانہ گیہون کو اور زمین سی گیاہ کو اور
پانی سی پیدا کیا باغونکو بعد ہوا اور خوشنمی در حالیکہ پیچیدہ مین بعض بعض
نصیبیان نعمتکی تشکر کرو تم اور کفران نکرو تم اور اوس [illegible] وعدی کہ
یاد اونکا کرو اور جنت بعث پر اقرار کرو تم قولہ تعالی ان یوم الفصل کان میقاتا جزاء [illegible] فتاتون افواجا
روز قیامت ہی بیچ حکم خدا کی وقت ایک مقرر [illegible] صاحب خلائق کی
اور [illegible] جزائی اعمال اونکی کی اوس روز کہ پھونکا جاویگا صور بیچ نفخہ ثانیہ
کی پس آؤگی تم گروہ گروہ مختلف اپنی قبرون سی بیچ میدان محشر کی بیچ [illegible]
[illegible] اور کشاف اور طبرسی اور سوائی اونکی مذکور ہی کہ معاذ بن جبل نی
[illegible] جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی خانہ ابو ایوب انصاری مین
تشریف فرما تھی پس آیۃ کو پوچھا فرمایا ای معاذ وہ خبر پوچھی تو نی کہ بزرگ ترین
چیزونکی ہی اور آنسو بیچ چشم مبارک کی بھر لائی اور فرمایا کہ دس شکل مختلف [illegible]
[illegible] امتی کو بیچ قیامت کی حشر کرینگی اور اونکو مومنین سی ممتاز کرینگی بعضی
بصورت بندرونکی ہونگی اور بعضی کی ہیئت خوکونکی ہوگی اور بعضی [illegible]
[illegible] ہونگی اور بعضی اندھی اور بعضی بہری اور گونگی اور بعضی اپنی زبانونکو چبا [illegible]
[illegible] اور چھاتیون تک زبانین اونکی لٹکی ہونگی اور پیپ اونکی [illegible]

جاری ہوگی کہ اہل محشر اوس سی کراہت کرینگی اور بعضی کی ہاتہہ اور پاؤن کٹی
ہونگی اور بعضی سولی آتش پر لٹکائی ہونگی اور بعضی کی دہن مرداری زیادہ
بدبو ہونگی اور بعضی کی پڑی گندک سی چپٹی ہونگی وہ بدن انکی [illegible]
ہوگی سختی مین ہونگی اور بعضی شکل خوک کی ہوگی حرام کہانی والی ہونگی
گز سارہ وہین کہ سود کہاتی ہین اور رانہوی وہ وہین کہ جور کرتی ہین بیچ حکم کی
اور گنگ وہ وگرہ وہین کہ ساتہہ حال بیچ کی مغرور ہین اور زبان چلانی
والی علما ہین کہ گفتار اونکی مخالف کردار ہی اور ہاتہہ اور پاؤن کٹی وہ
لوگ ہین کہ رنج دینی والی ہین ہمسایونکو اور جو سولی پر لٹکائی ہوئی ہین وہ
ہین یعنی چغلی کہانی والی ہین اور بدبو جنی ہوگی وہ وہ کوشش کرتی ہین بیچ
بادشاہون مین وہلی زبان اور ناوان آدمیونکی اور حق اپنی نفس کی [illegible]
منانی وہی ہین اور پہنی والی لباس گندک کی اہل تکبر اور نخوت ہین اور بیچ
ہوا اوس روز ہمان وہلی نزول ملائکہ کی بکثرت شگافتی دروازہ [illegible]
با کثرت فرجی بطور دروازی کی دکہلائی دیگا آسمان اور اوڑائی جاوینگی
بیچ ہوا کی پس وہ پہاڑ مانند سراب کی یعنی کہ معلوم ہوتی ہون اور حقیقت
مین نہو بدرستی کہ دوزخ ہوگی گاہ ایک کہ زمانہ بیچ اوسکی [illegible]
ہون وہلی تعذیب کافرونکی وگذار کیا جاوینگا اوپر اوسکی ہوا [illegible]
نیکین اور یا وہ موضع داخل ہونی کا ہی کہ خزنہ دوزخ انتظار کنار [illegible]
بیچاقی ہین اور خزنہ بہشت نگاہبانی مومنونکی کرتی ہین اوپر وقت [illegible]

گذرنی کی اوپر صراط کی تو منتظر آتش سی کرتی ہین یا وہ مقام ہی کہ دوزخی [illegible]
بیچ عذاب کی ہونگی منتظر عذاب وسرکشی ہونگی وہلی مشرکین کی کہ وہی گذرنی [illegible]
[illegible] اور قرارگاہ ور حالیکہ ٹہہرنی والی ہین بیچ اوسکی زمانہا سی متعاقب
ومتوالی یا یکمہ نگار بجا بہ سی منقول ہی کہ حقب سی برس ہی سال با حقب آٹہہ
[illegible] دوسری روایت کی ہی کہ جناب امیر المؤمنین علیہ السلام نی ہلال ہجری کو
پوچہا کہ حقب تیری کتاب مین کسکو کہتی ہین کہا اوسنی اسی برس اور
ہر برس بارہ مہینی اور ہر مہینہ تیس روز اور ہر روز ہزار برس کا اور
دوسری روایت مین ہی کہ حقب ستر برس کا ہے بہر تقدیر آیہ
مقتضی ہستنامی احقاب کا نہین ہے کس واسطی کہ مراد احقاب متوالیہ
ہے یعنی جب ایک حقب تمام ہوا تو دوسرا اوسکے شروع ہوا
ابد الآبدین پس وہ متضمن خلود کفار ہوا اور نزدیک خالدین [illegible]
مراد اسی کفار نہین ہین بلکہ اہل توحید ہین کہ بعد گذرنی احقاب کی دوزخ سی
باہر آوین اور موید اسکی یہہ ہی کہ عیاشی نی ساتہہ اسناد خبر اونہی کی ابو
جعفر علیہ السلام سی نقل کی کہ یہہ آیہ بیچ شان اہل اوس جماعت کی ہی کہ
دوزخ سی باہر آوین بیچ اوسکی مخلد نہون پس مراد اہل توحید ہین [illegible]
نص اور اجماع کی ثابت ہی کہ کافر ہمیشہ دوزخ سی خلاصی نہو نگی چکہینگی بیچ
دوزخ کی یعنی نپاوینگی خنکی ہوا کو تا اوس سی راحت پاوین اور حرارت دوزخ
سی بازرہین اور نہ پیوینگی مگر حمیم کہ پانی ایک ہی بیچ نہایت حرارت کی [illegible]

نزدیک منہ کی اون کو تب کہ بیچ اوسکی گر جاتی ہی اور جو بیوین انتڑیان
اوسکی پارہ پارہ ہو جاوین اور کچھ نہ ہو سکیگا مگر یہ کہ ہم لوگ پسائی اونکی سی بجز
ہوا کی آنسو کی حسرت سی برساوین یا زہر بہر کر او پر اوسکی عذاب ہوون آور
شہر بن حوشب سی نقل ہی کہ غساق ایک وادی ہی بیچ دوزخ کی
کہ بیچ اوسکی تین سو ساٹھ گھاٹیان ہین اور بیچ ہر گھاٹی کی
تین سو ساٹھ گھر ہین اور ہر گھر چار ہزار گوشہ رکہتا ہی
اور بیچ ہر گوشہ کی عظیم ترین سانپون کا ایک سانپ ہی اور بیچ ہر سانپ کی
اسقدر زہر ہی کہ بجز خدا تعالی کی کوئی نہیں جانتا پس وہ بلا دینگی اونکو
بدلا دینی جانبکی وہ وزنی برابر موافق کردار اونکی پس بیچ بیان علت بلا کی
فرماتا ہی ﷺ انہم کانوا لا یرجون تا الاعمالہم برسنکہ وی لوگ
تھی کہ امید نرکہتی تھی اور نہیں ڈرتی تھی حساب آخرت سی یا امید وار نہ تھی
ساتہ ثواب عقبی کی اور گمان نرکہتی تھی کہ اونکو حساب ہوگا اور تکذیب
کی آیتون کی جو حق تکذیب ہی کہ انبیاؤن نی ساتہ اونکی دکہلا
اور ہر خیر کو عمال بندگان سی مثل طاعت او معصیت اور سوای اسکی
لکہا ہی جو حق شمار ہی پس چکہو عذاب دوزخ کو پس نہین زیادہ
کرینگی ہم تمکو ہمیشہ مگر عذاب او پر عذاب کی فرمادی کہ یہ آیت سخت ترین آیتون
قرآن ہی او پر دوزخیون کی بعد اوسکی او پر وعدہ متقیون کی ارشاد فرماتا ہی
ﷺ ان للمتقین مفازا حدائق [illegible]

پرہیزگاری عذاب سی یا جای فوز و فلاح کہ وہ باغ ہین میوی درختون
بی شمار سی بہری ہوئی پھلون سی اور درختون انگور اور وہان اونکی بیچ
لڑکیان نار پستان ہم پیشی ہم شکل برابر بیچ حسن و خلقت اور قامت او
صورت کی یا او پر مقدار ازواج اپنی کی بیچ حسن و صورت اور سن کی
بعضی تفاسیر مین ہی کہ عورتین شانزدہ سالہ اور مرد سی سالہ ہونگی اور بیچ طب
خابیر کی ہی کہ سب اہل بہشت زنان و مردان تیتیس برس کی ہونگی اور
وہان اونکی پیالی مین بہری ہوتی شراب سی یا پیالی ایک پر ایک نہین
سنتی ہین بیچ بہشت کی سخنان بیہودہ اور باطل اور نہ جھوٹ اور نہین
سنتی ہین بیچ شرب خمر کی وہ سخن جو دور وہ بخلاف شراب دنیا کی
کہ بیچ مجلس اونکی کذب اور ہذیان اور عربدہ اور غلط اور جدل
بہت ہوتا ہی اور شعبی نی قتادہ سی نقل کی ہی کہ اونی کہا کہ مین نی حسن بصری
سی سنا کہ کہا اونی کہ مراد متقی کی بیچ ان للمتقین مفازا کی بیچ
بیچ سورہ عم کی ہی علی بن ابی طالب سی کہ بہتر او بہترین متقی کا ہی اور
مراد ہر سکار کار کا بدلا دینی گئی یہہ متقی جو حق بدلا دینی کا ہی جانب
پروردگار تیری سی اور بخشش ایک نزدیک خدا سی کہ وافی اور پسند ہوگی
ہی موافق اعمال اونکی ﷺ رب السموات تا قال صوابا پیدا کرنی والا
آسمانون اور زمین کا ہی اور جو کچھ درمیان اسکی ہی مخلوقات خدا ہی
[illegible] بخشندہ ہی طاقت نہین رکہتی اہل آسمان اور زمین اوس کی بات

بزرگی کی بازبان شفاعت دراز کرینگے ساتھ اون اوسکی کی یا زبان عرض
کہولینا اوپر ثواب اور عقاب کی کس واسطی کہ سب مملوک علی الاطلاق ہی اوسکا
ملوک کو زبان عرض کی اوپر مالک کی نہین ہی اوس روز کہ کھڑا ہوگا
روح اور فرشتہ در حالیکہ صف باندہی ہوئی ہون کی روح ایک فرشتہ
ہی کل اوپر روحونکی اور ابن عباس نی کہا کہ کوئی مخلوق اوسی بڑا نہین ہی
اور بیچ قیامت کی وہ تنہا بیچ ایک صف کی ہوا اور باقی فرشتہ باکثرت
اور عظمت جدہ بیچ ایک صف کی وہ بیچ بزرگی کی برابر سب کی ہوا اور عین
المعانی مین ابن عباس سی روایت ہی کہ مقام روح آسمان چہارم ہی اور
روز بارہ ہزار تسبیح پڑہتا ہے اور ہر تسبیح اوسکی سی ایک فرشتہ
ایک مخلوق ہوتا ہی اور بروایت عطیہ مراد اور روح آدمیونکی ہی کہ
وہ فرشتونکی مثل اوسکی کہ ساتھ جسمونکی تعلق لین ساتھ ملائکہ کی صف کھینچینگی
اور نزدیک بعضی کی حضرت جبرئیل ہین کہ ساتھ ملائکہ کی بیچ ایک صف
کی کہڑی ہون بات نکہینگی بیچ باب شفاعت کی اور سوا اوسکی کہ جسکو
کہ اذن دیا ہو اوسکو خدای بخشندہ نی اور کہا ہو اوسنی کلمہ نیک
کہ وہ لا الہ الا اللہ ہی یعنی اہل توحید ہو کہ ملائکہ اور مومنین مین سی
وہب سی منقول ہی کہ جبرئیل علیہ السلام نزدیک خدا کی کہڑی ہین اور لرزہ
اوپر دوش اوسکی کی پڑا ہی اور ہر لرزہ اوسکی سی حق تعالی ایک فرشتہ
پیدا کرتا ہی اور سب نزدیک خدا کی کہڑی ہین اور سر اور

کچھ بات نہین کرتی ہین جب روز قیامت ہوا اونکو بسبب اونکی رخصت ہو جب کہ
کہ کلمہ لا الہ الا اللہ کی زبان کہولین یہ معنی قول حق تعالی وقال صوابا کی ہین
ذلک الیوم الحق آخر سورہ وہ روز روز محقق الوقوع ہی اور کچھ شک بیچ آنی اوسکی نہین ہے
بیچ کوئی چاہی لی طرف صواب پروردگار اپنی کی بازگشت ساتھ ایمان اور طاعت
کی یعنی جو چاہی کہ عمل صالح کری کہ موجب قرب اوسکی کا ہو ساتھ صواب حق سبحانہ
تعالی کی پس تحقیق ہوا اوپر اوسکی جو بخشی کہ ہم نی ڈرایا تمکو عذاب نزدیک سی کہ عذاب
آخرت ہی اور قریب ہونا اوسکا باعتبار تحقق اوسکی ہی کس واسطی کہ وہ ہر آینہ آنی والا ہی
اوس روز کہ دیکہی گا آدمی اوس چیز کو کہ آگی بہیجا ہو دونو ہاتھ اوسکی نی
ہو کافر اور مومن سی کردار اپنی کو دیکہی گا خیر ہووی اور کہینگی کافر بیچ اوس
ہی کاشکی ہوتی ہم خاک یعنی ہرگز نہ پیدا کئی جاتی بیچ دنیا کی یا آج ہی خاک ہو جاتی
اور زندہ کرکی نہ اٹہائی جاتی وزر کو نہ پہنچتی ابو ہریرہ و عبد اللہ بن عمر سی مروی ہی کہ روز قیامت
حیوانات مثل وحوش و طیور اور سباع اور دواب کو حشر کرینگی واسطی قصاص کی
یہانتک کہ داد کو سینگدار سی شاخدار سی لینگی اور بعد اوسکی خاک کرینگی اور کافر
اوس وقت یہ حال دیکہینگی کہینگی یا لیتنی کنت ترابا کاش ہم بہی مانند حیوانات کی خاک ہو
اور بعض تفاسیر مین منقول ہی کہ خدا جمیع وحوش و طیور کو جمع کری اور اونکو کہ پروردگار
تمہارا کون ہی کہینگی ہم الرحمن الرحیم ہی پس حق تعالی بعد قصاص لینی اوسکی
[illegible] تمہارا جہادی [illegible] آدم کی پس اون [illegible]
[illegible] ہو جاوینگی [illegible] اول تہی [illegible] خاک ہو جاوینگی [illegible] کافر [illegible]

ہماں ہوتی کہتی کہ ای کاش بیچ وثنائی بصورت خوک کی ہوتی ہم اور روضہ [illegible]
مانند اونکی تا آنکہ روز کہ قیامت ہی خاک ہوتی ہم اور بیچ بعضی روایات کی آیا ہے
ہے مین کہ جامہ ولایت امیر المومنین علی ابن ابیطالب صلوات اللہ علیہ کی [illegible]
تمنا کرینگی کہ ای کاش شیعہ ابو ترابی ہوتا مین بایسبب کرامت مرتبہ اور درجہ [illegible]
مین ہم بھی رکہتی اور اس صورت مین قرائت یا لیتنی کنت ترابیا لازم ہے اوپر ارباب [illegible]
ذکا اور ارباب فطانت اور اتقی کے پوشیدہ نہی کہ جناب مجتہد العصر والزمان
[illegible] بنیان کفر و طغیان موسس اساس شریعت و مؤید ملت حضرت [illegible]
زبدة العلما افضل الفضلا سلالہ خاندان مجد و علا گل بوستان علی مرتضی [illegible]
عالیات علی ساکنہا الاف الثنا والتحیات مرة بعد اخری بمقتضای [illegible]
[illegible]
[illegible]
بعبارت فصیح ولغات ملیح چنانچہ [illegible]
[illegible]
مرجع خاص و عام [illegible] خورشید علم [illegible]
لام تبارک کی سیپارہ [illegible]
سیپارہ عم یتساءلون باقی رہ گیا پس اس [illegible]
ذنوبہ رب المشرقین والمغربین فی سیپارہ عم یتساءلون [illegible]
اور سی کہ مولف فی الکتاب [illegible] اتمام کو پہونچایا اور یہ بھی معلوم کیا جاے

[illegible] طوبى لمن كان من شيعة ابي تراب [illegible]
[illegible] المؤمنين صلوات الله عليه قسيم الجنة والنار [illegible]
[illegible] صلى الله عليه وعلى ذريته الاطياب ما هبت رياح وثار سحاب

آیاتها ست واربعون سورة النازعات مكية حروفها [illegible] ركوعها ٢

سورہ نازعات مکی مین اتری ہے

بسم الله الرحمن الرحيم

وَالنَّازِعَاتِ غَرْقًا ۝ وَالنَّاشِطَاتِ نَشْطًا ۝ وَالسَّابِحَاتِ سَبْحًا ۝

وَالسَّابِقَاتِ سَبْقًا ۝ فَالْمُدَبِّرَاتِ أَمْرًا ۝ يَوْمَ تَرْجُفُ الرَّاجِفَةُ ۝ وقف لازم

تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ۝ قُلُوبٌ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ ۝ أَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ۝ وقف لازم

يَقُولُونَ أَإِنَّا لَمَرْدُودُونَ فِي الْحَافِرَةِ ۝ أَإِذَا كُنَّا عِظَامًا نَخِرَةً ۝

قَالُوا تِلْكَ إِذًا كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ ۝ فَإِذَا هُمْ وقف لازم

بِالسَّاهِرَةِ ۝ هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ مُوسَىٰ ۝ إِذْ نَادَاهُ رَبُّهُ بِالْوَادِ

[illegible]

الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝ اذْهَبْ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ إِنَّهُ طَغَىٰ ۝ فَقُلْ هَلْ لَكَ

[illegible]

إِلَىٰ أَنْ تَزَكَّىٰ ۝ وَأَهْدِيَكَ إِلَىٰ رَبِّكَ فَتَخْشَىٰ ۝ فَأَرَاهُ الْآيَةَ الْكُبْرَىٰ

[illegible]

فَكَذَّبَ وَعَصَىٰ ۝ ثُمَّ أَدْبَرَ يَسْعَىٰ ۝ فَحَشَرَ فَنَادَىٰ ۝ فَقَالَ أَنَا رَبُّكُمُ

[illegible]

الْأَعْلَىٰ ۝ فَأَخَذَهُ اللَّهُ نَكَالَ الْآخِرَةِ وَالْأُولَىٰ ۝ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَعِبْرَةً

[illegible]

لِمَنْ يَخْشَىٰ ۝ أَأَنْتُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمِ السَّمَاءُ بَنَاهَا ۝ رَفَعَ سَمْكَهَا

[illegible]

فَسَوَّاهَا ۝ وَأَغْطَشَ لَيْلَهَا وَأَخْرَجَ ضُحَاهَا ۝ وَالْأَرْضَ بَعْدَ

[illegible]

ذَٰلِكَ دَحَاهَا ۝ أَخْرَجَ مِنْهَا مَاءَهَا وَمَرْعَاهَا ۝ وَالْجِبَالَ أَرْسَاهَا ۝

[illegible]

مَتَاعًا لَكُمْ وَلِأَنْعَامِكُمْ ۝ فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ ۝ يَوْمَ

[illegible]

[illegible] جمع اعداد الفاظ قرآن سی بحساب بروجینیات نکلی ہی اور روایت آیہ [illegible]
[illegible] اور عبادات خلفا ثلثہ کی ہو سبکہ موافق حدیث کی ہی اور خلاف اوسکی [illegible]
[illegible] ذکر کیا یا اعداد ہی درست کرلیا ہر چند کہ مولف تیسیر نی بسبب طول کی
[illegible] لکھا لیکن اس مرتب نی جو اقوال کہ اس سورہ مین نکلی سب کی اور احادیث
[illegible] اسکی کو لکھا تا معلوم ہو کہ اسی طرحسی سورہ کلام اللہ مین بھی سب [illegible]
[illegible] کی عبارت نکلی ہی سب موافق حدیث کی ہی چنانچہ کتاب تاویلات آیات [illegible]
[illegible] تفسیر صافی وغیرہ مین مرقوم ہی مَنْ شَاءَ فَلْيَجْعَلْ إِلَيْهِ جس وقت [illegible]
صاحبان بصیرت اور ارباب فضیلت ملاحظہ کرین تو بخوبی ظاہر کرنی در حاشیہ [illegible]
[illegible] اوپر [illegible] نکرین کیونکہ طولی کہ [illegible] مین مد تفسیر اور اقوال ۔
[illegible] احادیث اور اقوال [illegible] جمع کرکی مرتب کیا اور ترجمہ [illegible]
[illegible] اور الفاظ کی [illegible] ہو اس سبب سی کہ مولف نی ہی ترک کیا [illegible]
[illegible] الصالحین والطاف [illegible] الطاهرين [illegible] النبأ العظيم کیا [illegible]
[illegible] اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت امیر المؤمنین
[illegible] الائمة الهادين [illegible] کرتی ہی [illegible] وہ تاویل کیا [illegible]
[illegible] عباس نی [illegible] احمد بن ہوذہ [illegible] ابراہیم بن اسحاق سی اور اونسی عبد اللہ بن
[illegible] اور اونسی [illegible] بن ثعلب سی کہ کہا اونکی کہ سوال کیا مین نی ابو جعفر علیہ السلام
[illegible] قول اللہ عز وجل عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ
[illegible] علی علیہ السلام مین [illegible] رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ مین [illegible]

... حسن ہی ... الا من اذن لہ الرحمٰن وقال صوابا ... ہزار ... ایک
جو ... ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ہو الحجة ... الذی لم یخلق ... [illegible]
تاویل کرتی ہی اوسکو وکہ روایت کیا محمد بن عباس ... حسن بن ... [illegible]
عیسی سی اور اونی یونس سی اور اونی سعدان بن مسلم سی اور اونی معاویہ ... [illegible]
اور اونی ابی عبد اللہ علیہ السلام سی کہا اونی کہ سوال کیا میں اونسی قول ... [illegible]
... وقال صوابا ... کہا ہم ... اذن ... روز قیامت ... [illegible]
کہا میں نی کیا کہو گی ... کلام کروگی ہم کہا ہم حمد کرینگی پروردگار کا ... [illegible]
... اور ... شیعیان اپنی کی ... پروردگار ... [illegible]
یا لیتنی کنت ترابا ... ایک ہزار ... ہوتی ہیں ... [illegible]
یہہ عبارت ... من شیعة ابی تراب ... تاویل کرتی ہی ... محمد بن عباس ... [illegible]
کی ... حسین بن احمد ... محمد بن عیسی سی ... یونس بن عبد الرحمن سی ... یونس ... [illegible]
سی اونی خلف بن حماد سی ... ہارون بن خارجہ ... ابو بصیر سی ... سعدان ... [illegible]
عبد اللہ ... یوم ینظر المرء ما قدمت یداہ ویقول الکافر یا لیتنی کنت ... [illegible]
کی ... بلند مرتبہ ہوتی ... ابو تراب ... روایت کی ... محمد بن ... [illegible]
... ہارون بن خارجہ اور خلف بن حماد ... ابو بصیر اور ... [illegible]
تفسیر اہلبیت علیہم السلام کی کہ جو تاویل کرتی ہی اسکو ... [illegible]
اما من ظلم فسوف نعذبہ ثم یرد الی ربہ فیعذبہ عذابا نکرا
... مراد یہہ ہی کہ رد کیا جاییگا ... امیر المومنین علیہ السلام کی پس ... [illegible]

یوم یتذکر الانسان ما سعی ۝ وبرزت الجحیم لمن یری ۝
... [illegible]
فاما من طغی ۝ وآثر الحیوة الدنیا ۝ فان الجحیم ہی الماوی ۝ واما
... [illegible]
من خاف مقام ربہ ونہی النفس عن الہوی ۝ فان الجنة ہی
... [illegible]
الماوی ۝ یسئلونک عن الساعة ایان مرسہا ۝ فیم انت من
... [illegible]
ذکرہا ۝ الی ربک منتہہا ۝ انما انت منذر من یخشہا ۝
... [illegible]
کانہم یوم یرونہا لم یلبثوا الا عشیة او ضحہا ۝
... [illegible]
... جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو کوئی سورہ
والنازعات پڑہی اوسکو ... اور حساب ... عرصہ قیامت کی ... [illegible]
... رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو
... ثواب ... اول عمر سی آخر عمر تک ... [illegible]
... اور ہر سال ... ابو عبد اللہ سی روایت ہی

مجھکو کوئی ہی سو روکو پڑی نہیں رہتا ہی مگر سیراب اور جسوقت نہیں ہو کہ مجھکو پیاس
سیراب تو کیا ﴿وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا﴾ اور قسم ہی اونکی جو کہ
کھینچنے والی کی روحوں قوت اور شدت سی جانکو یعنی قسم ساتھہ ملائکہ موتکی کہ زور
کرنی والی ہین جانہای کافرونکو ساتھہ اغراق کرنی کی بیچ بدنونکی اور زور
اونکا باہر لانا جانا اونکا اقاصی بدنونسی اور اصول انگلیون سی اور ناخون
اور اونکی بالونکی بیخ سی ساتھہ قہر اور خشم تمام کی یہانتک کہ سب جگہ سی کھینچ
کی نزدیک حلقوم کی لاوین پہر چھوڑدین تا بیچ جگہہ اپنی کی پہرجاوی پس بار دیگر
اوسی جانکو کرین اور مقاتل سی منقول ہی کہ ملک الموت اور یاران اونکی جان
کافرونکی نکالتی ہین مشغول ہونی سی اسطرح کی کہ اونکی شاخین ہوتی ہین اونکی
شاخسی ہاتھہ اور پانون اونکی کو نکالتی ہین اور دفعتا اوسکو کھینچتی ہین اور پہر چھوڑدیتی
اور جسم ساتھہ اون فرشتونکی ساتھہ لطف اور رفق کی باہر لاتی
ہین ارواح مومنین کو جو حق باہر لانی کا ہی ساتھہ مدارا اور نرمی کی یہانتک
سہولت تمام سی روح بدن اونکی سی مفارقت کرتی ہی چنانچہ بیچ حدیث
ہی کہ کوئی مومن نہو مگر نزدیک موت اوسکی بہشت اور غرفی اور تمام نعمتین
اوسکو دکہلاتی ہین جسوقت جگہہ اپنی دیکھتا ہی ساتھہ خوشی تمام کی جان
نثار کرتا ہی اور کافرونکو مانند اسکی دوزخ اور انواع عقوبتکی بشارت
دیتی ہین تا بدشواری تمام نزع جان اونکا ہووی اور قسم ملائکہ کی [illegible]
کہ جو حق شنا کرنی کا ہی [illegible] وشد کی [illegible] بدن سی طرف [illegible]

آسمان کی طرف زمین کی وہلی [illegible] اور مصالح اہل زمین کی جیسا کہ [illegible] بیچ
کی فرمان کرتی ہین پس قسم ساتھہ سیر کرنی والی ملائکہ کی بیچ اوترنی کی زمین مین
سبقت کرنی کا بیچ فرمان برداری حکم الہی کی پس قسم ساتھہ ملائکہ کی کہ تدبیر
کرنی والی ہین کام دینی اور دنیوی کی یعنی جبرئیل اوپر ہوا کی اور رواحکی حکم
ہی اور اسرافیل نازل ہوتی ہین وحی قضایا و مقدار کی اور میکائیل کی باران اور
کیا متعلق اوس سی ہی اور عزرائیل قبض ارواح کا مامور اوسکی ہی اور بعضی
ہین کہ مراد اس سی ستارے ہین کہ سیر مشرق سی قطع مسافت کرنی ہین شرق سی
انتہائی غرب تک اور چلنی والی ہین ایک طرح سی طرف ایک برج کی سمت
کرنی والی ایک اوپر ایک کی بیچ سرعت حرکت کی اور تدبیر کرنی والی
ہین امورنکی کہ اونسی متعلق ہین ساتھہ حکم خدا کی مانند اختلاف فصلونکی اور [illegible]
[illegible] کی باہر اوسی والی ہین کہ ساتھہ خوشی تمام کی کمانونکو کھینچتی ہین [illegible]
[illegible] کی اور بیچ دریا اور جنگل کی سیاحت کرتی ہین اور سبقت لیتی ہین اوپر
حرب اعدا کی اور ساتھہ تدبیر امور جہاد کی ارتکاب کرتی ہین اور قول اول
منقول ہی جناب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ سی جواب قسم کا یہہ کہ البتہ [illegible]
ہونگی اوس روز کہ [illegible] والی مراد ارضی اور جبال ہین کہ ساتھہ شدت تمام
کی بیچ لرزہ کی [illegible] متابعت کرتی ہین اوسکی پیچھی آنی والی مراد آسمان اور ستارے
ہین کہ [illegible] زمین اور کوہ کی شگافتہ اور پراگندہ ہونگے بالنفخۃ ثانیہ کہ بعد نفخہ اول
کی [illegible] ہو دل بیچ اوس روز کی ترسان و ہراسان ہونگی آنکہین صاحبان اونکی

اونکی ہونگی بہت زیادہ قی ان ادیل اونکی کہتی ہیں منکران حشر بیچ دنیا کی بہ تحقیق
کہ اونکو کہتی ہیں کہ تم مبعوث ہوگی البتہ بیچ خلق نئی کی ہیں ہم بحالت اول
بعد مرگ کی ساتہہ اسی حالت کی کہ رکہتی ہیں ہم، وکہ جسوقت کہ ہونگی
استخوان ہماری پوسیدہ و نزدیک خاک ہونی کی سکو اوسوقت مبعوث
اوجہون نی از روی سخرہ کی کہ اگر ایسا ہو بازگشت اوسوقت کی بازگشت
اور زیانکاری ہوگی یعنی بطریق سخریت اور استہزا کہتی ہیں اگر قیامت
ہمکو رجوع ساتہہ حشر کی ہو پس زیانکاران ہونگی ہم مسلط کہ ہمیشہ
کی ہیں حق تعالی بیچ جواب اون کی فرماتا ہی کہ استحقار نکرو ساتہہ
کی اور تعجب نکرو ساتہہ اوسکی کہ نزدیک قدرت ہماری کی نہایت آسان ہی
پس نہیں ہی مگر ایک آواز یعنی نفخہ ثانیہ ہونکنا صور اسرافیل
کا تمام خلائق ساتہہ اوسکی زندہ ہونگی پس اوسوقت وی اوپر روی زمین
ہونگی کہ زمین حشر کی ہی یعنی سب اوپر اوسکی محشور ہونگی سپید اوپر روی
کی دیوار ہین کہین ہونگی وجہ سی نقل ہی کہ ساہرہ نام زمین ہی نزدیک
المقدس کی کہ حوالی جبل اریحا ہی اور حشر اوسی جگہہ ہوگا اور حق تعالی
کرتا ہی جسقدر چاہتا ہی مروی ہی کہ حق تعالی زمین ساہرہ کو پیدا کیا ہی
تمام سی اور طول اور عرض اوسکا چالیس حصہ زیادہ ہی دنیا سی
ساہرہ نام ہی اوسکا ... هَلْ اَتٰكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى
آیا آئی نزدیک تیری سخن ... حدیث موسی

آواز دی موسی کو پروردگار اوسکی نی بیچ وادی پاکیزہ طوی کی کہ وہ ایک میدان
ہی کہ دو مرتبہ ندا کی گئی بیچ اوسکی اور مضمون ندا یہ تہا کہ جا تو اے موسی طرف فرعون
... کہ وہ حد سی گذرا ہی تکبر اور سرکشی میں پس کہہ اوسکو از روی لطف اور
مدارا کی آیا ہی تجکو خواہش اور رغبت طرف اوسکی کہ پاک ہو تو یعنی خیال رکہتا
تو کہ دل اپنا شرک اور عصیان اور لوث کفر سی پاکیزہ ہو تو اور ساتہہ کلمہ
لا الہ الا اللہ کی گویا ہو تو آیا رغبت رکہتا ہی تو ساتہہ اوسکی کہ راہ دکہلا
تجکو ساتہہ شناخت پروردگار اپنی کی پس ڈری تو عذاب اوسکی سی اور
ری تو سرکشی اور نافرمانی سی یہ آیہ دلیل ہی اوپر نہایت لطف حق تعالی
بنت بندون کی کہ جسوقت لطف اوسکا ساتہہ ایسی شخص کی کہ چار سو برس
کی ہو میں ... دعوی خدائی کیا ہو اس مرتبہ میں کہ موسی کو حکم کیا کہ اوس سی باتین نرم
کر او نسبت اوسکی لطف و مدارا کریں ساتہہ دوستون کی کس مرتبہ میں ہوونگی
ہوگا روایت ہی کہ حق تعالی نی ساتہہ موسی کی خطاب کیا کہ جا اور ساتہہ ملایمت
کی فرعونکو دعوت کر اگرچہ جانتا ہون میں کہ قبول نکریگا لیکن تا حجت اوپر اوسکی
تمام ہو اور بروز قیامت نکہی کہ تو نی طرف میری نبی نہیں بہیجا پس موسی
فرمان حق نزدیک فرعون کی گئی اور تبلیغ رسالت کی اوسنی معجزہ طلب کیا
پس دکہلایا موسی نی اوسکو معجزہ بزرگ کہ وہ قلب عصا تہا ساتہہ سانپ
کی ... معجزات کی تہی پس تکذیب کی موسی کی فرعون نی بیچ دعوی رسالت
کی ... عاصی ہوا اللہ سی یعنی بعد دیکہنی معجزہ کی ... نزدیک خدا کی ...

بلکہ حضرت موسی کا ہی پس پشت کی طرف موسی کی یعنی مونہہ اوس کی پہیرا اور ...
طاعت اوسکی سی در حالیکہ سعی کرتا تہا تا خبر ہو فی امر اوسکی مین ... ہی کی ...
پشت پہیر کر گئی بہاگا پس جمع کیا تمام لشکریون یا ساحرونکو پس ...
اونکو ساتہہ نفس اپنی کی یا منادی کی طرف اوسکی سی ندا کی پس کہا منادی نی
طرف اوسکی کیا ادنی مین ہون پروردگار تمہارا اور متولی جمیع تمہاری کامون کا
اعمید ہر تم سب سی ہون اور ارادہ وہ ... کو سطلی کہ ساتہہ جسکی کہا ہون مین ...
پہونچاتا ہون مین اور کوئی بحکم ضرر نہین پہونچا سکتا پس خدا ...
صاحب لطائف بیان کرتا ہی کہ ابلیس نی جس وقت اوس سی یہ سخن سنا ...
طاقت سننی اس کلام کی نہین ہی کس واسطی کہ دعوی الوہیت کا مین ...
کیا تہا یہ ... تمام ... نازل ہوئین فرعون کو بتقدر لاف مارنی ...
پہونچیگا مروی ہی کہ جب فرعون معجزات موسی دیکہکر ملزم ہوا ...
اوپر قوم کی ظاہر ہو طریق حیلہ اور بازی ... پیش کیا کہ اگر بالفرض خدا ...
کہ زعم موسی مین ہی اوس سی بہتر ہون کس واسطی کہ رسول وسکا موسی ہی ...
اور برہنہ ہی کہ کلاہ اوپر سر کی ہی اور ایک لکڑی بیچ ہاتہہ کی اور ...
پاؤنکی دیکہتا ہی نہ کہو ... غلام نہ چاکر اور رسول میری سب جامہائی ...
دیبا پہنتی ہین اور شوکت تمام اوپر گہوڑونکی سوار ہین اور غرق ...
مین اور خداوندان مال و منال اور خدم اور حشم مین ...
پیدا اور خداوندان موسی سی بہتر ہین پس لیا اوسکو خدا نی بعذاب آخرت ...

اور عذاب دنیا کہ غرق ہونا ہی بروایت ابن عباس ... کلمہ کی ...
... دنیا کلام اول ما علمت لکم من الہ غیری اور کلام اخری انا ربکم الاعلی اور ...
... کا چالیس برس کا تہا اور بروایت دوسری پس بروایت ابن عباس سی نقل
ہی کہ موسی نی مناجات کی کہ بار خدایا مہلت کیون دی فرعونکو چار سو برس کہ دعوی
انا ربکم الاعلی کرتا تہا اور تکذیب آیات اور رسولون کی کرتا رہا حق تعالی نی
وحی کی طرف موسی کی کہ وہ بندونکو خلق ... فضلا ... حکم کی ... آدمیونکی
... کرتا تہا اور اونکو ... وسی منع نہین کرتا تہا مین کہ مجازات اوسکی کو جانا
دنیا مین اور یہ سبب اسکی چہوڑا مین نی ... دنیا سی محفوظ ہوا ...
بیچ عذاب کرنی فرعونکی ہراینہ بندہ ہی اور عبرت ہی واسطی اوس شخص کی کہ ڈری
... زمانی سی مخنث ہوکر سر اوپر خط فرمان کی رکہی ... ءانتم اشد خلقا ...
... منکران حشر اور نشر سخت تر ہو نزدیک اکی اندروی پیدا کرنی کی
آسمان ساتہہ اس عظمت کی اور جب تم جانتی ہو کہ آسمان با وجود عظیم الجثہ اور سخت
کی پیدا کیا ہوا خدا کا ہی پس کیونکر وہ قادر نہو کہ بار دیگر تمکو پیدا کری بعد اسکی
... بیان کیفیت پیدا کرنی آسمان کی کہتا ہی کہ بنا کیا مینی اوسکو ساتہہ ... طرح کی کہ اونچا
سقف اوسکی کو یعنی مقدار ذہاب اوسکی کو بیچ سمت علو کی ... مرفوع کیا کہ ...
سی پانسو برس کی راہ ہی پس تسویہ کیا اوسکو ... قصور ... تفاوت ... اوسکو
کامل کیا ... کو موجب صلاح اوسکی کا ہی کواکب اور ...
... اور باہر کیا روشنی آفتاب اوسکی اور زمین کو بعد پیدا کرنی آسمان کی

بچھایا اور مضبوط کیا وہی آرام یعنی خلائق کی اوپر اوسکی اور ایک روایت مین آیا ہی
کہ حق تعالی نے پہلی زمین کو پیدا کیا اور سبکو نیچی کعبہ کی جمع کیا بعد اسکی آسمان کو پیدا کیا
پھر جبرئیل کو حکم ہوا زمین کو کعبہ کی نیچی سی پھیلا دی جسطرح سی کہ لپٹی ہوئی کو کوئی
بچھاتی ہی اور عبد اللہ بن عمر سی مروی ہی کہ حق تعالی نے پہلی زمین کو مربع خلق کیا
بطریق خانہ کعبہ بلکی رکھا اور راہ سکو اوپر پانی کی رکھا اور بعد دو ہزار سال کی
آسمان وغیرہ کو پیدا کیا اور جب آسمان مخلوق ہوا زمین کو پھیلایا بیچ اوس حالت کی
زمین سی نکالا اسی پانی کو اور چراگاہ اور گیاہ اوسکی کو اور پہاڑون کو محکم اوسپر
کیا اور راون سبکو پیدا کیا وہی برخوردار ہی تمہاری اور وہی چارپایون تمہاری کی
فَإِذَا جَاءَتِ الطَّامَّةُ الْكُبْرَىٰ تا آخر سورہ پس جس وقت آوی
بلیہ بزرگ کہ بالا سب بلاؤنکی اور غالب اوپر تمام انکی
اونکی جب جاوین وہ قیامت ہی یا نفخہ دوسرا یا وہ ساعت کہ اہل دوزخ کو
دوزخ کی لیجاوین اور اہل بہشت کو طرف بہشت کی پہنچاوین یاد کرے اوس روز
کہ یاد لاوی آدمی اوس چیز کو کہ کیا بیچ عمل کی خیر و شر سی یعنی نوشتہ سبکو دین
پڑھین اور بیچ اوس روز کی نامہ اور صحیفہ کرین جو اعمال
کہ کسنی وہی زیادہ کام کو نہ کیا اور بچار ہو وہی کہ کیون کیا اور ظاہر کی جاوی دوزخ
واسطی اون لوگونکی کہ دیکھتی ہین یعنی اوس مرتبہ مین ظاہر ہوگی کہ ہر ایک
ہووی اوسکو دیکھی پس لیکن جو شخص کہ گذرا ہو حد وہ خدا سی کہ بیان اور طاغی
ہی اور ساتھہ اوسکی ایمان نہ لایا ہو اور قبول کیا ہو زندگانی دنیا کو پس بیشک

ہی آرام گاہ اوسکی نقل ہی کہ بیچ شان اوسکی کی نبی نے قصہ قیامت کی نہایت
ہی اور ساتھہ اوسکی تقادر ہو پس خلاف نفس کا کرکی خدا سی ڈری اور اوس سی
منع ہی بازرہی اور پچھی تہدید اور وعید کی خطاب ساتھہ رسول کی کرکی فرمایا
کہ پوچھتی ہین تجھسی ای محمد احوال روز قیامت سی کب ہوگا قیام اوسکا
ہی توباد وقت اوسکی سی وہی وقت کی یعنی علم قیامت ساتھہ تیری تعلق نہین رکھتا
اور جگہ اوسمین دخل نہین ہی اور طرف پروردگار تیری کی ہی موضع نہایت علم
قیامت اور کسی دوسری کو اوس سی خبر نہین ہی مروی ہی کہ کفار پیغمبر خدا
صلی اللہ علیہ وآلہ ساتھہ وقوع قیامت کی الزام کرتی تھی حضرت رسالت بسبب اونکی
سبب ذکر قیامت کرتی تھی اور حق تعالی سوال کرتی تھی حق تعالی نے فرمایا کہ تم
تو جانی قیامت سی اور پر کس چیز کی ہی یعنی علم قیامت حق تیرا نہین ہی اوس کی
سوال مت کر پس بحث قطع طمع کی اس علم سی فرمایا ہی کہ نہین ہی تو مگر ڈرانی والا
اوسکا کہ ڈری قیامت سی یعنی تو مبعوث نہین ہوا کہ وقت قیامت کو اعلام کری تو
بلکہ وہی کہ کچھ فائدہ جسمین ہین اوسکی ترتیب نہین ہی بلکہ مبعوث ہوا تو کہ
گنہگار ڈرانا اونکا کری تو اہوال اوسکی سی تا وہ اوس سی ڈرین اور مستعد اوسکی ہون
گویا کہ وہ کی کفار دیکھتی ہین اوس روز کو کہ آئی وہ کی سی پوچھتی ہین
دنیا کی بیچ قبر کی مگر ایک شب یا دو روز یا چاشت اوس روز کا کہ
یعنی ہول سی اوس روز کی زندگانی دنیا کو بھول جاوینگی اور دنیا
معلوم کرینگی کہ نہین رہی بیچ دنیا کی مگر بقدر شب بیگاہ یا ایک یا چاشت گاہ کی

زبر و بینات سورۂ و نازعات ... الآیات ... والرجفة

سات حرف ... زبر اور نگی سات سی ... ہوتی ہین نکل اوس سی یہ ...

سبط احمد الامین الحسین الشہید ولد الاردفة ...

سو ... ہوتی ہین نکل اوس سی یہ عبارت علی النهاد ...

... نایدکرتی ہی اوسکو ... اوسکی ...

روایت ہی سلیمان بن خالد ... ابو عبد الله علیه السلام ...

[illegible]

زبر اور نگی ایک ہزار ... ہوتی ہین نکل اوس سی یہ عبارت

[illegible]

اياتها ... سورة عبس مكية حروفها ...

سورہ عبس کی ہے [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدای رحمن رحیم

عبس وتولى ۞ ان جاءه الاعمى ۞ وما يدريك لعله يزكى ۞

[illegible]

او يذكر فتنفعه الذكرى ۞ اما من استغنى ۞ فانت له تصدى ۞

[illegible]

وما عليك الا يزكى ۞ واما من جاءك يسعى ۞ وهو يخشى ۞

[illegible]

فانت عنه تلهى ۞ كلا انها تذكرة ۞ فمن شاء ذكره ۞

[illegible]

في صحف مكرمة ۞ مرفوعة مطهرة ۞ بايدي سفرة ۞ كرام

[illegible]

بررة ۞ قتل الانسان ما اكفره ۞ من اي شيء خلقه ۞ من نطفة

[illegible]

خلقه فقدره ۞ ثم السبيل يسره ۞ ثم اماته فاقبره ۞ ثم

[illegible]

اذا شاء انشره ۞ كلا لما يقض ما امره ۞ فلينظر الانسان

[illegible]

الى طعامه ۞ انا صببنا الماء صبا ۞ ثم شققنا الارض شقا ۞ فانبتنا

[illegible]

فيها حبا ۞ وعنبا وقضبا ۞ وزيتونا ونخلا ۞ وحدائق غلبا ۞ و

[illegible]

فاكهة وابا ۞ متاعا لكم ولانعامكم ۞ فاذا جاءت الصاخة ۞

[illegible]

يوم يفر المرء من اخيه ۞ وامه وابيه ۞ وصاحبته وبنيه ۞ لكل امرئ

[illegible]

مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَأْنٌ يُغْنِيهِ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُسْتَبْشِرَةٌ وَوُجُوهٌ

یعنی بعض مونہ اوس دن روشن ہونگے ہنستے خوش ہوتے اور بعض مونہ اوس دن

يَوْمَئِذٍ عَلَيْهَا غَبَرَةٌ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ع

اوس پر اور اونکی غبار ہوگا کہ چہرہ لی کی اونکو ہوگی سیاہی یہ لوگ وہ وہی کہ کافر ہیں بدکار

ابی بن کعب سی مروی ہی کہ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو بس سورہ

پڑہی بیچ روز قیامت کی مونہ اوسکا ہنستا ہوا اور مستبشر ہوگا اور جو عبد مندی تمل کی

سورہ عبس کو پڑہی ساتہہ سورہ واذا الشمس کورت ٹہکانا بوستان خدا مین ہوا اور بہشت مین بیچ

ظل ظلیل اور کرامت رب جلیل کی ہوا اور مقربان درگاہ خدا سی ہوتا عبس وتولی

ان جاءہ الاعمی روایت ہی کہ عبد اللہ بن ام مکتوم ایک مرد نابینا نزدیک جناب رسالت

مآب کی آیا جس وقت کہ صناد قریش نزدیک اونکی حاضر تہی مانند ابو جہل بن ہشام کی اور

عباس بن عبد المطلب اور ولید ابن مغیرہ اور امیہ بن خلف اور عتبہ بن ربیعہ اور بہائی اوسکا شیبہ بن

ربیعہ اور سوائی اونکی اور حضرت دعوت اسلام کی کرتی تہی اور اسلام اونکا

اونکی گفتگو کرتی تہی اور دعوت کرتی تہی اونکو اور حرص ایمان سی بالکلیہ خاطر شریف

طرف اون لوگون کی تہی ابن ام مکتوم نی نہ جانا کہ حضرت ساتہہ اونکی مشغول ہین ناگاہ

اور کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ جو کچہ حق تعالی نی تجکو سکہلایا ہی اوس میں سی مجکو

بہی سکہلا اور مکرر یہی کلمہ کو کہا کیا رسول حضرت کی کہ صناد قریش کی

اتباع رسول کی اندہی اور ضعیف اور بندی ہین بس ہی کراہت ہوکر ایمان سی اور اعراض فرمایا

ابن ام مکتوم کی طرف سی اور اعراض و روگردانی کی حضرت نی اوس وقت

تب جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئی یعنی ترش رو ہوا اور مونہ پہیر لیا کہ آیا طرف اوسکی اندہا یعنی عبد اللہ بن ام

مکتوم اور کس چیز نی دانا کیا تجکو ساتہہ حال ابن ام مکتوم کی شاید کہ وہ پاک ہو تمام عیب سی

ساتہہ تعلیم چیز کی طرف اوسکی یا نصیحت ساتہہ اوس چیز کی کہ نہین جانتا ہی وہ

پس نفع دی اوسکو پند و نصیحت مراد یہ ہی کہ تو نہین جانتا ہی اوس چیز کو کہ ترغیب ہی ابن ام

مکتوم نزکیہ نفس ہی مانند کرتی ہی پس کہ سوالی عرض کرتا ہی توجیح اس آیت کی لطف

جانب ملک کریم سی طرف رسول حبیب اکرم کی کہ سوالی کی بیچ ذکر جو بس اور روی

کی اوسکو مخاطب کیا اور نہ کہا عبس وتولی عنک اور بعد اوسکی ذکر اوسکا ساتہہ ضمیر غائب

کی کیا ہی اور لیکن وہ شخص کی تو نگری کرتا ہی یا بی نیازی رکہتا ہی ایمان سی پس تو بیچ طرف

اوسکی آیا ہی وہ نہین ہی اوپر تیری وبال اوسکا بیچ اوسکی کہ مستغنی پاک ہو ساتہہ اسلام

کی اور اونکی اوپر تیری نہین ہی بلاغ ہی اور بس تو کیا باعث ہوس تیرا کیا ہوا اور اسلام

مستغنی کی کہ سبب اوسکی اعراض کرتا ہی تو اوس شخص سی کہ اسلام لایا اور لیکن جو شخص کہ

بیچ اوس حالت کی کہ دوڑتا ہی بطلب تعلیم یعنی ابن ام مکتوم اور وہ ڈرتا ہی خدا سی یا اذیت

کفار سی بسبب آنی کی نزدیک تیری یا خائف ہی اس سی کہ ہووی بسبب عمی اور نہ ہو کوئی

کہ پکڑی ہاتہہ اوسکا تفحص خیر و رشد مین تو اوس سی اعراض کرتا ہی تو مراد یہہ ہی کہ مثل

تیری لائق نہین ہی کہ بطلب مستغنی کی اہتمام کری تفحص بیچ ہدایت فقیر اوسکی منقول ہی کہ جبرئیل

اون آیات مذکورہ کو اوپر حضرت کی تلاوت فرماتا تہا اور بشرہ مبارک کا متغیر ہوتا تہا اور بیچ

حدیث کی ہی کہ سید عالم بیچہی ابن ام مکتوم کی روانہ ہوئی اور اوسکو پہیر لائی اور ردای

اپنی بچہائی اور اوسکو اوپر اوسکی بٹہلایا اور انواع لطف فرمایا اوس چیز سی کہ کہتا

تعلیم سے بنا مرمی رکہا اور بعد اوسکی ہر گاہ اوسکو دیکہتی فرماتی تہی کہ رحمنا میں
فیہ ربی هَلْ اَتٰى مین حاجۃ ہوئی علم اوسی وہ شخص کہ عتاب کیا پروردگار نے ہی
بنی کچہ حاجت کسیا نی او دو مرتبا اوسکی بعین بیچ مدینہ کی خلیفہ کیا بیچ او حالت
و ملی ایسی ان اشرف بیجانی تہی مروی ہی کہ وہ حضرت بعد اس کی ہرگز او
کسی فقیر کی رو ترش نہوی اور وطلی غنی کی انصدی نفرمائی معلوم کر عتاب
کا وطلی ترک اولی کی ہی اوس حضرت سے نہ یہ کہ صدور اس صورت کا او
ہوا ہو سو طلی کر کہت اور اعراض و سکا سوا ادب بن مکتوم تہا کہ حق انحضرت کا
تہا لیکن تو تم یہہ ہوتا ہی کہ اعراض انحضرت کا اوسی وطلی فقر کی رہا ہو اور توبہ
طرف صنادید قریش کی وطلی غنا اوکی یہہ امر تہا کلا نفقط سوطلی تہا کہ وہ اسلام
اور رغبت نکرین کہ اتباع پیغمبر غنا مین ور لیکن قبل اسکی حال عمار او رسلمان او
کہ فقر تہی معلوم ہی کہ ایسی جناب پیغمبر خدا کس قدر خوش خلق تہی اور دوسری
اور یہ بوسل ور اعراض ساتہہ انوسی کی برابری پس وہ متکلم نوم ہو کا اوسی
نزول اس آیت کا اوپر انحضرت کی سو طلی ہی کہ نہایت خلق ہی تحمل ہون
معلوم کر کہ ایمان مومن کی کہ کہدا ہوا اولی ہی ہی مانعت شرک سی اطلی طبع ایمان
اوسکی کی او رسوائی سکی جناب صادق علیہ السلام سے روایت ہی کہ بیہ آیت
ایک بنی امیہ نمنازل ہوا کہ نزدیک جناب رسالت کی بیٹہا تہا اور ابن مکتوم
دیکہا اوسنی تنفر کیا او دہن کو کہینچ لیا آیا اوسکا اوس سی مل نہ بادی ہو
اور مرض کیا حق تعالی نی اس آیت کو بہیجا اور عتاب کیا کرہت او اعراض ہوگی

قُتِلَ فی کلا انہا تذکرۃ اشارت ہو تذکرہ ورشی او معنی پیمبر
سی اور اقصدی سی جو نصیحت کہ وہ آیات قرآنی ایک پند ہی نصیحت کو یعنی وہ سے
تنفا ہو سا ساتہہ اوسکی اور عمل کرنا موجب اوسکی پس جو چاہی متذکر ہی اسکو او
وہ بیش نکری کسو طلی کہ نام خبیار کی بیچ قبضہ قدرت اوسکی کہی ہوی وہ قرآن کہ
دیکو ہو ثابت ہی بیچ صحیفہا ئی لکہی ہوی کی لوح محفوظ میں یا ثبت ہی بیچ ان کی
صحف انبیا کی مانند قول حق تعالی کی اِنَّ هٰذَا لَفِی الصُّحُفِ الْاُوْلٰى بزرگ کہ نامت
قدر کی او نہایتی کی ہی طرف تمام منتہی کی یا طرف بلندی قدر کی اور پاکیزہ کی گئی
اور جناب ور الاستشہ شیطان ہی کسو طلی کہ مس او سکا نہین کرتی مگر مطہرین ساتہہ
لکہنی والی کی یعنی فرشتون کی وسکو لکہا ہی کہ پیغام پہچانی والی ہین درمیان خدا اور
رسولان کے یا قرا اسفر ہی یک تلاوت اوسکی کرتی مین اور فضیلت نسا ہے
نقل کی گئی جناب صادق صلوات اللہ علیہ فی فرمایا کہ مراد حافظان قرآن ہین اور
عالم اوسکی او نزدیک بعضی کی مراد صحابہ نقل ہین کہ بزرگ ہین نزدیک خدا
کریم مین مومنین ساتہہ استغفار کی وطلی انکی اور نیکوکار ہی بار وفی در جنیم المنان ہی
اور متقی ہین مقاتل سی مروی ہی کہ قرآن بیچ شب قدر کی لوح محفوظ سی طرف آسمان دنیا
نازل ہوا ساتہہ ہاتہہ فرشتوں کی کہ لکہنی والی تہی اوسکی اب بیان حال کفران فرماتا
لعنت کیا گیا اور رحمت سی دور ہوا آدمی یعنی کافر جس چیز نی کافر کیا اوسکو باوجود
اون گواہون کی اوپر توحید کی او ظہور آیات اور معجزات کی اور صداقت اسلام او حقیقت
کی کیا کفر انی ہیا ہی کہ مراد اوس سی امیہ بن خلف ہی اور بعضون کی نزدیک عتبہ

برن اپنی سبب ہی کہ بیچ زیارت خدا کی تہا اور ہرگز نظر نہیں کرتی اپنی بیچ کی کہ [illegible]
پیدا کیا ہی خدا نی اسکو مقدار تہوڑی پانی منی کی پیدا کیا اوسکو پس آمادہ کیا بیچ [illegible]
صلاح اوسکی کا تہا جیسا اور شکل اور بنایا اوپر طریق مناسب کی پس راہ [illegible]
شکم مادر سی آسان کیا اور اوسکو ساتہ اوس چیز کی کہ بہتر علم اوسکی کو ہی کیا [illegible]
علیم کیا تا نکلنا متولد ہو یا الہام کیا اوسکو اوپر سبیل خیر اور شر کی اور اوسکو اختیار [illegible]
دیا بیچ اوسکی پس مارا ہی اوسکو بیچ وقت انتہائی عمر کی پس امر فرمایا اوسکی [illegible]
لیجانی کا یا اسکو صاحب قبر کیا پس جس وقت کہ چاہی خدا زندہ کری اوسکو [illegible]
حشر کا بند ہی ساتہ مشیت کی قولہ کلا لما یقض ما امرہ اور چاہی کہ [illegible]
وسیلہ نہیں ادا کیا ہی اوسکو جو کچہ فرمایا خدا نی یعنی ساتہ عہد اور میثاق کی [illegible]
اور ساتہ ایمان کی اور طاعت کی گردن نہیں رکہی بعد اوسکی ذکر نعمات کا کرتا ہی [illegible]
زمان [illegible] کی محتاج ایسی ہی پس چاہی کہ نظر کری آدمی بیچ وجہ طرف کہانی [illegible]
اور دیکہی کہ ساتہ کس طرح کی احداث کیا جاتا ہی پس کیا دیکہی کہ گرایا ہمنی پانی کو [illegible]
اور وہی گرانی کی پس شگافتہ کیا ہمنی زمین کو جو حق شگافت ہی [illegible]
دیکہی کہ پس بجایا ہمنی بیچ زمین کی دانہ کو کہ قوت اوس ہو مانند جو اور گندم [illegible]
اور درخت انگور اور رطب اور درخت زیتون اور خرما اور باغین [illegible] اور درختان [illegible]
تناور کو یا بہت اور انبوہ اور میوہ ہای تر اور چراگاہ یا میوہ ہای خشک [illegible]
ہی لیکن نزدیک معظم مفسرین کی معنی چراگاہ کی ہی [illegible]
تمہاری کی اور واسطی مانند چہار پایان تمہاری کی [illegible] اشیا مذکورہ [illegible]

[illegible] کیا [illegible] اور بعضی کہتی نعمات وغیرہ کی بیچ احوال قیامت کی [illegible] آدمی کو پس
جس وقت آوی آواز کرنی والی یعنی [illegible] سبب شدت صوت کی کہ جو کسی پیدا ہو جاتی
[illegible] ثانیہ ہی اوس روز کہ بہاگی مرد برادر اپنی سی باوجود انس اور ہمراہی کی اور
مادر اپنی سی باوجود کثرت حقوق کی کہ مادر کا اوپر اوسکی ہوتا ہی اور حرمت شفقت کی
اوپر اوسکی ہوتی ہی اور باپ اپنی سی باوجود شفقت اور عطوفت کی کہ اوسکی [illegible] ہی
اور جورو اپنی سی باوجود اوسکی کہ مونس روز کا ہی اوسکی اور فرزندان اپنی سی باوجود
[illegible] دل اپنی اوسکی دنیا میں اور وجہ فرار کی اوسکی یہ ہی کہ سبب شغل کی بیچ کار
[illegible] اور اضطرار اسکا قیامت میں ساتہ احوال اپنی کی اور بعضی کہتی ہیں مراد مرد [illegible]
[illegible] ہی [illegible] سبب [illegible] بیچ اوس روز کی ایک کام کہ مشغول [illegible]
اور اسمیں سبب گرفتاری اون کا [illegible] اوسکی کی نہیں مشغول ہوتا ہی [illegible]
[illegible] وجہ جناب رسالت سی روایت کی ہی کہ [illegible] فرمایا کہ [illegible]
[illegible] کو [illegible] باتیں [illegible] اور [illegible] بیچ [illegible]
[illegible] اور بیچ کان اوسکی [illegible] بیچ اوس روز کی [illegible]
[illegible] کو [illegible] اور بہت گرفتاری [illegible] مشغول [illegible]
[illegible] لکل امرئ منہم یومئذ شان یغنیہ وجوہ یومئذ [illegible]
بیچ اوس روز کی روشن اور درخشان اور خندان اور فرخناک اور شادمان سبب [illegible]
[illegible] داخل ہونی روضہ رضوان کی اور [illegible] باغ جنان [illegible] اور
[illegible] اور بعضی موہنہ ہونگی بیچ اوس روز کی اوپر اوسکی غبار اور [illegible]

سو ہوگا نار کی نزدیک وکہ نہی آتش دوزخ اور انواع عذاب کی وہ لوگ اوپر منہون انکی

سیاہی اور گرد و تیشی ہوتی ہی وہ وہی ہین [illegible] والی نابکار یعنی فجور کی جمع کرنی

ہین لہذا ایسا ہی اون لوگون کی مانند زنگیون کی [illegible] منہ سیاہ [illegible] اہل ایمان کی [illegible]

بدون قترہ کی **تکملہ** زبر و بینات سورہ عبس قوله بایدی سفرة کرام بررة

زبر اونکی [illegible] سی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت [illegible]

محمد الحسن و الحسین و علی و محمد و جعفر و موسی و علی و محمد و علی [illegible]

الہادی قوله قتل الانسان [illegible] زبر اونکی سات سی [illegible]

اوس سی یہہ عبارت یعنی یہ علی علیہ السلام النقباء قوله ما اکفره سات [illegible]

ہین زبر اونکی تین سی [illegible] اوس سی یہہ عبارت یعنی [illegible]

[illegible] من نطفة یہہ حرف ہین زبر اونکی چھہ سی انتیس ہوتی ہین اور بینات

اونکی ایک سی ہین ستہتر ہوتی ہین اور مجموع اون دونو کا سات سی [illegible]

ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت ای من نطفة الانبیاء [illegible]

ایاتها ۲۹ کلماتها ۱۰۴ سورة التکویر مکیة حروفها ۴۲۵

سورة کورت مکے مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین نام سے اللہ کے بخشنے والے مہربان کے

اذا الشمس کورت ۝ واذا النجوم انکدرت ۝ واذا الجبال

جس وقت کہ آفتاب کی روشنی زائل ہوجاوے اور جس وقت ستارے تاریک ہوجاوین اور جس وقت کہ پہاڑ

سیرت ۝ واذا العشار عطلت ۝ واذا الوحوش

چلائے جاوین اور جس وقت گابہن اونٹنیان معطل ہوں اور جس وقت وحشیان

حشرت ۝ واذا البحار سجرت ۝ واذا النفوس زوجت ۝

جمع کی جاوین اور جس وقت دریا جل جاوین اور جس وقت نفس مل جاوین جوڑون سی اور

واذا الموءودة سئلت ۝ بای ذنب قتلت ۝ واذا الصحف نشرت

جس وقت زندہ گاڑی ہوئی سوال کی جاوی کہ کس گناہ کی ماری گئی اور جس وقت نامہائی اعمال کشادہ

واذا السماء کشطت ۝ واذا الجحیم سعرت ۝ واذا الجنة ازلفت

اور جس وقت آسمان کی کھال کھینچی جاوی اور جس وقت دوزخ جلائی جاوی اور جس وقت بہشت نزدیک کی جاوی

علمت نفس ما احضرت ۝ فلا اقسم بالخنس ۝ الجوار

معلوم کرلیگا ہر نفس اوسکو کہ حاضر کیا پس قسم کھاتا ہون مین ساتھ ستارون چھپنے والون کے

الکنس ۝ والیل اذا عسعس ۝ والصبح اذا تنفس ۝ انه لقول

[illegible] اور قسم رات کی جس وقت کہ تاریک ہووے اور قسم صبح کی جب روشن ہووے تحقیق یہہ قرآن کلام ہے

رسول کریم ۝ ذی قوة عند ذی العرش مکین ۝ مطاع

پیغامبر بزرگ کا یعنی جبرئیل کا صاحب قوت ہی نزدیک صاحب عرش کی مرتبہ والا ہے مطاع ہی

ثم امین ۝ وما صاحبکم بمجنون ۝ ولقد راه بالافق المبین

وہان امانتدار اور نہیں ہی صاحب تمہارا یعنی محمد مجنون اور البتہ دیکھا اوسکو بیچ کنارہ آسمان روشن کی

وما هو علی الغیب بضنین ۝ وما هو بقول شیطان رجیم

اور نہیں ہی وہ اوپر غیب کی بخل کرنی والا اور نہیں ہی وہ قرآن کلام شیطان راندہ گئی کا

فَاَیْنَ تَذْهَبُوْنَ ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ لِمَنْ شَآءَ مِنْکُمْ

پس کہاں جاتے ہو تم ۝ نہیں ہے یہ قرآن مگر نصیحت واسطے عالم کے واسطے اوس کے جو چاہے تم میں سے

اَنْ یَّسْتَقِیْمَ ۝ وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

کہ سیدھا ہو راہ پر ۝ اور نہیں چاہتے ہو تم مگر یہ کہ چاہے خدا کہ پروردگار عالم کا ہے

ربع

بروایت ابی بن کعب جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے مروی ہے کہ جو شخص
اذا الشمس کورت پڑھے حق تعالی اوسکو بیچ پناہ اپنی کے رکھے رسوائی قیامت سے
اوسوقت کہ صحیفہ اوسکا نشر کریں روایت ہے ابوبکر سے کہ کہا اونہوں نے کہ جناب سے
پوچھا میں نے کہ پیری نے جلدی طرف تیری رو کیا فرمایا سورہ ہود اور واقعہ اور
اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے مجکو بڈھا کر دیا قولہ تعالی اذا الشمس کورت
جسوقت کہ آفتاب بالکل پیچیدہ ہو اور چھپا دیا جاے نور اوسکا آفاق سے [illegible]
اور جسوقت کہ ستارے تیرہ ہوں یعنی جرم اونکا بے نور ہو [illegible] گر پڑے
آفتاب اور ستاروں کو بیچ جہنم کے ڈالیں گے تا پوجنے والے اونکے جانیں کہ وہ
الوہیت نہیں رکھتے ہیں اور معبود ان باطل ہیں اور جسوقت کہ پہاڑ بعد اوکھڑنے [illegible]
اپنی جگہ سے روان کئے جائیں روی زمین سے بیچ ہوا کے مانند ابر کی روان ہوں اور جسوقت
کہ ماندہ اونٹنیاں [illegible] حمل اونکی گیارہ مہینے ہوں اور قریب جننے کی ہو چھوڑ دیں اونکو
متوجہ اونکی نہوں باوجودیکہ نفیس ترین مال سے نزدیک عرب کی اور جسوقت کہ
جانور وحشی جمع کئے جائیں گے بیچ ایک جگہ کی اور سب بالکل مختلط ہوں [illegible]
کو حال [illegible] فنا [illegible] کہ حیوانات کو واسطے قصاص کی محشور کرینگی [illegible]

[illegible] محشور کرینگی اور بعد قصاص [illegible] کی اونکو خاک کرینگی اور [illegible]
پرندگان [illegible] کہ آدم کو اوس سے سرور ہوا اور موجب عبرت ہو بصورت اونکی سے
طاوس وغیرہ کی اور جسوقت کہ سب دریا ملے جائیں یعنی شیرین و ملح سب دریا ایک
ہو کر گرم کئے جائیں واسطے تعذیب اہل نار کی ابن عباس سے نقل ہے کہ جسوقت روز قیامت
حق تعالی آفتاب اور ماہ اور ستاروں کو لپیٹ کی بیچ دریا کی ڈالیگا اور بعد اوس کی
[illegible] ہے کہ تمام دریا بھرا ہوا آگ سے ہو جاوے اور بعضے کہتے ہیں کہ بخار جہنم [illegible]
جہنم کو بھرا ہوا [illegible] گرم [illegible] بدن [illegible] سیلان [illegible]
مروی ہے کہ جب حدوث روز قیامت کا ہوا آدمی اوس سے غافل اور [illegible]
بیچ بازاروں کی ساتھ سودا اور معاملہ کی مشغول ہوں گے ناگاہ دیکھیں گے کہ روشنائی [illegible]
زائل ہوئی اور بیچ اسکی حیران ہیں کہ آفتاب کو کیا ہوا اور اسی حال [illegible]
ہو جائیگا کہ ستارے آسمان سے گرین اور بیچ اس اندیشہ کی تھی کہ پہاڑ زمین [illegible]
اوڑیں اور مانند گرد کی اوپر ہوا کی اوڑیں جنی بیچ آدمیوں کی ملینگی اور آدمی [illegible]
[illegible] اور وحوش اور طیور بالکل مختلط ہوں بیچ حال [illegible]
ساتھ آدمیوں کی کہیں کہ ہم باقی ہیں اور اوس [illegible] کو تحقیق خبردار کرتی ہیں [illegible]
[illegible] دریاؤں کو کہ آگ ہوئی ہیں اور بھڑکتی ہیں اور شعلہ مارتی ہیں اور بیچ اسی [illegible]
[illegible] آسمان پھٹ جائیں اور ایک ہوا پیدا ہوگی کہ سب کو ہلاک کریگی اور ابن عباس
مروی ہے کہ یہ چھ علامت کہ مذکور ہوئی ہیں بیچ دنیا کی [illegible] اور چھ دوسری بیچ
آخرت [illegible] اول یہ ہے کہ جسوقت نفس [illegible]

یعنی اونمازیونکی صالح کو ساتھ صالح کی اور طالح کو ساتھ طالح کی یا ہر یکو ساتھ [illegible]
اوسکی کہ جمع کرین یا سکو شکل اپنی کی نجوان شکل کی آتارا او عصاہ کی ترین ساتھ جنگل [illegible]
اور اہل ایمان اور طاعت کو ساتھ اہل بہشت کی اور جسوقت کہ دختر زندہ در گور
ہو جسین جانین یعنی ساتھ کس گناہ کی ماری گئی اور فائدہ اس سوال سی توبیخ اوس
کی اور الزام کرنا ہت کا اور باوا کی یعنی غرض اس تنبیہ سی سرزنش ہو وہلی باپ
اوسکی کہ اکثر گور زن در گور کرتی مین اور بہ سوم جاہلیت سی تہا کہ مردی بی [illegible]
کی زندی [illegible] تہا اور کی ایسی کہ آدمی کی کی [illegible] سکو لاتی [illegible]
رکہتا تہا اوسکو [illegible] پہر بہیجتا تہا اور اگر چاہتا تہا کہ مار ڈالی چہ [illegible]
رکہتا تہا پس اوسکی کو کہتا تہا کہ سکو خوشبو کر ساتھ خوشبو اپنی چیزکی کہ بیچ خانہ [illegible]
اوسکی اوسکو لیجاتا ہون مین او بیچ جنگل کی گور کہود رکہتا تہا اور اوسکو کنارے اوس [illegible]
لیجاتا تہا اور اوسی کہتا تہا کہ بیچ اس جاہ کی نگاہ کر جب وہ نگاہ کرتی تہی ہاتہ [illegible]
مارتا تہا اور اوسکو گورمین ڈال دیتا تہا اور اوسپر خاک چہرکتا تہا قیس بن عاصم اگر [illegible]
نزدیک جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی آیا اور کہا یا رسول اللہ مین نی بیچ [illegible]
دختر اپنی کو زندہ در گور کیا عذر اوسکا کیونکر کر دن مین فرمایا کہ ہر شتہ سی بندہ آزاد
کیا او جسی [illegible] بندہ نہین ہی کہا و جہلی ہر شتہ کی ایک شتر قربہ دی اور [illegible]
اور اوسوقت کہ نامہ ہائی اعمال بیچ وقت مرگ بندونکی لپیٹ کی ڈال دیا ہو [illegible]
نزدیک حساب کی نامہ اعمال اوسکا اور اوسکی ظاہر ہو تا وہی مردی ہی کہ ای فرزند [illegible]
صحیفہ تیرا لپیٹا جاتی اور ہر عمل تیرکی بعد تکی بیچ روز قیامت کی اوسکو کہولین پس

[illegible] کو مردہ نظر کری بیچ اوس چیزکی کہ املا کرتا ہی بیچ صحیفہ اپنی کی اور اوسکی [illegible]
[illegible] کری اور بعضی کہتی ہین مراد نشر سی منتشر کرنا ہی درمیان صحاب اور [illegible]
بیچ نامون درمیان آدمیونکی پراگندہ کرین اور ہر آدمی نامی اپنی اوٹہا [illegible]
مروی ہی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی بیچ روز قیامت کی صحیفہ [illegible]
[illegible] پران ہون صحیفہ مومن کا اوپر دست راست کی اور بیچ اوسکی لکہا ہو فی
جَنّةٍ عالِیَةٍ اور صحیفہ کافر کا بیچ ہاتہ بائین کی اور اوسمین لکہا ہو فی سَمُومٍ وَحَمِیمٍ
اور اوسوقت کہ آسمان پراگندہ ہو اور بالکل کہینچ جاوی مانند کہینچنی پوست کی
[illegible] اور مانند اوٹہانی پردہ کی اوپر کسی چیزکی اور بعد تکی اوسکو بالکل لپیٹین اور
اوسوقت کہ دوزخ روشن کی جاوی آگی سی زیادہ و اور اوسوقت کہ بہشت نزدیک
[illegible] ساتہ دوستان خدا کی وہلی داخل ہونی کی اور دکہلائی جاوی [illegible]
[illegible] مومن کی تا موجب سرور اور [illegible] وہلی [illegible] جواب شرط مذکور کا
[illegible] عَلِمَتْ نَفْسٌ مَا أَحْضَرَتْ تم امین جانی ہر نفس اوس چیز کو کہ حاضر کیا ہو
[illegible] خیر اور شر سی مراد یہہ ہی کہ جب تک آدمی اوس عمل کو ذکر ہوی بجا لائی
نہین جانتا ہی کہ کیا ہی اور جب جانی کہ ساتہ ہر خیر کی ایک کرامت ہی اور ساتہ
ہر شر کی ایک ملامت ہی اوپر نیکی کی مسرت کی اوسکو جلی زیادہ نہین کیا مین نی [illegible]
[illegible] کہ کسو وہلی کیا مین پس البتہ سو گند کہاتا ہون مین ساتہ رجوع کرنی
[illegible] کی بعد جانی کی اوسی جانی والی مین یعنی دہشتی آتا کی جیہی الا امیر المومنین صلوات اللہ علیہ
[illegible] مروی ہی کہ مراد ساتہ ان نجوم کی پانچ ہین کہ اوسکو خمسہ متحیرہ کہتی ہین [illegible]

اور زحل اور عطارد اور زہرہ اور قمر ہین کہ ساتھ شمس کی اور ... رجوع
اور رجوع کرتی ہین یہانتک کہ بیچ شعاع شمس کی ہوجاتی ہین پس خنوس اونکا
ہی اور کنس اونکا چھپ جانا بیچ شعاع شمس کی اور بعضون نی کہا ہی کہ مراد
کواکب ہین کہ کنس اونکا بیچ دن کی ہی یعنی غایب ہوتی ہین انکہون سی اور ...
شب کی یعنی بیچ شب کے اوپر چمکتی اپنی کی آتی ہین اور سوگند ساتھ وقت
رات کے کہ آگے آوے اور ہوا کو تاریک کری یا پہر جاوی
ظلمت اوسکی کو زائل کری اور سوگند ساتھ وقت صبح کی کہ دم ماری یعنی طلوع
کری اور روشنائی دراز ہوا اور جواب قسم کا یہ ہی کہ بدرستیکہ قرآن ہر آینہ گفتار
رسول بزرگوار کی ہی کہ واسطے جبرئیل ہی کہ جانب ملاء اعلی لایا اور اوپر پیغمبر کی نازل
معنی یہ ہین کہ قرآن کلام خدا کا ہی اور اوسکو زبان جبرئیل کی اوپر پیغمبر کی ...
اور پیغمبر نی جبرئیل ہی سی سنا کہ جبرئیل نزدیک اپنی ہی کہتا ہی ...
جبرئیل کا فرماتا ہی کہ خداوند توانا ہی بیچ قلع اور قمع کرنی موتفکات کی اور اوٹھانی
بازو اپنی کی اور نزدیک آسمانون ہی ... کی اور ... کی توانا ہی بیچ ...
اور تبلیغ رسالت کی اور پیغام بر کہ نزدیک خداوند عرش کی ساتھ مرتبہ اور ...
ہی فرمان اوٹھایا گیا درمیان ملائکہ کی یعنی جو کچھ وہ کہتا ہی فرمان اوسکا بجا ...
از انجملہ بیچ شب معراج کی خزینہ جنت کو حکم کیا کہ دروازہ جنت کھولو اور جناب رسالت
پناہ داخل ہوئی اوس مین اور انواع نعمات ملاحظہ فرمایا اور خازن دوزخ کو حکم کیا
دروازہ دوزخ کی کھولا اور آنحضرت نے ضیافت خدا کو معاینہ فرمایا بعد ...

... کی امانت دار ہی بیچ وحی الہی کی ہرگز کم اور زیادہ نہین کرتا ہی بلکہ اوپر اوس ...
... ساتھ وحی کی فرمایا طرف پیغمبر کی جو کچھ کہا ہی بیچ حدیث کی آیا ہی کہ پیغمبر نی
جبرئیل سی کہا کہ کیا خوب مدح تیری کی خدا نی بیچ اس قول اپنی کی کہ ذی قوۃ عند
ذی العرش مکین مطاع ثم امین ... قوت اور امانت تیری کیا ہی کہا قوت میری یہ ہی
... مبعوث ہوا مین اوپر قوم لوط کی شہرون کی کہ چار شہر تھی اور ہر شہر مین
... ہزار آدمی تھی علاوہ بچون اور لڑکون اور عورتون کی مین نی اون شہرون کو
زمین سی اوکھاڑا اور طرف آسمان کی لیگیا مین یہانتک کہ آواز مرغان اور کتون کی
اون شہرون کی ملائکہ آسمان سنتی تھی پس اونکو اوٹھایا مینی اور سب کو زیر و زبر کیا مینی اور
امانت میری وہ ہی کہ ساتھ کسی چیز کی مامور نہوا مین کہ بیچ اوسکی تعدی کی ہو مینی
... تبدیل اور تغییر اور تحریف کی ہو مینی اور بیچ تبیان کی ہی کہ مراد ساتھ رسول کی
... آپ کی جناب رسالت ہین کہ بزرگوار ہین نزدیک پروردگار کی اور صاحب
... ہین بیچ طاعت خدا کی اور قدر اور رتبہ کی نزدیک حضرت عزت کی اور مطاع
... مستجاب الدعوات اور امین ہی اوپر ہر غیب کی قوله و ما صاحبکم بمجنون ...
... نشین ہی صاحب اور یار تمہارا یعنی محمد دیوانہ کہ عقل اوسکی چھپ گئی ہو اور ...
... اور باطل اور صحت اور فساد کی تمیز کرسکتا ہی بدرستیکہ دیکھا پیغمبر نی جبرئیل کو
صورت اصلی کی طرف کنارہ آسمان کے کہ روشن ہی یعنی مطلع آفتاب کہ ...
... ہی اور تفصیل اس قصہ کی بیچ سورہ نجم کی گذری ہی اور نہین ہی پیغمبر اوپر خبرہای
... غیب کی یعنی ساتھ بخل کی بخیل کہ انکو تعلیم نہین کرتا ہو اور تہمی چھپاتا ہی اور نہین ہی

فرآن سمجھ دیو رانہ گیا نزہا سی ناقب کی دہلی خبر نبی کی اوپر آسمانکی یعنی قرآن کو

سمجھنہیں سکا اوسکو شیطان آسمان سی چرا لایا ہو پس کہان جاتی ہو یعنی ایسی سخن سے امور

اعراض کرتی ہو اور اسکو منسوب کرتی ہو سحر اور کہانت اور اساطیر الاولین کی نہیں [illegible]

عالمیان کی ایا نہیں ہی محمد مگر نصیحت عالم اہلی ہر شخص کیلئے جو تم میں سے چاہے سیدہا رستہ

اور چہرہ حق کی کری اور ملازمت صواب کی مانند قول حق تعالی کی انما تنذر من اتبع الذکر

وخشی الرحمن بالغیب اور نہیں چاہتی ہو تم استقامت اور ہدایت کو ساتھ اختیار کی مگر یہ کہ چاہی

پروردگار عالمیان ہی یعنی تم ساتھ مشیت اپنی اختیار کی بیان نہیں لاتی ہو مگر او سو قت

مشیت ازل سے تعلق لے اور اختیار لیکن یہہ مخالف تکلیف ہی دور تک

نہیں فرماتا ہی چنانچہ بادوار قطعیہ ثابت ہی تکملہ زیر و بینات سورۂ تکویر

[illegible] ایک زہری فی امین کل دس بیج عبادہ موقوۃ اہل الیمن

سورۃ الانفطار بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیاتہا کلماتہا حروفہا رکوعہا

اذا السماء انفطرت ۝ واذا الکواکب انتثرت ۝ واذا البحار فجرت ۝

جس وقت کہ آسمان ٹکڑے ہو جاتی اور جس وقت ستاری منتشر ہوں اور جس وقت دریا بہ دوں

واذا القبور بعثرت ۝ علمت نفس ما قدمت واخرت ۝ یا ایہا

اور جس وقت قبریں بھی اوپر کی جاوین جانیگی ہر نفس اوس چیز کو کہ جو آگے بھیجا اور پیچھے چھوڑا اے

الانسان ما غرک بربک الکریم ۝ الذی خلقک فسوٰک فعدلک ۝

آدمی کس چیز نے فریب دیا تجھکو ساتھ پروردگار بزرگ کی اوس نے کہ پیدا کیا تجھکو پس درست کیا تجھکو

فی ای صورۃ ما شاء رکبک ۝ کلا بل تکذبون بالدین ۝

جس صورت میں کہ چاہا ترکیب دے تجھکو نہیں بلکہ جھٹلاتے ہو تم جزا کو اور تحقیق اوپر تمہارے

وان علیکم لحافظین ۝ کراما کاتبین ۝ یعلمون ما تفعلون ۝

البتہ نگہبان ہیں بزرگ لکھنے والے جانتے ہیں جو کچھ تم کرتے ہو

ان الابرار لفی نعیم ۝ وان الفجار لفی جحیم ۝ یصلونہا یوم

تحقیق نیکوکار البتہ بیچ نعمت کے ہیں اور بدکار البتہ بیچ دوزخ کے ہیں داخل ہونگے اوس میں روز

الدین ۝ وما ہم عنہا بغائبین ۝ وما ادرٰک ما

جزا کو اور نہیں ہیں وہ دوزخ سے غائب ہونے والے اور کیا تجھے معلوم کہ کیا ہے

یوم الدین ۝ ثم ما ادرٰک ما یوم الدین ۝ یوم لا

روز جزا پھر کیا جانتا ہی تو کیا ہی روز قیامت وہ روز کہ نہیں

تملک نفس لنفس شیئا ۝ والامر یومئذ للہ ۝ ع

مالک ہوگا کوئی نفس واسطی کسی نفس کی کسی چیز کا اور حکم اوس روز واسطی خدا کی ہے

ابی بن کعب سے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی

بعدد ہر قطرہ باران کی دس نیکی حسنہ لکھتا ہی اور جان کی گواہ پر اوسکی احسان

[illegible] میں کار اوسکا طرف صلاح کی لاتا ہی اور یہہ سند اور حدیث ہے جو اس سورہ

کو [illegible] ساتھ سورہ اذا السماء انشقت کی بیچ نماز فریضہ کی یا نافلہ میں کوئی حجاب

[illegible] جس کرتا ہی رحمت خدا سی اور ہمیشہ بیچ رحمت الہی کی نظر کرتا ہی اور ہمیشہ حق تعالی

اوسکی طرف رحمت کی نظر کرتا ہی یہان تک کہ آدمی حساب سی فارغ ہوں [illegible] سورۃ اذا السماء انفطرت

نا شاد رکنک اوس وقت که بستان شگفته ہوا اور اوس وقت که ستاروں کو ...
سی مروی ہی کہ پہلی نور کو کب سی زائل ہو اور بعد اوسکی ابر اور ظلام ...
اور بیچ بیان کی ہی کہ ستاری مثال قندیلوں لٹکائی ہوئی ہونگی کی طاق ...
ساتھ سلاسل نور کی اور سلاسل اونکی بیچ ہاتھ ملائکہ کی ہی جسوقت کہ ...
ہاتھ اونکی گرینگی اور ستاری اوپر زمین کی گرین اور اوس وقت کہ ...
اور بعضی کی بیچ بعضی کی کہولین ایسے دریای شور اور شیرین ایک ہو جاوین ...
اور قبرین زیر و زبر کی جاوین یعنی نکالا اونکی کو الٹ دین اور باطن اوسکا ظاہر ...
تب مدفونات اور اموات وغیرہ سی ظاہر ہوں پس سب مردے زندہ ہوں ...
یہ امور مذکورہ حادث ہوں جانی ہر نفس اور جیج کو جو آگی بہیجا ہی طاعت ...
اور اوس چیز کو کہ پیچھی چہوڑا ہی تو یہ سی یاد کرے سی یا فرائض ہی کہ ضائع کیا ...
بعد اونکی لوگ ساتھ اونکی عمل کرتی ہوں مرج اونکی کو ثواب ہو ...
مزدور سی اونکی کم کرین اور ساتھ اونکی وتیرہ بد سنت ... کہ بندی ...
اوپر اوسکی اقدام کیا ہو پس اسکی کہ نقص بیچ روز حساب اونکی کی ہو اور بعضوں کی ...
یہ کہی کہ جانی ہر نفس اوس چیز کو کہ اول عمر سی آخر تک کیا ہی خطاب بیچ ...
کہ اے آدمی کس چیز نے فریفتہ کیا تجہکو ساتھ پروردگار بزرگوار اپنی کا ذوالعلو اور روف
ہیا نوفی اوپر عصیان اوسکی کی ذکر کریم کا واسطی مبالغہ کی ہی بیچ منع فریب کہانی کی ...
اوسکا ظالم اور عادل اور معادی اور موالی اور عاصی اور مطیع برابر ہوں ...
و صفت قہر اور انتقام کی ساتھ اونکی ملی ہوئی ہی اور یہ کہ شیطان اوس ہی کہنا ...

... تجہکو کہ پروردگار تیرا رحیم اور کریم ہی بخش دیگا معنی سب اسکا یہ ہی کہ ...
... آمرزندہ ہی اور زمانہ بیچ حکمت سی ... جناب رسالت بیچ وقت تلاوت
اس آیت کی فرماتی تہی کہ مغرور کیا اوسکو جہل اوسکی نی فضیل بن عیاض نی کہا اگر بیچ
قیامت کی مجہسی سوال کرینگی کہ کہونگا مین پردہ ہای فرو گذاشتہ تیری نی مجہکو
... بیچ منصور عمار نی کہا کہ اگر خدا مجہسی یہ سوال کریگا کہونگا مین غرنی بکرمک
بخشش تیری نی مجہکو مغرور کیا اور بیچ معالم التنزیل کی آیا کہ ابوبکر وراق اور ابو فضل
... اسرار اور سوانحی کی اہل اشارت سی کہتی ہین کہ تخصیص اسم کریم کی
بیچ اس محل کی سبب تلقین ... کی ہی تا کہی الٰہی غرنی بکرمک ... جنین
... بربک الکریم ... فریفتہ ہوا مین ساتھ کرمی تیری کہ بعد ... کی کہا تو
حاصل کہ حق تعالی بیچ روز حشر کی کہتا ہی کہ کس چیز نی تجہکو مغرور کیا ساتھ خداوند
بزرگوار کی ایسا کہ پیدا کیا بیچ اوس حالت کی کہ کچہہ نہ تہا تو پس درست اور تمام کیا تو
اور صحابہ بیچ جیسا کہ چاہتا یعنی اعضا کو سلیم عیب اور نقصان سی پس گردانا تجہکو
معتدل اور مناسب بیچ خلقت کی بی تفاوت اور کجی اور خلاف کی جیسا کہ ...
ہاتہونکو ایک دوسرے سی طول ... نہین کیا اور دونوں آنکہونکو ایک کو دوسری سی بیچ
نہین کیا اور بعضی اعضا کو سفید اور بعضی کو سیاہ اور بعضی کو سرخ یا معتدل ...
نکر پیدا کیا نہ مانند بہائم کی بلکہ پیدا کیا ساتھ خلقت حسنہ کی مغایرت ہی مخلوقات دیگر
کی بیچ جس صورت کی چاہا ترکیب دیا تجہکو مشیت اوسکی ... سی مقتضی ہوئی
صورتہای مختلفہ سی بیچ حسن اور قبح اور طول اور قصر اور ذکور اور اناث ...

اور مانند باپ اور ما اور ماموں اور چچا وغیرہ کی سا آثار سی حضرت امام رضا علیہ
السلام نی آبای کرام اپنی سی روایت کی ہی کہ مرد ایک سی کہا کہ فلان میری فرزند
ہوا ہی مشابہت کسی کی ساتھہ رکھتا ہی کہا اوسی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ فرزند یا
مشابہ باپ یا ما کی ہی فرمایا ہیہات کہ بدرستیکہ نطفہ نی جس وقت قرار لیا بیچ رحم کے
حق تعالی نسب ایک کہ درمیان مرد اور عورت کی ہو جمع کرتا ہی آدم سی [illegible]
اوسکو اور جس صورت کی چاہتا ہی پیدا کرتا ہی نہیں دیکھا تونی کہ حق تعالی نی فرمایا
فِي أَيِّ صُورَةٍ مَّا شَاءَ رَكَّبَكَ یعنی جو کچھہ درمیان تیری اور درمیان
آدم کی فاصلہ پڑا انکو اور جس صورت کی چاہا ترکیب دیا اور حضرت صادق علیہ السلام سی
مروی ہی کہ مراد یہہ ہی کہ قادر تھا جس صورت کی صورت حیوانات سی چاہی پیدا
کری کسو واسطی کہ تصویر ساتھہ اختیار فاعل مختار کی ہی نہ ساتھہ ایجاب موجب کی کہ
خلاف اوسکا روا ہو لیکن ساتھہ فضل عمیم اپنی کی تجکو ساتھہ حسن صورت کی پیدا
اور خلق فرمایا کہ وہ صورت انسانی ہی اور عکرمہ سی ابو صالح نی یہی اور [illegible]
تفسیر کیا ہی قولہ تعالی كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُونَ بِالدِّينِ یعنی ہرگز مغرور ہونی سی ساتھہ کرم خدا کی
نہ چاہی کہ کرم اور فضل اوسکا موجب انکار اور طاعت ہی [illegible] معصیت [illegible]
کہ باز کفر اور معصیت سی بلکہ تکذیب کرتی ہو ساتھہ روز جزا کی [illegible] و رضا
نہیں کرتی ہو ساتھہ ثواب اور عذاب کی اور تکذیب ساتھہ دین کی [illegible]
فریب دیگا اور بدرستیکہ اوپر تمہاری یعنی اوپر کردار اور گفتار تمہاری کی نگاہبان ہیں
سی کہ بزرگ ہیں [illegible] خدا کی لکھنی والی ہیں نامہ اعمال اور اقوال تمہاری کو جانتی ہیں

اور جو کچھ کہ تم کرتی ہو تم نیک اور بد سی یعنی از روی دانش کی لکھتی ہیں [illegible]
[illegible] کہ جب بندہ طاعت کرتا ہی فرشتہ دست راست خوش ہوتا ہی [illegible]
[illegible] کہ اوسکو لکھتا ہی اور جس وقت معصیت کرتا ہی وہ دونوں تنگ ہوتی ہیں [illegible]
دست چپ چاہتا ہی کہ لکھی وہ فرشتہ دوسرا کہتا ہی کہ توقف کر سات ساعت تک
[illegible] بندہ پشیمان ہوا اور اگر بیچ اس مدت کی پشیمان اور تائب ہوا [illegible]
[illegible] فرشتہ دست چپ سی کہتا ہی لکھ اوسکی تئین ایک گناہ بدرستیکہ نیکی
[illegible] والی ہر آئینہ بیچ بہشت پر نعمت کی ہیں اور بدرستیکہ بدکار کہ منکران [illegible]
بیچ دوزخ کی ہیں یہہ بیان اوس چیز کا ہی کہ حفظ اعمال واسطی اوسکی لکھتی ہیں [illegible]
[illegible] فرمایا ہی کہ آوین بیچ دوزخ کی بیچ روز حساب کی کہ قیامت ہی [illegible]
[illegible] دوزخ سی کم ہونی والی واسطی ہمیشہ رہنی کی بیچ اوسکی یعنی ہمیشہ بیچ اوسکی [illegible]
اور باہر نہ آوین اور نزدیک بعضوں کی معنی یہہ ہیں کہ قبل دوزخ کی داخل ہو
[illegible] اوس سی غائب نہیں ہیں کسو واسطی کہ عموم اونکی تئین بیچ قبر کی پاتی ہی [illegible]
[illegible] کیا جانا تاہی تو کہ کیا ہی روز حساب اور جزا [illegible]
[illegible] کیا ہی روز جزا [illegible] واسطی زیادتی تعجب اور تفخیم شان
اوس دن کی ہی یعنی کنہہ اوسکی کوئی نہیں جانتا ہی اوس دن کہ مالک ہو
نفس واسطی کسی نفس کی واسطی کسی چیز کی منفعت اور مضرت یعنی کسی دوسری
شخص سی نہیں ہو سکتا ہی کہ ساتھہ قوت اور قدرت اپنی کی نفع ساتھہ کسی [illegible]
اور [illegible] دفع عذاب کری اور حکم اوس دن کا واسطی خدا کی ہی جزا اور ثواب اور

ہو اور انتقام اور لوگوں شفاعت جس سی ہی بابر ابو جعفر علیہ السلام سی روایت کی
دی جو کام کہ بیچ اوس روز کی ہو و سطی خدا کی ہو اسی بابر جب روز قیامت ہو سب چیز
ڈرنی والی ہلاک ہوتی ہوں اور کوئی حکم کرنی والا نہو مگر خدا تعالی بخلاف اس کسی
بعضی عمر و حکومت اور فرمان روائی کا کرتی ہین مثل قول اوس حق تعالی کی
الملک الیوم لله الواحد القهار زبر و بینات سورہ و فطرت قولہ علمت نفس ما قدمت
واخرت اثنا رہ حرف ہین زبر اوسکی دو ہزار پانسی بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت
عمر هو ما قدم من ود ادا ابی بکر وحنث حقا وما اخر من ود اد لا م و عداوة
ولی الله جمہ حرف ہین زبر اوسکی ستائیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ال احمد
سات حرف ہین زبر اوسکی چار سی بیس ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ
عبارت علی نایب النبی و آله و اولاد النجباء قوله الفجار
حرف ہین زبر اوسکی پندرہ ہوتی ہین نکلے اوس سی یہ عبارت
عدو علی و ابیه الهدی

آیاتها کلماتها سورة المطففین مکیة حروفها

سورہ مطففین مکے مین نازل ہوئی

بسم الله الرحمن الرحیم

ویل للمطففین الذین اذا اکتالوا علی الناس یستوفون
خرابی ہی واسطی کم دینی والوں کی وہ لوگ ہیں جس وقت ناپتی ہیں اوپر آدمیوں کے تمام اور پورا لیتی ہیں

واذا کالوهم او وزنوهم یخسرون الا یظن اولئک
اور جس وقت ناپتی ہیں واسطی اونکی یا تولتی ہیں وہ کم کر دیتی ہیں کیا نہیں سمجھتی وہ لوگ
انهم مبعوثون لیوم عظیم یوم یقوم الناس لرب
یہ کہ وہ اوٹھائی جاوینگی واسطی روز بزرگ کی اوس روز کہ کھڑی ہونگی آدمی واسطی پروردگار
العالمین کلا ان کتاب الفجار لفی سجین وما ادریک ما
عالموں کے ہرگز نہیں کہ نامہ اعمال بدکاروں کا البتہ بیچ سجین کے ہی اور کیا معلوم ہی تجھکو کیا
سجین کتاب مرقوم ویل یومئذ للمکذبین الذین یکذبون
سجین دفتر اعمال لکھا گیا ہی عذاب ہی اوس روز واسطی تکذیب کرنی والوں کی جو تکذیب کرتی ہیں
بیوم الدین وما یکذب به الا کل معتد اثیم اذا تتلی علیه
ساتھ روز قیامت کی اور نہیں تکذیب کرتا ساتھ اوس کی مگر ہر ایک حد سی گذرنی والا گنہگار جب پڑھی جاتی ہیں اوپر اوسکی
آیاتنا قال اساطیر الاولین کلا بل ران علی قلوبهم ما
آیات ہماری کہتا ہی وہ کہ قصے اگلوں کی ہیں ہرگز ایسا نہیں بلکہ زنگ لگ گیا ہی اوپر دلوں اون کی جو کچھ
کانوا یکسبون کلا انهم عن ربهم یومئذ لمحجوبون
کرتی تھی ہرگز نہیں تحقیق وہ لوگ پروردگار اپنی سی اوس روز البتہ پردہ کیے گئی ہیں
ثم انهم لصالوا الجحیم ثم یقال هذا الذی کنتم به
پھر وہ تحقیق داخل ہونی والی ہیں دوزخ میں پھر کہا جاویگا یہ وہی چیز ہی کہ تم ساتھ اوس کی
تکذبون کلا ان کتاب الابرار لفی علیین وما ادریک
تکذیب کرتی تھی ہرگز نہیں تحقیق نامہ اعمال نیکوکاروں کا البتہ بیچ علیین کے ہی اور کیا جانا تو نی

مَا عِلِّيُّونَ كِتَابٌ مَرْقُومٌ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ إِنَّ الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ عَلَى الْأَرَائِكِ

کیا ہے علیین وہ ایک نوشتہ ہے لکہا ہوا حاضر ہوتے ہیں اوسکے پاس مقرب تحقیق نیکوکار بیچ نعمتون کے ہونگے اوپر تختون کے

يَنْظُرُونَ تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ

دیکہتے ہونگے پہچانیگا تو بیچ منہون اونکے تازگی نعمت کی پلائے جاتے ہیں شراب خالص مہر کی ہوئی سے

خِتَامُهُ مِسْكٌ وَفِي ذَٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُونَ وَمِزَاجُهُ مِنْ

مہر اوسکی مشک ہے اور بیچ اسکی پس چاہیے کہ رغبت کرین رغبت کرنے والے اور آمیزش اوسکی

تَسْنِيمٍ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُونَ إِنَّ الَّذِينَ أَجْرَمُوا كَانُوا مِنَ

تسنیم سے ہے ایک چشمہ ہے کہ پیتے ہیں اوس سے نزدیک کیے گئے تحقیق جو لوگ کہ گناہ کرتے تھے

الَّذِينَ آمَنُوا يَضْحَكُونَ وَإِذَا مَرُّوا بِهِمْ يَتَغَامَزُونَ وَإِذَا انْقَلَبُوا

اون لوگون پر جو ایمان لائے تھے ہنستے اور جب گذرتے تھے ساتھ اونکے اشارے کرتے اور جب پہرتے

إِلَىٰ أَهْلِهِمُ انْقَلَبُوا فَكِهِينَ وَإِذَا رَأَوْهُمْ قَالُوا إِنَّ هَٰؤُلَاءِ لَضَالُّونَ

طرف اپنے اہل کی پہرتے خوش ہو کر اور جب دیکہتے اونکو کہتے تحقیق یہہ لوگ گمراہ ہین

وَمَا أُرْسِلُوا عَلَيْهِمْ حَافِظِينَ فَالْيَوْمَ الَّذِينَ آمَنُوا مِنَ الْكُفَّارِ

اور نہین بہیجے گئے اوپر اونکے نگہبان پس آج کے دن وہ لوگ کہ ایمان لائے ہین کافرون سے

يَضْحَكُونَ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ هَلْ ثُوِّبَ الْكُفَّارُ مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ

ہنستے ہین اوپر تختون کے نظر کرتے ہین آیا بدلا دیا گیا کافرون کو جو کچہ کہ کرتے تھے

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جو ویل للمطففین پڑہے حق تعالی

اسکو بیچ روز قیامت کے رحیق مختوم دے اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سے نقل ہے کہ جو شخص

پڑہے بیچ فرائض کے سورہ المطففین حق تعالی بیچ روز قیامت کے اسکو دوزخ سے

امن دیگا اور آگ اوسکو نہ دیکہیگی اور پل جہنم کی گذر نہ کریگی اور بیچ روز قیامت کے حساب

نہ لیگا اوسکا قولہ تعالی وَيْلٌ لِلْمُطَفِّفِينَ الَّذِينَ ... كِتَابٌ مَرْقُومٌ ... اہل مدینہ

کیل اور وزن کی خیانت عظیم کرتی تہی جب حضرت نے مدینہ کو ہجرت کی اور تنبیہ

اونکی بیچ شان اونکی یہہ سورہ نازل ہوا بعضے کہتے ہین کہ بیچ مدینہ کی ایک

شخص تہا اسکو ابو جہینہ کہتے تہی دو صاع رکہتا تہا ایک سے کہ بڑا تہا ناپ لیتا تہا

اور ساتہہ ایک کی کہ چہوٹا تہا ناپ دیتا تہا حق تعالی نے بیچ ان لوگون کی یہہ سورہ نازل کی

یعنی کہ بیچ ویل کے ہونگا یعنی انواع غضب اور عذاب اور شدت اور محنت

اون لوگون کی کہ کم کرتی ہین بیچ کیل اور وزن کی ایسی کہ جب لیتی ہین پورا لیتی ہین

بیچ مکہ اور مدینہ ہمیشہ تمام لیتی ہین اور جب ناپتے ہین اہل کو دیتی ہین

اونکی حق کو زبان بیچ حق میں ساتہہ اونکی اور کہتا ہی ہین اسکو بیچ

کیل اور وزن کے اور کوئی شخص تہا کہ ہمیشہ اوسکی نہ دیتی تہی اور

بیچ نماز کی تمام رکہتا تہا مانند منابذ وار ... وغیرہ ... کی

جو نازل ہوا ... ابراہیم نے علیہ السلام بیچ بازار کی آئی اور طرف اونکی بیچ

... کی فرمایا کہ پانچ کی کتابی ... پانچ سے ... بیچ وعدہ کی ...

... کیا اور فرمایا کہ قوم کو کوئی نہوئی کہ نقض عہد کیا اور نافرمانی

خدا تعالی کی ... اونکا اوپر اونکی مسلط کریگا اور کوئی گروہ نہین ہی کہ حکم کرین بیچ

... نازل کیا ... درمیان اونکی ظاہر ہوا کوئی ... نہین ہی کہ درمیان

اونکی خواہش و ناشایستہ پیدا ہوگی یہہ کہ مرگ درمیان اونکی نمودار ہوا اور کال و قحط
قحط ہوا اور کم ناپنا عادت کرین مگر یہہ کہ زکوٰت اور اونسی محروم کرین اور جو ظالم
خدا سی مواخذہ کرین اور کوئی گروہ وہ نہوگہ منع زکوٰۃ کا کرین اور اونکو ساتہہ [illegible]
مگر بارہا ونکیگا اونہا دین یعنی مال ونکا غارت ہوا اور بیچ حدیث کی ہی کہ ہر وقت حضرت
امیر المومنین جنگ سی فارغ ہوتی تہی بازار کو زمین تشریف فرما ہوتی تہی اور فرماتی تہی
کہ ڈرو خدا سی اور کیل اور وزن اور پیمانہ تمام کرو اور طریق عدل کو مرعی رکہو اور ترازو
کیل اور وزنہ انکو ساتہہ آدمیون کی کم مت دو اور بیچ زمین کی فساد اور تباہی نکرو ایک روز
بازار کی دیکہا کہ زعفران بیچتا تہا معلوم کیا کہ ترازو اوسکی سیدہی نہین ہی زعفران کو
سی کر لیا اور ہاتہہ میں ترازو سیدہی کر بعد اسکی گر چاہی تو جو چاہی تول و اور حضرت رسالت
مروی ہی کہ جو بیچ کیل اور وزن کی خیانت کرتا ہی فردای قیامت اوسکو بیچ [illegible]
لاوینگی اور اوسکو درمیان دو کوہ آتشین کی جگہ دینگی اور اوس کو کہینگی کیل اور وزن [illegible]
[illegible] کا کرا اور ہمیشہ بیچ اوسکی مشغول ہو [illegible] ایک ہمسایہ بیمار ہوا [illegible]
اوسکی بیچ [illegible] کہ بیچ نزع کی تہا اور آواز کرتا تہا کہ دو کوہ آتشین [illegible] ہین [illegible]
امیر و مخلص یہہ خیال ہوا کہ [illegible] بلکہ حق ہی [illegible]
ناقص [illegible] بعض سی دیتا تہا اور زیادہ سی لیتا تہا اور [illegible]
سی آئی [illegible] مروی ہی کہ طلب [illegible] مت کرو [illegible]
بنا تہا ترازو [illegible] کتا ہی اعرابی سی سنا [illegible] کہ کہتا تہا کہ [illegible]
مت طلب کرو [illegible] سر ہای ترازو [illegible]

[illegible] تمام [illegible] ہی [illegible] تمام ناپتی [illegible] اوسکی ہاتہہ اور [illegible] بیچ [illegible]
[illegible] ہوگا آیا گمان نہین رہتی زیادہ یعنی جاہلی اور کم [illegible] والی یہہ کہ وہ
[illegible] خاص و بزرگ کی کہ [illegible] کہ جو ظلم و فروغ اوس روز [illegible]
[illegible] کی جہت نہین کرتا ہی یہہ [illegible] نہین جانا ہو کہ مبعوث ہوگا و
[illegible] کی مبعوث ہوگا بیچ اوس روز کی کہ کہڑی ہوون آدمی [illegible] حکم [illegible]
[illegible] بیچ [illegible] کی جب تک حکم [illegible] ہوگا اور [illegible] بی کامل [illegible]
[illegible] پس تک کہڑی ہین اور کسی کو [illegible] بات کرنی کا نہوگا یا تک کہ [illegible]
[illegible] پناہ [illegible] سبحانہ تعالی شفاعت کرین خلق کی [illegible]
[illegible] اور یہہ شفاعت کبری ہی بیچ اوس روز کی کہ اونہین آدمی [illegible]
[illegible] رب العالمین [illegible] اور حساب [illegible] ہی [illegible]
[illegible] نقل کی ہی کہ آدمی بیچ [illegible] مقدار چالیس شہر [illegible]
[illegible] اور یہہ کہ [illegible] اور [illegible] بات کرنگا [illegible]
[illegible] جانب [illegible] سی آدمی اور بیچ حدیث کی ہی کہ مقدار [illegible]
[illegible] کی [illegible] اور بیچ دوسری حدیث کی [illegible] عالم [illegible]
[illegible] روز قیامت کا اور غم او [illegible] اوسکا [illegible] مومن کی [illegible] روزہ [illegible] بیچ
[illegible] ہوگی بیچ وقت نماز [illegible] اوپر کنار ایک حوض کی [illegible] اور پانی [illegible]
[illegible] اور [illegible] اوسکو [illegible] تک کہ خوب [illegible] کرتا ہی [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ و آلہ کی [illegible] اور کہا [illegible] رسول [illegible] مین [illegible]

پوچھوں میں فرمایا پوچھ جو کچھ تیری خاطر میں ہو کہا میں نی مقام اون کا [illegible]
مانیا کی چند مدت ہوگا اور کیا شفقت ہی اوس مقام کی ساتھ مومنوں کی ہوگی [illegible]
درمیان بہشت اور دوزخ کی منزل ہو ہانہ فرمایا کنارا اور غار زمین کی ہی پس بیچ اوس
مقام کی کہ نہ ہی ہون گے اور پنہ اونکو نہ پہنچیگا کچھ رنج ہول اور وحشت کی [illegible]
اور ہر کلمہ گو کی کہ ہتی ہون گے اور لیکن مومنین اوپر دو گروہ کی ہیں گروہ ایک ساتھ [illegible]
گروہ ایک حساب میں اور مقدار کہڑی کی ایک ساعت کے مانند دو ساعت کے ہوگا [illegible]
اصحاب میں سے ہیں کہ زیادہ دیر کی یا بالکل مکرر از کہتی ہون اور جس وقت آزاد ہو کر تمام ہوا [illegible]
جدا ہوں اور بعد اوس منگی بیچ بہشت کی داخل ہوں اور درمیان بہشت [illegible]
ایک حوض ہوگا کہ طول راہ کیا ہوگا اور عرض بھی علی ہذا القیاس [illegible]
دودھ سی اور شیرین زیادہ شہد سی ہوگا اور کنارے اوس حوض کی پیالے [illegible]
چاندی اور شیشے سی کہ جو ایک گھونٹ اوس سی پی ہرگز تشنہ نہ ہوگا اور حاجت [illegible]
پلانے منی کی عرصات قیامت میں [illegible] مروی ہی کہ اہل عرصات بیچ اس دن
ستادہ ہوں گے جسم اونکی بھی عرق [illegible] کی سر اونکی [illegible] ہوگا اور بیچ گوش [illegible]
اطراف اونکی روان ہو سلیمان بن عامر کی [illegible] نقل کی کہ اونسی
سنا کہ میں نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی سنا ہی فرمایا کہ بیچ عرصات کی آفتاب [illegible]
ہوگا بقدر ایک میل یا دو میل کی پس آفتاب تحلیل رطوبات اونکی کریگا اور [illegible]
عرق کی بدن اونکی سی باہر آوی اور یہ بقدر اعمال اونکی ہوگا کہ بعضی کی سری
پانوں تک پہونچا ہوا اور بعضی کے مانند لگام کی بیچ دہن اونکی کہا [illegible]

[illegible] تا دہن مبارک اپنی فرمائی کہا ایسا لجام [illegible] اور یہ حدیث مسلم [illegible]
صحیح اپنی میں لکھی ہی مروی ہی کہ عبد اللہ بن عمر سے [illegible] کو پہنچتا تھا اور [illegible]
[illegible] پہنچتا تا کہ یَوْمَ یَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِیْنَ [illegible] غائب ہونا تھا [illegible]
بعضی نی کہا ہی اگر ذرا اور [illegible] چونٹی والی کی گذر آگیا [illegible]
[illegible] پانی والونکو بیچ روز قیامت کے نزدیک [illegible] کی اونچی کی [illegible]
[illegible] وہاں ہوا اور مانند لگام کی بیچ دہن اونکی [illegible]
روی سیاہی ہی بیچ روز قیامت کی اور بعضی کہتی ہیں کہ ایک [illegible]
عبد الملک بن مروان کی کہا کہ سنا تونی کہ جو کچھ حق تعالیٰ نی بیچ [illegible]
[illegible] کیا ہی کہ مال مسلمانوں کا نکالی کیں اور [illegible] لیتا ہی [illegible]
[illegible] لطیفہ یعنی کم [illegible] اور روز بعث سی [illegible] ہوا اور [illegible]
بیچ ذکر وعید فجار کی فرمایا ہی کہ تحقیق لکھنا اعمال اونکی کا [illegible] بیچ سجین کی ہی کہ [illegible]
دیوان ہی جمع کرنی والا اعمال جمیع شیاطین اور کفرہ اور فجرہ جن اور انس سی [illegible]
[illegible] کو کیا ہی سجین ایک کتاب ہی لکھی گئی یا محل ایک کتاب کا ہی [illegible]
[illegible] اونکی روش [illegible] کیا گیا ساتھ علامات کی [illegible]
[illegible] اونکی خبر نہیں ہی اور کعب احبار سی روایت ہی کہ جس وقت ارواح اور کتاب
[illegible] اونکی طرف [illegible] لیجاتے ہیں اور سجین کہ موضع ابلیس اور لشکر [illegible] بیچ [illegible]
[illegible] کعب سی نقل ہی کہ بیچ زمین کی [illegible]
سجین [illegible] کا ہی [illegible] ساتوین زمین کی کہ تمام جمیع شیاطین کی بیچ اوس کی لکھی [illegible]

جسوقت درمیانی آ جاوی اوپر کافرونکی بند کرین او نکو بیچ جہنم کی ڈالین [illegible]
طبقی ہین ایک پتھر ہی سبز [illegible] کی سبزی آسمان جہنم کی اوس سی [illegible]
نامہای اعمال کافرون کا بیچ اوس پتھر کی لکھہ کر رکھا ہی آو ابو ہریرہ رضی [illegible]
علیہ وآلہ سی روایت کی کہ سجین ایک چاہ ہی بیچ جہنم کی سر کھلا ہوا اور فلق [illegible]
بیچ جہنم کی موہنہ ڈہکا ہوا اور صحیح یہہ ہی کہ کتاب مرقوم تفسیر کتاب الفجار ہی اور [illegible]
یہہ ہی کہ کتاب الفجار مرقوم یعنی نامہ اعمال کافران انکا ایک نامہ ہی لکھا ہوا
نشان کیا ہوا قولہ ویل یومئذ للمکذبین تا کنتم بہ تکذبون شدت [illegible]
اور عذاب بیچ اوس دن کی واسطی تکذیب کرنی والون کی ہی یعنی کہ تکذیب کرتی
ساتہہ روز جزا کی اور یاد نہین کرتی ہین اوسکو اور نہین تکذیب کرتا ہی ساتھ اس
روز کی مگر ستمگار حد سی گذرنی والا بیچ تقلید کی گنہگار ہی انکا متوغل شہوات اور [illegible]
جسوقت تلاوت کی جاوی اوپر اوسکی آیات کلام ہماری کہی فرما [illegible]
الاولین حق ہی کہ یہہ مقتضای سابقین ہی نہین ایسا ہی کہ کہہ رہی کہتی ہین بلکہ غلبہ [illegible]
اوپر دلون اونکی کی اوس چیز سی کہ تھی وہ عمل کرنی والی آثام اور معاصی [illegible]
اونکی مین بسبب انغماس اور اعتیاد کی زنگ چھایا اور [illegible] محبت [illegible]
حق اور باطل سی باز رہی بیچ حدیث کی آیا ہی کہ جسوقت بندہ کوئی گناہ کرتا ہی [illegible]
بیچ دل اوسکی پیدا ہوتا ہی یہانتک کہ تمام دل اوسکا سیاہ ہوتا ہی چنانچہ [illegible]
نقل کی ابو جعفر علیہ السلام سی کہ فرمایا کوئی بندہ مومن نہو مگر بیچ دل اوسکی نقطہ
سفید ہی جسوقت گناہ کرتا ہی نقطہ سیاہ درمیان اوسکی پیدا ہوتا ہی اگر توبہ کرتا [illegible]

سیاہی زائل ہو جاتی ہی اور اگر زیادتی کی بیچ گناہ کی وہ سیاہی زیادہ ہوتی ہی
یہانتک کہ تمام نقطہ سفید کو ڈہانک لیتی ہی جسوقت [illegible] پہنچ گئی صاحب اوسکا
[illegible] طرف خیر کی رجوع نہین کرتا ہی بعد اوسکی فرمایا کہ یہہ معنی ہین قول حقتعالی کی
کلا بل ران علی قلوبہم اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی فرمایا کہ دل زنگ [illegible]
جسوقت خطای الہی کو دیکھتا ہی اوس رنگ سی تجلی اور روشن ہو جاتا ہی
اور چاہتی کہ بازرہین کفر و فجور اوس کفر اور فجور سی کہ اوپر دلہای اونکی نازل [illegible]
اور بسبب اونکی زنگ غفلت کا اوپر اونکی چھا گیا غشاوہ اور غرور اوسکو چھپا لیتی
پردہ دل کرتا ہی ہر سینکڑو شہوات اور رحمت پروردگار سی بیچ اوس روز [illegible]
بیچ حجاب کی گئی ہین یعنی اوس سی محجوب ممنوع [illegible] اور نہین [illegible]
[illegible] کی پوچھی فرمایا [illegible] پس [illegible]
[illegible] والی ہر آئینہ اونکی بیچ دوزخ کی اور ہمیشہ جلنی والی ہین بیچ اوسکی پس [illegible]
[illegible] اونکو کہتی ہین از روی زجر کی یہہ عذاب وہ عذاب ہی کہ تھی ساتھ اس کی
تکذیب کرنی والی قولہ کلا ان کتاب الابرار لفی علیین [illegible]
[illegible] تکذیب نکرین اور تصدیق کرین اور بعد وعید کفار کی وعدہ ابرار [illegible]
[illegible] کہا جاتا ہی بیچ اعمال نیکو کارونکی ہر آئینہ بیچ علیین کی [illegible]
[illegible] کتاب ہی ایک [illegible]
[illegible] ایک کتاب کا ہی کہ یمین اور روشن ہین معروف اور کتابت اوسکی
[illegible] کیا گیا ہی ساتھہ ایک علامت کی کہ جو شمار ہو کر سی جانی کہ بیچ اوسکی [illegible]

خبر ہی حاضر ہوں ساتہہ اوس کتاب کی ملائکہ کہ مقرب درگاہ الٰہی ہین اور [illegible]
کرین اور اوسکو بیچ جنت علیا اور مرتبہ بلند کی پہونچاوین یا گواہی دین [illegible]
جو کچہ ہی اوسمین بیچ روز قیامت کی اور وہ کتاب مرقوم ہی تا بیچ مکان [illegible]
قائمہ عرش کی کہ مساکن کروبیان ہی وہان ہی واسطی تعظیم اوسکی اور توقیر اوسکی [illegible]
علیین سدرة المنتہی ہی اور بروایت ابن عباس ایک تختی ہی زبرجد سبز کی [illegible]
ہوئی بیچ عرش کی کہ اعمال ابرار بیچ اوسکی لکہی جاتی ہین اور کعب اور قتادہ [illegible]
نقل ہی کہ علیین بیچ آسمان ہفتم کی ہی اور ارواح مومنین کی بیچ اوسکی [illegible]
ہی کہ کتاب مرقوم تفسیر کتاب الابرار ہی اور تقدیر اوسکی یہ کہ کتاب الابرار [illegible]
معنی یہ ہین کہ نامہ ابرار بیچ اوس جگہہ کی ہی کہ اوسکو علیین کہتی ہین اور [illegible]
کہ علیین کیا ہی یعنی ایک جگہہ بلند قدر اور مرتبہ اور رفعت ہی اور نامہ اعمال ابرار [illegible]
مانند ہی لکہا گیا یا نشان کیا گیا کہ جو کسو دیکہی باہر جانی کہ صاحب اوسکی [illegible]
ہین مروی ہی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی کہ البتہ ملائکہ حفظہ جب عمل بندی کا [illegible]
مشغول تمام کی اوپر آسمان کی لیجاتی ہین بیچ اوس جگہہ کی ارادہ الٰہی [illegible]
پہونچاتی ہین تب وحی طرف اونکی آتی ہی کہ تم نگاہبان تہی اوپر عمل بندون [illegible]
مین نگہبان تہا اوپر اوس چیز کی کہ بیچ دل اوسکی کی تہا اور اوسنی عمل [illegible]
کیا اور ساتہہ غرض کی آلودہ نکیا اوسکو بیچ علیین کی جگہہ دو تم کہ [illegible]
اور جب عمل بندی کو سرنگون کیا اوپر ہاتہہ دین گی اور تزکیہ اوسکا کرین اور [illegible]
عالم بالا کی لیجاتی ہین وحی طرف اونکی آوی گی کہ تم حافظ اعمال اوسکی [illegible]

مین نگہبان تہا اوپر اسرار دل کی اوسکی عمل اپنی کو ساتہہ اخلاص کی زمین کیا اور [illegible]
یا آلودہ غرض کی ملاکی خوب کیا پس اوسکو طرف علیین کی نکالتی ہین پس حق تعالی نی
بیچ صفت ابرار کی فرمایا ہی کہ برستی کہ نیکوکار بیچ بہشت پر نعمت کی ہین [illegible]
[illegible] کی دیکہتی ہین طرف اوس چیز کی کہ شادمان اور [illegible]
جنت اور انواع نعمت سی یا دیکہتی ہین عرش سی یا دنیا اور [illegible]
[illegible] بیچ دوزخ کی ساتہہ انواع عذاب کی معذب ہوتی ہین [illegible]
روشنائی کی تازگی خوشحالی بہشت کی یعنی بسبب نعمت اور [illegible]
[illegible] پلائی جاتی ہین یعنی اونکو پلاتی ہین شراب خالص [illegible]
سو مہر کی گئی برتن اوسکی کو [illegible] اور [illegible]
[illegible] کرتی ہین کہ [illegible] بہشت کا [illegible]
[illegible] کا [illegible] اوسکی [illegible]
بہشت کی [illegible] روایت ہی کہ مشک شراب سفید مانند چاندی کی [illegible]
بہشت تم شراب اپنی کو ساتہہ مشک کی ختم کرتی ہین بروایت ابن عباس ختم [illegible]
[illegible] مشک سی [illegible] اوسکی [illegible]
[illegible] بیچ روایت کی آیا ہی کہ اگر مرد ایک اہل دنیا [illegible] بیچ اوسکی
[illegible] اور باہر نکالی کوئی ذی روح نہو کہ بیچ دنیا کی [illegible]
[illegible] اور [illegible] ساتہہ اوسکی [illegible] اور بیچ شراب بہشت کی [illegible]
[illegible] کرتی والی رغبت کرین یعنی وہ عمل بجا لاوین [illegible] شراب کی ہون اور بیچ

پیاسی جو بیچ روزہای گرما کی روزہ رکہی حق تعالی روز تشنگی ایکی پیاس بجہاتا ہی ساتہ
شراب بہشت مختوم کی اور جلا حدیث ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ نی ساتہ جناب
پیاسی یہ ہی کہ جو علی جو ترک کرتا شراب کی واسطی رضای خدا کی اور فرمان برداری
حکم اوسکی کی حق تعالی اوسکو رحیق مختوم سی دیتا ہی اور آمیزش کی حیثی کہ چشمہ تسنیم
بیچ تبیان کی نقل ہی کہ ابن عباس نی کہا کہ تسنیم اسم ایک چشمہ ہی کہ ... بہشت
بیچ بہشت کی کرتا ہی اور وہ اشرف شراب اہل بہشت ہی اور میمون بن مہران نی ابن عباس سی
پوچہا کہ تسنیم کیا ہی کہا کہ اوس چیزی ہی کہ حق تعالی فرماتا ہی فلا تعلم نفس ما اخفی لہم
من قرۃ اعین یعنی نہین جانتا ہی کوئی نفس اوس چیز کو چہپایا ہی واسطی انکی ...
چیزی کہ ... کو روشن کری اور حسن نی بہی کہا ہی کہ تسنیم خفایا ہی تب سی ہی روح کی
واسطی اہل بہشت کی مخفی کیا اور بعضی کہتی ہین کہ ایک شراب ہی کہ بلندی سی اہل بہشت کی
ہوتی ہی اور بعضون نی کہا ہی ایک جو ہی جاری ہی بیچ ہوا کی بیچ ظروف اہل بہشت کی
ریزان ہوتی ہی بموافق حاجت کی اور جب ظروف بہر جاتی ہین تہم جاتی ہی ایک قطرہ
اوس سی اوپر زمین کی نہین گرتا ہی پس تفسیر تسنیم کی کرتا ہی یعنی تسنیم ایک چشمہ ہی
کہ پیتی ہین ساتہ اوسکی مقربان درگاہ حضرت باری وہ صرف اوسکو پیتی ہین اور ممزوج
اوسکی کو ساتہ ابرار کی دیتی ہین اور ابن عباس سی نقل ہی کہ جو کوئی مشغول ہی
ماسوای کی نہین ہوتی ہین یعنی محبت اونکی ساتہ محبت غیر کی نہین ملی ہی شراب
صرف ہی ممزوج نہین ہی جنکی محبت ملی ہوئی ہی شراب اونکی ممزوج ہی ...
ان الذین اجرموا ... مشہور سورہ منقول ہی کہ صنادید قریش مانند ابوجہل اور ولید مغیرہ اور ...

اپنی اور اتباع اونکی جو بت پرست تہی صحابہ کو مانند عمار اور صہیب اور بلال اور خباب
بیکہ ... کہتی تہی اونکی ساتہ مسخرہ کرتی تہی اور ...
یہ نازل ہوا کہ ان الذین اجرموا وہ لوگ کہ شرک لاتی ہی اور ...
شرک اور عصیان کی سیاہ کیا اور ان لوگون سی کہ ایمان لاتی ہی ...
اوڑاتی ہین ساتہ مومنون کی غمزہ کرتی ہین ساتہ آنکہون کی ... اشارت کرتی ہین
واسطی ... اور کشاف اور ... مین مذکور ہی کہ ایک گروہ امیر المومنین ساتہ ایک جماعت
... مسلمانون کی گذری اور ایک جماعت منافقین نی ... چشم اور ابرو سی اشارتی
... طرف اونکی کیا اور اپنی یارونکی نزدیک گئی اور کہا کہ آج ہم ...
الاصلع ... اور ... حضرت امیر المومنین علیہ السلام
... سنان ...
... و حضرت اور مسجد پیغمبر کی نہین پہنچی تہی کہ یہ آیت نازل ہوئی کہ منافقان ...
ساتہ اوپر مومنین کی ہنستی ہین اور ساتہ چشم اور ابرو کی غمزہ کرتی ہین اور جب
... اپنی کی شادمان اور متلذذ ہوتی ہین ساتہ اوس چیز کی کہ کیا ہی
حاکم ابوالقاسم حسکانی بیچ کتاب شواہد التنزیل کی اوسنادونسی ابو صالح سی نقل کی
... ابن عباس نی بیان کیا کہ ان الذین اجرموا سی منافقان قریش ہین اور والذین
... علی بن ابی طالب اور اصحاب اونکی اور ... کو ابو سعید ... روایت کی
... سی روایت کی اور روایت ہے کہ ابن عباس سے کہا کہ مراد من
الذین اجرموا سی جماعت بنی امیہ ہین کہ ساتہ علی ابن ابیطالب ساتہ ایک جماعت

مومنین کی اوپر اونکی گذری ہی ساتہہ کعبہ اور رابرہ کی ثنار طرف علی بن ابیطالب
اور صحابہ انکی کی کرتی ہی اور تفاخر کرتی تہی اور مراد من الذین آمنوا سی علی بن
ابیطالب ہین اور خواص اونکی ہین پیغمبر نی شاد دیا اور اونکو ساتہہ اونکی نزدیک
دی اور فرمایا کہ لکم تنظرون الیہم وہم یعذبون فی النار
وقت ہی بسبب تمکو دیکہو گی طرف انکی در حالیکہ معذب ہونگی وہ اور ہی خالد
ی عالم سینونکی علما ہی ہمیشہ سی رحمت کو بیچ عذر تبہا کی لایا اور اخوا وسکی مرتکب
وجب شاد ہا اولیائی بہی غیرہ اور استہزا منافقونکی نسبت ساتہہ اوسکی اور خوشی
بیچ مجلس منور جناب رسالت کی پہونچا اوس حضرت نی پس آیہ کو اوپر شاد ہا
پڑہا اور اوس سرور دین کو اس مالسی خوش کیا اور نصرت خدا اوس سلطان
ی نزدیک خدا کی اوپر اونکی منکشف کی اور پہر حق تعالی نی بیچ صفت اہل کفر
فرمایا ہی کہ جسوقت دیکہین کفار اور منافق مومنونکی تئین بالکہ کہتی ہین بسبب
ی کر وہ کہ متابع محمد کی ہین بر آئینہ گمراہ ہین اور حال انکہ نہین بہیجی گئی اوپر
اور مومنین کی نگہبان تاکہ روا ہین اونکی اور ضلالت اونکی کی اور ہرگاہ کہ
مومنونکی اس محشر کی سلوک کیا اور بیچ ساتہہ اونکی استہزا کرتا تہی پس
روز کہ روز قیامت ہی وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین حال کافرون کی [illegible]
اوس [illegible] کو اور [illegible] دیکہتی ہین اونکو بیچ دوزخ کی بانواع عذاب
ہین اور بیچ سلاسل اور غل کی مقید ہین مراد یہہ ہی کہ اہل ایمان بیچ روز [illegible]
خواری اور ذلت مشرکون اور منافقون کی کرتی ہین بعد اسکی تمام اور [illegible]

شاد ہو [illegible] کہ اہل ایمان بیچ دنیا کی [illegible] بہشت [illegible] کی مانند [illegible]
[illegible] بیچ صفت کی ہی [illegible] بہشت [illegible] بیچ بہشت کی
وہ [illegible] تمام [illegible] بہشت کی وہ دوان ہون جسوقت کہ [illegible] بہشت فی المکان
اوپر اونکی بالذ [illegible] ہین اور [illegible] بیچ دوزخ کی [illegible] اور مومنین [illegible]
ہون اور کہین آیا جو اونکی کفار اون [illegible] کی بیچ دنیا کی کرتی تہی [illegible]
[illegible] تمسخر کی ہی یعنی وہ البتہ [illegible] ساتہہ مثل اونکی کی ساتہہ
مومنین کی کرتی تہی تمسخر اور استہزا سی اور [illegible] اسکی ساتہہ غضب [illegible] اور
[illegible] گرفتار ہونگی تکملہ [illegible] ویل للمطففین [illegible]
[illegible] ہین [illegible] علی اوس سی یہہ عبارت ہی
[illegible] سورہ [illegible] ہین [illegible] اکبر [illegible]
[illegible] علی اوس سی عبارت [illegible]
[illegible] قال [illegible]
[illegible] ہین یہہ عبارت [illegible]
[illegible] ہذا [illegible] ہین [illegible]
[illegible] سی یہہ عبارت علی ابن ابیطالب امیر المومنین [illegible]
[illegible] اوس ہوتی ہین اور [illegible] ہین سی [illegible]
ہین [illegible] ہین [illegible] ساتہہ سی [illegible]
نکلی اوس سی یہہ عبارت

[illegible] الارائک ... الزهراء وابوها وابناؤها ... [illegible]

اياتها ٢٥ سورة الانشقاق مكية وهي ركوع ١

سورہ انشقاق مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے رحمن رحیم

اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ

جس وقت کہ آسمان پھٹ جاوے اور سنے و اطاعت کرے ... اور سزاوار ہے ... اور جس وقت زمین

مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ ۝ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ

[illegible]

اِنَّكَ كَادِحٌ اِلٰى رَبِّكَ كَدْحًا فَمُلٰقِيْهِ ۝ فَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ بِيَمِيْنِهٖ

[illegible]

فَسَوْفَ يُحَاسَبُ حِسَابًا يَّسِيْرًا ۝ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰۤى اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ وَ

[illegible] حساب آسان ... اور پھرے گا طرف اہل اپنے کے شاد ہو کر [illegible]

اَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ ظَهْرِهٖ ۝ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۝ وَّيَصْلٰى سَعِيْرًا ۝ اِنَّهٗ

[illegible]

كَانَ فِيْۤ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ۝ اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۝ بَلٰۤى ۚ اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ بِهٖ بَصِيْرًا

[illegible]

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۝ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۝ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ

[illegible]

طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ فَمَا لَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ وَاِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا

[illegible]

يَسْجُدُوْنَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يُوْعُوْنَ ۝

[illegible]

فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝

[illegible]

ابی بن کعب سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روایت کرتا ہے کہ جو سورہ اذا السماء انشقت پڑھے
بچاوے خدا اسکو اس سے کہ نامہ عمل اسکا طرف پیٹھ اسکی کے [illegible]
[illegible] قولہ تعالی اذا السماء انشقت الآیہ [illegible] کہ آسمان
[illegible] اور [illegible] کی نازل ہوئی ہیں امیر المومنین صلوات
[illegible] کہ آسمان [illegible] ابتدای انشقاق [illegible]
[illegible] پروردگار اپنے کی یعنی ... خاص کے تاثیر قدرت اسکی کو مانند [illegible]
[illegible] انشقاق کی [illegible]
[illegible]
[illegible] خدا تعالی خالق ہے [illegible]
[illegible]

اسکو پہلا ہین کہ کوئی جگہ چھپی اونچی نرمی اگر تخم مرغ کی طرح بیچ شرق کی اٹھین مغرب [illegible]
وجہ سکین یا فوانی اور کہ شاوئی اوسکی زنانہ ہوا اور باہر ڈالی اوسکو جیسا کہ بیچ [illegible]
ہی خزانہ اور اموات سی اور تکلیف کری بیچ خالی ہونی کی یعنی جو جو اور جگہ [illegible]
بابی اوسکو ممکن ہو جاوی تا کوئی چیز بیچ بطن اوسکی کی نرہی اور فرمان الٰہی [illegible]
حکم خدا اپنی کی بیچ باہر ڈالنی اور خالی ہونی کی سبب سی اور برابر ہونی [illegible]
الی کی سیلی کہ مخلوق اور آفریدہ اوسکی ہی اور فرمان اختیار کی بیچ قبضہ اقتدار اوسکی کی
اور بیچ حدیث کی ہی سید کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ نشانہائی قیامت ظاہر ہوئی [illegible]
بیچ اوسکی ہی باہر لاوی پارہ جگر اپنی کو یعنی سونی چاندی کو تا ظالم کہیگا کہ سبب [illegible]
[illegible] ہوا اور جو کوئی بسبب اوسکی بریدہ ہاتھ قطع ہونی ہم سب خالی [illegible]
چھوڑا ہوا یا ایھا الانسان اے آدمی مراد جنس ہی اور خطاب طرف ہر ایک کی [illegible]
آدمی ہی بدرستیکہ تو کار کرنی والا ہی ساتھ بیچ اور سعی کی آخر تک پہونچی تو ساتھ [illegible]
اپنی کی حق کار کرنی کی بعد وعدہ کہ اثر اوسکا بیچ نفس تیری کی ظاہر ہو پس تو [illegible]
بیچ کار اپنی کی یا ساتھ پروردگار اپنی کی ملاقات سی وہ ہی کہ بو [illegible] جزائی کر [illegible]
پروردگار کی حاضر ہونی کی یعنی البتہ ساتھ ملاقات اپنی کی [illegible]
اور تم بیچ عمل خیر اور شر کی مشقت کھینچتی ہو یہاں تک کہ ساتھ جزا اوسکی کی [illegible]
[illegible] دیا جاوی نامہ عمال اوسکا بیچ داہنی کی پس قریب ہی کہ حساب کیا [illegible]
حساب آسان کہ صلاح بیچ اوسکی مناقشہ اور مضائقہ نہین ہو اور عرض کئی [illegible]
اور اگر وہ ہوا اوس سی مشقت کھینچین ساتھ صحابہ شمال کی کہ اوسکی ساتھ مناقشہ اور [illegible]

[illegible] جناب رسالت سی روایت ہی کہ حساب یسیر وہ ہی کہ گناہ بندیکو سامنی
اوسکی لاوین اور بعد اوسکی علم عفو سی ہو کرین پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی مروی ہی کہ
جو حساب کری معذب ہو گا پس یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نہین حق تعالی فرماتا ہی
حساباً یسیرا فرمایا ساتھ حساب یسیر کی غرض ذنوب ہی ساتھ اوسکی یعنی حساب
[illegible] کا کہ جس کسی کی ساتھ حساب کی مناقشہ ہو البتہ عذاب کیا جاتا ہی اور یہ جو
حساب اوسکا آسان ہو طرف لوگون اپنی کی یعنی ساتھ خویشون اپنی کی اہل ایمان سی
ساتھ گروہ مومنون کی یا ساتھ زنان اپنی کی حور العین سی اور مالیکہ شادمان اور خوشحال
بسبب اوسکی کہ پایا [illegible] اور کرامات سی اور بلندی درجات اپنی سی اور بیچ [illegible]
[illegible] بیچ مین خصلت ہون حق تعالی حساب اوسکی کو آسان کرتا ہی اور بیچ [illegible]
[illegible] کیا لوگون نے کون ہین وی [illegible] فرمایا ایک وہ کہ عطا کری تو ساتھ [illegible]
شخص کی کہ محروم کیا ہو دوسری یہ کہ ملی تو اوس سی کہ تجکو قطع کیا ہو تیسری وہ کہ عفو
کری تو اوس شخص سی کہ اوپر تیری ستم کیا ہو اور لیکن وأما من أوتي كتابه [illegible]
[illegible] دیا جاوی نامہ عمل اوسکا پشت سی بیچ ہاتھ بائین کی اور وہ یہ ہو کہ
داہنا ہاتھ اوسکا اوپر گردن اوسکی کی باندھین اور ہاتھ بائین اوسکا پیچھی سی [illegible]
[illegible] سلاف سی نامہ بیچ ہاتھ اوسکی کی رکھتی ہین [illegible]
[illegible] کہ نامہ کو پس پشت سی پڑھون مین پس کرون [illegible]
[illegible]
[illegible]

کہ پہر بھی یعنی تمنا کریں ہلاکت کو اور کلمہ ثبور ایسی طلب ہلاکت ہی اور آدمی ساتھہ
روش کی ہوتی کی اور ہمیشہ ملازم اوسکا ہوسکے پس موجب … انکار …
یہہ ہی کہ بیچ دنیا کی درمیان کسان اپنی کے سرور اور نازان ساتھہ مال فانی کی اور
کی وہیں فرط غرور اور فارغ ہوتی روز شمار سی پس اسنکہ وہ گمان کیا تہا یہہ کہ
ساتھہ خدا کی یعنی اوسکو بعث اور نشر ہوا آرہی اوسکو بازگشت ہوگی پس اسنکہ پروردگار
اوسکا ہی ساتھہ اوسکی اور اعمال اوسکی دیکھنی والا ہی اوسکو نچہوڑیگا بلکہ بیچ حشر کی
لاویگا اور جزا ساتھہ اوسکی پہونچاویگا پس سوگند کہاتا ہوں مین ساتھہ سرخی افق کی
بعد مغرب کی دیکھی جاتی یا وہ سفیدی کہ بیچ سرخی کی ہی اور کہتی ہیں یہہ سفیدی …
شنیع ہوتی ہی بلکہ تر وہی ایک افق سی طرف دوسری افق کی اور قول اول …
ہی یہہ ہی علیہم السلام سی اور اکثر جمہور علما اور قسم ساتھہ شب کی اور جو کہ جمع …
کی چہپاتی ہی یعنی اوسکی کہ تاریکی شب اوسکی تئین جمع کرتی ہی اور وہ ہاتھ سی …
دوڑ کی منتشر ہوتی ہو انواع وحوش سی کہ سوملی کہ بیچ راتکی ہرتی بیچ ماوی اپنی کی
کرتی ہی اور سوگند ساتھہ چاند کی اوسوقت کہ مجتمع اور مستوی ہوا اور تمام اور کامل
یہ وہ وقت ہی کہ بیچ مرتبہ بدریت کی پہونچی بیچ شب چہاردہم کی …
بشنوا اور ترکیب ہو یعنی اقدام اوپر اس امر کی کروا اور ملاقات کرو حال بحال …
کہ مطابق یکدیگر ہون بیچ شدت اور ہول کی مرگ ہی اور سنا اوسکی اور ہول …
کا اور ہول حشر … پیدا اوسکی ایک کو بعد دوسری کی دیکہیں اور بعضی کہتی ہیں کہ مراد …
بنی آدم ہیں بیچ دنیا کی ایک حال سی طرف ایک حال کی یعنی نطفہ سی طرف علقہ …

اور علقہ سی طرف مضغہ اور مضغہ سی گوشت بنایا بعد اوسکی خلقت … آخر کار …
… پیدا ہوا اور وہ وقت کہ … اعضا کا اور …
اور متعلم اور بالغ اور مرد اور کامل شباب اور پیر …
پس انسان نطفہ سی یعنی موت تک یعنی تک یہہ احوال طرح بطرح پیدا کرتا ہی حضرت امام
جعفر صادق علیہ السلام سی مروی ہی کہ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ
یعنی مراد یہہ ہی کہ درمیان تمہاری واقع ہوتا ہی وہ کہ درمیان قرون ماضیہ کی تہا
اور اوپر تمہاری جاری ہوتا ہی جو کچھ اون پر … درمیان تمہاری اور اوسکی قطاع
وافق ہی مانند مطابقت پر تیر کی یعنی جس طرح … تیر کا … موافق کہتا اور
عطا سی مروی ہی کہ مراد رجا ہی بعد شدت کی اور شدت بعد رجا کی اور فقر بعد
بینیازی کی اور بی نیازی بعد فقر کی اور صحت بعد سقم کی اور سقم بعد صحت کی …
اور پس کفار کی ارشاد فرماتا ہی فَمَا لَهُمْ پس کیا ہی کفار قریش کو باوجود …
نشانات قدرت کی نہیں ایمان لاتی ہیں ساتھہ خدا اور روز قیامت کے
اور ساتھہ قرآن کی اور ساتھہ حضرت رسالت کی تصدیق نہیں کرتی ہیں اور باوجود
ظاہر ہونی دلیلیں اور ظاہر ہونی معجزہ کی جس وقت کہ پڑہا جاتی اوپر اوکی قرآن وہ
نہیں کرتی ہیں اور … بعد اوسکی نہیں ہوتی ہیں یا نماز نہیں پڑھتی ہیں یا سجدہ نہین
کرتی ہیں اوپر تلاوت کی اور باتفاق علمای امامیہ یہہ سجدہ …
نزد … سجدہ کرنا کفار کا … دلیل اور انقطاع حجت نہیں …
… بیچ قرآن کی واسطی اقتدا … اور تقلید ساتھہ اپنی کی بیچ کفر کے

اور جو اوندہ ہی ساتھہ اوسکی کے گناہ کرتے تھے بیچ دنیا کے الا جو کافر ہی بایمانہ ہوئی

چہپاتی ہیں سینہ اور عداوت موُمنوں سے اور یا ساتھہ اوسکی کہ جمع کرتی ہیں بیچ نامہ

اعمال سیاہ اور غیرہ رکہتی ہیں انواع عقوبات اخروی کی پس خوشخبری دی

ساتھہ عذاب دردناک کی لا یہ بشارت کا بیچ مقام ڈرانے کی واسطی تہکم کے ہی لیکن جو

ایمان لائے ہیں اور کرتے ہیں عملہا نیک واسطی اونکی ہی نا کاٹا ہوا

تکملہ زبر و بینات سورۃ والانشقاق فلہم فاما من اوتی کتابہ بیمینہ

ولیس حرف میں زبر اوسکی ایک ہزار ایک سی چوبیس ہوتی ہیں

یہہ عبارت ہو علی ولی اللہ والہ وموالیہم یعطون کتابہم بیمینہم

ایاتها ٢٢ کلماتها ١٠٩ سورة البروج مكية حروفها ٤٦٥

سورہ بروج مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ رحمن رحیم

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝ وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝

قسم ہی آسمان صاحب برجوں کی [illegible]

قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝ النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝

لعنت کی گئی صاحبان گڑہے کی [illegible]

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝ وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝

[illegible]

الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۗ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ فَتَنُوا ع

[illegible]

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَتُوْبُوْا فَلَهُمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ ۝

[illegible]

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

[illegible]

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۬ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْكَبِيْرُ ۝ اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ ۝

[illegible]

اِنَّهٗ هُوَ يُبْدِئُ وَيُعِيْدُ ۝ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ ۝ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ ۝

[illegible]

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْجُنُوْدِ ۝ فِرْعَوْنَ

[illegible]

وَثَمُوْدَ ۝ بَلِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ تَكْذِيْبٍ ۝ وَّاللّٰهُ مِنْ

بلکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئے ہیں بیچ تکذیب کی ہیں اور خدا

وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ۝ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ ۝ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۝ ع

[illegible] احاطہ کرنے والا ہی بلکہ وہ قرآن بزرگ ہی بیچ لوح محفوظ کی

الی ابن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی نقل کی کہ جو سورہ بروج پڑہے حق تعالے

بعدد ہر جمعہ و عرفہ کے بیچ دنیا کی ہوا ہو دس حسنہ کرامت فرماتا ہی اور پس

بیان فی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی نقل کی کہ جو سورہ ذات البروج کو بیچ فرض کی
تلاوت کری محشر اوسکا ساتھ نبیاؤن اور مرسلین کی ہو کیونکہ سبطی کہ یہ سورہ
پیغمبری ہی وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ تا اصحاب الاخدود قسم ساتھ آسمان کی کہ خداوند
ہی مراد اوس سی بروج اثنا عشر کہ وہ حمل ثور اور جوزا اور سرطان اور اسد
سنبلہ اور میزان اور عقرب اور قوس اور جدی اور دلو اور حوت ہی کہ
بیچ بلندی سر کی اور چاند بیچ ہر برج کی دو روز کمی کم ایک ہوتا ہی
آفتاب بیچ ہر برج کی ایک مہینہ یا مراد دروازہ ہائی آسمان ہین کہ نزول اوس سی
منازل ہوتا ہی اور بعضون نی کہا مراد اوس سی کوٹہی ہین زر سرخ اور [illegible]
نقرہ سفید اور گوہر اور مروارید اور مواضع عبادت ملائکہ ہی جیسی کہ زمین مساجد
ہی اور سوگند ساتھ وعدہ روز دین کی کہ مراد روز قیامت ہی کہ خلائق کو [illegible]
اوسکی خبر اور بشارت دیگئی اور سوگند ساتھ اوس شخص کی کہ حاضر ہو بیچ اوس روز کی
متکلفان غیرہ سی ساتھ اوسکی کہ حاضر کی جاتی بیچ عجائب اور غرائب کی [illegible]
بیچ امر و لفظ کی خلاف بہت ہی از انجملہ شاہد بمعنی ہی اور مشہود بمعنی [illegible]
اسکی کیونکہ سبطی کہ بندہ دیکھنی والا ہی قدرت حق کا طرف اسکا اور وہ دیکھا گیا ہی [illegible]
نہ بروایت یا شاہد پیغمبر ہی مانند حق تعالی کی اِنَّا اَرْسَلْنٰکَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا [illegible]
اور امام حسن علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ شاہد حضرت رسالت ہین اور مشہود [illegible]
قیامت ہی اور ابو جعفر ابو عبد اللہ علیہ السلام نی فرمایا ہی کہ شاہد روز جمعہ اور مشہود
روز عرفہ کیونکہ سبطی کہ جمعہ گواہی دینی والا ہی اوپر عالم کی کہ بیچ اوسکی عمل کری [illegible]

روز عرفہ آدمی بیچ اوسکی حاضر ہوتی ہین بیچ موسم حج کی اور ملائکہ بھی بیچ اوسکی [illegible]
ہین یا شاہد حجر الاسود ہی اور مشہود حاجی یا شاہد ایام و لیالی اور مشہود بنی آدم [illegible]
منقول ہی کہ ہر آئینہ ہلاک ہوئی اور ملعون ہوئی صاحب اوس مکان کی کہ بیچ زمین [illegible]
یعنی ایک جماعت گذری بیچ زمین کہ کہودتی تھی اور آگ سی اوسکو بھرتی تھی [illegible]
مومنون کی اور قصہ اصحاب اخدود کا اوپر اوس طرح کی کہ مسلم نی بیچ صحیح [illegible]
[illegible] سی نقل کی اور راوی جلد حسن بن ابی لیلی سی اور اونی صہیب سی اور صہیب نی [illegible]
صلی اللہ علیہ و آلہ سی یہ ہی کہ اصحاب اخدود وہ جماعت ایک شہر کی تھی [illegible]
[illegible] سی اوس زمانہ اونکی ایک ساحر تھا کہ بیچ وہ شہر [illegible] دار الملک [illegible]
[illegible] اوس تہا جس وقت بیچ شیخوخت کی پہونچا اور بیچ ضعف و مرض کی مبتلا ہوا بیچ
[illegible] پادشاہ کی پہونچایا کہ مین ضعیف ہوا اور ضعف نی بیچ قوتون میری کی راہ پائی [illegible]
[illegible] جوان اہل قابل مجکو سونپی تو تا جو کچہ کہ جانتا ہون مین اوسکو سکہلاؤن [illegible]
[illegible] خلف ہو کہ امر ملک کا ساتھ اوسکی منتظم ہو پادشاہ کو پسند ہوا اور [illegible]
اوسکی ایک لڑکا اوسکو سپرد کیا وہ ساحر [illegible] تمام سی دل [illegible] تعلیم اوسکی مشغول ہوا بیچ
راہ گذر لڑکی کی صومعہ ایک راہب کا تہا اگر وہ بیچ [illegible] اوس لڑکی [illegible] کیا کہ بیچ صومعہ
آوی اور اوس راہب کو دیکھی [illegible] اور اوسکی بیچ آیا اور اقوال اور افعال اوسکی [illegible]
[illegible] اور اقوال اوسکی مطلع ہو کر طریقہ رہبانیت کو پسند کیا اور بیچ دین اوسکی [illegible]
ہوا اور [illegible] جس وقت کہ پاس ساحر کی جاتا تہا پہلی نزدیک راہب کی جاتا تہا
اور جب ساحر کی پاس سی باہر آتا تہا اور ساتھ راہب کی صحبت رکہتا تہا اور سبب صحبت

اوسکی ساحر کی آگی دیر کو جاتا تہا اور انواع ایذا اوسکو پہونچاتا تہا کہ کیون دیر کیا
جو جیہ یہ بیچ گہر کی جاتا تہا اہل خانہ بہی اوسکو مارتی تہی اور رنج دیتی تہا اوسکو
شکایت اس حال کی ساتہہ اپنی عوض کی راہب سی کہا اگر تجہکو ساحر کہی کہ کیون دیر
آیا ہی تو کہہ کہ اہل خانہ مجہکو نہین چہوڑتی ہین اور اہل خانہ تجہی پوچہین کہ کیون
کی تو تو کہیو کہ ساحر کی نزدیک تہا القصہ ایک مدت بیچ خدمت راہب کی اوسکو حاصل
ہوا اتفاقا ایک روز نزدیک راہب سی باہر آیا اور طرف گہر کی جاتا تہا اژدہا ایک
اوپر رستہ راہ ایک کی تہا اور رستہ اوپر آدمی کی باعث سی تہا اور خلق [illegible]
حیران تہی جوان آگی آیا اور ساتہہ اپنی کہا کہ حقیقت راہب کی اور بطلان ساحر
اوپر میری ظاہر ہو جائیگی پس پتہر ایک اوٹہایا اور کہا بارخدایا اگر راہب کی نزدیک
بہت زیادہ ساحر سی ہی پس اژدہی کو مار ڈال تہا اور پتہر طرف اوسکی ڈالا
اوسکی لگا اور وہ مارا گیا ایک روایت ہی کہ اسم اعظم اوپر اوسکی پڑہا اور بات اوپر [illegible]
ملا اور کہا طرف منزل اپنی کی پہر جا وہ اژدہا جلا گیا اور ایک وقت [illegible]
ایک اوپر راہ اوسکی آیا جوان نی اوسوقت بہی تین ایک بیچ کان اوسکی کہا [illegible]
سر راہ سی اوٹہلیا اور ساتہہ اسم اعظم کی اکمہ اور ابرص کو شفا دیتا تہا اور بیچ [illegible]
اور پیغام کی تئین دور کرتا تہا جسوقت خبر اوسکی بیچ شہر کی مشہور ہوئی ارباب [illegible]
دو طرف اوس جوان کی لاتی اور بدعا اوسکی مرادات سب کی حاصل ہوتی تہی [illegible]
جسوقت یہہ خبر ساتہہ اوسکی ہوچکی اوسکو کہا تو ساتہہ [illegible]
دشمن کی [illegible] کہا مین شفا نہین دیتا ہون [illegible]

پروردگار شفا دیتا ہی اگر تو ایمان لاوی رب میری پر تو اور [illegible] تو ساتہہ اوسکی
چشم تیری روشن کرون مین حاجب نی عہد کیا جوان نی اوسکو کہا شفا [illegible]
اوسکی روشن ہوئی حاجب با چشم روشن کی نزدیک بادشاہ کی آیا بادشاہ [illegible]
ہی تعجب سی کہا آنکہہ تیری کیونکر روشن ہوئی کہا خدا نی تیری آنکہہ روشن [illegible]
کیا اوسنی نہین کہا سوای میری خدا دوسرا ہی اوسنی جواب دیا کہ اللّٰہ الّذی
لا الٰہ الا ہو ربی وربک ورب کل شیء بادشاہ نی بطریق جہل کی کہا کہ یہہ سخن
کہانسی پایا تو نی کہتا ساتہہ اوسکی ایمان لاؤں مین حاجب نی عوض کیا اور اسلام
بادشاہ کی رکہتا تہا قصہ جو [illegible] کہا بادشاہ نی اوسکو طلب کیا اور کہا مجہکو خبر ہوچکی ہی کہ تو
اکمہ اور ابرص کو شفا دیتا ہی اوسنی کہا مین کسیکو شفا نہین دیتا ہون ولیکن [illegible]
یا اوسنی سوای میری کوئی اور خدا ہی کہا اوسنی نعم ربی وربک اللّٰہ [illegible]
اوسکو شکنجہ مین کہینچا اور ہمیشہ اوسکو عذاب کرتا تہا یہانتک کہ اوسکو اوپر احوال [illegible]
بادشاہ نی اوسکو حاضر کیا اور راہب کو کہا کہ دین اپنی سی پہر جا اور مجہکو پرستش کر اوسنی قبول
نکیا پس آری اوسکو دو پارہ کیا اور جسقدر کہ جد اور جہد کرتا تہا جوان نی قبول نکیا
حکم کیا اوسکو بیچ دریا کی غرق کرین ایک جماعت اوسکو طرف دریا کی لائی اور اوسکو
بیچ کشتی کی لی گئی اور جب چاہا کہ اوسکو بیچ دریا کی ڈالین جوان نی کہا بارخدایا مجہی
کفایت کر جس طرح کہ چاہی تو نی بحال کشتی منقلب ہوئی اور سب غرق ہوئی اور وہ
سلامت اوپر کنارہ کی آیا یہہ خبر بادشاہ تک پہونچی گروہ ایک کو نامزد کیا کہ
اوسکو اوپر پہاڑ کی لیجا کی نیچی گرا دین جب اوپر سر کوہ کی پہونچی جوان نی کہا اللّٰہم اکفنیہم

ایک سیڑھی کو بیچ دریا کی باندھ کے اور بروایت دیگر ایک بلند جبل پر لے گئے اور گرا دو
سالم رہا اور پاس بادشاہ کی آیا بادشاہ نی کہا اونلوگوں نے تیرے ساتھ کیا کیا تو کہا
کفانیہم اللہ بادشاہ پر غضب کی ہوا اور فرمایا اوسکو بیچ آگ کی ڈالیں دوسری
دفعہ بھی آگ جل گئی اور وہ سالم رہا اور اوسکو کچھ ضرر نہ پہونچا پس اوسکو اوپر سولی کی
لٹکایا اور تیرباران کیا کوئی تیر اوپر اوسکی کارگر نہوا جوان نے کہا اے بادشاہ ایمان
لا ساتھ اوس خدا کی کہ یہ سب آثار قدرت اوسکی سی دیکھا تو نی بادشاہ نی کہا نہ لایا میں
جانتا ہوں میں مگر قتل تیرا کیونکر جوان نی کہا کہ اگر مراد تیری قتل میرا ہی آدمیونکو اوپر
ایک جگہ جمع کر اور مجکو اوپر ایک درخت کی لٹکا اور ایک تیر ترکش میرے سی کھینچ اور
کہو بسم اللہ رب هذا الغلام یعنی اوپر نام خدا کی رب اس غلام کی اور پھینک اوپر میرے
اوسی بادشاہ نی ایسا ہی کیا اور تیر اوپر صدغ یعنی کنپٹی اوس جوان کی لگا آخرت کو
چلا جسقدر اوس جمع نی کہا یکبارگی آمنا برب هذا الغلام لوگوں کی
اوسکی کسو [illegible] صبح بادشاہ کا ارادہ ہوا فرمایا کہ [illegible]
کھودو اور بیچ اونکی آتش روشن کرو اور جو ایمان لایا ہو بیچ اوس آگ کی ڈالو
اگر ایمان نہیں لائی ہیں چھوڑ دو اور ساتھ فرمودہ اوسکی خندق [illegible] اس امر کی
راہوں کی گزرنی کہو دی جس [illegible] لاتی تھی استغفار کرتی تھی ساتھ [illegible]
جلائی اور آگ زمین میں ساتھ اوس سی بلند کرتی تھی [illegible]
سامنی آئی اوپر لب خندق کی لائی عورت سبب گود کی لب خندق سی [illegible]
لڑکا بولا اور مادر سی کہا اے مادر اصبری فانک علی الحق صبر کر [illegible]

اور حق کی سی تو روایت دوسری میں ہی کہ لڑکی نی کہا اے ماں داخل ہو بیچ اوس آگ کی
کہ آتش جہنم سی سخت نہیں عورت نی جسوقت یہ سنا ساتھ شفقت تمام کی [illegible]
ساتھ لڑکی کی بیچ آگ کی ڈالا اور روایت ہی کہ جب ماں اور اوپر اور درمیان آتش کی [illegible]
ایک ہوا آئی کہ بیچ گڑہوں کی آتی تھی اور اوس آگ کو اوندہ وسی باہر نکالا اور [illegible]
دیا اور ایک شعلہ اوس سی بیچ بادشاہ اور تخت اوسکی کی پڑا اور تھوڑا اور [illegible]
لشکریوں کی واقع ہوا اور سب کو جلا دیا وہ عورت اور لڑکا اور دوسری مومنین [illegible]
اسی بلا سی بیچ شہر کی گئی اور خبر فوت تمام وہلی عبادت ملک علام [illegible]
ہوئی اور کہتی ہیں طول اوس خندق کا چالیس گز تہا اور عرض اوسکا بارہ گز تہا [illegible]
اسنادینی سی ابو جعفر علیہ السلام سی روایت کرتی ہی کہ امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ نی
ایک شخص کو ساتھ صفت عمر کی طرف بھیجا اور اوسکو صحاب اخدود سی سوال کیا اونکی
قصہ اونکا اوس سی بیان کیا امیر المؤمنین نی فرمایا کہ نہیں ایسا ہی کہ تو نی کہا لیکن میں
تجکو اوس سی خبر دیتا ہوں معلوم کر کہ حق تعالی نی ایک مرد حبشی کو بھیجا اور اونہوں نی
تکذیب اوسکی کی اور بعضی صحاب اوسکو مار ڈالا اور اوسکو اور بعضی دوسری کو
اصحاب اوسکی سی باقی رہی تھی پکڑا اور ایک عمارت بنائی اور اوسکو آتش [illegible]
اور سب آدمی کو نزدیک اوسکی جمع کیا اور اونی کہا کہ جو اوپر دین ہمارے کی ہی اور
ہمارے طور جاری چاہی کہ ایک طرف جائیں اور جو کہ اوپر دین اوس جماعت کی ہی [illegible]
بیچ اوس آگ کی ڈالی ایک عورت مومنہ ساتھ طفل کیا اوسکی نزدیک آئی چاہا کہ [illegible]
اوس آگ کی ڈالی دل اوسکا اوپر لڑکی کی جلا چاہا کہ پہر ی لڑکی نی کہا اے مادر مت ڈر

اوسکا ہو رہتی تہین بیچ اوس آگ کی ڈال کر بیشک بیچ اونہو کی تہوڑی سی مدت [illegible]
تہین ساتہہ اوس لڑکی کی بیچ آگ کی ڈالا حق تعالی نی جلائی والی اونکی کی تئین [illegible]
لعنت کیا اور فرمایا قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ یعنی ملعون ہوئی صاحب [illegible]
النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ یعنی عذاب حریق وہ آگ ایک تہی صاحب ہیزم کی ساتہ
روشن ہوتی تہی بیچ اوس وقت کی کہ وہ بیٹہی اوپر کنارہ کی آتش کی یعنی [illegible]
اہل ایمان کی بیچ اوسکی اور اعوان ملک ساتہہ اوسکی کرتی تہی ساتہہ ایمان [illegible]
گواہی دینی والی تہی نزدیک بادشاہ کی بعضی واسطی بعضی کی گواہی دیتی تہی اور وہ تقصیر
نہین کرتی تہی بیچ اوسکی کہ بادشاہ نی انکو حکم کیا تہا یا بادشاہ اور صحاب اوسکی شاہد تہی
اور عالم ساتہہ اوس چیز کی کہ ساتہہ مومنون کی کرتی تہی اور کہا کہ کفار وہ [illegible]
اہل ایمان کرتی تہی ساتہہ جلانی کی اور بعضی نزدیک اوکی حاضر تہی اور ساتہہ اوسی
عمل شنیع کی راضی اور شاکر اور انکار نہین کیا صحاب اخدود نی مومنون سی کچہ
یا کراہت نہین کہتی تہی اوس سی اور عیب نکرتی تہی اونکا مگر ساتہہ اسکی کہ ایمان لای
خدای غلبہ کرنی والی کی عقاب اوسکی سی چاہتی [illegible] ہو وہی کہ ساتہہ رحمت [illegible]
مثوبت اوسکی سی امیدوار ہونا خلاصہ معنی یہ ہی کہ کوئی کام نہین کیا تہا کہ جس سبب
اسکا ہو کہ بکار اوس سی چاہتی کرنا مگر ساتہہ اسکی کہ ایمان لاتی تہی ساتہہ خدا کی کہ غالب
ہی ہر چیز پر کہ مستحق مدح اور ثنا کا ہی وہ خدا کہ اوسکی تئین ہی بادشاہی
آسمانون کی اور زمین کی اور خدا اوپر ہر چیز فعال مومن اور کافر اور غیر انکی کی
ساتہہ اوسکی اور جو متصف ساتہہ ان صفاتکی مستحق ہی اسکا کہ ساتہہ اوسکی ایمان [illegible]

اوکی اوسکی پر بخشش کرو نہ یہ کہ بیچ حق اوکی کافر ہوا اور طریق کفران کو لگی اوپر بیشک وہ لوگ کہ
بیچ فتنون کی ڈالتی ہین مردان اور عورتین ایمان لانی والی کی تئین یعنی انکو آتش بیچ
لیا پس نہ پہری طرف خدا کی از کفر اور طغیان سی توبہ نہین کی پس واسطی انکی ہی عذاب دوزخ
اور واسطی انکی ہی عذاب آتش سوزان یعنی آتش عظیم سوای آتش جہنم کی [illegible] ہو ساتہہ
اور انواع جلنی کی جیسا کہ آتش اخدود وسیع تہی ساتہہ اہل ایمان کی مراد یہ ہی کہ عذاب
کفار کی اور عذاب حریق واسطی احراق کے اہل ایمان کی یعنی اور بعضی کہتی ہین مراد
عذاب جہنم سی غیر احراق ہی [illegible] وہ زقوم اور غسلین اور مقامع جہنم بیچ
جہنم کی انواع عذاب اور عقاب واسطی انکی [illegible] اور حیات [illegible] کہ رسول صلی اللہ
علیہ و آلہ نی حکم کیا کہ بیچ دوزخ کی شیر اور کتی ہین اور سانپ اور شیر ہین اور کتی آگ کی
حق تعالی فرشتونکو فرماویگی تا ساتہہ [illegible] کافرونکا کرین اور ساتہہ اونکی [illegible]
پارہ پارہ کرین واسطی کہانی سباع کی دین اور جس عضو کو کہاوین سباع [illegible]
پیدا کی جاوین اور بعضی کہتی ہین مراد [illegible] عذاب دنیوی سی اونکا جلنا بیچ
آگ کی بیچ اوس وقت کی مومن کو ساتہہ اخدود کی ڈالتی تہی اوس سی ارتفاع پائی [illegible]
جا پس گری ساتہہ اونکی احاطہ کری کی جب کی تئین جلایا [illegible] اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
بیشک وہ لوگ کہ ایمان لائی اور کرتی تہی کارہای شایستہ مراد وہ مومن ہین کہ
آگ کو بیچ اخدود کی ڈالا واسطی انکی ہین باغہا کہ جاری ہی نیچی سی انکی نہرہا [illegible]
[illegible] رستگاری بزرگ ہی کہ دنیا اور ما فیہا بیچ جنب اوسکی [illegible]
بیشک گرفتن رب تیرا کا یعنی محمد [illegible] سخت ہی [illegible] بیچ [illegible]

ذی الطول یعنی غنی ہی ساتہہ نعمت کی اور یہہ نسبت ساتہہ جبابرہ اور ظلم کفار کی ہی اور شدید
ہی بیچ اونکی بخشنی کی تئین سبب کو اور عطا کی بیچ سلسلہ عذاب اور رحمت عتاب کی
امید نجات کی اوس سی نہ دیکہنی کا ہی جو سننی کہ حق تعالی وہ شکار کرتا ہی الطول ہی
کو اوپر کافروں کی بیچ دنیا کی اور اعادہ کرتا ہی اونکو بیچ آخرت کی ابن عباس سی مروی
کو معنی آیہ یہہ ہین کہ وہ پیدا کرتا ہی خلقت کو پہلی مرتبہ اعادہ کرتا ہی اونکو بیچ آخرت کی
حساب اور جزا کی اور وہ ہی بہت بخشنی والا اون لوگونکو کہ سی توبہ کرین
والا گناہ مومنوں کا کامل طاعت مین بازگشت کرین درست ہی وہ جلی و کل کی
سلیخ اوسکا ہو وہ جلی طالب رضا ہی اونکی کی معاصی پر بزرگی ہی مراد مودت اوس
حق تعالی کی ساتہہ بندہ کی عطا کرنا نعمات جلیلہ اور مرتبہ رفیعہ کا اور قبول اعمال
اوسکا اور بعضی کہتی ہین مراد ساتہہ مودت کی بیچ الفاظ محبت بندہ کی بیچ دلہائی بندہ
کی قولہ تعالی سیجعل لهم الرحمن ودّا خداوند عرش عظیم اور خالق اوسکا یا مالک ملک ہی
اور علو رفعت ہی غایت اور بزرگوار ہی بیچ صفات ذات کی اور غالب اور جمیع
کی بہت کرنی والا ہی وہی اوس چیز کی کہ ارادہ کرتی یعنی جو کچہ چاہتا ہی
فرماتا ہی اور بعد ذکر صفات کمال اپنی کی خبر دیتا ہی حال جمیع کفاروں کی اور
کی آیا آیا طرف تیری استفہام وجہی تقریر کی ہی یعنی البتہ آیا طرف تیری خبر لشکر
اہل کفر کا اور سپاہ کی باہر آیا تہا اور ساتہہ اونکی کر عناد اور عداوت اور تکذیب کی
کی اور سبب اونکی بیچ عذاب دنیا اور عقبی کی گرفتار ہوئی فرعون اور ثمود
پہچانتی تہی حدیث فرعون اور قوم اونکی کی اور شیطان ثمود کی تکذیب اونکی

اور ہی تمال اونکا بسبب اونکی وہ غالب ہوئی انبیا کی وجہی بیچ کی اوپر انبیا کی قوم
پس نہی بیچ بیچ شکست کی کہ ہیرکہ ساتہہ انبیا کی کرکے نہیں لیا ہی کہ کفار ایمان اور نہ
اور رسولوں کی اور ساتہہ قیامت کی تصدیق کرین بلکہ وہ لوگ کہ نہیں ایمان لائی
شکان کی سی بیچ بار اور نجات کی یعنی وقوع نجات اور حساب جزا کا بار ہین
اور خدای تعالی ورا اونکی احاطہ کرنی والا ہی ساتہہ اونکی ساتہہ علم اور قدرت
کی اور نہ بہا کہ سکنگی یہہ کلام مستعمل ہی وجہی محافظت شی کی بیچ
کہ مکان فوت کا ہو یہ قال قد احاط فلان من ورائہ
بلکہ هو قرآن مجید یعنی بلکہ یہہ ہی جامع سالک اور رستی اوسکی
ہوں کہ کوئی محل بہا کی کا اوسکو نجات ہی بلکہ نہیں ایسا ہی کہتی ہین وہ
تکذیب اونکی کرتی تہی قرآن شریف اور بزرگوار ہی اور وعدہ بیچ نظم
اور مجاز کی اور جلیل القدر اور بعضی کہتی ہین بزرگ ہونا اوسکا ساتہہ اس جہت کی
ہی کہ لولو ہی اوپر معانی جلیلہ اور دلائل کی وجہی جہت حق کی باطل سی
بیچ لوح کی کہ نگاہ رکہی گئی ہی تغییر اور تحریف سی زیادتی اور نقصان سی یا
سی ابن عباس اور مجاہد سی نقل ہی کہ لوح محفوظ ہی اور سفید سی ہی کہ طول
اوسکا آسمان سی بیچ زمین تک اور عرض اوسکا مشرق سی مغرب تک اور کنارہ اوسکی
سرخ سی ہین اور ساتہہ کی لوح بیچ کنارہ فرشتی کی ہی طرف
وش کی اور اوسکو اطلاع کہتی ہین انس سی روایت ہی کہ لوح محفوظ بیچ پیشانی
کی ہی اور بیچ تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ لوح محفوظ

دو وقت لکھتی ہی کہ طرف جانب یمین اور کہ طرف جانب یسار اوسکی جو توفیق حق تعالیٰ [illegible]

وہی کرتا ہی وہ دونو اور بعض جین ہر شخص کی لکھتی ہی اور ہیکل [illegible] بیچ اوسکی [illegible]

جو کچھ بیچ اوسکی لکھا ہی پڑھتا ہی پس وہ [illegible] کو پہونچاتا ہی اور [illegible] سیاہ [illegible]

مروی ہی کہ حق تعالیٰ بیچ شبانہ روز کی تین سو ساٹھ مرتبہ بیچ لوح کی نظر فرماتا ہی [illegible]

[illegible] اور مارتی اور عزت دیتی اور ذلت دیتی ہی مروی ہی کہ بیچ لوح کی سات [illegible]

[illegible] خط اور آدھا اوسکی احوال کی ہی [illegible] آدھا خط اور آدھا اوسکی احوال [illegible]

[illegible] اور بعث سی تا وقت [illegible] بہشتی کی بیچ بہشت کی اور دوزخی کی بیچ دوزخ کی

تکملہ [illegible] سورہ بروج فواتح الشاهد [illegible] بیچ وقت میں بینات [illegible]

یعنی سی [illegible] ہوتی میں نکلی اوس سی یہ عبارت النبی المصطفی فواتح المشهود

سات موتی میں بینات اوسکی میں سی موتی میں نکلے اوس سی یہ عبارت

علی وصی الاحمد فواتح اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ [illegible]

[illegible] موتی میں نکلی اوس سی یہ عبارت هو الله علی وصی احمد [illegible]

سُورَةُ الطَّارِقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ

ایاتها [illegible] کلماتها [illegible] حروفها [illegible] رکوعها [illegible]

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الطَّارِقُ ۝ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝

قسم ہی آسمان کی قسم ہی [illegible] آنیوالے کی [illegible] اور تجھکو کیا معلوم [illegible] ستارہ [illegible]

إِن كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ مِمَّ

نہیں ہی کوئی نفس مگر اوپر اوسکی نگہبان ہی [illegible] پس چاہئے کہ دیکھے آدمی [illegible]

خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِن مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ مِن بَيْنِ الصُّلْبِ وَ

کس چیز سی پیدا کیا گیا ہی پیدا کیا گیا ہی پانی اچھلتی سی کہ [illegible] بیچ پیٹھ اور سینہ [illegible]

التَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَىٰ رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝

[illegible] سینہ [illegible] تحقیق وہ اوپر پھیر لانے اوسکی کی البتہ قادر ہی جس دن [illegible] بھید [illegible]

فَمَا لَهُ مِن قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الرَّجْعِ ۝ وَ

پس نہیں ہی واسطی اوسکی [illegible] قوت اور نہ کوئی مددگار قسم ہی آسمان صاحب [illegible] کی قسم ہی

الْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝

زمین صاحب [illegible] کی [illegible] تحقیق وہ قرآن البتہ قول [illegible] ہی اور نہیں وہ [illegible]

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَأَكِيدُ كَيْدًا ۝ فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝ ع

تحقیق وہ مکر کرتی ہیں مکر کرنا اور میں [illegible] پس مہلت دی کافروں کو مہلت دی انکو تھوڑی [illegible]

[illegible] کہ [illegible] پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نی [illegible] کہ جس سورہ کو تلاوت کری [illegible]

[illegible] ستارہ [illegible] آسمان کی [illegible] اوسکی [illegible] علیہ السلام

[illegible] کوئی [illegible] اوسکی بیچ [illegible] سورہ والطارق [illegible] بیچ قیامت کی [illegible]

[illegible] اور [illegible] عظیم [illegible] اور [illegible] اوسکی [illegible] بیچ بہشت کی

[illegible] والسماء والطارق [illegible] سو کند [illegible] آسمان کی [illegible]

[illegible] سوگند [illegible] ظاہر [illegible] کی بیچ شب کی اور [illegible]

[illegible] ستارہ [illegible] [illegible] کی [illegible]

[illegible] اوسکی [illegible] اور [illegible] افلاک کا [illegible] مراد [illegible]

بشب نازل کرنا ہو ہر شیاطین کا ہی جواب قسم کا یہ ہے کہ نہیں ہی کوئی نفس مگر اوپر اوسکی نگہبان

نگہبان ہی تفسیر وکان اللہ علی کل شیء رقیبا فرشتے نگاہ رکھتے ہیں قول اور عمل کو

اور حساب کرتے ہیں خیر اور شر سے حضرت رسالت پناہ سے مروی ہے کہ ایک سو ساٹھ فرشتے

اوپر ہر بندہ مومن کی موکل ہیں کہ آفات اور بلیات اور شر شیاطین کو اوس سے دفع کرتے

ہیں جیسے کہ مکھی کا شہد سے دفع کی جاتی اور اگر ایک لحظہ بندہ ساتھہ نفس اپنے کے

چھوڑ دیا جاوے شیاطین اوسکو ہلاک کریں جس وقت حق تعالی نے فرمایا کہ اوپر ہر ایک کے

ایک حافظ ہے اور شامل ہیں بیچ صحبت اوسکی مگر آدمی کو وہ علی تامل بیچ نشاء اولی کے

سبب اوسکی عالم ہو ساتھہ نشاء آخرت کے اور کہتا ہے پس چاہیے کہ نظر کرے آدمی جو کہ منکر

بعث و حشر ہے چاہیے کہ دیکھے بیچ اصل ایجاد اپنی کی کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے اپنی بندہ اور

زندہ ہے بیچ رحم کی پانی جو کہ صاحب اوسکا گرانے والا ہے بیچ رحم عورت کی باہر آتا ہے دو

پشت مردون سے اور چھاتی سینہ زنان سے کہ نزدیک قتادہ و حسن کے … کا اعضا

ترائب ہے اور نزدیک بعضی کی بیچ صلب و ترائب کے ہے اور اوس جگہ سے …

ساتھہ حق کی باہر آتا ہے بدرستیکہ خدا پیدا کرنے والا ہے انسان کا نطفے سے اور اوپر

یعنی اعادہ اوسکا بیچ روز بعث اور حشر کی ہر آئینہ توانا ہے تفاعل … معنی یہ ہیں کہ

اوپر پھیر لانے آدمی کی پیری کی طرف جوانی کی اور جوانی سے طرف طفلی کی اور طفلی

نطفہ کی اور نطفہ سے طرف صلب اور ترائب کی قول اول صحیح ہے پس خدا قادر ہے

رجع اور اعادہ کی بیچ اوس روز کی کہ آزمائے جاوینگے چیزیں پوشیدہ یعنی …

شمار اور مستورات … غیب سے … اعمال کو …

غسل جنابت اور وضو کو کہ کرے اور اوپر اوسکی اطلاع نہ رکھتا ہو وہ مکلف مثل پوشیدگی کی

… اور یہ منقول ہے … اور معاذ بن جبل سے … ہے …

پیدا آدمی کی حق تعالی اعمال ہر ایک بندہ مومن سے بیچ قیامت کی ظاہر کریگا … کون

عمل … پس نہو واسطی انسان کی …

… ہے اور فاعل معاصی اور شر و کچھ توانائی بیچ نفس اوسکی … عذاب …

… اور نہ وہ کوئی یار کہ نہایت مددگاری سے عذاب اوسکی کو اپنی سے دفع کرے

والسماء ذات الرجع تا آخر سورہ اور سوگند ساتھہ اوس آسمان کی کہ …

… پھرتی والا ہے ہر دوری ہیں بیچ اوس موضع کی کہ اوس سی حرکت …

… اور اکثر … کی ہیں کہ … والارض ذات الصدع … اور نام …

… سے ہی کہ ہر سال بیچ وقت … رجوع کرتا ہے اور سوگند ساتھہ زمین کی …

… پھٹنے … جاتی ہے تا اوس سے نباتات باہر آوے اور …

… قرآن … قسم کا جواب یہ ہے بدرستیکہ قرآن ہر آئینہ ایک سخن ہے …

… درمیان حق اور باطل کی … قول ساتھہ بعث کی ایک قول ہے مقطوع کہ کچھ …

… نہیں ہی … قرآن … جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے اور نہیں ہے وہ …

باطل … اور … پس حق … کہ بیچ … کی …

… اور قاری ہے اور سامع اوسکو … اور تفکر ساتھہ …

… ساتھہ … اوسکی مخاطبہ کرتی ہے … وعدہ اور وعید اور …

… سنتا ہے جس وقت ساتھہ آیہ وعدہ کی پہونچے تضرع کرے اور امید …

بعض بیان کیا ہوا اور جب اوتری آیہ وہ یہ پہ تری بنا دلی ساتھہ خدا کی اہل مکہ کی
حال مشرکوں کی خبر دیتا ہی کہ وہ ستیکہ معاندان قریش مکر کرتی تہی مکر کرنا
ابطال امر خدا کی اور بجہانی نور خدا کی اور بعضی کہتی ہین کہ آنحضرت ابہی قبل و
سی یعنی حق تعالی نی خبر دی کہ کفار کہ مکر کرینگی ساتھہ پیغمبر کی بندوں کی اور خبر دیتا ہون
مین مکر اونکی تئین ساتھہ استدراج جزا دینی مناسب اوس مکر کی اور مقام
اودنی اوس جگہہ سی کہ کچھہ گمان نرکہتی ہون اور دیر کرنا ساتھہ اوس
عذاب اونکی ہو پس مہلت دی کافروں کو اور تعجیل مت کر بیچ نفرین کی اور
اور استعجال مت کر بیچ طلب ہلاک اونکی اور مشغول مت ہو ساتھہ انتقام
راضی ہو ساتھہ تقدیر خدا کی بیچ مقدار اونکی چھوڑ اونکو ساتھہ چھوڑنی تھوڑی کی یعنی
جلدی سی سب ہلاک ہونگی یہہ بیچ قیامت کی ہی یا بیچ روز بدر کی ابو عاصم
بیچ روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی تئین دیکہا مین بیچ مشرب ثقیف کی
اوپر کمان کی تکیہ لگائی ہوئی تہی اور یہہ سورہ پڑہتا تہا مین نی یاد کیا اور سارے
جماعت ایک کی ثقیف سی گذرا مین قوم ایک قریش سی کہ درمیان اونکی تہی
کہا محمد کیکیا سنا تونی اس سورہ کو پڑہا مین نی تب اونہون نی کہا کہ اب معلوم ہوا ہی
مرد صادق القول ہی اور جو کچھہ کہتا ہی نزدیک خدا کی لیکن یہہ کلام
کلام بشر ہی اور کوئی اوپر لانی مثل اسکی قدرت نہین کہتا ہی
نی کہا کہ ہم صاحب اپنی کو بہتر سبھی سی پہچانتی ہین ہم اور اگر جانتی
متابعت اوسکی کرتی ہم فلعنة الله على من اتبع الهوى والسلام على

سورة الاعلى مكية بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
[illegible]
سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّى وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَى
[illegible]
وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَى فَجَعَلَهُ غُثَاءً أَحْوَى سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَى
[illegible]
إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَى وَنُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرَى
[illegible]
فَذَكِّرْ إِنْ نَفَعَتِ الذِّكْرَى سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَخْشَى وَيَتَجَنَّبُهَا الْأَشْقَى
[illegible]
الَّذِي يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرَى ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَى قَدْ أَفْلَحَ
[illegible]
مَنْ تَزَكَّى وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى
[illegible]
بَلْ تُؤْثِرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى
[illegible]
ع إِنَّ هَذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى
[illegible]

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی کہ جو پڑھے سورہ کو دیوے حق تعالی بعدد
حروف کی کہ اوپر ابراہیم و موسی و عیسی کی اور محمد کی نازل فرمایا ثواب بیچ نامہ اعمال اسکی لکہی
اور امیر المومنین علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب رسول اس سورہ کو دوست رکہتی تہی اور
پہلی شخص کہ کہا سبحان ربی الاعلی میکائیل تہا کہ جس وقت …
نظر اجلال و عروض کی دیکہا پس سجدہ کیا اور اس تسبیح کو بیچ سجدہ کی کہا ابن عباس
مروی ہے کہ رسول اس سورت کو جس وقت پڑہتی تہی فرماتی سبحان ربی الاعلی عزت
رسالت نے جبریل سے پوچہا کہ ثواب کہنی والی اس تسبیح کا بیچ نماز کی کیا ہو کہا ثواب
بیچ ترازو کی ہے اسکی گران تر ہے عرش اور کرسی اور کوہہاے دنیا سے ہر جس وقت بندہ
کہتا ہے سبحان ربی الاعلی حق تعالی فرماتا ہے بندہ میرا سچ کہتا ہے انا الاعلی فوق
کل شیء گواہ رہو اے ملائکہ کہ میں نے اوسکو بخشا جس وقت …
ہوتا ہے اور روز قیامت اوسکو اوپر اپنی … کی شفاعت کرنی …
ہوتا ہے اور ابو بصیر نے ابو عبد اللہ سے روایت کی ہے کہ جو پڑہے سورہ کو بیچ فریضہ یا نافلہ
پہر بیچ قیامت کی ساتہ اوسکی ندا ہوگی کہ داخل ہو ساتہ جس دروازہ سے چاہے
بہشت سے جائے … نے ساتہ … کی کہ …
… حضرت … سورہ سبح اسم ربک الاعلی کی …
اور فرمایا اگر جانتا تو ثواب اس سورہ کی … مرتبہ … اس سورہ
قرأت کرتے گویا قرأت صحف ابراہیم اور صحف موسی کی کیا … سبح اسم ربک الاعلی
یصلی النار الکبری … کا …

اور تنزیہ اوسکا ہر صحیح سے … اوسکا اوپر اوسکے مانند …
… تشبیہ … جیسا کہ اوسکو استعمال کرے بیچ معانی کی کہ لائق اوسکی ہو …
… کو ساتہ علو کی کہ بیچ معنی قہر اور اقتدار کی ہے نہ بیچ معنی علو مکان کی … اور اسکا
ذکر … تعظیم کی … ساتہ طریق تنزیہ کی الاعلی صفت رب ہے …
خدا وند کہ برتر ہے روے قہر کی اور قدرت اور قہر سے کہ کوئی اوسکے قادر نہیں ہے
بلکہ سب بیچ تحت قہر اور قدرت اوسکی ہیں اور برتر ہے مشابہ ہونی سے ساتہ اوصاف اجسام
اور جواہر کی الذی خلق فسوی وہ کہ پیدا کیا سب چیزوں کو پس تسویہ فرمایا خلقت کو یعنی برابر کیا
اعضا کو اور اجزا اوسکی اور قانون حکمت کی … والذی قدر فہدی
اور وہ کہ خالق … علیم ہے اور قدیر ہے وہ خدا ایسا ہے کہ تقدیر کیا اجناس اشیا کو
اور انواع و اشخاص کو اور مقادیر اور صفات اور افعال اور آجال اور ارزاق کو … مقدر
کیا … ہر حیوان کی اوس چیز کو کہ صلاح اوسکی بیچ اوسکی ہے پس راہ دکہلایا اور اوسکو
شناسا کیا ساتہ انتفاع … طریق الہامات اور دلالات جیسا کہ طفل کو ساتہ پستان کی
راہ دکہلایا اور چارپایوں کو طرف چراگاہ کی … الہام کیا … ساتہ … کی
… سے فرزند پیدا کرے …
… کیا … بیچ …
… اور …
… منافع کی … بعضی … کیا انسان …
… بعضی کو … اور … آدمی کو ساتہ …

اور [illegible] اور اقتدار اور تمکین اور غضب اونکی صحیح ہی کہ آیۂ علی العموم [illegible]
سیواکی جو کچھ کہ صلاح اونکی بیچ اونکی ہی تقدیر کیا اور اوسکو ساتھہ اونکی [illegible]
طرف نفع اونکی کا ساتھہ اونکی الہام فرمایا اور بیچ حدیث کی آیا کہ جسوقت ساتھہ [illegible]
سال کی ہو جاتا ہی کہ ہو جاتا ہی حق تعالی اسکو الہام فرماتا ہی کہ چشم اپنی کو اور [illegible]
تازہ کی مل جاتا ہی نور باصرہ اوسکا موجود کرتا ہی اور اگر بیچ بیابان خشک کی ہو [illegible]
اوسکی اور سبزہ زار کی ایک اوچنگی ہوتی ہی پس مسافت کی کرتا ہی تا ہی کو ساتھہ [illegible]
اور سبزہ زار ہو جاتا ہی اور درمیان شجار اور نباتات کی طرف شجرہ سوف کی
ہو جاتا ہی اور آنکھیں اپنی اوسپر مل کر روشن کرتا ہی اور بیچ اوس حق تعالی
ساتھہ انسان کی حوائج اور مصالح دینیہ اور دنیویہ اور الہامات بہایم [illegible]
اوس [illegible] کہ مصالح متجاوز ہی حاجت کی اوپر وصف کسی کی [illegible]
انسان اوسکا نہین کر سکتا ہی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلَی اور وہ خدا کہ [illegible]
گھاس اور گیاہ کو یعنی جہاں اوس چیز کو کہ چارپائے چرین پس گردانا اوس گیاہ کو
بعد سبزی کی گیاہ خشک اور خرد ریزہ سیاہ اور تیرہ [illegible] دو نوحال [illegible]
بہایم کا ہی مخفی نہ رہی مضمون اس آیت کا کہ [illegible] دنیا ہی اگرچہ [illegible]
اور سبز [illegible] سبز اور خورم معلوم ہوتا ہی لیکن بیچ تھوڑی زمانہ کی بسبب [illegible]
حوادث کی سبزہ اور بی طراوت ہوتی ہی وردی ہی کہ جسوقت [illegible]
آیت الکہ کی باسورہ والیک کی نازل ہوتی تھی آگی اونکی کہ جبرئیل اوسکو [illegible]
وہ حضرت بیچ قرأت کی ابتدا کرتی تہی بسبب اسکی کہ مبادا فراموش ہو جاوی حق تعالی

نی آیت کو بیجا سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسَىٰ قریب ہی کہ پڑھاوینگی ہم تجہہ کو [illegible]
علم جاری کی اور تیری پڑہی اونکو قاری کردین میں ساتھہ الہام وقت [illegible]
اوسکو بسبب قوت حافظہ کی کہ ساتھہ تیری ارزانی رکہا ہی مین [illegible]
فراموش کری اوسکو مگر وہ او سوقت ہوگا تلاوت اوسکی منسوخ ہوا اور حق تعالی
اوسکو صفحہ خاطر سی محو کری کہ فرمایا حق تعالی أَوْ نُنْسِهَا نَأْتِ بِخَيْرٍ مِنْهَا [illegible]
ہی کہ جسوقت قرآن اوپر اوس حضرت کی نازل ہوا جبرئیل [illegible] رب جلیل بر سال [illegible]
اونکو تمام اوپر اوس حضرت کی پڑھتا اور [illegible] مذکر اور [illegible] اور [illegible]
تمام ہی شکار [illegible] اقوال اور افعال تمہارا ہی اور جو کچھ [illegible]
کہ وہ فوت نسیان ہی پس اندیشہ [illegible] کرین [illegible]
کی اوس ہی کہ جو کچھ صلاح ہی باقی رہنی مین اوسکی بیچ خاطر تیری کی اور [illegible]
مصلحت بیچ نسیان اوسکی ہی اور آسان کرین ہم [illegible] اوپر آسان تری اور
سہل ہی اور [illegible] ہی یا شریعت کا [illegible] ہی [illegible] اور [illegible]
اونکو ساتھہ قرآن کی اگر پند دینا سود کری یہہ شعار ہی ساتھہ اوسکی کہ [illegible]
اوس [illegible] کی وجہ ہی کہ نفع اوسکا [illegible] ہوتا اور اسی جہت سی مامور ہوتی وہ
حضرت ساتھہ اعراض کی اوس شخص کی کہ متولی ہو [illegible] فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلَّىٰ عَنْ ذِكْرِنَا
[illegible] قبول کری وہ کہ ڈری خدا سی کہ [illegible] کری بیچ موعظہ [illegible]
[illegible] کریگا اور [illegible] عالم ہوگا اور ساتھہ اوسکی [illegible] کری [illegible]
[illegible] ہوگا [illegible] ہی [illegible] اوسکی بیچ [illegible] کی

سبب نزول اس کی یہ ہی کہ یہ آیت بیچ حق ولید مغیرہ اور عتبہ بن ربیعہ کی نازل ہوا بہر تقدیر ہر
شخص کہ شقی ہی آویگا بیچ آتش بزرگ کی یعنی آگ دوزخ کی جہنم کہ وہ آتش درکات
وو سی بہت تیزتر ہی اور سوزندہ زیادہ ہی بیچ حدیث کی آیا کہ یہ آتش تمہاری
ایک جزو ہی ستر جزو آتش دوزخ سی اور بعضی کہتی ہین کہ نار کبری بیچ طبقہ اسفل
کی ہی کہ جای آل فرعون اور منافقان اور منکران مائدہ عیسی ہی اور نار صغری بیچ
علیا کی جای گنہگاران امت سید انبیا کی ہی اور نزدیک بعضی کی نار کبری یعنی
آتش آخرت ہی اور نار صغری نار دنیا ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَلَا يَحْيَىٰ آخر سورۃ
پس وہ بدبخت ترین مردمان کا نہ مریگا بیچ اوس نار کبری کی تا آسایش پاوی اور نہ زندہ
کا اوس سی راحت پاوی کبھی بلکہ وہ حیات وبال اوسکی ہوا اور ہمیشہ تمنا زوال اسکی کری
کہ وہ حیات مستلزم فنون عقاب اور الوان عذاب کا ہو رستگار ہوا وہ شخص کہ پاک ہوا
عقیدی او معصیت سی پاک کیا بیچ تقوی کی اور یاد کیا نام پروردگار اپنی کا ساتھ زبان
اور دل کی پس نماز پڑھا پس رستگار ہوا وہ شخص کہ طہارت کیا اور تکبیر احرام کہا بیچ
اس تکبیر کی نماز پنجگانہ کو پڑھا جابر عبد اللہ انصاری سی منقول ہی کہ تفسیر اس آیت کی رسول اللہ سی
پوچھی میں فرمایا کہ معنی یہ ہین کہ رستگار ہوا وہ شخص کہ جسنی باطن اپنی کو شرک اور [illegible] سی
پاک کیا اور ساتھ شہادتین کی اقرار کیا پس اوپر پانچ نماز پڑھی کی محافظت کیا
امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ سی مروی ہی کہ تزکی تصدق ہی ساتھ صدقہ فطر کی
مثالی قد افلح من تزکی یعنی عطا کیا زکوۃ فطر کو پس طرف مصلی کی متوجہ ہوا پس نماز
پڑھی عید کی عمر بن العالیہ اور ابن سیرین سی بھی مروی ہی کہ مراد تزکی سی زکوۃ

زکوۃ فطر ہی اور تذکر تکبیر ہی اور صلوۃ نماز عید بعد اوسکی اہل سعادت کہ ذکر کیا
مشغول ہوی اور کار آخرت کو نہین کرتی مین خطاب کرتا ہی کافرون اشقیا کو
آخرت کی نہین ہوتی ہو بلکہ قبول کرتی ہو زندگانی دنیا کو اور سبب اسکی یہ ہین
ہو سبب سعادت تمہاری کا ہوا اور سبب فلاح و نجات تمہاری کا ہو بیچ آخرت کی ہی سو
لیکہ دنیا کی بیچ ساتھ زخارف اوسکی طعام اور شراب اور دنیا کی [illegible]
آراستہ کیا اور آخرت کو بھی غایب کیا اور قصہ اوسکا اوپر جمعہ اوسکی کیا اور زینت
اسکی دنیا کو اوپر آخرت کی پایا یعنی اور اللہ کو اور رسول کی چھوڑ امنی اور سبب [illegible]
اور نعمت کی نہین کیا یعنی غور کر نسیہ الی بہتری اللہ تعالی کی والآخرۃ خیر و ابقی
تر ہی کسواسطی کہ نعیم اوسکی بالذات خالص ہی کدورات سی او نعمت ساتھ بقا کی [illegible]
بیچ یعنی مضمون قد افلح تا آخر یا جو کچھ کہ بیچ اس سورہ کی ہی بیچ صحیفہ کی
پیغمبرون پیشینون کی قبل قرآن سی نازل ہوا صحیفہ ابراہیم و موسی مین اور صحف
موسی یعنی الواح توریت مراد یہ ہی کہ جیسا کہ اور ذکر ہی مصرح ہی بیچ کتب
سابقہ کی بھی مصرح ہی ابوذر غفاری رحمۃ اللہ علیہ نی روایت کی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ
و آلہ کو کہا میں یا رسول اللہ کتنی نبی گزری جواب دیا ایک لاکھ چوبیس ہزار کہا میں ان میں رسول
کتنی تھی فرمایا تین سو تیرہ اور باقی غیر مرسل کہا میں اول آدم تھی فرمایا آدم
تھی ساتھ اوسکی تکلم کیا اور ساتھ قدرت اپنی کی پیدا فرمایا ای ابوذر چار پیغمبر
عرب ہین ہود اور صالح اور شعیب اور پیغمبر تمہارا کہا میں یا رسول اللہ حق تعالی کی کتابین
نازل کین فرمایا ایک سو چار کتاب ازانجملہ دس صحف اوپر آدم کی نازل ہوی اور

ویشک یہ بیچ صحیفوں پہلوں کی کہ اوس میں بیچ قرآن اول سے لکھا ہوا
اور اوپر ابراہیم کی دس اور اوپر موسیٰ کی توریت اور اوپر عیسیٰ کی انجیل
اور اوپر داود کی زبور اور اوپر پیغمبر فرقان محکمہ زبر و بینات سورہ
اسم ربک الاعلی قولہ تعالی بل تؤثرون الحیوۃ الدنیا پس حرف بین بینات اونکی [illegible]
بین بکلی اوس میں یہ عبارت ولا یفادالیہم حل افلح والآخرۃ خیر و ابقی
[illegible] حرف بین نزدیک دو [illegible] سورۃ [illegible]

سورۃ الغاشیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

[illegible]

هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝ عَامِلَةٌ

[illegible]

نَاصِبَةٌ ۝ تَصْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۝ تُسْقَىٰ مِنْ عَيْنٍ آنِيَةٍ ۝ لَيْسَ لَهُمْ طَعَامٌ

[illegible]

إِلَّا مِنْ ضَرِيعٍ ۝ لَا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِي مِنْ جُوعٍ ۝ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاعِمَةٌ

[illegible]

لِسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ۝ فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ ۝ لَا تَسْمَعُ فِيهَا لَاغِيَةً ۝ فِيهَا

[illegible]

عَيْنٌ جَارِيَةٌ ۝ فِيهَا سُرُرٌ مَرْفُوعَةٌ ۝ وَأَكْوَابٌ مَوْضُوعَةٌ ۝ وَنَمَارِقُ

جاری ہے بیچ اوسکی تختیں بلند اور کوزی رکھی ہوئی ہیں اور تکیے

الغاشیۃ

مَصْفُوفَةٌ ۝ وَزَرَابِيُّ مَبْثُوثَةٌ ۝ أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ ۝

[illegible]

وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ۝ وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ۝ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ

اور طرف آسمان کی کیونکر بلند کیا گیا اور طرف پہاڑوں کی کیونکر کھڑی کی گئی اور طرف زمین کی کیونکر

سُطِحَتْ ۝ فَذَكِّرْ إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ۝ لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِمُصَيْطِرٍ ۝ إِلَّا مَنْ تَوَلَّىٰ وَكَفَرَ ۝ فَيُعَذِّبُهُ

[illegible]

اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ۝ إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ۝ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا حِسَابَهُمْ ۝

عذاب بزرگ [illegible] طرف ہماری [illegible] حساب اون کا

ع

ابی بن کعب سے [illegible] صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جو کوئی اس سورہ کو تلاوت کری حق تعالی
[illegible] آسان کرتا ہی [illegible] علیہ السلام سے نقل کیا کہ جو کوئی اس سورہ کو
بیچ نوافل اور فرائض کی مداومت کری حق تعالی اوسپر اپنی رحمت کرتا ہی اور بیچ دنیا اور
[illegible] عذاب دوزخ سے قولہ تعالی هل اتٰک حدیث الغاشیۃ [illegible]
[illegible] تیری خبر [illegible] قیامت [illegible]
[illegible] دوزخ [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہوا اور خوض کرنا بیچ آتش کی اور صعود اور ہبوط اور عقبات دوزخ [illegible]
عذاب سے کہ بیچ دنیا کی رنج اور تعب [illegible] بیچ اوس عمل کی نفع [illegible]
بلا اونکو بیچ مہالک اور مصائب کی وال دنیا میں بیچ [illegible]
الٹی ہو وہ درمیان میں اور صاحب [illegible] اور آثار [illegible]
ماثور ہے سعید بن جبیر اور زید بن اسلم [illegible] ابن عباس [illegible]
سے کہ جس کسی نے نصب عداوت اہل بیت کی اور [illegible] اگر [illegible]
کوشش اور جہد تمام کرے اور [illegible] تمام جماعت کا [illegible]
تفسیر امام حسن عسکری [illegible] اسلام [illegible] کہ وہ ایک جماعت میں [illegible] مخالفت [illegible]
دین خدا کی [illegible] وہ لوگ [illegible] نصب عداوت [illegible]
کیا اس حق تعالی افعال اور اعمال [illegible] داخل کی جاویں [illegible]
معلوم [illegible] آگ [illegible]
خدا کی اور [illegible]
یعنی بعد اوسکی کہ عطش اونکی نہایت کو پہنچی [illegible]
پہنچا ہو تھا وہ [illegible]
[illegible] طعام اونکی کا [illegible]
خار [illegible]
سم قاتل ہوا اور اسکو ضریع [illegible]
[illegible]

[illegible] کی کہ ضریع ایک چیز ہے درمیان آتش دوزخ کی اور مشابہ خار کی [illegible]
زیادہ [illegible] گندہ زیادہ مردار سے اور حرارت اوسکی زیادہ آگ سے [illegible] تعالی [illegible]
[illegible] کہ کھانا اوسکا [illegible] چہانے [illegible] اوسکی [illegible]
[illegible] کھاوی [illegible] قیامت میں [illegible]
[illegible] کرین [illegible] عذاب آتش کا [illegible]
[illegible] طاقت [illegible] بیچ [illegible] اور طعام طلب کرینگی [illegible]
[illegible] ہزار سال بیچ [illegible]
[illegible] طعام بیچ [illegible] پانی [illegible]
[illegible] بعد ہزار سال کی [illegible]
[illegible] ہو جاوینگی [illegible] کلما نضجت جلودهم [illegible]
[illegible] وسقوا ماء حميما فقطع امعاءهم
[illegible] ابو جہل اور اتباع اوسکی [illegible]
[illegible] کہاتی ہیں [illegible] اور قوت پیدا کرتی ہیں [illegible]
[illegible] ہیں ہم [illegible] لا يسمن ولا يغني من جوع [illegible]
[illegible] کوئی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] نہیں کرتی [illegible] طعام [illegible]
[illegible] اور بعد اوسکی [illegible] وجوه يومئذ ناعمة [illegible]
[illegible] اور اثر نعمت [illegible] ظاہر ہوا اور صاحب بہجت [illegible]

وہ ولایت ... بب وعدہ منتظم اور مرفہ ہون بیچ انواع لذات کی جو واسطی علماسی بہشتی کی کہی گئی پہنچانی

والی ہین یعنی جو عمل کیا ہو ساتہہ اوسکی اونکی تن بیچ اسوقت کی کہ جزا اور ثواب اونکی

دیکہین اور ساتہہ انواع کرامت کی نہچین یعنی جسوقت کہ نفع اعمال اور جزاء عبادت

اونکیکو اوپر اونکی ظاہر کرین ساتہہ اوسکی اونکی اور خوشنود ہون بیچ بہشت کی بیچ

اور عند قدر ہون بامر تفقۃ القصور والدرجات کسواسطی کی طرحت کا اوپر وہ

عُلُوُّ الشَّرَفِ وَالْجَلَالَۃِ عُلُوُّ الْمَکَانِ یعنی نسخی علیان ...

بیچ اوس بہشت عالی کی کوئی لغو اور بیہودہ یا کلمہ ذات لغو وہ ...

لغو ہو یعنی کلام شنیع کہ کاسب گرو ملت ہو بیچ اوس بہشت کی چشمہ روان ہون جاری

عظمت اور کثرت سی کہ ہرگز منقطع نہو یعنی اوس چشمہ سی شراب اور بعضی اوس سی شہد

اور بعضی اوس کے پانی اور وہ سب اوپر روی زمین بہشت کی گذر کرین بیچ ...

بیچ اخدود اور انہار کی کہ اوپر اوسکی تخت ہون رفیع القدر یا بلند اونچائی ...

کہ اوپر اوسکی آدمی بیچ نشستون تہہ اکو کہ واسطی اوس ہین کی نعمت فرمائی ہین ...

اون تختون کی تہہ سی اور مکلل ساتہہ زبرجد و یاقوت کی ہوئی اور بیچ معالم التنزیل کے

منقول ہی کی مرفوع ہو بیچ ہوا کی جسوقت صاحب اوسکا چاہی بیچ زمین کی آوی ...

جسوقت اوپر اوسکی قرار لی پہر مرتفع ہو گی بیچ موضع اپنی کی جائی اور بیچ جنت کی ...

بید ستہ کی رکہی ہونگی آگی بہشتیونکی اور مہیا اور آمادہ نزدیک ونکی تا اصحاب ...

ہون بیچ طلب کرنی کی پہر رکہی ہون نور اوپر کنارے چشمون کی ...

شراب کی اور تکیی رکہی ہون بجگہ گرد یعنی متصل ساتہہ پہلو سی یکدیگر ...

بالیدہ بچھائی ہین تہ بہ تہ اور وہ نہالی فاخرہ اور وہ قالین بچھائی ہوئی بیچ اوس جگہہ کی اور ...

کا ہو یا متفرق بیچ مجلس کی عاصم بن ضمرہ فی جناب امیر المؤمنین صلوات اللہ علیہ ... روایت

کی کہی وہ جناب کہ اہل جنت کا ذکر تہا اور بیچ اثنا اوسکی کی فرماتی تہی کہ بہشتی بیچ

بہشت کی داخل ہون اصل کہ اونکی کی سنگ ... ہوا اور بیچ اوس جگہہ کی درخت

ہرگو عنبر وَاَکْوَابٌ مَّوْضُوْعَۃٌ وَّنَمَارِقُ مَصْفُوْفَۃٌ وَّزَرَابِیُّ مَبْثُوْثَۃٌ ہوا

اگر اوس حق تعالی فی کہ اونکو واسطی تمتع اور تلذذ اونکی کی خلق کیا تہا نور دیدہ اونکا

شعلہ لمعات اور نزہین اوسکی سی پراگندہ ہوتا تہا اور لی نور رہتا تہا اور دوہ بابہ بیچ

گروہ درجات اپنی کی کرین اور اوپر تختونکی کہ موضوع ہین بیٹہین آگی بیچ بعضی تفسیر کی منقول ہی

ہی کہ بہشتی ابرار سی نکی بیچ بہشتی کی تختون یایت بلند اور روایتی بقدر ... سال اونچی

کی بلند اور کم ور اوس سی تعجب کرتی اور کہتی تہی کہ یہ تختین کیونکر اونچی ہیں ...

اور امثال اونکی کی تہیں کا عظیم ہوا اسواسطی کہ مدت ... اور اون تختونکی آدمی ...

چاہی کہ بلندی اوسکی سی بچا اوسوقت یہ آیت اتری قولہ تعالی اَفَلَا یَنْظُرُوْنَ اِلَی

الْاِبِلِ سورہ آیا نہین دیکہتی ہین طرف اونٹ کی کہ ساتہہ قدرت ہماری کی کیونکر پیدا کیا

گیا ہی یعنی ساتہہ بلندی اور بزرگی کی تسخیر ایک لڑکیکا ہوتا ہی کہ وہ اوپر بٹہتا ہی اور نیچی ...

پس اسواسطی تخت بہشت سی تعجب ہوتی ہو کہ بیچ فرمان صاحب بہشت کی ہی اور بیچ بعضی

تفاسیر کی آیا ہی کہ ... ایک شتر کی ... جاتا تہا جسوقت بیچ ... سوار ...

اور کہا ہوا اور جو ہی نی اوسکو کہینچا تو اونٹ ... قریب ... عجب کہ بہت زیادہ کہینچا ...

لی آیا اور اوپر ... وحش کی کہا آدمی واقف ہوئی اور کہا سبحان اللہ ...

اس علت کی سنو کہ ایک جانور کہ اس قدر ضعیف سی ہوا ہی اور بیچ سب جانوروں کی منفعتوں کی [illegible]

عرب بین اور اکثر اونکی اہل مدینہ کی مال اونکا اونٹ ہی اور مصروف کہ دیکھتی ہین [illegible]

آسمان اور زمین اور کوہ کی کچھ نہیں دیکھتی ہین لاجرم بعد ذکر شتر کی فرمایا ہی [illegible]

دیکھتی ہین وے طرف آسمان کی ساتھ حکمت بالغہ کی کیونکر اونچا بنایا گیا ہی بی عمد اور ستون کی

اور نظر نہیں کرتی ہین طرف پہاڑونکی ساتھ قدرت کاملہ کی کس طرح بلند کیا گیا ہی اور نظر

کی اور نہیں دیکھتی ہین طرف زمین کی کہ کیونکر بچھائی ہوئی سی تا پاوے آرام مخلوقات

خلاصہ معنی یہہ کہ نظر کرو بیچ انواع مخلوقات بسائط اور مرکبات کی تا یقین ہو اور پر کمال

قدرت خالق کی اور انکار قدرت اوسکی کا نکرو اور پر بعث و نشور کی سہو سہل کری جب

اونکی فرمایا ہی پس پند دی اے محمد اونکو اگر دے فائدہ بیچ دلائل مذکورہ کی [illegible]

نہیں کرتی ہین مارا ہمجایا ساتھ قدرت ہماری کی ساتھ تعجب محتاج نگر سہل [illegible]

تیرا بھی پند دینا ہی جوان جہت کہ تو پند دینی والا ہی نہیں ہی اوپر اونکی مسلط جو

کری اونکو ساتھ ایمان کی لیکن جو منہ پھیرے بعد پند لینی کی اور نہ پہری اور حق

چھپاوی پس عذاب کری خدا اوسکو عذاب بزرگ یعنی عذاب آخرت کو کہ عظم عذاب

کہ وہ قحط اور قتل اور سز اونکی ہی پر ستنگی طرف ہماری ہی ساتھ حکم ہماری

اونکی پس تحقیق کہ اوپر ہماری ہی شمار حال اونکی کا بیچ حشر کی یہہ آیہ جامع وعدہ و

وعید کفار خلاصہ معنی یہہ ہی کہ اے محمد اندوہ و عطا اونکی اوپر خاطر اپنی کراہت دے [illegible]

اگرچہ ساتھ تیری معاندہ کرتی ہین ایذا اور آزار ساتھ تیری پہونچاتی ہین [illegible]

سبکے ساتھ حکم ہماری ہی اور مجازات اونکا اوپر ہماری ہی [illegible]

[illegible] مشاہدہ عذاب اونکی خوشحال اور شاداں ہو تو تحملہ [illegible]

وغاشیہ قولہ وجوہ یومئذ خاشعة عاملة ناصبة [illegible]

[illegible] اس سے یہہ عبارت ہو لا الذی شب العداوة

لدین محمد الامی خاتم المرسلین قولہ وجوہ یومئذ ناعمة لسعیها راضیة

[illegible] اس سے یہہ عبارت ہو لا

شیعته علی الهادی هو سبیل الاتقیاء و ذریته

سورة الفجر بسم الله الرحمن الرحیم مکیة

آیاتها [illegible] حروفها [illegible] رکوعها

والفجر ولیال عشر والشفع والوتر والیل اذا یسر هل فی ذلک

[illegible]

قسم لذی حجر الم تر کیف فعل ربک بعاد ارم ذات العماد

[illegible]

التی لم یخلق مثلها فی البلاد وثمود الذین جابوا الصخر بالواد

[illegible]

وفرعون ذی الاوتاد الذین طغوا فی البلاد فاکثروا

[illegible]

فیها الفساد فصب علیهم ربک سوط عذاب ان ربک

[illegible]

لبالمرصاد ۞ فاما الانسان اذا ما ابتلاه ربه فاكرمه و
[illegible]
نعمه فيقول ربي اكرمن ۞ واما اذا ما ابتلاه فقدر عليه
[illegible]
فيقول ربي اهانن ۞ كلا بل لا تكرمون اليتيم ۞ ولا تحاضون
[illegible]
على طعام المسكين ۞ وتاكلون التراث اكلا لما ۞ وتحبون
[illegible] اور کھاتے ہو میراث [illegible]
المال حبا جما ۞ كلا اذا دكت الارض دكا دكا ۞
[illegible] جب زمین شکستہ کی جاوے [illegible]
وجاء ربك والملك صفا صفا ۞ وجايء يومئذ
اور آوے [illegible] اور فرشتے صف بصف [illegible]
بجهنم يومئذ يتذكر الانسان وانى له الذكرى
جہنم اوس روز [illegible] یاد کرے آدمی [illegible]
يقول يا ليتني قدمت لحياتي ۞ فيومئذ لا يعذب
[illegible]
عذابه احد ۞ ولا يوثق وثاقه احد ۞ يا ايتها
[illegible]

يا ايتها النفس المطمئنة ۞ ارجعي الى ربك راضية
[illegible]
مرضية ۞ فادخلي في عبادي ۞ وادخلي جنتي ۞ ع
[illegible]

ابی ابن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی کہ جو پڑھے سورہ کو بیچ لیالی عشرہ
ذی الحجہ کی پڑھی پس بخشا جاوے اگر بیچ اون ونوں کی مرے اپنی سلب بیچ مشغول ہووے
بیچ سارے ایام کے [illegible] اوسکی نور ہووے بیچ قیامت کی دن اور دن فرقہ ذی ابی عبد اللہ
علیہ السلام سے روایت ہی کہ سورہ والفجر پڑھو بیچ فرائض اور نوافل کی کہ یہ سورہ حسین بن
علی علیہما السلام ہی اور جو قرات اوسکی کرے بیچ روز قیامت کی حشر اوسکا ساتھ حسین
بن علی کی ہوا اور درجہ اوسکا بیچ بہشت کی بلند ہو ۞ والفجر ۞ ولیال عشر ۞ یعنی
سوگند ساتھ اول صبح کی کہ مانند عمود کی افق سے ظاہر ہوتی ہی اور سپید ہی ہوتی ہی
اور ہمراہ کی صبح دوم کی ہی ساتھ تھوڑی زمانہ کی اور وہ وقت مناجات اور محل دعا ہی
[illegible] ہی یا سپید ہو صبح دوم کہ وقت نماز اور زمان [illegible] بندہ [illegible]
نماز صبح کی کہ فرشتے بیچ اوسکی شاہد ہیں کہ ان قرآن الفجر کان مشهودا اور
ابن عباس کی مراد تمام [illegible] اور بعضی کہتی ہیں مراد اول محرم ہی کہ سال اوس سے
ہوتا ہی یا اول ذی الحجہ کہ ابتدا اوسی لیالی عشرہ ہی یا بامداد صبح جمعہ [illegible] یا
روز [illegible] وظائف دعا اور نماز بیچ اوسکی ہی یا [illegible] دوم روز عید [illegible] اول روز
[illegible]

انفجار پانی کی صباح مبارک جناب رسالت پناہ سی وبیچ اوس وقت کی نماز کو وہ حضرت
بیچ حالت کی تھی اٹھ لشکر اسلام یعنی وہ ہزار مرد تھی نہایت تشنگی سی وی ہون نی شکایت کی
اور کہا اونہون نی یا رسول اللہ تن اور جان ہمارا فدا آپ پر ہو اگر ہم لوگ ہو گئی ہلاک
ہو گئی حضرت نی ایک پیالہ طلب کیا اور ہاتھ اپنا بیچ اوسکی رکھی جبار عالم نی پانی
ما بین انگشتان اوسکی سی رواں کی مانند جوش کرنی پانی کی کہ چشمہ سی جوش کرتا ہی پیا لشکر
تمام لشکر نی سیراب ہوا اور رکھا اور تمام ظروف کو بھر لیا تمام انفجار میون سی پانی کا انفجار
صباح کا کہ وہی ہی یا انفجار پانی کا معجزہ موسی کی سی یا انفجار خط کا سحاب سی یا انفجار ہونا نور کا
سی یا صبح ہونا مطلوب نماز فجر کی کہ روشن یا وہ آفتاب سی ہی کہ سبب اوسکی کہ نور تارکی
پردہ کی ممنوع ہوتا ہی اور نور معرفت کا کہ سبب اوسی ممنوع نہیں ہوتا ہی یا انفجار شک کا
یا صبح ہی اور سوگند ساتھ دس شب کی یعنی بیچ دہہ کہ عشرہ اوسین ہی یا محرم کہ روز عاشورا
ہی اوس میں یا دہہ باقی ماہ رمضان کہ شب قدر بیچ اوسکی ہی یا دہہ شعبان اور سوا
اوس میں وہ شب ہوگی کہ جو اتمرنا سی چنانچہ اقسمناها بعشر
طرف اوسکی ہی اور شہرہ یہ کہ مراد عشرہ ذوالحجہ ہی انس بن مالک سی مروی ہی کہ کہا
سوگند ان روز کی کھایا اوسکی سبب کہ کوئی دوست زیادہ ذوالحجہ سی نہیں گنتا ہی اور ہر روز
اوسکا بیچ ثواب کی برابر روزہ یکسالہ کی ہی اور قیام ہر شب اوسکی کا مانند شب قدر کی ہی
بیچ حدیث ہی کہ جو کہ بیچ اوس دہہ کی روزہ رکھی ایسا ہو کہ گویا بندہ آزاد کیا
ہزار اونٹ قربانی کی اور دو ہزار گھوڑی سبیل نماز کی بیچ راہ خدا کی
اور جو سال روزہ رکھی اوسکی بیچ یکسال اوسکی اور گناہ سال بعد اوسکی اور

بیچ روزی کی صدقہ دی ایسا ہو کہ تصدیق کیا پیغمبر نی اوسکو اور بیچ اوسکی یا عبادت
کسی بیمار کی جاوی ایسا ہو کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ضیافت کی ہو اور
جفت اور طاق کی مراد بیچ شیاء مین کہ زوج ہی اور وتر وہی تعالی ہی یا شفع اعمال
مذکور ہی اور وتر اوسکا یا روز نحر کہ عاشر ایام حج سی ہی اور وتر روز عرفہ
اور ابو جعفر اور ابو عبد اللہ علیہما السلام سی روایت ہی کہ شفع روز ترویہ اور وتر روز عرفہ
اور بعضون نی کہا ہی کہ وتر آدم اور شفع جفت اوسکی حوا یا شفع جمیع انبیا اور اولیا کی
اوسکی یعنی روز قیامت یا شفع اضداد اور صفات مخلوقات ہی [illegible]
اور عجز اور علم جہل اور قوت اور ضعف اور موت اور حیات اور وتر افراد صفات
الٰہی کی مانند عزت بی ذلت کی اور قدرت بی عجز کی اور علم بی جہل کی اور قوت بی
ضعف کی اور وحدت بی شرکت کی یا شفع جمیع مخلوقات مین کہ ومن کل شیء خلقنا
زوجین اور سوگند ساتھ رات کی جب گذرتی ہی اور منقضی ہو والیل اذا
اور تشبیہ کرنا مضی کو سبب اوسکی کہ پیدا ہونی روشنی کی دلالت ہی اوپر قدرت اور
وفور نعمت کی سبب اوسکی کہ آثار روشنی کا نزدیک گذرنی رات کی اوپر دلالت
اوپر اوسکی کرتی عمل اوسکا تحقیق بیچ بطلو و بطلال کی بی بی اور مقابل کی
[illegible] کہا ہی کہ یعنی بی اور ابتدا کی ہی یعنی سوگند ساتھ
اور موہ نہ لادی عقب روز کی اور نزدیک مجاہد اور عکرمہ اور کلبی کی مراد
ہی کہ شبہای طاعت خدا کی اور اوس شب کی
مزدلفہ کی اور نماز صبح کی بیچ اوسکی اور اوس جگہ سی طرف منی کی جاتا اور

کی نزدیک بہت قدر ہی اور یہہ ہی کہ مراد جمیع لیال ہی کہ واسطی تعظیم و شان مذکور ہوئی
قسم کہایا ہی بیچ اونکی کہ کیا بیچ ان کی قسم ہی واسطی صاحبان عقل کی یعنی تحقیق کہ یہہ قسم
واسطی عظیم و سنگی کافی ہین صاحبان عقول کو کہ سمجہین اور مقسم علیہ محذوف ہی تقدیر
یہہ ہی لیعذبن یعنی سوگند ساتہہ امور مذکورہ کی کہ عذاب کیے جاوینگی کافر اور دلالت
جواب قسم ألم تر خطاب ساتہہ حضرت کی ہی اور مراد تہدید کفار قریش ہی آیا نہین دیکہا تم
ای محمد اور نہ جانا تو نی یہہ مراد تقریر ہی یعنی البتہ معلوم ہوا تجکو کہ کیا پروردگار تیری
نی ساتہہ اولاد عاد بن عاص بن آدم بن سام بن نوح علیہ السلام کہ قوم ہود علیہ السلام
تہی اور نسبت اونکا ساتہہ ہم جد کی ہی جیسا کہ نسبت بنی ہاشم کی ساتہہ ہاشم کی ہی اور …
سبط ابراہیم … عاد اولی ہین کہ ساتہہ … نسبت پایا ہی اونہون نی نزد عاد اخیرہ کہ ہود …
اور ارم کو نسبت کہتی تہی بس تقیید عاد کی ساتہہ ارم کی اس واسطی ہی کہ معلوم … یہہ عاد
اولی ہین نہ غیر وہ اور بعضی کہتی ہین کہ ارم نام شہر اونکی کا ہی اور اس تقدیر کی مراد اہل
روم ہین صاحبان قامت بزرگ بعضی کہتی ہین کہ ستون نہایتی تن ہر ایک اونکی کی تہا
ایک ایک ستون کی تہی اور درازی قد ہر ایک کی کمتر … گز کی تہی
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ قوم عاد کی مرد تہی کہ … حضرت
قوت اور توانائی اونکی بقدر تہی کہ پہاڑ سی ایک پتہر کاٹتی تہی … اور اوس قبیلہ کی اوپر
ڈالتی تہی اور پہر سارا اوس قبیلہ کی مارتی تہی … ہلاک کرتی تہی اور نزدیک بعضی
کی ذات العماد یا بعضی ہین کہ صاحبان خیمہ اور خرگاہ تہی کسو واسطی کہ صحرانشین تہی اور …
بلند کی ہوئی تہی ایسی وہ شہر کہ پیدا نہین کی گئی بیچ درازی قد اور بزرگی جسد کی

بیچ قوت اور شان اور ثبات اور قوت کی بیچ شہرونکی اور شہر ہی کہ ارم شہر عاد کا
ہی اور ذات العماد صفت اونکی ہی یعنی شہر ارم صاحب ستون عظیم اور بنا رفیع کی
مثل اوسکی بیچ شہرونکی نہوا ہی زمین وہ ایک شہر ہی کہ شداد بن عاد نی اوسکو بنایا
عاد کی دو بیٹی تہی شداد اور شدید وہ دونو بادشاہ ہوئی … اور شہرون باقتدار ہوئی پس فوت
شدید مرگیا سلطنت جمیع ممالک کی اوپر شداد کی مقرر ہوئی سب بادشاہون نی … فرمان
کا اوپر زمین کے کیا اور بادشاہی مستقل ہوئی اور وہ … کا کیا جیسا کہ ہود … واسطی
مبعوث ہوئی تہی اور ذکر عذاب اور وعید کرتی تہی اور جنت … اور صفات
اوسکا زیادہ ہوتا تہا چونکہ ذکر بہشت کا … سنتا تہا اور بیچ … دیکہا تہا کہا میں بہی
مثل اوسکی بنا سکتا ہون میں پس … بیچ بعضی صحاری عدن کی ایک باغ بنا
کیا اور اوسکا نام ارم کہا اور بعد اتمام کی … نبی کی … اوسکا ہوا اور
ایک روز وہ راہ … کہ حق تعالی نی ایک صیحہ آسمان سی اوپر اونکی نازل کیا اور ہلاک
ہوئی … روایت کی عبد اللہ بن قلابہ نی … واسطی طلب ایک شتر گم شدہ کی
بیچ صحارا کی پہرتا تہا … ایک کی پہونچا … محکم کیتا تہا اوپر حوالی …
اور منارہ ہائی عالی مقدار تہی … اور احوال …
بیچ دروازہ حصار کی … عظیم دیکہا میں نی کہ بیچ بزرگی کی مثل اوسکی نہ دیکہا تہا
میں نی وہ … از طلا سی تہی اور مرصع … ساتہہ لولو اور یاقوت سرخ …
وغیرہ کی تمام جواہر سی … ہوا …
اپنی کو اوس … میں نی … کی شہر مین … اوس …

تک بیان کیا میں نی اوسکو مجلس میں بلایا اور کعب احبار کو طلب کیا اور کہا اسی ابا
اسحق بیچ دنیا کی کوئی شہر ہی کہ بنا اوسکی زر و نقرہ سی ہوا ور درخت اوسکی مثل
جواہر سی کہا ہاں ہی ایک شہر ہی کہ حق تعالی نی بیچ قرآن یاد کیا ہی کہ لم یخلق مثلہا
فی البلاد اور اوسکو شداد عادی نی بنایا معاویہ نی کہا قصہ اوسکا بیان کر کہا عاد کی
اولاد میں دو عاد کہ قوم ہود تہی کسو طرح کہ عاد اور ہود سب نسل عاد اولی سی تہی
اور عاد باپ اوس قبیلہ کا تہا اور وہ قبیلہ اوسکی نام سی ہوا اور وہ دو بیتی رکہتا
تہا شداد اور شدید جسوقت عاد مرا اور وہ دونو اوسکی بادشاہ ملک ہوی
سب بادشاہان جہان نی کو مقہور اور مغلوب کیا بعد اوسکی شدید ہلاک ہوا اور شداد
اوپر تخت اوسکی بالکل قائم ہوئی اور سب ملوک تابع اوسکی ہوی یہان تک کہ کوئی
بادشاہ دنیا کا ساتھ اوسکی برابری کر سکی نو سو برس کی عمر کہتا تہا جسوقت بہشت
بہشت کا سنا بیچ نامہ اوسکی آیا کہ مثل اوسکی بیچ دنیا کی بنانا چاہیے پس بیچ فضا
ور اکناف عالم کی آدمیونکو بہیجا اور سب کو خبر کیا کہ میں ایسی طرح عمارت بنایا چاہتا ہون
جو جنس جواہر سی قلیل اکثر رکہتا ہو چاہئے کہ بہیجی مردم عالم
اوسکی بہیجا اور مقدار ایک تعمیر کی ہاں رکہا اوسی سو نفران کو مقرر کیا اور سب
ساتھ دو ہزار معمار اوستاد اور شاگرد سی روانہ کیا اطراف عالم میں پہری وطلب
جنس اوس موضع کی کہ آب و ہوا خوب رکہتا ہو اوس جگہ عمارت بنایا چاہی
عدن سی بنایا پس اوس جگہ بنیاد رکہا اور زر و نقرہ سی اور مرصع کیا
انواع جواہر اور آلآت کیا اور بہشت اوس کیسی ادہر

حیرت میری زیادہ ہوئی اور وہ بہشت اور بہی میری غالب ہوئی قصر کو دیکہا میں نی
ستونہائی زبرجد اور یاقوت سی اور خشت ایک سونی سی اور خشت ایک چاندی سی
اور اوپر اوسکی غرفہ تہی ایسی لطیف کہ فوق اوس غرفہ کی غرفہ دوسری
اور لولو اور یاقوت سی اور کنگرہ اوسکی مرصع مثل دروازہ شہر کی اور زمین
اوسکی سطح کی لآلی اور مروارید اور مشک اور زعفران سی گارا اور سنگریزہ اوسکی
آبدار گوہر سی ہوی اور خاک کی جگہ مشک اور زعفران چیزکی ہوئی جسوقت اوسکی
بہی کوئی اوس جگہ ظاہر ہوا اوسوقت اور رنج بہت زیادہ ہوا اور اوسی
منوبہ کو چاہا اور باز رکہا ہوا میں ہزار کر خشت و آلات بنائی ہوئی اور اوسکی سونی
ہوئی اور بہت زبرجد اور یاقوت اوسکی چاندی اور میوی لگی ہوئی بیچ اوسکی
انہار جاری روان اوپر لولو اور مرجان کی اور نہرین اوسکی سونی اور چاندی کی
چاندی کی کہ لمعات اوسکی اوپر روشنی روز کی غالب تہی کہا میں نی بیچ اوسکی
کہ اوپر خلق کی ہیچ ثمر اوسکی بیچ دنیا کی نہیں ہی هذه الجنة التی وعد المتقون
یہہ وہ بہشت ہی کہ حق تعالی نی متقیون کو ساتھ اوسکی وعدہ کیا اوس جواہر اور لولو
زعفران اور مشک کی اوپر باندہا میں نی اور اوس شہر سی باہر آیا میں اور جواہر
اور یاقوت اوس شہر کی دروازون سی اوکہاڑا اون میں ممکن نہوا اور بعد اوسکی
بس اسی طرح سی باہر میں آیا اور اونکو لوگونکو دکہلایا اور لوگ سب تعجب ہوی
اس ماجرا سی نی شہرت پایا طرف معاویہ کی کہ اوسوقت میں حاکم شام تہا
معاویہ نی مجکو طلب کیا اور صورت حال کو مجہسی پوچہا میں نی قصہ کو اول سی

مذکور کیا اور بیچ سو صندوقین سی برس کی انعام کو پہونچی اور جسوقت اوسکو تمام کیا ایک طرفہ
اطراف اوسکی بنایا اور بیچ گرد اوس قلعہ کی ہزار قصر بنائی جواہر کی اور بیچ قریب سی اور
جسوقت خبر انعام طرف شداد بن عاد کی پہونچی وسی برس دوسری بہلی
بیٹہ اوسی شغل کیا اور امیرون اور وزیرون کو جمع کیا اور دار السلطنت سی اوس بہلی کی
اوس شہر کی روان ہوا جسوقت ایک روز راہ رہی حق تعالی نی ایک فرشتہ بہیجا اونکی
یعنی آواز اوپر اونکی ماری پس سب مر گئی اور وہ شہر نظر آدمیون سی چہپ گیا اور زمانہ
کیچ زمان حکومت تیری ایکبر دکوتاہ تہا اور سرخ رنگ سبز چشم تہا اور پر اوسکی ایک خال
گردن پر اوسکی نشان ہو وہ بطلب شتر کی اوس جگہ پہونچیگا اور اوس بہشت کو
دیکہیگا اور جسوقت بہر کی دیکہا ابن قلابہ کو وہ کہا کیا والله ذلك الرجل بہمراہ کریم ابن
عقال شیبانی سی روایت ہی کہ جسوقت شداد اتباع اپنی کے ساتہہ آواز سی ہلاک ہوا اوسکی
ایک لڑکا تہا بیچ حضرموت کی نام شعر بن شداد تہا اور اوسکو اوپر اوسی ممالک کی خلیفہ کیا
اوسنی اپنی باپکو حضرموت میں لایا اور اوسکو ساتہہ عنبر اور کافور کی طلائی نعش کی اوپر
تخت ایک کی سونی کی رکہا اور ستر حلہ منسوج ساتہہ زر وسیم کی اوپر اوسکی بچہایا
لوح بزرگ بالائی قبر کی رکہی قوله تعالی وثمود الذين جابوا الصخر بالواد یعنی اور
آیا نہین کیا تونی اور خبر تجکو نہین پہونچی کہ کیا پروردگار تیری نی ساتہہ ثمود کی
قوم صالح پیغمبر کی تہی ایسی کہ کاٹتی تہی پتہر اونکو اور پہاڑ اونکو درمیان وادی کی بیچ او
کی مانند قول اوسی حق تعالی کی وتنحتون من الجبال بيوتا فارهين
بعضی کہتی ہین کہ پہلی جس شخص نی کہ پہاڑ اور سنگ خارا سی تخت کاٹا قوم ثمود تہی اور [illegible]

نی ایک بت تناور کی کہ روئیدہ ستانا ہی کہ بہتر شیر کی تہی کہ حق تعالی نی صالح کو بہیجا
اور انہون نی متابعت اونکی آخر کار عذاب اوپر نازل ہوا اور وہ سب داستان ہوئی تفصیل کی
بیچ ذکر ہو چکی اور آیا نہین جانا تونی کہ کیا کیا پروردگار تیری نی ساتہہ فرعون کی صاحب
لشکر بسیار اور مال و حشم بیشمار تہا اور بطا لمک کا اونکی ساتہہ تہا جیسی کہ میخین گاڑ کر
بیٹہا تہی ہین یا صاحب خیمہ ہای بیشمار تہا بسبب کثرت لشکر کی جس جگہہ کہ وہ اتر تہا چار
جگہہ بہرا ہوا تہا چونکہ بہ احکام خیمہ کا ہوا اور اوسی ہاتہ میخون سی اور ساتہہ فرعون [illegible]
موصوف ہوا یا وجہ تسمیہ یہ ہی اور زمانی کی باعتبار ایذا دہی کی یہی کہ میخون سی بیسلا کر [illegible]
اوس عورت کی کہ ہو اونکو پہ تختہ کر کی چہوڑ دیتا تہا یہانتک کہ مر جاتی تہی [illegible] فرعون
کی ساتہہ عورت اوسکی کہ ماشطہ دختر فرعون تہی اور آسیہ بنت مزاحم کو [illegible]
یا یہ تین گروہ وہ لوگ ہین کہ ساتہہ جہل اور ظلمت کی حد بلندی سی گذری اور او [illegible]
[illegible] کرتی تہی قوله تعالی فاكثروا فيها الفساد یعنی بسیار اونکا حق قتل و ہلاک [illegible] اور سبب
انواع تعدی سی جیسا کہ اور ظلم ہرستی بار وکیا اور عذاب مین گرفتار ہوئی پس کرا [illegible]
اونکی پروردگار تیری نی تازیانہ عذاب کا اور مراد اوس سی جا طہ انواع عذاب کا ہی [illegible]
اوسکو قوله تعالی ان ربك لبالمرصاد یعنی بیشک پروردگار تیرا البتہ بیچ گذرگاہ کی [illegible]
کہ کوئی چیز اوس سی فوت نہین ہوتی ہی اور خیال اور اقوال بندہ کا دیکہتا ہی اور سنتا
اور ہر گز اوپر اوسکی پوشیدہ اور پنہان نہین ہی اور سبکو موافق کردار اوسکی کی جزا دیگا
حضرت صادق علیہ السلام سی منقول ہی کہ مرصاد ایک قنطرہ ہی صراط پر کہ اوس
پر گذری وہ شخص کہ جسنی کسی بندہ پر ظلم کیا ہوا اور مرصاد سی مکان نہین ہی بلکہ علم [illegible]

حق تعالی نی بندہ امیر المومنین علیہ السلام سی پوچھا کہ پروردگار ہمارا کس جگہ تہا قبل اسکی
کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو فرمایا آپنی کہ لفظ کس جگہ کا پوچھنا مکان کا ہی اور یہ سوال ہی مکان کا
اور حال آنکہ خدا تہا اور کوئی مکان نہ تہا حاصل یہ کہ حق تعالی عالم ہی ساتھ علم اپنی
کی اور ارادہ کرنی والا طاعت کا ہی اور کارہ ہی معصیت اوسکی سی قولہ تعالی فاما الانسان اذا ما
ابتلاہ ربہ جسوقت کہ آزماوی انسان کو پروردگار اوسکا ساتھ شکر نعمت کی اور
توانگری اور خوش حالی اپنی ظاہر کری پس گرامی کری اوسکو ساتھ جاہ اقتدار کی
اور نعمت دی اوسکو اور اسباب معیشت اوسپر فراخ کری اور بہی طرح سی کار گزاری
اوسکی کری پہر خوش ہو کر کہی کہ پروردگار میری نی گرامی کیا مجھکو اور ساتھ سبب
یہ کرامت فرمایا یعنی گمان کری کہ سبب کرامت کا توسیع نعمت ہی اور یہ اوسکی
نزدیک مقبول ہی قولہ تعالی واما اذا ما ابتلاہ یعنی جسوقت آزماوی آدمی کو پروردگار
اوسکا ساتھ صبر اور درویشی کی اور تنگ کری اوسپر روزی اوسکی پس کہی
بی صبری سی کہ پروردگار میری نی مجھی خوار کیا یعنی گمان لیجاتی کہ سبب خواری
اور بیسی خدائی مجکو حقیر اور خوار کیا پس اس توانگری کو سبب کرامت کا جانتا اور
درویشی کو علت خواری کی پوچہتا فقدر رزقہ اور غلط فہم سی ہی اسکو بلکہ حقیقت
کرامت ساتھ طاعت کی ہی اور ذلت ساتھ معصیت کی اگر بعضی وقت توسعہ
سبب استدراج کی ہی ہوتا ہی اوسکو سمجہتا ہی خدا سی غافل ہو قولہ تعالی کلا بل لا تکرمون
الیتیم ایسا ہی نہیں ہی کہ آدمی نقد زر سی کرامت ساتھ غنا کی اور خواری
نقدی بلکہ فضل تمہارا برتری اموال تمہارا سی اور موجب زیادتی ہلاکت کا ہی ساتھ

ساتھ مال کی وجہ سی کہ گرامی نہیں رکھتی ہو طفل یتیم کو اور نقصان روبطلی دی
کرتی ہو ساتھ صلہ رحم کی تخصیص یتیم کی بسبب تکفیل ذکر کی ہی مروی ہی کہ حضرت
کی بشارت طرف سبا اور وسطی کی آرزو فرمایا کہ متکفل یتیم کا در بہشت میں مثل ان
دو ہو گا یعنی یہ دو انگلیان کلمہ کی اور بیچ کی ملی ہوتی ہیں قولہ تعالی وتاکلون التراث اکلا لما
یعنی مال کو میراث حلال اور حرام سی کہاتی ہو اور کچھ تمیز نہیں کرتی ہو تم یعنی
اور ایکہ وہ سبکا شیانہ نہیں کرتی تہی ہیں کہ مال یہی مراد مال میراث ہی کہ ساتھ
کی ملا کر کی کہاتی تہی اور اونکو اوس سی محروم کرتی تہی اور یا اپنی مال بجہت تمام
کہاتی ہو تم اور حق دیتی اوسکا مستحق کو نہیں پہنچاتی ہو تم یا جو کچھ کہ میت نی جمع کیا
ساتھ ظلم سی اوسکو کہاتی ہو تم اور مال غصب کا جانتی ہو قولہ تعالی والملک صفا صفا یعنی
ہوئی پہاڑ و گنگی اور اظہار شوکت و ہیبت حضرت حق کی آوین گی فرشتی صف بصف
اور بعضی تفاسیر میں ہی کہ ہر آسمان کی فرشتوں کی صف علیحدہ ہو گی
کی نقل ہی کہ بیچ اوس دن کی آسمان منزلزل ہو گا اور فرشتی زمین پر نازل ہونگی اور
مقرر ہو کر سب جن اور انس کو گہیر لینگی اور جہنم اوپر لگامی ہونگی کہ کون جاوی
ہوا اور جہنم حاضر کیجاوی گی پردہ حجاب سی اور لوگوں کو دکھلاوی جاوینگی
بد او دیگا گناہ گار اپنا اور نصیحت کا ماننا کہ کہون عالم کی نصیحت مانی اور اوس روز
پند و نصیحت فائدہ نہ ہو گی حضرت امیر المومنین نی حضرت رسالت پناہ سی روایت کی
ہی بعد نزول اس آیت کی رنگ مبارک آپکا بہت متغیر ہوا میں نی متغیر ہونی کا حضرت
سے پوچھا فرمایا کہ جبرئیل نزدیک میری آیا اور یہ آیت کو پڑہا اور بعد اوسکی فرمایا جناب

کہ دوزخ کو کہینچکر لاوینگی یا رسول اللہ فرمایا کہ ستر ہزار فرشتی ستر ہزار لگام مین اوسکی
کہینچتی ہوئی لاوینگی عرصۂ محشر مین اور دوسری روایت مین ہی کہ ایک ایک لگام کو
ستر ہزار لگامون سی محشر مین لاوینگی اگر کوئی چہوڑ دیگا اوسکو اور فرشتی [illegible]
مگر مین تو سب اہل محشر کو جلا دیوی پہر مین متوجہ دوزخ کی طرف ہونگا و سے کہ [illegible]
کہ ای محمد مجکو ساتہ تیری کچہہ کام نہین ہی حق تعالی نی گوشت تیرا مجہپر حرام کیا ہی
اور اوس وقت مین کوئی نہ رہیگا مگر کہیگا نفسی نفسی اور مین کہونگا امتی پروردگار
امتی امتی [illegible] دوزخ اور کافر [illegible] [illegible]
ہیبی ہو تین نیکیان فرشتی دن کا م آئین اور انواع عذاب سی کہ سخت ترس سی [illegible]
تصویر مین مین آ نجات پائی اور طوق و زنجیر کی ساتہ قید ہوئی پس [illegible]
وقت موت مومن کی تا وقت بعث یا دخول جنت کی خطاب کرتی جیساکہ [illegible]
پر خطاب کیا تہا با زبان ملکی فرماویگا ای نفس مطمئن میری ذکر سی اطمئنان [illegible]
صابر بلیت با ایمان لانی والا اطمینان قلوب بی اطمئان ترد و [illegible] خوف و غم [illegible]
رجوع کر تو اپنی پروردگار کیطرف رضامند ہوکر جو کچہہ ادس ثواب سی [illegible]
زمرۂ مقبولان خدا سی ہو اور جنت مین داخل ہو مروی ہی کہ بندۂ مومن جب مرتا [illegible]
قریب ہوتا ہی حقتعالی دو فرشتی بہیجتا ہی کہ جنت سی تحفہ لیکر آتی ہین اور [illegible]
ای نفس آرام والی باہر آ راضی و مرضی کی ساتہ روح و ریحان کی اور ہو جا [illegible]
مشک کی خوشبوی بہتر جبوقت اوسکی یہہ کہ فرشتگان آسمان سو [illegible]
کہ نفس بندۂ مومن کو لاتی ہین دروازۂ آسمان کہلتی اوسکی [illegible] ور [illegible]

سعادت پہونچین اور اوسکو نزدیک موت کی بجا مینا اور جسوقت کہ فرشتی قابض ارواح
روح کی ہوتی ہین اوس ملک کی پہونچتی ہین اور سجدہ کرتی ہین اور کہتی ہین خداوند عالم
یہہ بندہ موحد ہی اور ہمیشہ تیری ہی پرستش کی ہی اور کسیکو تیرا شریک نہین گردانا
حق تعالی میکائیل کو خطاب کریگا کہ اس نفس کو نزدیک نفسانی مومنون کی لیجاؤ اور [illegible]
طول و عرض مین ستر گز فراخ کرو اور روح اور ریحان جنت سی خوشبودار [illegible]
بیچ قبر اوسکی کی لباس خوب کری کا جیساکہ دولہا لڑکی بچہونی پر اور جسوقت کہ [illegible]
ہی ایسی ہی گا مانند اوس شخص کی ہوگا کہ خوب نیند ہو کی سو بیگا ہوا اور جسوقت کافر
کو موت پہونچی کی خدا دو فرشتونکو بہیجیگا اوس کی کہین یا ایتہا النفس الخبیثۃ
اخرجی الی العذاب الالیم مسند ابن جریر مروی ہی کہ عبداللہ بن عباس نی بیچ طائف کی وفات
پائی [illegible] کا ایک پرندہ کہ مانند اوسکی دیکہا نہ تہا اور بیچ نعش و کفن کی گیا اور باہر آیا اور بیچ
اوس کے جب دفن اوسکو کیا سر قبر پر آواز آئی کہ کہتا تہا یا ایتہا النفس المطمئنۃ
ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی ہمہ ان بیات [illegible]
والفجر کی مرتضین ہیں زبرا ہو کی تین سو مین ہوتی ہین گیا اوس سی بہ عبارت [illegible]
جلیت الاوثان فلیح و لیال عشر [illegible] زبرا وسکی ہوتی [illegible]
ہوتی ہین گیا اوس سی بہ عبارت وہو لاء الجبار وعلی [illegible] الی
[illegible] مو مین زبرا وسکی بارہ سنا سی ہوتی ہین گیا اوس سی
بہ عبارت علی الہادی و [illegible] الرضا [illegible] ہین زبرا وسکی [illegible]
ہین گیا اوس سی بہ عبارت [illegible] والشفع والوتر [illegible]

صرف میں پڑا اوسکی بمقدار اونسٹھ ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت کی
دَوْلَۃ صبر جدًّا فوج یٰاَیَّتُہَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ سے بہ ہیں [illegible]
بمقدار دوسو اونیس ہوتی ہیں نکلی اوس سے یہ عبارت مبنٰی لَفْقٍ ہو اور
الاَئمۃ و ریہی عبارت نکلی سے اِنَّمَا تَرٰی علی الْمُہَاجِرِیْنَ [illegible]
ایاتہا کلماتہا سُوْرَۃُ الْبَلَدِ مَکِّیَّۃٌ حروفہا [illegible]

سورہ بلد مکے میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بڑا مہربان نہایت رحم والا

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ ۝ وَوَالِدٍ

[illegible]

وَّمَا وَلَدَ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ۝ اَیَحْسَبُ اَنْ

[illegible]

لَّنْ یَّقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ ۝ یَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ۝ اَیَحْسَبُ

[illegible]

اَنْ لَّمْ یَرَهٗۤ اَحَدٌ ۝ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ عَیْنَیْنِ ۝ وَلِسَانًا وَّشَفَتَیْنِ ۝

[illegible]

وَهَدَیْنٰهُ النَّجْدَیْنِ ۝ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝

[illegible]

فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِیْ یَوْمٍ ذِیْ مَسْغَبَةٍ ۝ یَّتِیْمًا ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ

[illegible]

مِسْكِیْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا

[illegible]

بِالْمَرْحَمَةِ ۝ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ الْمَیْمَنَةِ ۝ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِنَا هُمْ اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ۝ عَلَیْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ۝ ع

[illegible]

الی من کہ ہیں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہیں کہ جو قسم میں لا اقسم
بہذا البلد پڑہی بیچ دنیا کی صالح معروف ہوا اور بیچ آخرت کی مغضوب درگاہ حق تعالیٰ
مشہور ہوا اور رضائی پیا اور شہدا اور صلحا ہی ہوا اور فرمایا کہ جو کوئی طاعت
کرے حق تعالیٰ اوسکو امان دے غضب اور خشم اپنی سی بیچ روز قیامت کے لا اقسم
بہذا البلد قسم کہاتا ہوں [illegible] چند وجہ سی [illegible] اون حضرت کی ہی
مکان ہی من کا اور ثواب کا اور بنا حج کا با محل ابراہیم علیہ السلام اور اسمعیل کی
ابن اکرم ہی اور قید قسم کی ساتھ اوسکی جناب رسالت آب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
اظہار مرتب کی ہی او شمار ہی اسپر کہ شرف مکان کا ساتھ شرف مکین کی ہی
[illegible] ہی اور اوسمین نزول اجلال توقف فرمایا [illegible] ہی کہ ساتھ اوسکی
[illegible] اور بعضی کہتی ہیں یہ معنی کہ تو حلال ہی یعنی وطن تیرا حلال ہی
[illegible] ہی قتل کرنی اور اسیر کرنی سی اور بیچ روز فتح مکہ کی [illegible]
[illegible] کا فروں کو قتل کری اور اسیر کری پس ابن خطل کو اسی حال میں مار

کہ وہ بہت توانا تہا بہ کہ پکڑی تہا اور قیس بن عناب وغیرہ کو بہی نقل کیا بعد اوسکی و لا اقسم
حرام کیا حق تعالی نی مکہ کو اوس روز کہ پیدا کیا آسمان اور زمین کو پس وہ حرام ہی
قیامت تک حلال ہوئی میری حلال تہا واسطی کسیکی اور نہ بعد حلال ہوگا بعد میری اور کسیکی
حلال نہیں ہی مگر ایک ساعت روز سی کہ حلال ہوا تہا پس درخت اوسکی قطع نہ کیا جاوی
کرتا اور گہاس تر اوسکی نہ چاہی کاٹنا اور صید اوسکی نہ چاہی ہکانا اور لقطہ اوسکا حلال
نہیں ہی مگر واسطی اوسکی کہ پہچانوی پس ابن عباس نی کہا یا رسول اللہ اذخر واسطی
منافع لوگوں کی ہی حضرت نی فرمایا الا الاذخر اور والد سی مراد حضرت آدم اور ...
ابراہیم کہ بعد حضرت رسالت علیہما الصلوۃ والسلام اور ولد سی مراد ذریات ...
مراد ہیں اور جواب قسم کا یہہ ہی قولہ لقد خلقنا الانسان یعنی پیدا کیا ہمنی آدمی کو ...
اور مشقت پیدایش میں انواع ظلمت اور تنگی رحم ہی اور تولد اور رضاع اور معاش اور
تکلیفات شرعیہ اور موت اور بعث اور حساب اور عقاب اور سوای اوسکی سارے سختی
دنیا اور شداید آخرت میں ابن عباس سی روایت ہی کہ کبد یعنی سیدہا اور راست قامت
ہی یعنی آدمی کو پیدا کیا میں نی سیدہا اعتدال و راستی پاؤں پر کہڑا بخلاف اور حیوانوں کی
اوندہی صورت چلتی ہیں اور نزدیک بعضی کی مراد انسان سی ابو الاشدین ہی اور کبد سی
شدید الخلق والقوۃ ہی یعنی حق تعالی نی پیدا کیا ابو الاشدین کو بیچ غایت قوت کی اور
نہایت شجاعت کی کہتی ہیں کہ قوت اوسکی ایسی تہی کہ ادیم عکاظی اوسکی پاؤں کی تلی
دس آدمی اوسکو کہینچتی تہی اور ... پارہ پارہ ہو جاتا تہا اور اوسکی پاؤں کی تلی سی نہ نکلتا اور
دعوی تہا کہ کسیکو مجہ پر قدرت نہیں ہی اور حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ کو انکار کرتا تہا

ایحسب الانسان بیچ تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام کی مذکور ہی کہ مراد انسان سی عمرو بن
عبدود ہی جسوقت کہ امیر المومنین صلوات اللہ علیہ نی اسلام اوسپر عرض کیا روز خندق
کی اوسنی ایمان سی انکار کیا اور ... حضرت نی ... یقول اهلکت مالا لبدا
یعنی ضائع اور ہلاک کیا میں نی بیچ دنیا کی مال کثیر اور گذرتا نفاق ... بیچ اوس چیز کی کہ
... اوسکو بہتر جانا ہی اور تفاخر کیا ہے اور یہہ صرف اموال ہی
ساتہ ریا اور سمعت اور تجارت کی ... اتفاق ... بیچ عداوت پیغمبر صلی اللہ علیہ و
... آیا ہی کہ ابو الاشدین رشوت دیتا تہا کہ پیغمبر کو آزار دیوی ...
کہتی ہیں کہ ... قول کا بیچ دنیا کی ... فخر ... کہتا تہا کہ میں نی بہت مال ...
... خرچ کیا ... معلوم کرتا ہی یہہ کہ ... کسی نی ... دیکہا ... جس ...
کو خرچ کیا ہی جزا دیگا اوس سی مطالبہ کریگا کہ اوس مالکو کہاں سی کسب کیا اور کہاں خرچ
کیا ابن عباس سی مروی ہی کہ کوئی بندہ قدم ... کا جب تک چار سوالونکا
جواب نہ دیگا ایک عمر سی کہ کس میں بسر کی دوسرے مال سی کہ کہاں سی ... کیا اور کس میں خرچ
کیا اور ... علم سی کہ ... عمل کیا اور چوتہی محبت اور دوستی اہل بیت علیہم السلام
سی قولہ الم نجعل له عینین ولسانا وشفتین حاصل یہہ کہ خدای تعالی ...
... قدرت اور حکمت اوسکو دکہلاوین ... زبان سی ... کرنی کی اور دل کا
حال کہنی کی اور ہونٹ ... کہ مونہہ کو چہپاوین اور کہانا ... پر اعانت کرین
... روایت کرتا ہی کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ حق تعالی فرماتا ہی ای فرزند آدم
اگر زبان تیری اوپر تیری منازعت کری بیچ ... کہ حرام کیا ہی ...

وہی کہتی ہان کی دیکہنا دکہو ملا وہی اگر کہمین نجر نظر کرین تجہی سی کہ دیکہنا ہو
رو کہتی بنا دین ہلکین پس کہمین کہ کہنا کہ دیکہتی تہا والگرفع و پہ تہی دیکہنا عاکر اوسکی
کیا مہی پس امانت کی ہی مہی اوس سی نیکی کی و وران سی پس اوسکو
النجدین یعنی مہین راہ دکہلائی بطریق خیر اور شر کی بہ سبب نازل کرنی کتب
رسولونکی یا دکہلا اہمین نی دو رستا کہ تو بعد مین کی طرف خیر کی
امیر المومنین صلوات اللہ علیہ اور ابو جعفر علیہ السلام سی منقول ہی کہ
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ و آلہ نجدین ظاہر نبوت اور ولایت مین اور
امیر المومنین و رسالت شفیقین کی حسن و حسین و نجدین سی ولایت اونکی ہی
وا مفر اور سکین کی بعد اسکی ایا ہی محمد ہی ادر مل آئی علی علیہ السلام
ویجوز علی اللہ حسن نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ سی نقل کی ہی کہ اون حضرت
فرمایا کہ ای مردمان نجدین ایک نجد خیر ہی اور ایک نجد شر پس کیا سبب ہی کہ
دوست زیادہ نجد خیر ہی رکہتی ہو مراد یہ ہی کہ باوجود ظہور حقیقت خیر اور بطلان
انسان نی طریق حق کو چہوڑا اور شر کو اختیار کیا قولہ تعالی فلا اقتحم العقبة یعنی
اور تکلیف نہ اوٹہائی بیچ مخالفت نفس کی اور مجاہدہ شیطانی کی بواسطہ اعمال صالحہ
اور سخت و دشوار ہونا مراد یہ ہی کہ کسوبطی الحسنی اہل کو طریق نجات کی طرف
ریا اور سمعت اور فخار اور عادت پیغمبر اوسکی کی وجہ سے اور بیچ انجام عقبہ کی کوائی
خیر اور وجوہ نیک ہی خرچ کیا قولہ تعالی ذا متربة یعنی خاک نشین ہو اور
رکہتا کہ ہی حتیاج اور تنگدستی وردمندگی ہی اور نیک بیچ نیک

کی قوت مشتاقی طعام کی مجاہدہ نفس ہی اور تحمل کرنا مشقت اور شدت ہی اور بیچ
اپا جو کوئی آزاد کری غلام کو حق تعالی آزاد کرتا ہی بعوض ہر عضو غلام سی ایک عضو اوسکی
عتق کی پیچہ کری گرسنہ کو بیچ قحط کی حق تعالی بیچ قیامت کی اوسکو اوس
روز بہشت سی بہشت مین داخل کری گا کہ سوائی اوس عمل کرنی والی کی اور
کیا جابر بن عبد اللہ نی انحضرت سی روایت کی ہی کہ جملہ اون چیزون کی کہ موجب
ہی طعام دینا ہی مسلمان گرسنہ کا قولہ تعالی اصحاب المیمنة صاحبان دست راست
کہ جانب یمین عرش سی بیچ بہشت کی داخل ہون یا صاحبان یمن و برکت اور
دست چپ ہین کہ اونکو جانب شمال عرش سی بیچ دوزخ کی لاوین یا داخل
اور برکت مین قولہ تعالی نار مؤصدة یعنی اوپر اونکی ہی بیچ دوزخ کی
ہی مراد یہ ہی کہ اوس جگہ مین ایک طباق ہی کہ اوسکو مضبوط کرین
...کہ اوسکی طلب ہوگی رہتا اور
ہمیشہ عذاب کی جائیگی تکملہ زبر و بینات سورہ والبلد قولہ وانت حل چہ حرف مین
اوسکی زبر ہوتی ہین نکلی عبارت یا محمد ایها المدثر قولہ ووالد پانچ حرف مین
بینات اوسکی جو ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت ہو علی حبیب المحمد
قولہ وما ولد چہ حرف مین بینات اوسکی جو ہوتی ہین نکلی اوس
یہ عبارت ہی لسانا و شفتین پانچ حرف مین بینات اوسکی جو ہوتی ہین
نکلی اوس سی یہ عبارت محمد الامی قولہ ولسانا چہ حرف مین بینات اوسکی جو
ہوتی ہین نکلی اوس سی یہ عبارت علی ابن ابی طالب قولہ وهديناه النجدين

مین بڑا ہوگی اکتیس جہالیس موتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ثم الحسن المجتبیٰ

الحسین ... چودہ حرف مین بینات اونکی پالنی باون موتی مین

نکلی اوس سی یہہ عبارت الی الاول النباء وخیبھم حیاً ...

قوله العقبة چہہ حرف مین زبر اونکی چہہ سی تین موتی مین نکلی اوس سی

الائمة الهدی الاذکیاء قوله اولئک اصحاب المیمنة ... حرف مین زبر اونکی ...

پانسو موتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت هو لاء محمد وامیر المؤمنین و

ائمة ... قوله ایاتنا سات حرف مین زبر اونکی چار سی ...

موتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ... اھل ...

ایاتہا کلماتہا سورۃ الشمس مکیة حروفہا رکوعہا

سورۂ شمس کی ... مین ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی بخشنی والی مہربان کی

والشمس وضحها ۝ والقمر اذا تلها ۝ والنهار اذا

[illegible]

جلها ۝ والیل اذا یغشها ۝ والسماء وما بنها ۝

[illegible]

والارض وما طحها ۝ ونفس وما سوها ۝

[illegible]

فالهمها فجورها وتقوها ۝ قد افلح من زکها ۝ وقد خاب من

[illegible]

دسها ۝ کذبت ثمود بطغوها ۝ اذ انبعث اشقها ۝ فقال لهم رسول

[illegible]

ع الله ناقة الله وسقیها ۝ فکذبوه فعقروها فدمدم علیهم ربهم بذنبهم فسوها ۝ ولا یخاف عقبها ۝

[illegible]

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی جو کوئی اس سورہ کو پڑھی ثواب اوسکا

اوس شخص کی ہو کہ جسنی تصدق کیا ہو ... خدا مین ... جو چیز کہ ... مطلوب ہی ...

... حضرت ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو سورۂ والشمس اور والیل اور والضحی

اور الم نشرح بہت پڑھی روز یا شب مین کوئی چیز نزدیک اوسکی حاضر ہوگی مگر

روز قیامت کی واسطی اوسکی گواہی دیگی بال اور پوست اور رگین ...

... جو چیز کہ زمین پر ... حق تعالی ... قبول کیا مین نی شہادت

واسطی بندی ... اور اسکو ... الی ...

... اختیار کرے ... اور فضل ... اور

... قوله والشمس وضحها ... قسم کھاتا ہی آفتاب عالم آرا کی اور روشنی اور

... اوسکی ... اوس وقت ... بلند ... چاشت ... اور ...

... چاشت ... اور ...

آفتاب جہانتاب کی جس وقت ... طلوع ...

یا طالع ہو بعد غروب آفتاب کی بیچ لیلۃ البدر کی تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام میں
مذکور ہی کہ ابو بصیر نی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ مراد آفتاب سی جناب
رسالت مآب ہین کہ روشنی نور ہدایت اونکی نی تمام عالم کو منور کیا اور قمر سی جناب
امیر المومنین مراد ہین کہ بعد نور انکی بخشنہ لگا گیا اور سب طرح سی اونکی تابع اور تالی ہو
ونفس وما سویها فالهمها فجورها وتقویها یعنی الہام کیا اسکو کہ فجور اور معصیت اور انواع شر و قبیح
اور تقوی اور طاعت اور ثواب فعل خیر نیک مین اور ہمکنار اوسکو وانع ...
کری کہ نیکی اوسی نیک وہ ہی اور جواب قسم کا یہہ ہی قد افلح من زکها تحقیق رستگار ہوا
جس نی پاکیزہ کیا نفس اپنی کو وقد خاب من دسها اور زائل کفر اور معصیت کے یا نشو و نما دیا
معروف اور طاعت کی اور بی بہرہ ہی وہ کہ کم کیا اوسنی نفس اپنی کو ساتھ جہالت کی
اور ضلالت کے یا کم کیا قدر اور مرتبہ اوسکا ساتھ فسق اور معصیت کے ابن عباس نی [illegible]
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ آنحضرت وقت تلاوت اس آیہ کی [illegible]
کہ نزکیہ نفس موجب تصفیہ دل ہی کیونکہ جب نفس خواہش ہوا سی پاک ہوا تو دل [illegible]
لوث تعلق ماسوی اللہ سی مصفا ہوا اور ہمیشہ خاطر اپنی مصروف رکھا اور شکر [illegible]
اور بالکلیہ مستغرق ہو وصلی وحسنی جمال پروردگار کی صاحب کشاف نی [illegible]
کہ جواب قسم کا محذوف ہی اور وہ محذوف یہہ ہی کہ قسم ساتھ ان مذکورات کی [illegible]
خدا عذاب اوپر کفار مکہ کی واسطی تکذیب رسول اوسکی جیسا کہ عذاب دیا ثمود کی [illegible]
صالح کی آیا قولہ کذبت ثمود بطغواها پس برابر کیا دیکہو او نسکی اور بہی ...
ہمواری کہ اسکی سب کو یعنی کاٹنی میں حضرت صالح کی اوٹنی میں شریک تہی اور [illegible]

نی ہلاک کرنی مین سبب وہ زمین ہی کہ وہ پہاڑ زمین کی اور وہ زمین جیسا کہ ...
روایتی کو معارضہ کرنا ہی خرابی اور تاخت لشکر کی بعد اسکی ... کہ خدا کی اور ...
زمین ہی صاحب مجمع البیان نی روایات صحیحہ اور اسانید معتبرہ سی نقل کی ہی کہ قیامت
میں سبب نی باپ اپنی سی روایت کی کہ جناب رسالت نی جناب امیر سی کہا ای علی ...
بدبختان کون ہی فرمایا عاقر الناقۃ حضرت نی فرمایا کہ بدبختترین بدبختان کون ہی فرمایا ...
رسول داناترین کو جو کوئی ضربت اور ... موضع کی ماری اور ریش ... طرف اشارہ کیا ...
اور عمار یاسر نی بہی روایت جناب رسالت کی ہی تکملہ از برو بینات سورہ
والشمس قولہ الشمس پانچ حرف مین برابر اسکی ہمارے پانچ ہوتی مین نکلی اوس سی عبارت
ابو الحسن الهادی علی قولہ والقمر پانچ حرف مین برابر اسکی مین سی اکثر ہوتی مین نکلی
اوس سی یہہ عبارت السبطین الحسنی قولہ النهار پانچ حرف مین برابر اسکی دو سی ...
ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت المهدی الهادی قولہ واللیل اذا یغشها ...
برابر اسکی دو ہزار ایک سی انتیس ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت الله الاول ...
الحسنی علیہ الحق قولہ السماء چار حرف مین برابر اسکی ایک سی تین ...
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت محمد الهادی قولہ والارض پانچ حرف مین برابر اسکی ...
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت شیعہ علی والاولیاء الهدی قولہ ونفس تین حرف ...
برابر اسکی الکمی نو سی ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت هی المومنات قولہ کذبت ثمود
آٹہ حرف مین برابر اسکی ہزار چہہ سی بہتر ہوتی مین نکلی اوس سی یہہ عبارت ویل لا هاط
من شیعہ اهل بیت النبی الله قولہ صاعقۃ العذاب الهون سورہ ...
١٣٦

ہین بینات اوسکی [illegible] ہوتے ہین [illegible]

یہ عبارت فھو الکشف عن قیام القائم ھو المھدی الھادی [illegible]

ناقۃ اللہ ہ [illegible]

یہ عبارت الامام الناطق بالحق علی ھو ولدہ

ایاتھا کلماتھا سورۃ اللیل مکیۃ حروفھا

سورہ لیل مکے مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کے بخشنے والا اور مہربان

واللیل اذا یغشی ۝ والنھار اذا تجلی ۝ وما خلق الذکر و

اور سوگند ساتھ [illegible] آفتاب کو اور قسم [illegible]

الانثی ۝ ان سعیکم لشتی ۝ فاما من اعطی واتقی ۝ و

[illegible]

صدق بالحسنی ۝ فسنیسرہ للیسری ۝ واما من بخل واستغنی

[illegible]

وکذب بالحسنی ۝ فسنیسرہ للعسری ۝ وما یغنی عنہ مالہ

[illegible]

اذا تردی ۝ ان علینا للھدی ۝ وان لنا للاخرۃ والاولی

[illegible]

فانذرتکم نارا تلظی ۝ لا یصلٰھا الا الاشقی ۝ الذی کذب وتولی ۝

[illegible]

وسیجنبھا الاتقی ۝ الذی یؤتی مالہ یتزکی ۝ وما لاحد

[illegible]

عندہ من نعمۃ تجزی ۝ الا ابتغاء وجہ ربہ الاعلی ۝ ولسوف یرضی ۝

ع

[illegible]

[illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible] فرمایا کہ جو سورۂ واللیل

[illegible] اوسکو ثواب [illegible] اور خوشنود ہوگا اور [illegible]

[illegible] ہوگی اور [illegible] اور [illegible] کریگا

دوسری روایت مین ہی کہ [illegible] کریگا اور اوسکو ساتھ

[illegible] واللیل اذا یغشی [illegible]

[illegible] جمیع عالم کو ظلمت [illegible] ظاہر ہو [illegible]

طلوع آفتاب کی اور یہہ دن اور رات [illegible]

اور بعد اوسکی قسم کہائی [illegible] کی [illegible] آدم اور [illegible]

[illegible] انواع حیوانات ہی اور [illegible] ان سعیکم لشتی [illegible]

[illegible] اعمال اور اقوال کی [illegible] اور مختلف ہی [illegible]

[illegible] نجات ہی اور [illegible] ہلاک ہوا اور گرفتار ہی اور

[illegible]

اور آزاد کرے اور دوسرا اپنی کو بھی اور ہلاک کرے پس پاوے اپنا مال ضخلطہ اور …
وہ تو کہا ہے کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی لیکن جنہی دیا مال اپنی کریہ راہ خدا …
پرہیز کیا معاصی سے اور تصدیق کیا ساتھ کلمہ اسکی کہ لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ …
یا عوض کو کہ یہہ ہی کہ مَا اَنْفَقْتُمْ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ یا سوای اوسکی …
کہ ولات اوپر حق کی کرے آو ریا اور کہا حضرت حسنی کو کہ جنت ہے پس …
ویکی ہم اوسکو اسباب لطف اوسکو کہ ہٹ فرماوین کامین آسانی وہ ہو …
طاعت کے کہ بے دشواری ہو اور ہو اوسکی طلب نفس سے اور …
یا آسانی وہ کرین ہم اوسکو واسطے اوس حالت کی کہ موصی ہو ساتھ یسر اور …
جنت سے حضرت رسالت سے مروی ہے کہ کوئی روز آفتاب نہین نکلتا ہے مگر …
جانب اوسکی دو فرشتہ مین کہ کہتے ہین بار خدایا جو کوئی مال نفقہ کرتا ہے عوض …
اوسکو پہونچا اور جو خرچ نہین کرتا ہے مال اوسکا بخیل تلف کر اور بعد اوسکی فرمایا
مصداق ہی کہا ہے کہ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰی فَسَنُیَسِّرُہٗ …
وَاَمَّا مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی اور جو کوئی بخل کرے ساتھ ہی خرچ مال اپنی کی …
اور بی نیاز دکھاوے کو ساتھ شہوت دنیا کی … ساتھ … ہو جاوے
کہ ارتکاب طاعات اور عبادت معصیت … کیا اور کذب کے کلمہ …
یا خیر اوسکی کلمات حسنی جنت حسن کو کہ … سلام کی پس …
یعنی سبب سے فساد کی اسباب لطف اور توفیق کو پہر اوس سے … ہم اور اوسکو …
یا وہ خدا کی جہنم … اور وہ ہو واسطے اوس خصلت کے یا اوس طرف …

ہو ساتھ مغفرت کی اور اشد امور کی کہ وہ دخول … ہی یا جو الطاف کو دین ہو اوس سی تمام
نزدیک اوسکی دشوار ترین امر ہوگا قال الخصال … کالغافل …
… واقدی نی اسنادی سی نکال … پہونچایا ہی کہ ابن عباس نی کہا کہ
ثبت … تو آیا تھا کہ یہہ تہا کہ ایک مرد انصاری کی گہر مین ایک درخت خرما کا تہا کہ
بعضی شاخین اوسکی بیچ سرائی ہمسایہ فقیر عیال دار کی لٹکتی تہین مالک اوس درخت کا
بوقت اوپر اوس درخت کی چڑہتا تہا اور میوہ چنتا تہا اگر پہینکتا اوس سی کوئی میوہ
گر جاتا وہ ہمسایہ کی لڑکی اوسکو اوٹہا لیتی تہی وہ مرد اوسیوقت نیچی آتا تہا اور اونسی میوہ
چہین لیتا تہا اور اگر وہ اوسکو بیچ مونہہ کی ڈالتی انگلی مونہہ مین اوسکی کرکی نکال
لیتا مرد ہمسایہ نی شکایت اوسکی حضرت رسالت سی کی آنحضرت نی صاحب درخت کو
طلب کیا اور کہا ای مرد اوس نخلہ کو کہ شاخین اوسکی بیچ خانہ ہمسایہ تیری کی لٹکتی ہین …
یا بیچ عوض جنت اوس نخلہ کی کہ بیچ بہشت کی تجکو دون مین اوس مرد نی کہا کہ میری
نخلستان … مین اور یہہ نخلہ بہترین نخلو کا ہی اور خاطر میری اوس سی متعلق ہی اور
… ہی مجکو قرار نہوگا ابو دحداح نی یہہ بات سنی کہا یا رسول اللہ صلی اللہ …
… اگر مین اوس نخلہ کو اوس سی خرید کرون مجہکو نخلہ دو گی اوس درخت کی ساتھ کہ
بہشت مین … دیتی ہی تو حضرت نی فرمایا ہان پس ابو دحداح نزدیک اوس مرد
کی آیا اوس سی طلب بیع کی کہا تو جانتا ہی کہ میں … خرید کرتا ہون کہ بیچ بہشت کے مجہکو دین
… کہ بہترین نخلہ تہا لیکن تو اگر موافق … خرید کرے تو بیچون مین
ابو دحداح نی کہا … کیا ہی کہا کہ اوسکو … چالیس درخت خرما سی بیچونگا مین …

وصلح کی کیا وہ عاجز آگیا ہی کہا کہ اسکو کتنی چاہیں درخت خرماسی نہ پہچانیں گا [illegible]
کی ہر چند تکرار کی کم قیمت پر راضی نہوا پس وہ درخت اوس سی خرید کیا [illegible]
کو چالیس درخت تہی دی اور اوسکو [illegible] پر اوسکی گواہ کیا بعد اسکی نزدیک [illegible]
اور کہا یا رسول اللہ اوس نخلہ کو خرید کیا میں نی حضرت نی بوعدہ نخلہ بہشت [illegible]
سی جسکو کہا پس اوسکی ہمسایہ کی گہر میں تہی اور اوس سی کہا کہ اس نخلہ کو [illegible]
نیز کو بخشا میں نی خدا تعالی نی یہ سورہ بہیجا کہ بیچ اوسکی یہ بیان فرمایا کہ سعی [illegible]
مختلف ہی یعنی انصاری کی اوسکی دنیا کی تہی اور سعی ابو دحداح کی واسطی آخرت کی [illegible]
فاما من اعطی سی مراد ابو دحداح ہی کہ اوس نخلہ کو ساتہہ ایک خرماستانکی [illegible]
اور رسول کی بات پہچانا اور سبب اوسکی بیچ حاصل طلیلی بہشتکی قرار پایا [illegible]
واستغنی سی مراد مرد انصاری ہی کہ بخل کیا اور اوس نخلہ کو رسول کی بات [illegible]
اوسکی تکذیب نہیں گرفتار ہوا اور مال دنیا کا [illegible] اوس سی دفع نکری [illegible]
عطاسی ہی مشغول ہی پس جو کوئی تصنیف لطیف ابو دحداح اور مرد انصاری [illegible]
اوس حکم کی داخل ہوگا [illegible] اور جو راہ دکہلانا یعنی [illegible]
ہماری تقضی اوسکی ہی کہ ہدایت آدمی [illegible] ساتہہ حق کی نصب [illegible]
شرائع سی ایک یہ دلیل ہی اور [illegible] لطف کی [illegible]
سرای عقبی اور سرا [illegible] کہ دنیا ہی اور رب مالک دونو ملک [illegible]
کہہ چاہیں ہم [illegible] دونو جہان کا [illegible]
ور آتش شعلہ زن [illegible] جایگا اور فاسق مومن اگرچہ [illegible]

دکہلاتے فترضی اور قریب ہی کہ خوشنود ہو ساتہہ اوسکی کہ خدا دیگا اوسکو ثواب جلیل
سی بدلی مجازات عطاسی مال کی [illegible] اور قریب نزدیک حضرت [illegible]
بیچ حدیث کی [illegible] سورہ کی [illegible] ابو دحداح [illegible]
بہشت کی عوض [illegible] ہوگا تکملہ [illegible] سورہ واللیل اذا یغشی
تیرہ حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت
[illegible] القائم [illegible] وهو المهدی [illegible]
چودہ حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت
هو ابن الحسن القائم [illegible]
زبر اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت دار الجنان
[illegible] حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت
[illegible] حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] نکلی
یہ عبارت [illegible] الکفار قوله ان علینا للهدی بارہ حرف ہیں زبر اوسکی دو
[illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت [illegible]
آٹہ حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت
صاحب الزمان [illegible] السیف [illegible]
تیرہ حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] نکلی اوس سی یہ عبارت
[illegible] آل محمد المصطفی ومعاندیهم قوله وسیجنبها الاتقی
چودہ حرف ہیں زبر اوسکی [illegible] عبارت [illegible] المؤمنین [illegible]

ایاتها ١١ کلماتها ٤٠ سورة الضحی مکیة حروفها ١٧٢ رکوعها ١

سورہ ضحی مکہ میں اوتری

بسم الله الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ رحمن رحیم کے

والضحی ۝ والیل اذا سجی ۝ ما ودعك ربك وما قلی ۝

قسم ہے چاشت کی اور قسم ہے رات کی جسوقت آرام کرین اوسکی اندھیری میں نہیں چھوڑا تجکو پروردگار تیرے نے اور نہ بیزار ہوا

وللاخرة خیر لك من الاولی ۝ ولسوف یعطیك ربك فترضی

اور البتہ آخرت بہتر ہے واسطے تیرے دنیا سے اور قریب ہے کہ عطا کریگا تجکو پروردگار تیرا پس راضی ہوگا

الم یجدك یتیما فاوی ۝ ووجدك ضالا فهدی ۝ ووجدك

کیا نہیں پایا تجکو پروردگار تیرے نے یتیم پس جگہ دی اور پایا تجکو بھولا ہوا راہ کو پس راہ دکھائی اور پایا تجکو

عائلا فاغنی ۝ فاما الیتیم فلا تقهر ۝ واما السائل فلا

درویش عیالدار پس غنی کیا پس لیکن یتیم کو پس مت غصہ کر اور لیکن سائل کو پس

تنهر ۝ واما بنعمة ربك فحدث ۝ ع

جھڑک مت کر اور لیکن ساتھ نعمت پروردگار اپنے کی پس بیان کر

ابی بن کعب نے جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو کوئی سورہ والضحی پڑھے

اونکو جملہ اون لوگون سے کریگا کہ ساتھ شرف شفاعت پیغمبر خدا کی مشرف ہوا اور ساتھ

خوشنود اور خورسند ہوا اور بیچ بہشت عنبر سرشت کی داخل ہوا اور بعد ہر شمار

سائل کی اوسکو دس حسنہ ملینگے والضحی والیل اذا سجی اور سوگند یاد

ہی کہ جناب اوسوقت میں مرتفع ہوا ہی اور رعب اوسکی نور ظاہر ہوا ہی اور

سارے شب بانگاہ کی کہ آرام کرین بیچ اوسکی اور اوسکی ایک مین اول اوسکی اور رعب

ہوئی اور جب آنحضرت نے اظہار دعوت کیا اور طرف دین اسلام کی رغبت دی

ایک تھا صحرا طرف مدینہ کی بھیجا کہ ایک شخص درمیان ہمارے سے ظاہر ہوا نام اوسکا

محمد بن عبد اللہ ہی اور کمال عقل اور فطانت کی ساتھ ہی عرب اور عجم میں زیادہ

اور لیاقت خلق حسن کا رکھتا ہی لیکن دعوی اوس دین کا کرتا ہی کہ باپ دادا ہمارے اوس سے

منع اور آشنا نکو اوپر اوسکی ترغیب دیتا ہی ہم سب ترے پاس حقیقت حال اوسکی

معلوم ہو اور حقیقت احوال کو بخوبی دریافت کیا ہی تم ہمکو بتلاؤ کہ نام اور نشان ایسی

نبی کا کتابون میں دیکھا ہی اوسکی صفت کی خبر ہی ہمکو کہ بیچ جمیع کتابون نبیون کی نام

دیکھا اور پڑھا ہی اور مضمون سابق کی ہی وجود اوسکی سی خبر دی ہی اور

لیکن تکار ہی شاید کہ وہی مرد موعود ہوا اور اوسکو ساتھ مین مسئلہ کی تجربہ کرو تم ایک تو قصہ

اصحاب کہف کا اور دوسری حکایت ذوالقرنین کی تیسری حقیقت روح سی اگر تینو کا جواب

دیوے اوسکو مرد موعود جانو اور اگر دو کا جواب دیوے اور ایک کا جواب نہ دیوے تو وہ

رسول موعود ہی اور جو کچھ کہتا ہی حق و صدق ہی اور اگر تینون کا جواب نہ دیوے

تو معلوم ہی کہ وقت قاصد نے تمام کو فرشتہ کی طرف اوسکی اور اوتھی

قریش نے تینو مسئلے سی سوال کیا آنحضرت نے فرمایا کہ تمہین کل جواب دونگا اور نہ کہا

انشاء اللہ تعالی اوسی سبب سی آنحضرت پر وحی نہین آئی اور علم کسی چیز کا نہیں ہوا پس

جواب اونکا دیو وہ کہ تمام مدت میں آنحضرت نے کچھ نہیں فرمایا تمام بند رہی

اور بہ حدیث دیگر چالیس روز تک وحی نہین آئی وہ حضرت اس سے بہت دل تنگ ہوئے
اور کفار نے زبان طعن کی دراز کی اور کہا ان محمدا ودعہ ربہ وقلی خدا نے محمد کو چھوڑا
اور دشمن قرار دیا حضرت اس شرکون سے دل تنگ اور محزون ہوئے اور گریہ و زاری
اور سر اوپر زمین کے رکھا اور کہا خداوندا تو عالم ہے کہ ساتھ اوسکے کہ جو ما کہتے ہین
یہی سر سجدہ سے اوٹھایا تہا کہ جبرئیل نازل ہوئے حضرت نے اون سے پوچھا کہ کیون دیر
سے مجھے دیا تو کہ مین بہت مشتاق تہا اور اس آیہ کو اوپر اوسکے پڑھا کہ وما نتنزل الا
بامر ربک کہی اس مین ولا تقولن لشیء انی فاعل ذلک غدا الا ان
یشاء الله وہی قصہ اصحاب کہف اور ذو القرنین کو تعلیم آنحضرت کو کیا مصلحت کے
کہنے کی گذرا اور بیچ جواب سوال حقیقت روح کے اس آیہ کو لائے کہ یسئلونک عن الروح
قل الروح من امر ربی اور بعض نے وہ قول کفار کے کہ قائل اس قول کی نبی کو ودعہ وقلی
اس سخن کو اوپر اسکے نازل کیا اور والضحی واللیل کی اور اوسکی قسم کہائی کہ ما ودعک
ربک وما قلی نہ چہوڑا تجہکو پروردگار تیرے نے اور تجہ سے قطع کیا اور دشمن نہ جانا کہ
دوست خدا کا ہے تو اور برگزیدہ اوسکا ہے اور جب تک کہ زندہ ہے تو ہرگز وحی
تجہسے منقطع نہوگی اور ہمیشہ ظہیر اور معین تیرا ہو گا بیچ دنیا کے ولسوف یعطیک ربک فترضی
یہ ایک وعدہ ہے شامل سب اوس چیز کے کہ اوسکی عطا فرماوے گا بیچ دنیا کے کمال
اور نصرت اور ظفر اوپر اعدا کی بیچ روز بدر کی اور فتح مکہ میں اور داخل ہونا فوج
فوج کا بیچ دین اسلام کے اور غالب ہونا اوسکا اوپر سب قرابتی اور
وطن اوسکا اور قسمت ہونا اور سب اپنی امتی کا بیچ بلاد مشرق و مغرب اور

تہی دین اظہار کی بیچ اطراف زمین کی اور ہجوم عساکر مجاہد و فتح ہرگز اوسکی
اور خروش بیچ قلوب اہل مشرق و مغرب کی اور اعلان دین اسلام
اور نشر دعوت اور غلبہ مسلمانون کا اوپر جمیع اہل باطل کے اور بیچ آخرت کی مثوبات جلیلہ
درجات عالیہ اور مرتبات غالیہ کہ کوئی کنہ اوسکی کو نہیں پہونچا ہے مگر ذات حق تعالی
منصب شفاعت اور نجات نافرمان امت کی بیان اوسکی ہے اور بیچ
کا سے بسبب شفاعت کی موجب رضا اور خوشنودی
ہو گا عبد الله عمر سے روایت ہے کہ ایکروز رسول صلی الله علیہ وآلہ فمن تبعنی فانہ منی
غفور رحیم کو تلاوت فرمایا اور کہا یہ خبر دیتا ہے اوپر طلب مغفرت ابراہیم
علیہ السلام کی حق سے واسطے امت اپنی کی بعد اسکی آیہ ان تعذبہم فانہم عبادک
وان تغفر لہم فانک انت العزیز الحکیم پڑھا اور فرمایا کہ یہ معنی ہے اوپر طلب مغفرت عیسی
علیہ السلام کی واسطے عاصیان قوم اپنی کی پس آپ نے بہی دست مبارک کو اوٹھایا اور کہا
رب امتی امتی حق تعالی نے جبرئیل کو امر کیا کہ حبیب میرے کو سلام پہونچا اور کہہ کہ
تو کرامت اور تقرب تیرا بیچ درگاہ میری کے سب سے زیادہ ہے
اور امت نبی کا کہنا اب جبرئیل نے یہ پیغام اوسکو کہا
گناہون میں اور ہمیشہ غم اور اونکی مین اور
اوکی اندوہ سے مجروح ہے مرہم مرحمت کا اوپر جراحت دل
بخشش اور مغفرت ایک شربت کہ مفرح دل ہو عطا فرماوی تعالی نی
خطاب کیا کہ کچھ غم نہ کہا کہ خوشی تیری حاصل کرونگا مین پس یہ آیت نازل

ولسوف يعطيك ربك فترضى رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے خوشحال ہوکر فرمایا کہ اذا لا
ارضى وواحد من امتي في النار یعنی تب میں راضی نہونگا یہانتک کہ ایک بھی
بیچ دوزخ کی ہو اور یہ بھی روایت ہے کہ جناب رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا
روز قیامت مجکو بقدر اختیار شفاعت دینگی کہ کہونگا میں جسکو چاہی بخشی
پس ہی بس ہی راضی ہوا میں راضی ہوا میں اور حدیث میں ہی کہ جب رسول اللہ
کہیں گے حق تعالی اونکی آواز کو اوس ساعت تک ہوچکا وہی کا
باقی رہی ہونگی وہ فریاد کرینگی کہ بار خدایا ثمر شفاعت رسول ہم تک
پس حق تعالی فرماویگا کہ اگر شفاعت اوسکی تمکو نہیں پہونچی رحمت ہماری
سبکو پہنچنی والی ہی پس فرماویگا کہ سب اہل توحید کو دوزخ سی باہر لاؤ اور داخل
بہشت کی لیجاؤ حرب بن شریح نی محمد بن علی بن حسین صلوات اللہ علیہم سی روایت کی
میں فرمایا تہا کہ اہل عراق زعم تمہارا یہ ہی کہ امیدوار ترین ایک آیات قرآن
یہ ہی يا عبادي الذين اسرفوا تا آخر ہم اہل بیت اوسکی ہیں کہ امیدوار ترین آیات
کہ ولسوف يعطيك ربك فترضى ہی اگر مراد اوس سی وہ شفاعت ہی کہ حق
کرامت فرماوی کا حق میں اہل توحید کی تا آنکہ وہ کہی کہ اے پروردگار میری
خوشنود ہوا میں اور ظاہر ہی کہ وہ راضی نہوگی یہانتک کہ جب میں کوئی
دوزخ میں حضرت صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ ایکروز حضرت رسالت آب
فاطمہ کی گہر تشریف لیگئی دیکہا کہ گلیم شتر پہنی ہوئی چشم پر آب دست مبارک
خمیر کرتی ہیں اور اپنی لڑکی کو دودہ پلاتی ہیں فرمایا کہ اے دختر میری جلدی

تلخی دنیا کی شیرینی آخرت کو کہ حق تعالی نی یہ آیت کو مجہ پر نازل فرمایا ولسوف يعطيك ربك
فترضى پہر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ جب یہ آیت نازل ہوئی
راضی ہوگا کہ کوئی موحد بیچ دوزخ کی رہیگا ابن عباس سی روایت ہی کہ حضرت رسالت
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ پروردگار اپنی سی پوچہا میں اور چاہتا تہا میں پوچہنا
سلیمان پیغمبر کو ملک عظیم دیا تو نی اور فلانی کو یہ اور فلانی کو یہ عطا فرمایا تو نی
حق تعالی نی فرمایا کہ اے محمد الم يجدك يتيما فآوى آیا نہیں پایا پروردگار تیری نی
تجکو لڑکا بے پدر کہ عالم تہا بیچ یتیمی تیری کا پس جگہ دی تجکو بیچ حجر اور عم تیری کی
رکہا ہی کہ حضرت ہنوز شش ماہہ تہی شکم مادر میں کہ عبد اللہ اونکی باپ نی
رحلت کی اور رکہا بیانی اونکی منتقل ہوئی ساتہ ابو طالب کی کہ برادر عبد اللہ تہی
مادری اور ہر ایک عبد المطلب اور ابو طالب سی اوپر اونکی بہت مہربان و شفیق تہی
اور اونکو بہی طرح تربیت کرتی تہی یہانتک کہ سن بلوغ کو پہنچی امام جعفر صادق
علیہ السلام سی پوچہا کہ کیونکر پیغمبر کو یتیم کیا فرمایا کہ کسی مخلوق کا اوپر اونکی حق نہو
رب نہ کرسی مجاہدی کیا کہ جب بہی موتی کہ نفیس اور قیمتی ہاتہ میں یتیم کہتی ہیں
منقبت میں کہ اللہ تعالی نی تجکو درمیان کائنات کی بی مثل اور یکتا پایا شرف عقل
کمال اور غایت کی اور مشہور کیا قطع علاقہ میں ماسوی اللہ سی اور سبب یہکی
طلب صدف نہوئی جگہ دی فآوى ووجدك ضالا اسکا حاصل یون ہی کہ مادر
حضرت نی دار فنا سی طرف دار بقا کی رحلت کی بعد اونکی عبد المطلب نی علیہ
دایہ کو کہ قبیلہ بنی سعد سی تہیں نی تقرر مزدوری کی دودہ پلانی کو دیا اور وہ بی بی

کہتی ہین جب ایام رضاعت تمام ہوئی حلیمہ اونکو لیکر مکی تک پہنچاوین او نزدیک [illegible]
ایک جگہ مین ٹہرایا اور آپ واسطی طہارت کی گئین جسوقت پہرین تو [illegible]
پوچہتی تہین کچہہ خبر اوس کی نہین پاتی تہین حلیمہ کہتی ہین کہ فریاد کی [illegible] عبد المطلب کو
کو بالا مین اور اوپر دروازہ مکی کی اونکو گم کیا [illegible] کہ اب زمین [illegible]
کو وسی اپنی نہین ہی گرا کی ہلاک کرون مین اور ہمیشہ [illegible]
مکی کی آتی ہین اور فریاد کی کہ محمد ایک نور ہی کہ [illegible]
دیکہا کیا ہوا ہی اس قصہ کو بیان کیا [illegible]
سی ہی اور شفاعت کرین [illegible] اور تو محمد کو [illegible]
خانہ کعبہ کی آیا اور بوسہ [illegible] ہاتہہ ہبل کی [illegible]
اس بکو [illegible] اور دستگیری اسکی کہ فرزند محمد نام گم ہوا ہی اور [illegible]
حلیمہ کہتی ہین جسوقت محمد کا نام اوپر زبان کی آیا ہبل اور سب بت مونہہ کی بل [illegible]
اور ایک ہاتف نی آواز دی کہ [illegible] خبر [illegible] کہ ہلاکت ان بتونکی اوپر ہاتہہ [illegible]
کی ہوگی [illegible] کانپنی لگا اور عصا اوسکی ہاتہہ سی گرا اور دہشت [illegible]
طرف حلیمہ کی گیا اور کہا دل کو تسکین دے کہ محمد کا ایک خدا ہی کہ وہ [illegible]
جسوقت خبر گم ہونی کی عبد المطلب تک پہونچی گمان کیا کہ کسی قریش نی اونکو [illegible]
تلوار کہینچ کر آواز دی کہ ای آل غالب [illegible] قریش سب جمع ہوی اور کہا [illegible]
اونہون نی صورت حال بیان کی اور ہمراہ قریش کی سوار ہو [illegible]
پہر بہی اونکو نہ پایا اختیار کہو دی اور طرف بیت الحرام کی گئی اور طواف کیا اور [illegible]

[illegible] ولدی محمدا [illegible] واتخذ عندی یدا یا رب محمد [illegible]
یعنی ای پروردگار میری پہیر لا طرف میری فرزند محمد میری کو اور [illegible] نزدیک میری [illegible]
[illegible] اور میری منت رکہہ ای پروردگار میری اگر محمد نہ ملی [illegible]
[illegible] آسمان سی آئی کہ ای قوم جزع مت کرو کہ محمد ایک خدا رکہتا ہی کہ وہ [illegible]
[illegible] اوسکا ہی عبد المطلب نی کہا وہ کہان ہی آواز آئی کہ طرف وادی [illegible] کی نزدیک [illegible]
درخت کی ہی عبد المطلب سوار ہوی اور ساتہہ [illegible] طرف [illegible]
[illegible] ورقہ بن نوفل [illegible] ساتہہ ہوا جسوقت [illegible]
دیکہا کہ ایک شاخ درخت سی بازی کرتی ہین عبد المطلب نی [illegible]
[illegible] اونکو پہچانا نہین [illegible] حضرت سی پوچہا لڑکی تو کون ہی کہا انا محمد بن عبد اللہ
بن عبد المطلب کہا فدتک نفسی [illegible] اور اونکو [illegible]
[illegible] مکی کی آئی اور مضمون [illegible] تفسیر [illegible] آیت [illegible]
[illegible] اور احکام شریعت کی ضال پایا [illegible] اور عالم [illegible]
وماکنت تدری ما الکتاب ولا الایمان مراد احکام ایمان ہی [illegible]
[illegible] حضرت اول عمر [illegible] کفر سی بری ہین کہ وماکان لنا ان نشرک باللہ
[illegible] ووجدک عائلا فاغنی یعنی تونگر کیا تجکو مال خدیجہ سی کہ [illegible] تجارت کی ترقی [illegible]
[illegible]
[illegible] عطا فرمایا [illegible]
[illegible] علی بن موسی الرضا صلوات اللہ علیہما سی روایت کی کہ آنحضرت نی [illegible]

فرمایا کہ آیا نہیں پایا تجھکو یتیم اور یگانہ کہ مثل تیرا تہا اور میان خلقت کی پس جگہ دی
طرف تیری اور پایا تجھکو بہولا درمیان قوم کی کہ نہیں پہچانتی ہین فضل تیرا کو پس راہ دکہا
اونکو طرف تیری اور پایا تجھکو کہ عیال اپنا کیا تو نی آدمیونکو علم نہی سی پس غنی کیا
ساتھہ تیری فاما الیتیم فلا تقہر یعنی سائل کو زجر مت کر اور محروم اور فراموش مت کر
طالب شریعت کو تعلیم اور افادہ اونہی سی منع مت کر مشغول ہی کہ بعد نزول اس
حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ بہت مہربانی اور نرم خوئی فرماتی تہی اور
کیا کرتی تہی اور ہرگز سائلون کو محروم نکرتی تہی اور یکمرد ہنیونکو سب کی وصیت فرماتی
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو کوئی تم مین سی متولی یتیم کا ہوتا ہی اور
کرتا ہی اور شفقت سی ہاتہہ اوسکی سر پر رکہتا ہی حق تعالی ہر ہر بال کی برابر
اوسکی لکہتا ہی اور ساتھہ ہر بال کی گناہ اوس سی محو کرتا ہی اور ایک درجہ اوسکی
بلند کرتا ہی اور فرمایا کہ جس وقت یتیم روتا ہی عرش خدا لرزتا ہی بسبب گریہ اوسکی کی
پس حق تعالی کہتا ہی ساتھہ ملائکہ اپنی کی کہ ای فرشتو یہ کون ہی کہ اس یتیم کو
گریہ کی لایا ملائکہ کہین خداوندا تو دانا تر ہی پہر فرماویگا کہ ای فرشتو مین
لیتا ہون اوپر اوسکی کہ جو اس یتیم کو اوپر زمین کی خاموش کری اور خوشنود کری
مین روز قیامت مین اوس سی خوشنود ہونگا منقول ہی کہ سید عالم ایک یتیم کو
ارشاد فرماتی تہی اور شفقت اور لطف کرتی تہی ناگاہ وفات پائی یتیم نی رسول
صلی اللہ علیہ وآلہ نی اوس شب کہانا نہ کہایا اور بہت فرمایا
کسو سطی دل اپنی کو تنگ کیا تو نی اگر فرماوی تو دوسری یتیم کو حاضر کرین

حدیث حاضر ہی فرمایا وہ اونکا زیادہ تر خوب تہا اور مین بہوکہا اونکی سی کرتا تہا اور ساتھہ
مثنی نیکوکی رفیق و مدار اگر تا تہا اور مجہکو سبب اونکی اجر جلیل اور ثواب جلیل تہا
کہان حاصل ہوگی انتہی روایت ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
جس وقت کوئی گہوڑی سوار پاس آوی اور ہاتہہ پہیلا کر سوال کری اور
اوسکا اگر نصف خرما ہی ہو مراد یہ ہی کہ کسی سائل کو محروم مت کر اگرچہ سوال
ہو دوسری روایت مین ہی کہ حق سائل کا دی اگرچہ ہاتہہ اوسکی
اور حدیث قدسی مین وارد ہی ابو عبیدہ علیہ السلام سی کہ حق تعالی فرماتا ہی
اوسکی لینی کی سوا کیل کیا ہو یعنی الصدقہ تقع کہ مین اوس سی خود آپ لیتا ہون
اوسکو مین کیل نہین کرتا ہون ساتھہ فرمایا نصف
صدقہ کری مین اوسکو پالتا ہون جیسا کہ کوئی شخص بچہ
جس وقت روز قیامت کی نزدیک کا وہ صدقہ اوسکا مانند کوہ احد کی
واما بنعمة ربك فحدث یعنی بندگان مین اظہار نعمتون کا شکر نعمت ہی اور اخفا اوسکا
کفران نعمت ہی مجاہد کی نزدیک مراد نعمت سی نبوت ہی کہ اعظم نعمت اور
ساتھہ خلقت کی اور کلبی کی نزدیک نعمت قرآن ہی اور تحدیث کرنا اوسکا تلاوت

آیاتہا کلماتہا سورة الم نشرح مکیة حروفہا ١٠٣ رکوعہا

سورہ الم نشرح کی ہی

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع کرتا ہون ساتھ نام اللہ رحمن رحیم کے

أَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۝ وَوَضَعْنَا عَنكَ وِزْرَكَ ۝

کیا نہ کھولا ہم نے واسطے تیرے سینہ تیرا اور اتارا ہم نے تجھ سے بوجھ تیرا [illegible]

الَّذِي أَنقَضَ ظَهْرَكَ ۝ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ۝ فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝

ایسا کہ [illegible] پیٹھ تیری کو اور بلند کیا ہم نے واسطے تیرے ذکر تیرا کو پس بدرستی ساتھ [illegible]

إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝ فَإِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۝ وَإِلَىٰ رَبِّكَ فَارْغَب ۝

بدرستیکہ ساتھ سختی کی آسانی ہی پس جس وقت فارغ ہو تو پس رنج کھینچ اور طرف رب اپنے کی [illegible]

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی کہ جو اس سورہ کو پڑھے ثواب [illegible]

اوس شخص کا جسنے ساتھ پیغمبر کے ملاقات کی ہو اور مجکو غم سے شاد کیا ہو اور شفاعت [illegible]

پیری وجہ یہ کہ سو جلی کہا رب الارحم وہ کہ ساتھ یہ تو ساتھ اللہ شریک اور تعداد بخشش [illegible]

قولہ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ اور اونچا بنایا ہم نے واسطے تیرے اظہار مقدار ذکر تیرا کو ساتھ نبوت

اور رسالت کی اور ختامت کی نام تیرا ہمنے قرین نام اپنے کی کیا ہم نے بیچ اذان اور اقامت

اور تشہد اور خطبہ کی جہاں کہ یاد کرین مجکو مگر کہ تجکو بیچ عقب اوسکی کی یاد کرین [illegible]

صلوات بہیجین ہم اور بندہ تجکو امر کیا ہم نے کرا و پر تیری درود بہیجین اطاعت [illegible]

رضا اپنی کو بیچ طاعت اور رضا تیری کی کیا ہم نے یا امام جسنے بیعت کی تجکو کب ساتھ [illegible]

کیا ہم نے یار و رفعات تجکو شافع بندہ گنہگار و کیا ہم نے مقدم اور حشو بیچ خلق الخ

آخرین کا کیا ہم نے ذوالنون مصری نے بیان کیا کہ رفعت ذکر شادہ ساتھ اوسکی بیچ [illegible]

ہمت سب دنیا کی [illegible] عرش میں جولانی کرتی تھی اور طائر ہمت [illegible]

بالائی عرش پرواز کرتی تھی منقول ہے کہ مشرک نے بسبب فقر و فاقہ کی رسول [illegible]

ع

کو طعنہ دینی لگتی تہی اور وہ حضرت بسبب ایسکی کی غمگین ہوتے کہ شاید مسلمانون کو سلطنت غریب ہی [illegible]

بلاد عجم کا ہوا اوپر اوسکی عطا ذرہ مالی تہی فکر اوسکی کی اور بعد اوسکی فرمایا اسی محمد صبر [illegible]

اور دل خوش رکھ پس بدرستیکہ ساتھ ہر دشواری کی بیچ دنیا کی ہی آسانی ہی بیچ آخرت کی

یا ساتھ ہر دشواری کی بیچ مکہ کی ہی آسانی ہی بیچ مدینہ کی اور موضح میں منقول ہی کہ

مکہ بیچ مدینہ کی ہی آسانی ہی بیچ بہشت کی اور رضا میں لکہا ہی کہ کلام اول بیچ

ساتھ اسکی کہ ساتھ ہر تنگی جینکی اور روزی کی منتقل ظاہر ہوا اور ضلال قوم اور ایذا قوم کی [illegible]

صدر ہی اور ضبع اور توفیق اہتداء اور طاعت کی پس رحمت خدا سی مایوس مت ہو [illegible]

غم او ہم تجکو طاری ہوا اور کلام ثانی مکرر اول ہی یعنی تاکید با تنبیہات عدہ وکا [illegible]

کی کہ عسر مشروع ہی ساتھ یسر کی کہ وہ ثواب آخرت ہی اور یہہ قول الحق ہی ساتھ نظم کی

قول اول سی بیچ طبری کی ابن عباس سی نقل کیا کہ حق تعالی نی فرمایا کہ پیدا کیا میں نی

ایک عسر کو اور دو یسر کو پس ہرگز غالب نہو عسر اوپر دو یسر کی حسن سی منقول ہی [illegible]

اگر رسول صلی اللہ علیہ وآلہ گہر سی باہر آئی مسرور اور خوشناک اور خندان اور کہتی تہی

ہرگز غالب نہو گا ایک عسر اوپر دو یسر کے فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا اور [illegible]

کتاب نظم میں بیچ ہر آئت کی نقل کیا کہ حق تعالی نی پیغمبر اپنی کو مبعوث کیا بیچ اوس وقت [illegible]

جماعت نزدیک تہا اور درویش تہا اور ہوش نی سرزنش اوسکو کیا کہا اگر تو متوجہ [illegible]

اس عرت سی طلب غنا ہی ہم تجکو بقدر مال دین کہ تو بہیر اہل کو کا ہو پس حضرت [illegible]

مغموم ہوئی اور گمان کیا کہ قوم اوسکی بسبب فقر کی تکذیب اوسکی کرتی تہی حق تعالی

نی ایک یسر کو بہیجا اور وعدہ وفا کی تسلی دی پس حقیقت معنی یہہ ہی کہ فقر اور جو کچھ اہل کو [illegible]

تهی وین بیکو تمکین کرتی کسو طرح کرسا جیس شرک کی بسر ہوگا بیچ دنیا کی [illegible]
ہر مدہ بچھا کیا اور حجاز اور قریش اہل عرب اور عامہ بلاد مین کروہلی اوسکی [illegible]
دوسی شرف تصرف اوسکین دیا اور اونحضرت کی فوت کی بعد وصلی اہل بیت کی [illegible]
اور باقی کو بیچ راہ خدا کی تصدق فرمایا اسکی بعد حق تعالی نی اوپر وجہ تعلق کی فرمایا
کہ ان مع العسر یسرا فولج فاذا فرغت فانصب والی ربک فارغب یعنی پس جب
فارغ ہو تو تبلیغ رسالت سی پس رنج کھینچ بیچ مراسم عبادت کی اور جس وقت نماز سی فارغ ہو تو
کوشش کر تو بیچ دعا کی اور جس وقت اذکار اور احکام سی فارغ ہو تو وہلی [illegible]
مشغول ہو تو اور جس وقت کہ نوع عبادت سی فارغ ہو تو [illegible] شروع کر بیچ عمل [illegible]
اوس سی یعنی چاہیی کہ مشغول عبادت کا ہو تو اور کسی وقت مین شفقت طاعت سی فارغ
نہو تو اور یا جس وقت فرائض سی فارغ ہو تو بعد تشہد کی دعا کر اور بیچ حوائج دنیا و آخرت
اپنی کی اور صادق علیہ السلام نی فرمایا کہ مراد فانصب [illegible] بیچ دعا کی بعد
نماز کی بیچ وقت جلوس کی یا جس وقت نماز سی فارغ ہو تو مشغول طرف عبادت کی [illegible]
امام حسن عسکری علیہ السلام کی مین [illegible] صلوات اللہ علیہما [illegible]
فارغ ہو تو امی محمد حج وداع سی اور ادای تبلیغ سی [illegible] علی [illegible] خلافت [illegible]
اپنی کی اور ساتہہ دعا پروردگار اپنی کی رغبت کر سب اوقات مین اور جو کچھ چاہیی
اوس سی طلب کر اور غیر اوسکی سی [illegible] حاجات اور انجاح مرادات [illegible]
اوس حضرت کی تئین [illegible] درگاہ رب کی مشغول [illegible]
بیچ محل قبول کی ابو جعفر اور ابو عبد اللہ [illegible] مشغول ہی کہ جس وقت نماز فرض سی فارغ ہو تو

بیچ دعا کی [illegible] پروردگار اپنی کی اور رغبت اوسکی طرف مانگنی مین بیچ [illegible]
[illegible] ہر حال مین اور تفسیر امام حسن عسکری علیہ السلام مین [illegible] کہ علی کو
[illegible] ولی امامت اور وصایت اور خلافت [illegible] اور رغبت طرف جناب [illegible]
[illegible] اور [illegible] تمام مقدمہ [illegible]
[illegible] فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر **تکملہ** [illegible] سورہ والم نشرح
الم نشرح لک صدرک [illegible]
[illegible] الم نشرح لک [illegible]
[illegible]

آیاتہا کلماتہا سورۃ التین مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ التین مکہ مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون مین ساتہہ نام اللہ رحمن رحیم کی

والتین والزیتون ۝ وطور سینین ۝ وہذا البلد
[illegible]
الامین ۝ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم ۝
[illegible]
ثم رددناہ اسفل سافلین ۝ الا الذین آمنوا وعملوا
[illegible]

الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝ فَمَا يُكَذِّبُكَ

شائستہ کے پس واسطے اونکے مزدوری نابریدہ و کم شدہ پس کون سی چیز جھٹلاتی ہے تجھکو

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝

پیچھے ظاہر ہونے دین کی طرف روز جزا کی آیا نہیں ہے خدا حکم کرنیوالا بڑا حاکموں کا

ابی ابن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے
اوسکو دو خصلت عطا فرماتا ہے ایک عافیت اور دوسرے یقین جب تک کہ
دنیا کی رہے اور جس وقت کہ وفات کرے بعدد اونکی کہ جس نے اسکو پڑھا ہو روزے
رکھے اونکی عطا فرماوے اور شیخ جعفر فرماتے ہیں بعد علیہ السلام سے نقل کی ہے
بیچ فرائض اور نوافل کی پڑھے جو موضع کہ بہشت میں آرزو کرے اوسکو دیں
واسطے تخصیص ان دونونکی ساتھ قسم کی جمیع اثمار سے سو یہ ہی کہ انجیر فاکہہ
لطیف اور غذا ہی لطیف سریع الہضم اور دوا ہی کثیر النفع اور طبیعت اور بلغم
اور مطہر گلتین اور مزیل ریگ مثانہ اور مفتح سدہ اور طحال اور موٹا کرنیوالا
بیچ حدیث کے آیا کہ وہ قطع کرتا ہے بواسیر کو اور نقرس کو فائدہ دیتا ہی لیکن زیتون
ہی ہی اور نان خورش اور دوا اور روغن کثیر المنافع ہی اور بعضوں نے کہا ہے
تین اور زیتون سے مراد دو پہاڑ ہیں کہ وہ دونو کوہ بیچ ارض مقدسہ کے ایک
زیتا اور دوسرے کو طور زیتا کہتے ہیں اور ہر ایک مسجد انبیا کا تھا اور بیچ معالم کی
کہ تین مسجد اصحاب کہف ہی اور زیتون مسجد ایلیا اور ابن عباس کہا ہی کہ جبل جودی
جبل بیت المقدس ہی اور ابن عباس سے نقل ہی کہ تین مسجد نوح ہی اور زیتون

بیت المقدس اور بعضونکا قول ہی کہ تین مسجد الحرام ہی اور زیتون مسجد اقصی اور قسم ساتھ طور سینا کی
ہی کہ وہ پہاڑ ہی کہ محل مناجات حضرت کلیم اللہ علی نبینا علیہ السلام کا تھا اور سینین اور
سینا ہی یعنی بقعہ میں اور مقاتل سے منقول ہی کہ سینا بلغت نبطیہ ہر کوہ کو کہ بیچ اوسکی
درخت ثمرہ دہی ہون اور نزدیک عکرمہ کی ہی یعنی کثیر النبات اور شجر ہی اور حضرت
علیہ السلام سے وارد ہی کہ چار پہاڑ ہیں کہ نزدیک حق تعالی کی مقدس ہیں اول طور
سینا کہ وہ ایک جگہ ہی جائے مناجات موسی کا اور دوسرے ہی طور زیتا کہ بیت المقدس
ہی اور تیسرے ہی طور تیناکہ دمشق ہی چوتھی طور تیناکہ کہ مکہ ہی اور قسم ساتھ اس شہر کی کہ
امان دینے والا ہی اہل اپنی کا کہ مکہ ہی زمین وحشی ہی اور طیور وہی اور بندہ پکڑ جانی سی
قتل ہی اور سانطہ ہی جو اوس میں داخل ہو پس امین یعنی مومن ہو یعنی امن کرین اور امام محمد باقر
علیہ السلام سے منقول ہی کہ مراد تین سے امام حسن اور زیتون سے امام حسین کہ میوہ دل مصطفی
اور فاطمہ زہرا ہیں اور طور سینین سے امیر المومنین علیہ السلام اور بلد امین سے خاتم الانبیا
حاصل یہ کہ حق تعالی نے سوگند کھائی ساتھ ان مذکورہ کی کہ متضمن برکات عظیم
ہیں واسطی کہ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ ۝ کہا ہی
جنس آدمی کو بیچ نیکوترین تعدیل اور راست کرنا بیچ شکل اور صورت اور قوت بیچ
انسان ہی خصوصیت کیا ہی اوسکو حیوانات سے ساتھ انتصاب قامت اور حسن صورت اور
اور کمال نفس و عقل کی اور تمیز اور تدبیر اور استجماع خواص مکونات کا کیا اور فرمایا ہی
علم اور عقل اور عمل ہم او شکل کہ حامل امانت الہی اور منبع انسان ہی ہو سکا ہی
اور بسبب عدم شکر گذاری اونکی کی اور نعمت کے پھیر دیتی ہی اوسکو بیچ عاقبت امر اوسکے

بہت خوبی کی یہ علامت اور ترکیب کی یعنی صورت اوسکے دیکھکو ساتھ اوسکے سمجھی
ہماپ ذریع مین کہ یہ ہرچیز کی صورت انکی ہاور خلق ستھتہ سی مخلوق کرکا یا پیدا
سب سی ہچی مدرکہ مین دو زنکی پاپیدا یعنی اوسکو بعد تفرقہ اور تحسین کن لوگون
یعنی ان یہ صورت اور شکل کی یعنی اوسکو پہنچایا یعنی سن ضرب کو کر ازال اور نقل
اور یہ سکی کوئی کام نکی اور یکبیج اوس سن کی مزد و رحمت ... ظلوم
انصات دہم ہشت سی یعنی جیساکہ جوانی اور صحت مین مزد عبادت اوسکو لکھنی
اور ضعیفی مین ہی باوجود اوسکی کہ عمل نہین کرتی ہین اوسکی سی مزد و رہی اوسکی ثابت
انس کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ اطفال جب تک حد بلوغ کو نہین
طاعت جو اونہو ہوئی ثواب اوسکا اونکی ہاور اور بدر کو دونکی جب تک کہ ان باپ کی
مین ہین اور اونکی تعلیم اور امر و نہی پر چلتی ہین اور گناہ اونکا مان باپ پر نہین لکھتی ہین
اور جسوقت حد بلوغ کو پہنچتا ہو ہر ترکیب کی دو فرشتی مؤکل کرتی ہین تا محافظ اونکی رہین
اور جسوقت چالیس برس سالم مین پہنچتا مین ہوتا ہی جنون اور جذام اور برص
جب پچاس برس کو پہنچتی تخفیف حساب کی اوسکی کرین اور جسوقت ساٹھ کو پہنچتی اوسکو
توفیق توبہ کی دین اور جسوقت ستر کو پہنچتی اونکو اہل آسمان دوست رکھین اور جسوقت
اسی کو پہنچین حسنات اوسکی لکھین اور گناہ اوسکی محو کرین اور جسوقت
نوی کو پہنچین گناہ اول عمر اور آخر عمر اوسکی بخشین اور شفاعت اوسکی یہ حق اہلبیت کی
قبول کرین اور اوسکا نام اسیر اللہ فی ارضہ نام رکھین اور جسوقت سو برس
پہنچی حسنات جو عمل کہ بیچ وقت ... کی بجا لاتا اونکی نامہ عمل مین لکھی جاتی

الا الذین آمنوا یعنی مگر وہ لوگ کہ ایمان لائی ہین اور اعمال صالح کئی ہین کہ وہ بیچ
ضعف اور قوت اور خرافت کی مزد و رہی ہوگی ہو کہ اونکو ہاتھ اور منقطع ہوکر
جیسا کہ بیچ جوانی اور قوت کی کرتا تہا و بیاض لکھین کی ابن عباس سی مروی ہی کہ مراد
مومنین سی قرآن خوان ہین کہ جسوقت ساتھ نہایت پیری کو پہنچین اور مقصود اونکی
ظاہر ہوا اور یہ آنکی مزد کا کاشتہ اونکو دین اور بطریق جوانی کی بعد اوسکی
... فرمایا ہی کہ قولہ الیس اللہ باحکم الحاکمین یعنی ہی خدا حاکم تر حاکمون کا استفہام
واسطی تقریر کی ہی یعنی تحقیق وہ احکم الحاکمین ہی بیچ اس
تکذیب کفار وغیرہ سی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ جسوقت پڑھتی الیس اللہ باحکم الحاکمین
کہتی بلی وانا علی ذلک من الشاہدین ... سی منقول ہی کہ معنی
... محمد ... احکم الحاکمین بیچ حکم کرنی کی درمیان ... اہل کتاب
... سورۃ ... من قولہ ... حرف مین
... عبارت المجتبی والمحسن الشہید ...
... عبارت ...
... وھذا البلد الامین چودہ حرف مین
... عبارت ... ھذا محمد حبیب اللہ ... لقد خلقنا الانسان
فی احسن تقویم ...
... ابی بالفضل واذا ابوبکر قولہ الذین آمنوا وعملوا ...
... عبارت وھو علی

ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ وَشِيعَتُهُ وَمَوَالِيهِ قُرِئَ الَّذِينَ [illegible]

[illegible] سنانات اوس کو وہی [illegible] نکلی اوس سے [illegible] علی و موم [illegible]

آيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُورَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ حُرُوفُهَا رُكُوعُهَا

سورہ علق کی مکہ میں نازل ہوئی

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام خدا کے جس [illegible]

اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۝ اقْرَأْ وَرَبُّكَ

پڑھ تو ساتھ نام پروردگار اپنی کی جس نے پیدا کیا پیدا کیا انسان کو خون بستہ سے پڑھ اور پروردگار [illegible]

الْأَكْرَمُ ۝ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ۝ عَلَّمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ ۝

[illegible] ہی جس نے سکھلایا لکھنا ساتھ قلم کی سکھلایا انسان کو جو [illegible]

كَلَّا إِنَّ الْإِنْسَانَ لَيَطْغَىٰ ۝ أَنْ رَآهُ اسْتَغْنَىٰ ۝ إِنَّ إِلَىٰ

[illegible] سرکشی کرتا ہے [illegible]

رَبِّكَ الرُّجْعَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ الَّذِي يَنْهَىٰ ۝ عَبْدًا إِذَا صَلَّىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ

پروردگار [illegible]

عَلَى الْهُدَىٰ ۝ أَوْ أَمَرَ بِالتَّقْوَىٰ ۝ أَرَأَيْتَ إِنْ كَذَّبَ وَتَوَلَّىٰ ۝

[illegible] پرہیزگاری کی [illegible]

أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللهَ يَرَىٰ ۝ كَلَّا لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِ لَنَسْفَعًا

[illegible]

بِالنَّاصِيَةِ ۝ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۝ فَلْيَدْعُ نَادِيَهُ ۝

[illegible]

سَنَدْعُ الزَّبَانِيَةَ ۝ كَلَّا لَا تُطِعْهُ وَاسْجُدْ وَاقْتَرِبْ ۝ سجدہ

[illegible]

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی کہ جو شخص سورہ کو پڑھے [illegible]

جمیع سورہ مفصلہ کو پڑھا ہو اور محمد بن حسان نے ابو عبد اللہ علیہ السلام سے نقل کی ہی کہ جو کوئی

بیچ روز یا شب کی اقرأ باسم کو پڑھے اور اوسی روز یا شب میں مر [illegible]

ساتھ رسول کی بیچ راہ خدا کی تلوار لگائی ہو اور جس وقت [illegible] ختم سورہ [illegible]

ساتھ نام بزرگ نبی کی کیا اس سورہ کو [illegible] ساتھ نام نبی کی فرمایا قولہ اقرأ باسم

ربک الذی [illegible] اکثر مفسروں [illegible] پہلی وہ چیز [illegible] رسول کی نازل ہوئی پانچ آیتیں [illegible]

ہیں اور ایک جماعت کی نزدیک سورہ فاتحۃ الکتاب ہی اور نزدیک بعضی سورہ [illegible]

اور زہری نے عروہ اور عائشہ سی نقل کی ہی کہ ابتدا نبی کا [illegible]

سچے خواب کی واقع ہونا اور جس وقت تنہا [illegible]

[illegible] ساتھ نماز [illegible] لگائے [illegible]

[illegible] اور کہا [illegible]

[illegible] اقرأ [illegible] کہا ما انا بقاری [illegible]

[illegible]

[illegible] کہا ما انا بقاری [illegible]

پڑھا اور حضرت نے [illegible] کیا اور کہا اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِيْ خَلَقَ سوال کی تو فرمایا کہ [illegible]
تب تئیں پایا مجھکو اور لرزہ جسم میں میرے تھا پیچ حجرہ خدیجہ کی کہا میں اور کہا میں
دَثِّرُوْنِيْ وَزَمِّلُوْنِيْ مجھکو چھپاؤ چھپاؤ اور خدیجہ نے چادر اوپر سر کی ڈالا اور [illegible]
میں دوسری مرتبہ جبرئیل آئی اور آیہ يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ کہی اٹھا میں اور [illegible]
خدیجہ سی کہا میں اور کہا میں نے کہ ڈرتا ہوں میں یہ کہ کہیں سودا ہو خدیجہ نے کہا [illegible]
خدا نہیں دور کری تجکو درست گو ہی اور تو نیک خلق ہی اور صلہ رحم کی [illegible]
کرتا ہی تو اور تحمل آزار مردم کا نہیں ہوتا ہی تو مہمانوں کو طعام دیتا ہی تو اور آدمی کی
اوپر مصائب کی اعانت کرتا ہی تو اونہ نے اپنا چچا کی پاس [illegible] اور [illegible]
خبر دین پس ورقہ بن نوفل کی کہا میں [illegible] پیچ کتاب اول کی [illegible]
سنا کہا هَنِيْئًا لَكَ يَا مُحَمَّدُ اَنْتَ النَّامُوْسُ الْاَعْظَمُ پیچ کتاب اول کی [illegible]
اور انجیل اور زبور کی پڑھا میں نے کہ تو پیغمبر آخر الزمان ہی اور ختم نبوت کا [illegible]
ای کاش میں پیچ زمانہ پیغمبری کی ہوتا میں تو نصرت کرتا میں تجکو [illegible]
تجکو اس شہر سی باہر کری گا اور رضا تعالی نی کسی پیغمبر کو نہیں بھیجا [illegible]
رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے کہا کہ جسوقت جبرئیل آتی تھی چاہتا تھا میں کہ [illegible]
پکڑا اور [illegible] کہا [illegible]
اور جو کچھ کہ وہ کہی سن اور یاد کر دوسری مرتبہ کہ جبرئیل آئی کہا کہ اِقْرَاْ [illegible]
کیا پڑھوں میں کہا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ [illegible]
کہا کہ کہہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پس [illegible]

کہا تو خود ہی مجکو [illegible] گواہی دیتا ہوں میں کہ تو وہ شخص ہی کہ عیسی [illegible]
دیلی بشارت دی تھی اور تجھ پر ناموس [illegible] موسی کی ہی اور تو پیغمبر مرسل ہی اور تو [illegible]
کہ جہاد کی ماموز ہوگا اور اگر میں اوس روز ہونگا ساتھ تیری جہاد کرونگا [illegible]
اور جسوقت ورقہ [illegible] وفات پائی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ورقہ کو بیچ بہشت کی دیکھا میں
[illegible] ہی کسو جیسی کہ ساتھ میری ایمان لایا تھا اور تصدیق کی [illegible]
امام انصاری سی پیچ علم دین کی اور اس روایت کو حاکم ابو عبد اللہ حافظ نی [illegible]
[illegible] عمرو بن شرحبیل سی نقل کی ہی اور روایت دوسری ہی کہ اوس [illegible]
فرمایا کہ جبرئیل علیہ السلام نی [illegible]
[illegible]
[illegible]
اپنا [illegible] اور کہا اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ یعنی پڑھ قرآن کو بیچ اوس [illegible]
[illegible] شروع کرتی والا ہو [illegible]
[illegible] خلق کیا آدم کو خاک سی [illegible]
[illegible]
[illegible] خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ تا اِلٰی [illegible] پیدا کیا آدمی کو [illegible]
[illegible] اِقْرَاْ [illegible]
[illegible]
[illegible]

باقاتہ وہ ہی نہیں اوسکی کسو طرح کی جو نعمت ہی جانب اوسکی سی ہی بالا پر ہو
حیثیت نسبت سی وہ خدا ایسا کہ سکھلایا لکہنی کو ساتہہ قلم کی تا علم کو ساتہہ خط کی قید کریں
اور غائبانہ اوسکی کو ساتہ نامی کی آگاہی دین اور بیچ زبان کی منقول ہی کہ مراد
کہ حق تعالی نی علم خط تعلیم اوسکو کیا اور مشہور یہہ ہی کہ پہلی جس شخص نی خط کو لکہا
ابن عباس نی فرمایا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کو کہا مین نی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
ہو کہ جو کچہہ کہ سنتا ہون مین احادیث سی لکہون فرمایا نعم فان اللہ علم بالقلم
سکھلایا جنس آدمی کو اوس چیز کو کہ نہین جانتا تہا ... آدم علیہ السلام
اوس چیز کو کہ نہ جانتا تہا وعلم آدم الاسماء کلہا حاصل یہہ کہ حق تعالی نی بیچ
ذکر ... اور رحمت اوسکی کا بیان ہی جامع نعمت ... اور کفران نعمت ... بعضی
کلا یعنی حقا ہی اور مربوط ما بعد سی یعنی حق تعالی ہی ... کہ آدمی
اور گردن کشی کرتا ہی اور خدا کی نعمت ... دیکھتا ہی اپنی تئین
ہوا کثرت عشرت اور ... سی بیچ حدیث کی وارد ہی کہ بار خدایا مین پناہ
تجہسی ... کہ یاد خدا سی باز رکہی ...
التفات خطاب طرف انسان کی کرتا ہی ... جانب
طرف پروردگار ... بیچ آخرت کی ...
... وقت مال ... آدمی ... مال کی طاغی ہوا ...
چہوڑ ... بیچ صحیح ... کیا ہی کہ ابو جہل نی ساتہہ اصحاب اپنی
محمد درمیان تمہارے ... نماز پڑہتا ... خاک پر ملتا ہی ...

... نہین پس کہتا اوس شخص کی کہ ساتہہ اوسکی سوگند کہاتا ہون مین کہ اگر اوسکو دیکہون
اوسکو نماز پڑہتی ہوئی پاؤن اور پر گردن اوسکی کی رکہون ...
... کی ہلاک کرونگا مین اونہون نی کہا ... وقت مین نماز پڑہتا ہی ... تمام ...
... اور ... ہوئی ... زرد ... اور لرزہ ... اوپر اعضا اوسکی کی ...
اونہون نی ... حکم کیا ... کیا ... قصد محمد کا کرون مین درمیان
اور محمد کی خندق ... آگ سی ... اور ... کہولی ... مرغ پر ...
... فرمایا کہ خدا قسم کہ جان میری بیچ قبضہ قدرت اوسکی کی ہی اگر
... اوسکو پارہ پارہ کرتی اور عضو عضو کو اوسکی لیجاتی پس ...
نازل ہوئی کہ ارایت الذی ینہی عبدا اذا صلی ... اوس شخص کو کہ ...
کامل ہی کو یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیچ اوس وقت کی کہ نماز پڑہتا ہی ...
... خطاب ساتہ حبیب اپنی کی کرتا ہی ... خبر دی ... شخص سی ...
... کو اور ... نماز سی باز رکہی خبر اوسکی کیا ہوگی اور حال ...
... ہوگا قولہ الم یعلم بان اللہ یری حاصل یہہ کہ حق تعالی خطاب کرتا ہی ...
اور ... حضرت رسالت پناہ کو اور خطاب ثانی راجع طرف ابو جہل کی پس ...
... تو خصم نزدیک اوسکی حاضر ہون اور ہر ایک کو مقابلہ کری ساتہ ...
... کا ... علماسی منقول ہی بیچ کلا ان اللہ یری کی ...
... پرستش کر اور ... خلوص کی کہ خدا تجہکو دیکہتا ہی ...
... دیکہتا ہی ... کر کہ تجہکو دیکہتا ہی ...

کرلی والی نہینہ ہوکر تجکو دیکہتا ہی بیچ حدیث کی ہی کہ ایک دن مجلس میں بعد نماز کی
کی ابتدا اور ہمیشہ رہنا ہی کیا لوگون نی نسخہ کر کر بہی خدا غفور الرحیم ہی اپنی رحمت
سی لوگون کی بیکس نجات دیکی کہ دیکہا ہی اوسنی کیونکر اپنی دوزخ کو دین میں سوای
دوسری نوبت پیغمبر نماز پڑہتی تہی ابوجہل نی کہا تہین منع کیا مین نی تجکو نماز سی
اوسکو محمد کی اوسنی کہا تجکو ڈراتا ہی تو اور حال اگر مجلس میری سب مین اوسکی
بزرگ تر ہی اور اہل مجلس میری زیادہ ہین بہاںہ کلا لئن لم ینتہ یعنی اگر باز نہ آوی
ابوجہل محمد سی اور منع کرنا اوسکو عبادت سی برائیہ بغیر اور شدت لیں ہم اوسکو ساتہ
موری پیشانی کی اوسکی اور راہ اوسکو سختی سی دوزخ مین کیہینچین مین فلیدع واقترب
یعنی نزدیک ہو طرف پروردگار اپنی کی ساتہ وسیلہ طاعت کی ابن مسعود نی حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی نقل کی کہ اوحضرت نی فرمایا کہ جس وقت بندہ سجدہ کرتا ہی
قریب تر ہوتا ہی بیچ سجدہ کی ہوا اور یہہ سورہ سورہ عزائم اربع سی ہی اور بعضی
علما ہمارے کی امر وجوب کی ہی تارک پر اور سامع پر ہی ابوعبداللہ علیہ السلام سی
روایت ہی کہ العزائم الم تنزیل وحم السجدۃ والنجم اذا ہوی
واقرأ باسم ربک وما عداہا فی جمیع القرآن مسنون ولیس بمفروض

اٰیاتہا ٥ کلماتہا ٣٠ سورۃ القدر مکیۃ حروفہا ١١٢

سورۂ قدر مکی ہیں اور ہی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ساتہ نام اللہ کی شروع کرتا ہون مین نہایت مہربان رحم والی کی

ع ثلثة

اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ فِىۡ لَيۡلَةِ الۡقَدۡرِ ۝ وَمَاۤ اَدۡرٰٮكَ مَا لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۝
بیشک ہم نی اوتارا اسکو بیچ شب قدر کی — اور کیا جانی تو کیا ہی شب قدر
لَيۡلَةُ الۡقَدۡرِ ۙ خَيۡرٌ مِّنۡ اَلۡفِ شَهۡرٍ ۝ تَنَزَّلُ الۡمَلٰٓٮِٕكَةُ وَ
شب قدر بہتر ہی ہزار مہینے سی — اوترتی ہین فرشتی اور
الرُّوۡحُ فِيۡهَا بِاِذۡنِ رَبِّهِمۡ‌ۚ مِّنۡ كُلِّ اَمۡرٍ ۝ سَلٰمٌ هِىَ حَتّٰى مَطۡلَعِ الۡفَجۡرِ ۝
روح بیچ اوسکی ساتہ حکم پروردگار اپنی کی ہر امر سی سلامتی ہی اوس شب مین تا طلوع صبح
ابی ابن کعب نی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ
جو یہہ سورہ پڑہی ایسا ہو کہ تمام ماہ رمضان روزہ رکہا ہو اور لیلۃ القدر کو بیچ طاعت
عبادت کی بسر کیا ابوعبداللہ علیہ السلام سی منقول ہی کہ جو انا انزلناہ پڑہی وہ ایسا ہی
کہ لوار کہینچی بیچ راہ خدا کی اور جو یہہ پوشیدہ کی وقت اوسکی کرے مانند اوس شخص کے
ہو کہ بیچ خون اپنی لوٹا ہو بیچ راہ خدا کی اور جو کوئی اوسکو دس مرتبہ پڑہی ہزار گناہ
اوسکی سی محو ہو تفسیر ثعلبی نی بیچ تفسیر اپنی کی وہب منبہ سی روایت کی ہی کہ رسول صلی اللہ
علیہ وآلہ نی صحابہ کو خبر دی کہ بیچ بنی اسرائیل کی عابد تہا شمعون نام کہ ہزار مہینہ اوسنی سلاح
جنگی بیچ راہ خدا کی جہاد کیا اصحاب نی متعجب ہو کر کہا ہم ساتہ اس عمر کوتاہ کی اور مدار
تاہ کی ساتہ یہی دولت کی کیونکر پہونچینگی حق تعالی نی یہہ آیہ بہیجا انا انزلناہ فی
لیلۃ القدر و لیلۃ القدر خیر من الف شہر یعنی ہم نی بہیجا قرآن کو لوح محفوظ سی طرف دنیا کی بیچ
بیچ شب قدر کی نزول اوسکا بیچ بہشت کی ہی اور با تمام قرآن بیچ اوس شب کی لوح محفوظ
سی آسمان دنیا کی آیا اور بیچ بیت العزۃ کی فرشتوں کو بہیج دیا اور روح الامین بیچ

بیچ وقت مین زمین کی آئیگا اور سورہ و سورہ وہب مصالح امور دینی کی لایا اور بیچ
پستہ بیچ چہرہ دیکہائی ور کس بہتری دالایا بجگہ تا جانی تو کر کیا ہی شب قدر مین بیچ
اور شرف اور زیادت فضل اور منتہی علما اوسکی تعزیز مین بیچ سکتا ہی وہ طی زیادتی مع
اور شرافت اس شب کی ہی کہ جو بیچ اس کی طاعت کری عزیز اور شریف ہوتا ہی اور جو
علم کی بیچ اس شب کی کری نزدیک خدا کی صاحب قدر کی ہوتا ہی اور جو بعضی کہ بیچ
اس شب کی بیدار ی یا قدر ہو اور بعضون نی کہا ہی لیلۃ القدر بسبب ہی کہ بیچ اس شب کی
ملک ذی قدر کی کتاب ذی قدر نازل ہوئی اوپر رسول ذی قدر کی اور [illegible]
ذی قدر کی اوپر امت [illegible] فرشتہ و تقدیر کی بیچ ماہ و تقدیر کی کہ ماہ رمضان ہی [illegible]
مین کہ قدر معنی تقدیر ہی یعنی اس راتین کام حکمت والی کرتی ہین کہ نقض کو ساتھ [illegible]
ہو یا قدر معنی تنگی کی ہو کہ [illegible] کہ زمین بیچ اوس شب کی فرشتون کی تنگ ہوتی ہی
اوکی تہی کہ اوپر زمین کی آتی ہین شب قدر بہتری ہزار مہینی کی کہ نمازی ہی [illegible]
شمعون نی بیچ اوس کی جہاد کیا یا بہتر ہی اوسکی وہ طی کہ جو اس شب کو طاعت کری [illegible]
ہی کہ شمعون ایک مرد تہا قوی ہیکل [illegible] شجاع سب کفار بیت [illegible] تہا اوسکی [illegible]
بیچ دفع اوسکی کی چارہ [illegible] نہی [illegible] اوسکی [illegible]
دب دیا اور کہا جس وقت وہ سوتی اوسکو باندہ [illegible] اوسکو ہلاک کرین [illegible]
اوسکی [illegible] قوی ہی [illegible] وہ آگاہ ہوا [illegible]
کسو طلب کیا تو [illegible] کہا اوقات تیری آزمایش مین کہ [illegible] اور کہا [illegible]
کہ عاجز ہوتی تو کہا میری سر کی بالون کی [illegible]

بالون سی باندہ پہر عاجز ہوا اور عورت نی کافرون کو خبر دی اور اوسکو [illegible]
اوسکی نکال مین اور کان اور ناک اوسکی کو کاٹا اور بیچ درگاہ [illegible]
نی آنکہون اور ہونٹ اوسکی کو [illegible] دیا اور بند یسی غلامی دی اور اوسکی بادشاہ [illegible]
قصر تہا کہ اوپر اوسکی ستون تہا [illegible] بنائی تہی اور اوس [illegible]
بلایا وہ شاہ کو [illegible] اور ہلاک ہوا اور لشکر اوسکو [illegible] کیا اور اوپر اسی طرح کی [illegible]
ہزار کی مدت ہزار مہینی تک اللہ تعالی نی جب [illegible] کیا کہ [illegible]
وا مدت تیری اگر بیچ اوس شب کی [illegible] اور [illegible]
مہینی کی کہ شمعون نی ساتھ کافرون کی جہاد کیا اور بعضون نی کہا ہی کہ رسول [illegible]
نی چار عابد کا نام لیا [illegible] برس تک عبادت خدا کی اور کوئی گناہ نکیا [illegible]
[illegible] اور بیچ [illegible] اور شیخ [illegible] جبرئیل [illegible]
امتی کہ عبادت شب قدر کی بہتر ہی ہزار مہینی [illegible]
ملک سلیمان ہزار مہینی [illegible] اور [illegible] جبرئیل [illegible]
[illegible] ملک سلیمان اور سکندر [illegible] اور حسن بن علی علیہما [illegible]
کہا [illegible] رسول نی [illegible] فرمایا بیچ خواب کی [illegible] اوپر منبر [illegible]
[illegible] جب جبرئیل آئی سورت [illegible] بعد میری [illegible]
[illegible] مدت ملک [illegible] ہزار مہینی [illegible]
[illegible] کوثر اور سورہ [illegible] ساتھ میری [illegible] شب قدر [illegible]
[illegible] کہ اول عدد [illegible] ہزار مہینی [illegible]

زیادہ وہ کہا اور جانا چاہیے کہ علما کی بیچ تعیین اس شب کی اختلاف بہت ہی جمہور
کہ شب قدر بیچ ماہ رمضان کی ہی پھر اوسکی راتوں میں اختلاف کیا ہی مشہور تر ہمارے
شب نوزدہم اور بست و یکم اور بست و سوم ہی باہر نہین ہی اور صحیح اقوال ہی کہ
وہ آخر رمضان کی ہی امیر المومنین سی مروی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ اپنی
اہل کو آخر ماہ رمضان کی بیدار کرتی تہی اور وہلی عبادت کی ترغیب فرماتی تہی اور
شب قدر بیچ اس دہہ کی طلب کرو اور ابو بصیر نی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی روایت کی
کہ جب دہہ آخر ماہ رمضان پہنچتا تہا پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ ازار محکم باندہتی تہی اور عورتون
سی پرہیز کرتی تہی اور تمام رات جاگا کرتی تہی وہلی عبادت کی اور کاموں سی دور ہوتی تہی اور
نزدیک ابو سعید خدری کی شب قدر اکیسوین ماہ رمضان کی ہی اور بیچ صحیح بخاری کی
کہ ابو سعید خدری نی کہا کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و آلہ کو دیکہا تہا مین نی کہ شب بست و یکم
کو ون تک نماز پڑہتی تہی اور اوس شب کو صبح تک آسمان سی پانی برستا رہا اور بیچ مسجد کی
ٹپکتا تہا اور رسول درمیان آب و گل کی سجدہ کرتی تہی اور صبح کو جس وقت سجدی سی
اٹہی گل کا اوپر چہرہ اور روی مبارک کی تہا اور نزدیک اکثر علما کی بست و یکم
ہی اور بیچ اخبار اہلبیت سی ہی عیاشی نی ساتہ سند اوسکی کی زرارہ سی روایت کی
عبد الواحد بن مختار انصاری نی کہا کہ ابو جعفر علیہ السلام سی سوال کیا مین نی لیلة القدر
فرمایا بیچ دو شب کی بست و سوم اور شب بست و یکم کی ہی کہا مین نی ایک دو شب
کر فرمایا کہ کیوں نہیں عمل کرتا تو بیچ دو شب کی کہ لیلة القدر بیچ ان دو شب کی ہی
ابن عبد اللہ نی کہا کہ ابی عبد اللہ کو کہا مین نی کہ خبر دی مجکو لیلة القدر سی

اور شب بست و سوم کی ہی عبد اللہ بن بکیر نی روایت کی
ہی بوچہا مین نی کہ بیچ بیالی رمضان کی بیچ کس شب کی غسل سنت ہی فرمایا بیچ شب نوزدہم
اور شب بست و یکم اور شب بست و سوم کی اور بعد اوسکی فرمایا کہ شب بست و سوم
ہی اور سبب اسکا ساتہ لیلة الجہنی کی یہ ہی کہ ایک مرد جہنی نزدیک رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ کی آیا اور کہا یا رسول اللہ منزل میری مدینہ سی دور ہی ایک شب
ماہ رمضان سی تعیین فرماوین کہ بیچ مدینہ کی آؤں اور عبادت کرون مین آنحضرت نی
فرمایا کہ عَلَيْكَ بِلَيْلَةِ الثَّالِثِ وَالْعِشْرِيْنَ اور بعضی علما سی شب بست
هفتم شب قدر جانتی ہین اور یہ قول نزدیک ہماری صحیح نہین ہی اور بیچ حدیث کی آیا
شیطان بیچ شب قدر کی باہر نہین آتا ہی جب تک دوسری دن کی اور آفتاب اسکو
نہین پہنچتا ہی اور سحر کسی ساحر کا بیچ اوسکی اثر نہین کرتا ہی اور ابن عباس سی روایت
ہی کہ حق تعالے بیچ اوس شب کی جبرئیل کو ساتہ ہزار فرشتہ کی سدرة المنتہی سی طرف
زمین کی بہیجتا ہی ساتہ اونکی جہنڈی نور کی ہوتی ہین اور وہ چار جگہ کہڑی کرتی ہین
ایک اوپر بیت خانہ کعبہ کی اور دوسرا اوپر روضہ مطہرہ حضرت رسالت پناہ صلی
اللہ علیہ و آلہ کی اور تیسرا بیت المقدس مین اور چوتہا بیچ طور سینا کی اور جبرئیل ملائکہ سی
کہتی ہین کہ پراگندہ ہوون بیچ زمین کی پس سب گہروں مین جہاں مومن اور مومنہ
ہیں جاتی ہین اور گہر مین کہ سگ یا خوک یا خمر یا جنب حرام یا تصویر مجسمہ ہووی نہین جاتی
اور سب فرشتی زبان ساتہ تسبیح اور تہلیل کی کہولتی ہین اور استغفار کرتی ہین واسطی
امت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ کی اور جس وقت صبح ہوتی ہی

آسمان دنیا والی استقبال اونکی کی باہر آتی ہین کہتی ہین کہان سے آتی ہو تم
دنیا سے کل کی شب شب قدر تہی و ہان ہم ہین خدا کی محمد کی امت کو بخشا ہے کرتے دعا
بہکتی ہین جو عاصی امت کو بخشا اور شفاعت اوکی بیچ حق اہل ایمان کی قبول فرمائی
فرشتے آسمان دنیا کی آواز تسبیح اور تہلیل کی بلند کرتی ہین بعد اوسکی ساتہہ فرشتہ آسمان
دنیا کی طرف آسمان دوسری کی آتی ہین اوسی طرح ہی فرشتے اسی مثل پہلی کی جواب
سوال ہوتا ہی اور اظہار مسرت اور سرور کر کی تسبیح اور تہلیل مین مشغول ہوتے
اسیطرح سے آسمان ہفتم تک پہنچتا ہین اور نزدیک سدرۃ المنتہی کی ہین کلام کرتی ہین
یہی جواب سنتی ہین اور زبان والی تسبیح کی کہولتی ہین جس وقت اہل بہشت
اوکی سنتی ہین رضوان سے پوچہتی ہین کیا ہی یہہ آواز وہ کہتی ہین فرشتی ہین
تسبیح اور تہلیل کرتی ہین والی امت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی وہ بہی اوکی ساتہہ تسبیح
کرنی لگتی ہین اور سب حاملان عرش بہی جانب آسمی سے خطاب پہنچی کا
عمل ہی اور حالانکہ وہ خوب جانتا ہی ہر سب کہتی ہین کہ سنا ہمنی کہ امت محمد کی
شرف مغفرت سے مشرف ہوئی اور شفاعت صالحون کی بیچ حق ظالمون کی
ارزانی ہوئی حق تعالی فرماتا ہی کہ آج دی اسی امت محمد کی ہی وہ چیز کہ کسی آنکہ نی
اور کسی کان نی نہ سنا ہوا اور اوپر خاطر کسی آدمی کی نہ گذرا ہو اور بیچ دوسری
حدیث کی ہی کہ جبرئیل ستر ہزار فرشتی کی ساتہہ اوپر زمین کی اوترتی ہین
ستر ہزار فرشتی کی ساتہہ اوترتی ہین اور لواسی جہنڈی لاتی ہین اور ایک
ہو کی ایکطرف شرق کی اور ایکطرف غرب کی اور ایکطرف سما کی اور ایکطرف زمین

کی اور پرانی ہوئی الہام کار امت مذنبہ وہ رب غفور اور کوئی بکہ
ہو گی کہ جبرئیل ساتہہ فرشتون کی اوس جگہ جماعت کی اور سلام کرینگی اور سلام اوکا
وارث اہل ایمانکی ہو گا جیسا کہ فرماتا ہی تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
اوترتی ہین فرشتی اوپر زمین کی اور اوترتا ہی جبرئیل ساتہہ اونکی بیچ شب قدر کی
جمع ہی کہ جبرئیل ساتہہ اون فرشتون کی کرا اونکو علاوہ شناسائی ساتہہ اہل زمین کی
اوترین گی اور کہر ومین مومنون کی جاوین گی جبرئیل مومنون سی مصافحہ کرین گی اور علامت
مصافحہ جبرئیل کی یہہ ہی کہ بدن پر بال کہڑی ہوتی ہین اور رقت قلب اور اشک چشم سی حاصل ہیگی اور اہل
شرف اس شب کی ملائکہ اور روح اوترتی ہین ساتہہ فرمان پروردگار اپنی کی ساتھ اس
کام کی جو لہ علم وہلی ہر کار بزرگ کی کہ حق تعالی نی حکم فرمایا ہی واسطی ہر کار خیر
برکت کی واسطی ہر امر کی روزی ہی اور اجل سی سَلٰمٌ هِيَ تقدیر ہر والی علاوہ
ہی یعنی ہی یہہ شب مگر سلامتی یعنی تقدیر کیا جاتا بیچ اسکی سوائی سلامتی اور
خیر کی خلاف دوسری شبون کی کہ خیر اور شر دونون تقدیر کی جاتی ہین
شب مگر سلام والی کثرت سلام کرنی ملائکہ کی بیچ اس شب کی اور نمازی
عبادت کرنی والی کی اہل ایمان سی یا سلامتی ہی شیطان اور اونکی وسوسی سی
بیچ اس شب کی روکی جاتی ہین کہ ضرر اور اذیت کسیکو پہنچا نہ سکین اور یہہ سلامت
اور برکت اور کثرت تسبیح اس شب کی ممتد ہین طلوع ہونی صبح تک

اٰیاتہا ثمانیۃ سورۃ البینۃ مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ بینہ کی ہی اور ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
ابتدا کرتا ہوں میں ساتھ نام خدای رحمن رحیم کے

لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ
نہ تھی وہ لوگ کہ کافر ہوئی اہل کتاب اور مشرکین سے باز رہنی والے

حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً
تا آنکہ آوی طرف اونکے حجت روشن پیغامبر جانب خدا سی کہ پڑھتا ہی صحیفہ پاکیزہ

فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ۝ وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا
کہ بیچ اوسکی نوشتہ ہیں راست اور نہیں اختلاف کیا اون لوگوں نی جو دی گئی کتاب مگر

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ ۝ وَمَاۤ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ
بعد اوسکی ہی کہ آئی اونکو حجت روشن اور نہیں حکم کی گئی مگر تاکہ پرستش کریں خدا کی

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا
درحالیکہ پاک کرنی والی ہوں واسطی اوسکی دین کو میل کرنی والی ... اور قائم رکھیں نماز کو اور دیں

الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ
زکوٰۃ کو اور یہہ دین ہی استوار ہی بدرستیکہ وہ لوگ کہ کافر ہوئی اہل

الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا
کتاب سی اور مشرکین سی بیچ آتش جہنم کی ہمیشہ رہیں گے

اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
یہہ گروہ وہی بدترین خلقت ہیں بدرستیکہ وہ لوگ کہ ایمان لائی اور عمل کی

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝ جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
نیک یہہ گروہ وہی بہترین خلقت ہیں جزا اونکی نزدیک پروردگار اونکی

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ
بہشت ہمیشگی کے ہیں جاری ہیں درختوں اوسکی کی نہریں ہمیشہ رہنی والے بیچ اوسکی

اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهٗ ۝ ع
دائم خوشنود ہوا خدا اون سی اور راضی ہونگی وہ اوس سی یہہ واسطی اوس کی ہی جو ڈرا پروردگار اپنی سی

ابی بن کعب سی روایت ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ اگر آدمی جانتا جو کچھ بیچ
اس سورہ کی ہی فضیلت سی اور ثواب سی اہل و مال چھوڑ کر اس سورہ کو سیکھتا اور
کوئی منافق اس سورہ کو نہ پڑہی اور وہ جو خدا کی وحدت مین شک رکھتا ہو اور
قسم ہی خدا کی کہ جس وقت سی خدا نی آسمان اور زمین کو پیدا کیا ہی فرشتی اس سورہ کو
پڑہتی ہیں اور کسی وقت مین تھوڑی دیر بیچ قرأت اوسکی کی نہین ہوا ہی اور کوئی بندہ اس سورہ
کو بیچ شب کی نہین پڑہتا ہی مگر یہہ کہ حق سبحانہ وتعالی فرشتوں کو بھیجتا ہی محافظت اوسکی
کی بیچ دین اور دنیا اوس کی اور واسطی اوسکی طلب مغفرت اور رحمت کرتی ہین اگر بیچ
دن کی پڑہی تو بعد اوسکی کی جو کچھ روشنی دن کی اور شب کی اوسکو بخشی ہی اوسکو ثواب دیتی ہین
اور حضرت علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی لم یکن کی تلاوت کری شرک سی بری ہی
اور بیچ دین محمدی کی ثابت قدم اور راسخ ہوا ہی اور بیچ روز قیامت کی باصفت ایمانی
مبعوث ہوگا اور حساب اوسکا آسانی لیں گی جاننا چاہئی کہ حق تعالی نی سورہ قدر
مین بیان فرمایا کہ قرآن حجت ہی اس سورہ مین بیان فرماتا ہی کہ جو کفار مرد و دل

قرآن سی پہلی بہی ہر وقت بحث کیا کرتی تہی اوثر صاحبان کتاب او دشمنوں کی
اسکی کہ حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ مبعوث ہون گی تہی کہ ہم
کی مدد اپنی سی جب تک کہ پیغمبر موعود کہ بیچ توریت اور انجیل کی کتب میں
ہی یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ حق تعالی نی اوس سی خبر دی لم یکن الذین کفروا
فلا کالذین من بعد ما جاءتهم البینة یعنی مگر بعد اسکی کہ آئی اونکی پاس حجت ظاہر کہ محمد ہی
آپ حجت سی پیغمبر انکی سب مجتمع تہا اوپر تصدیق اونکی کی بعد اونکی کہ مبعوث ہوئی حضرت
ہوئی بعض ایمان لائی اور بعضی کافر ہوئی حاصل یہہ کہ اہل کتاب قبل بعثت
اجابت کی وعدہ دیتی تہی اوپر اجتماع کلمہ کی اور اوپر اتفاق حق کی جس وقت کہ حضرت
مبعوث ہوئی پس نکو حق سی توفیق نہ کی اور کفر و باطل ثابت نہ کیا مگر
مثل اس آیہ کی مانند ہی وکانوا من قبل یستفتحون علی الذین کفروا فلما جاءهم
ما عرفوا کفروا به ولکن ذلک لمن خشی ربه یعنی جو کچہ مذکور ہوا ثبات اور
سی واسطی اوس شخص کی کہ ڈرتی عقوبت پروردگار اپنی سی یعنی معاصی سی پرہیز
کری اور ساتہہ موجبات ثواب کی اشتغال کری اور بیچ کتاب شواہد التنزیل
حسکانی سی روایت کی ہی کہ حاکم ابو عبد اللہ حافظ نی خبر دی ہمکو اسناد مرفوع
شراحیل انصاری سی کہ کاتب امیر المومنین صلوات اللہ علیہ تہا سنا میں نی حضرت سی کہ
فرمایا بیچ وقت رحلت حضرت رسالت کی پشت مبارک اونکی ساتہہ سینہ میری کی
فرمایا کہ اے علی نہیں سنا آیہ کریمہ ان الذین آمنوا وعملوا الصالحات اولئک
وہ شیعہ تیری ہیں اور وعدہ گاہ میری اور وعدہ گاہ تیری کنار حوض کوثر

کی بیچ اوس وقت کہ جمیع خلق اولین و آخرین مجتمع ہونگی واسطی حساب کی بلاویگی علی اور تم
سفید رنگ چہرہ اور دست و پا سفید ہونگی اور سب متصل و نورانی اور درخشندہ ہونگی اور
تم کو بیچ اوس روز کی ساتہہ نور الجبین کی پکارینگی اور یہہ موجب فخر و شیعان
خلفا ہی اور مقاتل بن سلیمان نی ضحاک سی نقل کی ہی کہ ابن عباس نی فرمایا کہ اولئک
ہم خیر البریہ نازل ہوئی بیچ شان علی کی اور اہلبیت اونکی کی اور ابو حافظ ابو نعیم
نی بیچ کتاب اپنی کی کہ مسمی ساتہہ حلیۃ الابرار کی ہی روایت کری ہی ساتہہ اسناد اپنی کی
ابن عباس سی کہ یہہ آیہ نازل ہوئی حضرت رسالت پناہ نی خطاب کیا طرف شاہ ولایت
اور فرمایا کہ اے علی وہ خیر البریہ تو ہی اور شیعہ تیری ہیں اسی وقت کہ روز قیامت میں
حق تعالی خلق کو اوٹہاویگا بیچ اوس روز کی تو اور شیعہ تیری خدا سی راضی اور خوشنود
ہونگی اور حق تعالی تمسی بہی راضی اور خوشنود ہوگا اور اعدا تیری کہ اے علی بیچ اوس روز کی
مغضوب و مقہور ہونگی اور نطنزی نی بہی بیچ کتاب مناقب کی ذکر کیا ہی ساتہہ اسناد
اپنی کی ساتہہ کہ اونی کہا کہ میں نی عائشہ سی سنا کہتی تہی کہ رسول سی سنا میں
کہ بیچ حق خوارج کی فرماتی تہی هم شر الخلق والخلیقة یقتلهم خیر الخلق
والخلیفة وقتلهم علی بن ابی طالب فی النهروان و کلمه فاولئک هم خیر البریة
ساتہہ حساب ابجد کی برابر ہی بیچ عدد کی تمام برابر ہیں نکلی اوس سی
هو ولا یکذبه شیعة علی ابن ابی طالب محمد صلی الله ... حروف میں برابر اونکی
... ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہہ عبارت ... اولی الکرم ... لا یسئلو
عما یعملون ہر دو حروف میں برابر اونکی ... وہی تیسرہ ہوتی ہیں نکلی اوس

یہہ عبارت اتی محمد بدل للامام علی اولی الامر ای الائمۃ بعد [illegible]
پہندسہ و حرف مین برابر اوسکی تونسی سات ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت آتی الائمۃ [illegible]
علی البنا [illegible] وما امروا آٹہہ حرف مین برابر اوسکی [illegible] نکلی
اور یہہ عبارت اولی الامر [illegible] الصادق [illegible] حرف مین برابر اوسکی [illegible]
نکلی اوس سی یہہ عبارت ابیہ المؤمنین [illegible] حرف مین برابر اوسکی
پانسی [illegible] ہوتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت الامام الہمام علی بن ابیطالب
دین القیمۃ نو حرف مین برابر اوسکی [illegible] آتی ہین نکلی اوس سی یہہ عبارت
فاطمۃ محمد ابوہا [illegible] گیارہ حرف مین [illegible] اوسکی پانسی [illegible]
مین نکلی اوس سی یہہ عبارت باللہ جل جلالہ و [illegible]

وبا اولی الامر

ایاتہا ثمان سورۃ الزلزلۃ مکیۃ حروفہا [illegible] رکوعہا

سورہ زلزلہ [illegible] مین نازل ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اذا زلزلت الارض زلزالہا واخرجت الارض اثقالہا وقال الانسان
[illegible]
ما لہا یومئذ تحدث اخبارہا بان ربک
[illegible]

اوحی لہا یومئذ یصدر الناس اشتاتا لیروا اعمالہم فمن
[illegible]
یعمل مثقال ذرۃ خیرا یرہ ومن یعمل مثقال ذرۃ شرا یرہ
[illegible]

ع

ابی بن کعب نی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ جو قرات اس سورہ کی کری
ایسا ہو کہ جیسا قرات سورہ بقرہ کی کی اور ثواب اس کا ربع قرآن کی تلاوت کا دیکہا
اور [illegible] کتاب کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی کہ جو چار مرتبہ اس سورہ کو پڑہی
ایسا ہو کہ تمام قرآن کی تلاوت کی ہو اور اس روایت کو امام علی بن موسی الرضا علیہ السلام نے
بہی مروی ہی انس بن مالک سی مروی ہی کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نی [illegible]
پوچہا کہ [illegible] تزوج ہوا کہا نہین [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نزدیک [illegible]
نہین ہی کہ ساتہہ اوسکی تزوج ہون مین فرمایا ساتہہ تیری قل ہو اللہ احد نہین ہی کہا
[illegible] وہ ثلث قرآن کی ہی بعد اوسکی فرمایا آیا نہین ہی ساتہہ تیری قل یا ایہا الکافرون
کہا ہی کہا وہ ربع قرآن ہی پہر فرمایا آیا نہین ہی ساتہہ تیری اذا زلزلت الارض
کہا ہی فرمایا وہ بہی ربع قرآن ہی بعد اوسکی فرمایا تزوج تزوج تزوج یعنی نکاح کر نکاح کر
نکاح کر اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ ملال نکرو تم [illegible] اذا زلزلت
جو کوئی نوافل مین اذا زلزلت کو پڑہی حق تعالی ہرگز اوسکو بلاہی زلزلہ مین
گرفتار کریگا اور زلزلہ اور صاعقہ اور آفت کسی آفات دنیا سی ہلاک نہوا اور جب
مریگا امر ہو ساتہہ داخل ہونی کی بیچ بہشت کی اور بیچ وقت دخول کی حق تعالی

اوس سی خطاب کریں کہ یوں کیا معنی بہشت ہی کو دیکھی تیری پس بیچ اوسکی [illegible]
جس جگہ جی چاہی آرام کریں کہ کوئی مانع نہیں ہی تیرا [illegible] اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا
جب ہلائی زمین ہلنا اوسکا [illegible] اوسوقت باہر لاوی زمین بار اپنی گرانی کو [illegible]
اور اموات اور دفائن اور گنجینی [illegible] حسرت والی گنہگار [illegible]
یا یب آدمی بعد مشاہدہ [illegible] کی عجیب سی کہ کیا ہوا ہی زمین کو کہ مضطرب ہوئی اور [illegible]
اپنی کو ظاہر کیا ہی قول اول صحیح ہی کہ سوال [illegible] التصدیق کی بعث [illegible]
[illegible] قطعی دیکھیں گی قائل اوسکی مومن ہونگی جیسا کہ کہتی ہیں مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا [illegible]
هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ اور کہی زمین زبان حال سی [illegible] صحیح [illegible]
اوسکا مثل [illegible] ہی کی اور وہ خبر دیوی کہ یہ زلزلہ اور [illegible] وغیرہ
کس سبب ہی یا خبر دیوی [illegible] اوپر اوسکی کیا ہو خیر اور شر [illegible]
ہی اور مصداق اسکی حدیث ہی کہ حضرت [illegible] کہتی ہی کہ [illegible] جو خبر [illegible]
ہی کیا اونہوں نی اللہ و رسولہ اعلم فرمایا اخبار زمین [illegible] گواہی دیوی [illegible]
جو کچھ کہ عمل کیا ہو اور کہی فلانی فلانی نی [illegible] روز کی [illegible]
کیا [illegible] زمین میں [illegible]
[illegible] زمین روز قیامت کی گواہ ہوا [illegible]
کیا کہ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا [illegible]
کہ خبر دیوی [illegible] واقع ہوا ہی [illegible] زمین [illegible]
[illegible] ساتھ اوسکی کہ جو [illegible] واقع ہی [illegible]

[illegible] حدیث کی ہی کہ جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ [illegible] وضو اور نماز کی [illegible]
[illegible] محافظت کرو اور [illegible] ہی کہ تمہاری جگہ ہی اور جو عمل کرو [illegible]
خبر دی گی وہ روز قیامت میں [illegible] فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ [illegible]
[illegible] کوئی نیکی [illegible] برابر [illegible]
[illegible] منقول ہی کہ دو آدمی تھی ایک سائل کو [illegible]
[illegible] کرتا تھا اور [illegible]
[illegible] قطرہ کی [illegible]
[illegible]
[illegible] حضرت [illegible]
[illegible] تلاوت فرمایا [illegible]
[illegible] قرآن میں [illegible]
[illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ [illegible]
[illegible] کوئی مومن اور کافر [illegible] دنیا [illegible]
[illegible] سیئات مومن [illegible] حسنات [illegible]
[illegible] حسنات [illegible] سیئات [illegible]
[illegible] دنیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

جسوقت تک دنیا سی مفارقت کری اوسکو جب عمل بری پیش آوی رنج و مشکل ہو

کہ جسوقت یہہ آیۃ نازل ہوئی بعضی صحابہ نی کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کا علم ہی کہ ساتہہ ہر مثقال ذرہ کی عمل ہی کہ ہمسی صادر ہوا ہی حساب کیا جاویگا

آپنی فرمایا کہ جو دنیا کی تمکو سختی مین رنج پہنچتی اور بیماری اور مصیبت

پہنچی اور وہ جمع نہین ہوتی ہین کہ تمکو قیامت مین اوسکی جزا ملیگی

ایاتہا کلماتہا سورۃ العادیات مکیۃ حروفہا رکوعہا

سورہ عادیات کی ہین ہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

ابتدا کرتا ہون ساتہہ نام خدای رحمن رحیم کے

وَالْعَادِيَاتِ ضَبْحًا فَالْمُورِيَاتِ قَدْحًا فَالْمُغِيرَاتِ صُبْحًا

قسم ہی گہوڑونکی کہ دوڑتی ہین ہانپ کر پہر آگ جہاڑنے والیونکی ٹاپ مارکر پہر غارت کرنے والیونکی صبح کے وقت

فَأَثَرْنَ بِهِ نَقْعًا فَوَسَطْنَ بِهِ جَمْعًا إِنَّ الْإِنْسَانَ لِرَبِّهِ

پہر اوٹہایا ساتہہ اوسکی غبار کو پہر گہس گئی ساتہہ اوسکی ایک جماعت مین بیشک آدمی اپنی رب کا

لَكَنُودٌ وَإِنَّهُ عَلَىٰ ذَٰلِكَ لَشَهِيدٌ وَإِنَّهُ

ہر آئینہ ناشکر ہی اور بیشک وہ اوپر اوسکی ہر آئینہ گواہ ہی اور بیشک وہ

لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ أَفَلَا يَعْلَمُ إِذَا بُعْثِرَ مَا فِي

واسطی دوستی مال کے ہر آئینہ سخت ہی کیا پس نہین جانتا ہی جسوقت اوٹہایا جاویگا جو کچھ

الْقُبُورِ وَحُصِّلَ مَا فِي الصُّدُورِ إِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ لَخَبِيرٌ

قبرون مین ہی اور حاصل کیا جاوی جو کچھ بیچ سینون کی ہی بیشک رب اونکا ساتہہ اونکی اوسدن البتہ خبردار ہی

ابی بن کعب نی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑہی

اوسکو دس گنا ثواب دیا ہوگا جو مزدلفہ مین اکٹہا ہوا اور جو حج کی حاضر ہوا اور امام جعفر صادق علیہ السلام

علیہ السلام مروی ہی کہ جو کوئی والعادیات پڑہی اور اوپر اوسکی مداومت کری حق تعالی

اوسکو بیچ قیامت کی ساتہہ امیر المومنین علیہ السلام کی مبعوث کری اور جنت مین رفاقت اونکی

ہی اور حضرت کی ہوگا بعضی تفاسیر مین منقول ہی کہ حضرت رسالت پناہ نی منذر بن

عمرو انصاری کو ساتہہ خیل ایک گروہ اصحاب کی طرف قبیلہ کنانہ کی بہیجا اور فرمایا کہ فلانی

فلانی روز بوقت صبح اونتک پہونچنا اور غارت کرنا اور فلانی روز آنا اونہون نی

بیچ وقت دریا اور ترانی کی سبب سی بیچ دریا پر توقف کیا منافقان زبان دراز

کرکی ایکو کہنی لگی کہ تمام یہہ سپاہ اوس دریا مین ہلاک ہوئی کہ خبر اونکی نہ آئی

پہنچا وہ غمناک ہوئی حق تعالی نی واسطی خوشی دل اونکی حال اوس سپاہ کا یہہ سورہ

نازل کی اور آیۃ وحدہ نازل علیہ ہی اور اکثر مفسرون نی سبب نزول اس سورہ کا

یہہ ذکر کیا ہی کہ بعضی بلیم سی نزدیک مدینہ کی آئی اور بیچ وادی رملہ کی جمع ہوئی اور

اونکی ارادہ یہہ ہی کہ اوپر مسلمانون کی شب خون لاوین اور ساتہہ حضرت رسالت پناہ

کی مکر کرین اور ایذا اور آزار پہنچاوین جسوقت وہ حضرت اونکی احوال سی مطلع ہوئی

علم اسلام کا ابوبکر کو دیا اور اوسکو ساتہہ جماعت اہل اسلام کی نزدیک اونکی روانہ کیا

اور محاربہ کا امر فرمایا جسوقت ابوبکر گروہ اوس وادی کی پہنچا اونکو اطلاع ہوئی اور قصد جنگ کا کیا

اور بیچ محاصرہ کی بہادری کی اور اپنی جمعیت لشکر اسلام تک پہنچایا اور آغاز جنگ کیا …
نذری ور طرف ہزیمت کی گیا بوجہہ انہدام اور عدم ثبات اور …
کی بہت مسلمانوں سی قتل ہوئی اور جسوقت ابوبکر منہزم ہوئی تھا اور تو فتح نصیب …
حضرت پیغمبر نی دوسری روز علم عمر خطاب کو دیا اور اوسکو ایک جماعت صحابہ …
اونپر اونکی بھیجا اور جسوقت عمر نزدیک اونکی گئی صحاب اونکی …
اونکی بار ہی اور اوسکو ایک ساعت میں لشکر اور منہزم ہوکر اور جسوقت عمر …
حضرت موفق ہوئی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اس حال سی ملول ہوئی عمرو بن عاص
اور کہا یا رسول اللہ مجکو بھیج کہ میں صاحب غدر ہوں اور طریق مکر اور حیلہ کو خوب جانتا
ہوں میں امیدوار ہوں میں کہ روی غدر سی اوپر اونکی غالب ہوں میں اور مظفر و منصور
پھر آویں حضرت رسالت پناہ نی التماس اوسکا قبول فرمایا اور اوسکو ساتھ ایک جماعت کی
طرف اونکی روانہ کیا عمرو بن عاص جسوقت اوپر حوالی اونکی پہنچا حال اونکا
آگاہ ہوئی اور آغاز جنگ کا اونہوں نی لشکر اونکی کو توڑا اور بہت لوگ مارے گئے …
کام اوپر عمرو بن عاص کی تنگ ہوا فرار کیا اور خدمت میں حضرت کی آیا پیغمبر حال سی غمگین ہوئی
اور فرمایا علی بن ابیطالب کو بلاؤ جسوقت حضرت شاہ اولیا حاضر ہوئی فرمایا یا علی …
لی اور طرف رملہ کی متوجہ ہو ابوبکر اور عمر اور عمرو بن عاص تھا اور جماعت سی …
امیرالمومنین کی روانہ ہوئی جسوقت امیرالمومنین صلوات اللہ علیہ نی توجہ فرمائی حضرت …
بہی مسجد احزاب تک پہنچانی کو آئی اور بیچ حق شاہ ولایت کی دعا فرمائی …
پھر حال وریت چلی اوس سرور کی ایسی تھی کہ بیچ شب کی چلتی تھا اور …

تھی اور قرار یہ تھی کہ کوئی اوس بیچ پر سرور کی مطلع نہو جس جگہ سی حوالی اوس وادی
پہنچی اور مقابل میں اونکی آئی عمرو بن عاص نی دانائی سبب اوس شاہ ولایت کی کہی
پایا کہ وہ حضرت اوپر اعدا کی مظفر ہونگی پس بیچ نفی منصب کی حرکت کی گیا اور آغاز …
کیا اور ساتھ ابوبکر کی کہا کہ تو ساتھ علی بن ابیطالب کی کہی تو کہ بیچ اس وادی کی …
وادی بہت ہیں اور ہم شہر اونکی سی بہتر ہیں اونمیں ضیا طلبی کہ ہم ہوائی اس وادی کی
جاتیں اور بالائی اس وادی کی آویں اور ضرر دشمنی میں ہوں ہم کوئی سبب …
ہیچکی اور غرض عمرو بن عاص کی اس سی نصیحت تھی بلکہ مقصود اونکا یہ تھا کہ …
یہ اوپر آویں صحاب اونکی حرکات اور صوات اونکی سی آگاہ ہوں …
ہتک اور منہزم ہوں عمرو نی سیا کہ وہ اور صحاب اونکی منہزم ہوئی اور اونکو …
اونکی نہوا ابوبکر نی یہ حال کو امیرالمومنین سی عرض کیا شاہ اولیا نی ہرگز التفات نکیا …
… اونکی سی اعراض کیا عمرو بن عاص نی یہ سی حکایت کو عمر خطاب سی کہا اور عمر نی
یہ حال کو بیچ عرض کی پہنچایا التفات ساتھ گفتار اونکی نکیا اور جو کچھ مقتضی …
بہ حضرت کی تہا عمل کیا کہ بیچ اول صبح کی … نزدیک اوس جماعت کی پہنچا
اونکی خبر اوپر تاخت لائی اور اونکی ساتھ آغاز جنگ فرمائی بعنایت الٰہی …
الناس حضرت رسالت پناہ کی اوپر اون سبہوں کی غالب اور مظفر و منصور ہوئی
… کو مقتول کیا اور بعضی کو اسیر کیا اور بیچ سلاسل کی کھینچا اور …
… اور جسوقت حضرت سید … منصور ہوئی اور متوجہ مدینہ کی ہوئی اور بیچ
… کی نزدیک مدینہ کی پہنچی سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم استقبال …

جلد کی مدینے سی باہر تشریف لاسی اور اوسوقت تکبیر شاہ او پہاکی اور پہچرہ مبارک
پنہی کہ نور سی چپا اور تیری اور رکاب او نکی پکڑ کو بوسہ دیا جناب پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ
حق ویکی کی دعا فرمائی اور تحسین او نکی کی اور نہایت فرح سی فرمایا کہ اے علی اگر
گواہی مت کا نہوتا اور بیزار او نکی جاوی شریعت تکبیر وحشت کہ کتاب مین
شان تیری نہایت کرین گی اور بیچ محبت تیری کی مبالغہ کرین گی جیسا کہ امت عیسی نی
اوسکی نزول کرتی ہین اور گمراہ ہوئی پر آنیچ شان تیری اتجی روز ایسی بات کہتا
کہ اور اوسنکو بیچ حق تیری کی ایک بات سناتا مین کہ جس طائفہ پیری کی گذرتی
خاک قدم تیری کو واسطی شفا کی اور اوسی طلب شفا کرتی یا علی اور مرکب نبی کی سوار ہو
بشارت ہو تجکو کہ خدا اور رسول تجسی راضی ہی اور بہشت ہی بیچ اوسوقت کی کہ
اور طائفہ بنی سلیم کی بیچ اوس وادی کی غالب ہوئی ہنوز خبر فتح او نکی بیچ
نہ پہنچی تہی کہ جبرئیل نزدیک ملک جلیل سی نزدیک حضرت رسالت کی آئی اور
سالہ فتح و نصرت امیر المؤمنین کی بشارت دی اور یہہ سورۃ حضرت پاس لائی والعادیات
ضبحا فالموریات قدحا کہ سوگند ساتھ گہوڑوں دوڑنیوالوں غازیونکی ہو بیچ دوڑنی
دم مارتی ہین پس سوگند ساتھ باہر لانیوالی آگ کی کہ پتہر سی ساتھ سم اپنی کی
مثل چقماق اور سنگ آگ نکالتی ہین پس سوگند ساتھ گہوڑوں غارت کرنیوالونکی بیچ وقت
صبح کی مراد اوس سی رکاب ہی یعنی کہ غارت کرنی والی اموال اہل کفر ہین
سب غارت صبح کا جب ہاں ہین پس گویا کہ وہ غارت کرنیوالی ہین اور غارت
معنی سرعت کی بیچ آتی ہین یعنی سوگند ساتھ گہوڑوں شتاب دوڑنیوالی

ربہ لکنود یعنی انسان کہ مراد اوس سی کافر ہی نعمتہای حق پروردگار اپنی کی ناشکر ہی
حسن بصری نی کہا کہ کنود وہ ہی کہ مصائب کو معلوم کرتا ہی اور نعمت کو فراموش کرتا ہی
اور بیچ حدیث کی ہی کہ الکنود ہو الذی یاکل وحدہ ویمنع رفدہ و
یضرب عبدہ یعنی وہ اکیلا کہاتا ہی اور عطا کو منع کرتا ہی اور غلام کو مارتا ہی اور فضیل ابن
عیاض نی کہا کہ کنود وہ ہی کہ ساتھ ایک مصیبت کی سب نعمتونکو فراموش کرتا ہی وانہ علی
بیشک وہ اوپر بخل اور کفران نعمت کی البتہ گواہی ہی بسبب ظہور آثار اوسکی کی
اوپر نفس اپنی کی گواہی دیتا ہی اور بدرستیکہ وہ ہی بسبب دوستی مال اور کرنی انفاق
اور او سکی برائی جہت سی بیچ بخیل ہی اور بعضی کہتی ہین
معنی یہہ ہین کہ آدمی دوست رکہتی ولا مال کا ہی اور بعضی کا یہی قول ہی کہ
مال کو دوست رکہتی تو دیتا ہی اور بعضی وارثون کی ہو
دست کا اور دل کی لیجائیگا پس حق تعالی اوپر طریق وعید کی فرماتا ہی
افلا یعلم یعنی کیا نہین جانتا ہی آدمی جبکہ اوٹہایا جائیگا اور حاصل کیا جائیگا
جو کیا جائیگا ہاں جو کچھ کہ بیچ سینونکی ہی خبر رکہتا ہی
بیرون لاونگا اور ظاہر کرینگا سورۃ العادیات تمام ہوئی ان الانسان لربہ لکنود
عرب مین زیادہ اوسکی بالسی اکاون ہوتی ہین کلمی اوس سی ہیہ عبارت عن
لا یصروھا و الکلمہ وانہ علی ذلک لشہید ہندو حوف مین زیادہ
کا تعریف مین کلمی اوس سی ہیہ عبارت وقیل ان اللہ تعالی وجل جلالہ
سورۃ مین زیادہ اسکا دو ہی الآخر مین کلمی اوس سی ہیہ ذلک من المسلمین

سورة القارعة بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آياتها كلماتها [illegible] شروع كرتا هون ساتهه نام خداي رحمن رحيم كے سوره القارعه مكي هي نزديك ... حروفها [illegible]

القارعة ما القارعة وما ادريك ما القارعة يوم

[illegible] ساعت كوبنده كيا هي ساعت ... اور كيا جانا تو نے كيا هي ساعت [illegible]

يكون الناس كالفراش المبثوث وتكون الجبال كالعهن

جس دن هونگے آدمي مانند پروانه پراگنده كے اور هونگے پهاڑ مانند پشم رنگين

المنفوش فاما من ثقلت موازينه فهو في عيشة راضية

دهني هوئي كي پس ليكن جو شخص كه گران هوئے اعمال اسكي [illegible] پس وه بيچ عيش پسنديده كے هے

واما من خفت موازينه فامه هاوية وما ادريك ماهيه نار حامية ع

اور ليكن جو شخص كه سبك هوئے اعمال اسكي پس جگه اسكي هاويه هے اور كيا جانا تو نے كيا هي وه [illegible]

ابي بن كعب نے پيغمبر صلي الله عليه وآله سي روايت كي هي كه جو اس سوره كو پڑهي [illegible] قيامت كو ترازو سي اعمال اسكي كي [illegible] گرانبار كري اور ابو جعفر عليه السلام سي مروي هي كه جو سوره القارعه پڑهي حق تعالي اوسكو فتنه دجال سي نگاه ركهي [illegible] جهنم سي اوسكو ايمن كرتا هي قوله القارعة يعني كوبنده هي مراد روز قيامت كه بسبب اهوال و هيبت سي دلهائي مردمونكو بنده كري بيچ اوس روز كي كه هونگے شدت تحير سي مانند پروانه پراگنده كي كثرت اضطراب اور انتشار سي اور هونگے هول اوس روز سي مانند پشم رنگين كي كه دهني هوئي هو سبب تفرق اجزا اور اسكي سي بيچ هوا كي تشبيه جبال كا ساتهه عهن كي بسبب [illegible] كي رنگونمين [illegible]

[illegible] اوس روز [illegible] كه رنگ پشم گوسفند [illegible] اور بيچ دهني كي [illegible] مولي هي قوله فاما من ثقلت يعني پس جو گرانبار هوئے اعمال اسكي بيچ ترازو [illegible] اسكي كي يعني اگرچه [illegible] روز كي [illegible] انواع حسنات اسكي راجح [illegible] پسنديده هوگے [illegible] ليكن جو سبك هو موازنه اعمال اسكي بيچ ترازو [illegible] يعني كه حسنات [illegible] سيئات اسكي راجح هو [illegible] پس ٹهكانا اسكا هاويه هي اور وه هاويه ايك دركه [illegible] جهنم [illegible] سي هي قوله نار حامية يعني ايك آگ هي [illegible] اور سوزش اسكي نهايت كو پهنچي هي اور دائم الحرارت هي مروي هي كه [illegible] دوزخ [illegible] ستر [illegible] معلوم هوا كه فرداي قيامت صحائف اعمال وزن كرينگے [illegible] ايك [illegible] صحيفه طاعت اور ايك مين صحيفه معصيت ركهينگے اور جو كوئي راجح هوگا [illegible] اور اگر دونو مساوي هونگي حق تعالي فضل [illegible] گناهون كي [illegible] اور صاحب اسكو [illegible] كريگا [illegible] تكمله [illegible] سوره قارعه

قوله فاما من ثقلت موازينه فهو في عيشة راضية [illegible]

[illegible]

آياتها ٨ كلماتها ٢٨ سورة التكاثر مكية حروفها ١٢٣

سوره التكاثر مكي هي نزديك [illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

شروع كرتا هون ساتهه نام خداي رحمن رحيم كے

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ

مشغول رکھا تم کو بہتایت [illegible] کی خواہش نے یہانتک کہ زیارت کی تم نی گورستان کی — قسم خدا کی قریب ہی

تَعْلَمُونَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ

کہ جانو گی تم — بعد اسکی قسم خدا کی قریب ہی کہ جانو گی تم — قسم خدا کی اگر جانو تم

عِلْمَ الْيَقِينِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

جاننا یقین کا — ہر آئینہ دیکھو گی تم دوزخ کو — بعد اسکی ہر آئینہ دیکھو گی تم اسکو دیکھنی

الْيَقِينِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ ۝ ع

یقین کی — بعد اسکی ہر آئینہ سوال کئی جاؤ گی تم اوس دن نعمات سی کہ دنیا مین کھائی ہین

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی
حساب نکریگا اوس نعمت کا کہ بیچ دنیا کی اوپر اوسکی انعام کیا ہوا اور ثواب اوس شخص کا
دس ہزار آیت پڑہنی کا ہو بیچ نامہ اعمال اوسکی ثبت کریگا اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی منقول ہی
کہ جو سورہ الہکم التکاثر کو بیچ فریضہ کی قرأت کری حق تعالی ثواب شہید کا اوسکی
لیئی لکھیگا اور اگر نافلہ مین پڑہی ثواب [illegible] کا اور چالیس صف ملائکہ کی بیچ
فریضہ کی ساتہہ اوسکی نماز پڑہین اور ابو عبد اللہ علیہ السلام فرماتی ہین [illegible] ہی کہ جو کوئی
بیچ خواب کی پڑہی فتنہ قبر سی محفوظ ہو اور ابو امامہ نی جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ
وآلہ سی نقل کی ہی کہ پڑہنی والی اس سورہ کو حساب بیچ نعمتونکی جو دنیا مین [illegible]
روایات صحیحہ مین ثابت ہوا کہ جو دو رکعت نماز پڑہی اور بیچ اول کی فاتحہ اور
الہکم سی یکبار اور قل ہو اللہ احد دس بار اور دوسری رکعت مین یکبارہ [illegible]

[illegible] یکبار الہکم التکاثر اور اس نماز کو بعد [illegible] کہی اللہم صل
علی محمد وآل محمد وابعث ثوابہا الی قبر فلان حق تعالی ہزار فرشتہ بیچ قبر اوسکی
بھیجتا ہی کہ یہ نماز وہلی اوسکی پڑہتی ہین اور ساتہہ ہر فرشتہ کی ایک ثواب اور علم
اور قرأت اوسکی کو شامل کرتی ہین روز نفخ صور تک اور بعد اوسکی کہ جناب [illegible]
اوپر اوسکی مصلی کو حسنات دیتی ہین دو ہزار درجہ وہلی اوسکی بلند ہوتی ہین
تعالی سے اور کلبی سی منقول ہی کہ ابن عبد مناف بن قصی اور بنی سہم بن عمرو دیگر فخر
کرتی تہی ساتہہ کثرت قبیلہ اور ہر ایک کہتی تہی کہ ہم زیادہ ہین اور سادات اور
اشراف درمیان ہمارے زیادہ ہین جب گنتی لوگونکی ہوئی عبد مناف غالب ہوئی
بنی سہم نی کہا بہت آدمی ہمارے بیچ جاہلیت کی مارے گئی مردہ و زندہ ملاکی گنتی کرین
انکو قوم بنی سہم ساتہہ تین خانہ وادہ کی زیادہ آئی حق تعالی نی یہ سورہ کو نازل
کیا اور [illegible] منقول ہی کہ یہود کہتی تہی کہ ہم بنی فلان سی زیادہ ہین اور وہی فلانی
اور وہ فلان قبیلہ سی ہین مشغول ہی ساتہہ کفر و ضلالات پس حق تعالی
یہ سورہ کو بہیجا قولہ الہکم التکاثر یعنی تکاثر والا اور زیادتی غافل [illegible]
مین گذار دی اور ذکر آخرت اور طاعت کو فراموش کیا یہانتک کہ گورستان [illegible]
[illegible] قولہ کلا یعنی ایسا نہ چاہیئے کہ غافل ہی صرف دنیا مین کری [illegible]
فراموش کری کہ عاقبت کی وبال اور حسرت ہی اور مآل [illegible]
[illegible] قولہ سوف تعلمون یعنی قریب ہی کہ جانو گی [illegible]
[illegible] دیکہہ لینگی وقت موت کی [illegible] علم اول [illegible]

ہوگا بیچ قبر کی اور وہ سر اوقت نشور کی یعنی جسوقت قدم بیچ دروازہ
اور بیچ ساعت قبر کی آویگا شاہد وہ غضب کریگا اور ہول بنکر اور نکیر اور منکر
معلوم کریگا بعد اسکی مبعوث ہوگا اور عرصات قیامت میں اویگا انہاسی ہوا
نماز وہی کرے اور انواع انکال اور عقوبات دوزخ کی بیچ نظر تمہاری اور دین کی
عذاب اور جنہ عقابکی یعنی کی چنانچہ وہاں تنبیہ لو مبالغہ بیکراز تمام ہو رب
کرتی اور تخویف ہی کی کہ آپ ہی باز رہو اور عمل آخرت کرو
پس ہر آئینہ پوچھی جاوگی تم بیچ اوس دن کی بوقت محاسبہ نعمتونسی کہ بیچ
ہوئی تم اور عبادت سی باز رہی پہنچا یہہ خطاب ہی اونکی طرف کہ شغل دنیا
باز رکہی اور نعیم مخصوص ساتہہ اوس شاغل نعم کی ہو امر آخرت سی وعلی قرینہ
اور بعضوں کی شبہ ہوگی کہ قولہ تعالی قل من حرم زینۃ اللہ وکلوا من طیبات
حسن سی روایت کی ہی لا یسئل عن النعیم الا اہل الجحیم
ہی کہ وہ لوگ ہیں جو معنی عموم لیتی ہیں کہ سب سی سکوت شکر نعمت سی سوال کریگا
معنی یہہ ہی کہ اسی معاشر مکلفان پوچھی جاوگی تم نعمت سی کہ تمکو دی ہی اور یہہ
اکثر مفسروںکا ہی اور قتادہ وسی نقل ہی کہ حق تعالی سوال کریگا ہر صاحب نعمت
اور ہر اوسکی انعام فرمائی ہی اور سعید بن جبیر سی روایت ہی کہ نعیم اکل اور شراب
اور سوائی اسکی اور اسی اور نزدیک عکرمہ کی صحت اور فراغت ہی
وہ ہی کہ ابن عباس نی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ دو نعمت
بیشتر آدمی مغبون ہیں اور قدر اونکی نہیں جانتی ہیں کہ وہ صحت ہی اور فراغت

ہی اور یہہ ابو جعفر علیہ السلام سی بہی مروی ہی اور بعضی کہتی ہیں کہ نعمت سی سوال کی تعیین
کر وہ کہ حدیث اوسکی مخصوص ہوئی ہو جیسا کہ حضرت رسالت پناہ نی فرمایا ہی کہ تین
چیزیں ہیں کہ اون سی سوال نکرینگی ایک خرقہ کہ اوس سی ستر عورت کیا ہو اور
نان پارہ کہ ساتہہ اوسکی گرسنگی اپنی کو دفع کری اور گہر کہ بیچ اوسکی گرما اور سرما سی
اور پرزہ ایک بعضی کی مراد آب سے ہی اور بسیار نیک اور اسکی سوائی ہی کہ
میں اور بیچ روایت کی آئی ہی کہ جناب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی ابی بکر کو فرمایا
اور کہا کہ جسکو کہ نان گندم سیر ہوا اور آب سرد اور نشیمن ہوا کہ بیچ اوسکی
بیچ روز قیامت کی اوسکو اس تین چیزوں سی سوال کرینگی اور امام محمد باقر اور امام جعفر صادق
صلوات اللہ علیہما سی روایت کی ہی کہ مراد اوس سی نعمت ولایت امیر المومنین کی
مانند نعمت ساتہہ اوسکی ہی جیسا کہ اس آیہ کا مضمون ہی الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی اور عیاشی
ہی ساتہہ اسناد اپنی کی روایت کی ہے کہ ابو حنیفہ کوفی نی معنی اس آیت کو
امام جعفر علیہ السلام سی پوچھا فرمایا اسی نعمان کیا نعمت ہی نزدیک تیری ابو حنیفہ نی کہا
طعام ہی اور آب سرد فرمایا اگر حق تعالی بیچ روز قیامت کی تجکو کہڑا کری اور ہر شربت پانی کی
اور ہر لقمہ سوال کری جس کو کہ اوسنی اور بیچ اوس جگہہ کی ساتہہ طول کی ہوگا کہا پاکی
ہی اللہ فما النعیم پس نعمت کون سی ہی فرمایا ہم اہلبیت ہیں حق تعالی نی ساتہہ ہماری
انعام فرمایا ہی کہ اوپر بندوں کی ساتہہ ہماری الفت پکڑ وبعد اوسکی کہ مختلف تہی اور
دشمن اور حق تعالی نی ہماری محبت ڈالی بیچ دلہائی اونکی اور اونکو بہائی بہائی
کیا بعد دشمنی کی ساتہہ ہماری اونکو دین اسلام کی راہ دکہائی اور یہہ ایک نعمت ہی

مستطیع ہونگی اور خدا ہی تعالی اونکی نہیں حق اس نعمت کی ساتھہ اونکی انعام [illegible]
اونکی سوال کریگا اور یہہ نعمت حضرت رسالت پناہ ہیں اور عترت طاہرہ اونکی [illegible]
درود اور سلام اور عیون اخبار الرضا میں امام علی بن موسی الرضا سی روایت ہی
اونحضرت نی فرمایا کہ مراد اس نعیم سی بیچ اس آیت کی رطب سرد ہی اور خنک اور [illegible]
خوش اور طعام پاکیزہ وغیرہ جیسا کہ اہل خلاف نی کہا ہی کہ سوال کرو [illegible]
سوال نکریگا بندون سی اوس چیز سی کہ ساتھہ فضل اپنی کی اوپر اونکی انعام کیا ہو
اونکی منت رکھیگا ساتھہ اوسکی کہ سوال کرنا انسان انعم مخلوق پر قبیح ہی کیونکر [illegible]
کی نسبت دی جاتی لیکن مراد نعیم سی اس میں دوستی ہماری ہی کہ اہل بیت میں [illegible]
سوالات ہماری کہ حق تعالی سوال کرتا ہی بعد توحید اور نبوت کی [illegible]
وفا کریگا اوسکی بیچ روز قیامت کی بیچاونگی اور ہر گز فنا اور زوال قبول کریگا [illegible]
اپنی باپ کرام سی حدیث کی ہی کہ پیغمبر خدا نی امیر المومنین سی کہا کہ اے علی اول [illegible]
وقت مرگ کی اوس سی سوال کرینگی گلشن شہادتین میں اور ولایت اور محبت تیری پس [illegible]
اوسکی اقرار کری اور اعتقاد کری ساتھہ نعیم ابدی کی اور سعادت کی پہنچی کا تکملہ [illegible]
قوله النعیم [illegible]

آیاتہا ۳ کلماتہا ۱۴ سورۃ العصر مکیۃ حروفہا [illegible]

۱۹۸

سورہ عصر کی ہی [illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ابتدا کرتا ہوں میں ساتھہ نام اللہ رحمن رحیم کی

والعصر ان الانسان لفی خسر الا الذین

قسم ساتھہ پیغمبر کی یا عصر زمانہ کی ہی بیشک انسان البتہ بیچ زیانکاری کی ہی مگر وہ لوگ کہ

آمنوا وعملوا الصالحات وتواصوا بالحق وتواصوا بالصبر

کہ ایمان لائی اور کرگئی عمل نیک [illegible] اور باہم وصیت کرتی ہیں ساتھہ حق کی [illegible]
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو سورہ والعصر پڑھی حق تعالی عاقبت اوسکا
ساتھہ صبر کی کرتا ہی اور بیچ روز قیامت کے ساتھہ صاحبان حق کی محشور کرتا ہی اور روایت ہی
پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو سورہ والعصر پڑھی حق تعالی اوسکو بخشی اور ہو
اون لوگون سی ہو کہ ساتھہ حق اور صبر کی وصیت کرتی ہیں اور امام جعفر صادق سی روایت ہی
کہ جو سورہ والعصر بیچ نوافل کی پڑھی حق تعالی بیچ روز قیامت کی روشن اوسکی کو [illegible]
کری اور دندان اوسکی خندان اور آنکھیں اوسکی روشن اور داخل بہشت [illegible]
اور دندان خندان اور چشم روشن کی بیچ بہشت کی اودین قوله والعصر الانسان [illegible]
ساتھہ عصر پیغمبر کی یا ساتھہ عصر [illegible] کی کہ افضل عصرہا ہی یا ساتھہ روزگار کی کہ مشتمل ہی
اوپر عجائب روزگار کی یا ساتھہ [illegible] یا ساتھہ نماز عصر کی کہ صلوۃ وسطی [illegible]
قول اکثر اور جہت زیادتی فضل اوسکی یہہ ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جسکی نماز عصر فوت [illegible]
ہو گیا ہی کہ اہل اور مال اوسکا چھین لیا ہی اور وہ اکیلا رہ گیا ہی [illegible]
جواب قسم یہہ ہی ان الانسان ہر بیشک آدمی بیچ زیانکاری کی ہی بسبب اعمال [illegible]
بیچ مطالب [illegible] اور سعی بیچ مقاصد دنیا کی اور الف لام واسطی استغراق کی ہی [illegible]
استثنا ہی جمیع آدمیان بیچ زیانکاری کی مگر الا الذین آمنوا وعملوا الصالحات

مگر وہ لوگ کہ ایمان لائے ہیں ساتھ خدا اور رسول کی اور کئے ہیں کام اچھے

سو بچے کہ جور و زوال ربکا اوپر اوس کے گذرا تھا ساتھ بوجھ عمر نبی کی حاصل کیا ہی

وہ بہ دائم جنت سی اور بیچ اوس کے بیچ سلامتی آخر کی رائج آتی اور ساتھ حیات

سعادت سرمدیہ کی فائز ہوئی اس سے بیچ دنیا کی طاعت ہی کی کرتی تھی توحید

اور تصدیق پیغمبر ... اور ساتھ طاعت اور عبادت ...

اجتناب کیا معاصی سی اور رہے اوپر ... عمل کہ جائز

اقرار اوسکا مانند توحید اور طاعت کی اور اتباع کتب اور رسل کی

اور رفیق بیچ عقبیٰ کی اور وصیت کیا ایک دیگر ساتھ صبر کی اور تحمل کی اوپر طاعت

مصیبت سی بیکسی کی اور بلیت اور مصیبت کی ابی بن کعب نی کہا کہ میں نی

رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سی پوچھی فرمایا وَالْعَصْرِ سوگند ہی ساتھ ...

اوسکی کہ ابو جہل بیچ خسارہ کی ہی مگر مومنین نی کہ عمل صالح کیا ...

طالب ہی اور آل اطہار اوسکی اور اتباع اوسکی مثل قول اللہ تعالیٰ کی اِنَّمَا

وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا یعنی ولایت علی ابن ابی طالب

الحق مع علی وعلی مع الحق وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ یعنی ساتھ صبر کی اوپر اذیت کی

اعدائے آل محمد سی اون کو پہنچی گی **تکملہ** زبر و بینات سورہ

قولہ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بارہ حرف میں بینات اوسکی ...

میں تیس ہوتی ہیں نکلی اوس سی یہ عبارت ولایۃ علی والالہام ...

چار حرف میں بینات اوسکی وہی جو تیس ہوتی میں نکلی اوس سی ...

اٰيَاتُهَا كَلِمَاتُهَا سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ١٣٣ حُرُوْفُهَا رُكُوْعُهَا

سورۃ الہمزہ کی ...

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝

وَمَا اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

عَلَى الْاَفْئِدَةِ ۝ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝ ع

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو پڑھے حق تعالیٰ حسنات

اوسکی گنتی دس کی ... ساتھ محمد اور آل اوس کی ... ابو بصیر نی ابو عبد اللہ

علیہ السلام سی روایت کی کہ جو وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ بیچ فرض کی قرات کری ...

... ہوتی ہی اور دور ہی اوپر اوسکی فراخ ہوتی ہی ...

... انسان کی بیچ سورہ عصر کی تفصیل اوسکی کرتا ہی بیچ اس سورہ کی منقول ہی

... ولید ...

رہتا تھا اور ساتھہ اونکی غیبت مین شریک ہوتا تھا اور بہتوت رسول ہوا اوسکی
دینا اور دینار کو اور شمار اونکی ساتھہ طعنہ کرتی تہی حق تعالی نی اونکی باب مین یہہ سورہ
هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ٱلَّذِى جَمَعَ مَالًا وَعَدَّدَهُۥ واسطی ہر غیبت کرنی والی کی بیچ پوشیدگی اور عیب کرنی
والی روبرو کی اور ہمز و لمز بعضی کی معنی برعکس ہین ہمزہ معنی طعن کی ہی بیچ روبرو کی
اور لمزہ غیبت ہی بیچ غیر مواجہہ کی اور ابن زید سی نقل ہی کہ ہمزہ طعن اور عیب کرنا
اور لمزہ طعن ساتھہ زبان اور چشم کی ہی اور بعضی کہتی ہین یہہ آیت بیچ باب اخنس بن شریق
نازل ہوئی کہ ہمیشہ ساتھہ لمز اور ہمزہ حضرت کی مشغول ہوتا تھا بر ہر تقدیر وہ جو ہی
جامع اس صفت کا وہ شخص ہی کہ جمع کیا مال کو اور شمار کیا اوسکو مین بعد اخری یعنی
گر کی نگاہ رکہا واسطی شدت محبت اور فرط تعلق اونکی کی ساتھہ اوسکی یا اوسکو
مہیا کیا واسطی دفع بلا کی اور مصیبت کی کما قال امیر المومنین يَحْسَبُ أَنَّ مَالَهُۥٓ أَخْلَدَهُۥ
او کا دریت معلوم کرتا ہی یہہ کہ جمع کیا مال کو اور شمار کیا اوسکو محبت رکہتا ہو
بیچ دنیا کی بہ محبت ایسی کہ اوسکو دوست رکہتا ہی جیسا کہ خلود کو دوست رکہتا ہی یہ
گمان ہی کہ محبت مال اوسکو موت سی نا مہلت کرو کی بالطول امل سی اوسکی بہت سی
ہوگی کہ وہ گمان کریگا کہ مین ہمیشہ رہونگا اور یہہ عمل کہ کرتا ہی اوسکی مانند ہی
غفلت موت کا نہ رکہتا ہو مروی ہی کہ اخنس چار ہزار دینار سرخ رکہتا تھا اور بعضی
مین دس ہزار اور فرط تعلق اوسکا نہایت کو پہنچا تہا اور شدت محبت اوسکی
غایت کو پہنچی اور باوجود اوسکی کہیا ... جمع کرنی مال سی اہل نہایت ... پہنچی
اوسکی سی غافل تہا اور ثلث اس غنا سی کفر اور غنا اوسکا زیادہ ہوتا تھا

رہا مذمت اور انکار حضرت رسالت سی محکم باندہتا تہا اور آنحضرت سکو ...
بنیاد ... كَلَّا ۖ لَيُنۢبَذَنَّ فِى ٱلْحُطَمَةِ وَمَآ أَدْرَىٰكَ مَا ٱلْحُطَمَةُ یعنی ایسا نہین ہی جو
گمان کرتا ہی وہ کہ مال دنیا مین ہمیشہ رکہیگا قسم ہی خدا کی ہر آئینہ ڈالا جائیگا بیچ حطمہ
یعنی بیچ اوس آتش کی کہ حطم اور شکستہ ہر چیز کا کرتا ہی اور یہہ نام ہی ایک درکا دوزخ
دوزخ سی اور کس چیز نی دانا کیا تجکو کہ کیا ہی وہ آتش کہ الیم عاجز ہی یعنی بیچ
اوسکی خدا تفسیر اوسکی کرتا ہی ساتھہ قول اپنی کی نَارُ ٱللَّهِ ٱلْمُوقَدَةُ ٱلَّتِى تَطَّلِعُ عَلَى
ٱلْأَفْـِٔدَةِ إِنَّهَا عَلَيْهِم مُّؤْصَدَةٌ فِى عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍۭ یعنی وہ آتش ہی کہ روشن کی گئی ہی ساتھہ قدرت
خدا کی کہ دوسرا اوسکو بجھا نہین سکتا ہی ایسی آتش کہ غالب ہوا اوپر دلونکی یعنی سب اعضا
اور اطراف اوسکی سی پار نکل جاویگی اور درمیان دل کی آدمی کی اور سب ظاہر اور
باطن اوسکی کو گہیر لیگی اور تخصیص افئدہ کی اسواسطی ہی کہ محل عقاید خبیثہ اور ...
ہی کہ دل الطف اعضا ہی بس المام اوسکا ساتھہ غالب ہونی آتش جہنم کی اور اوسکی بیچ
غالب مرتبہ کی ہوگا کہ زیادہ اوس سی متصور نہو بدرستیکہ وہ آگ اوپر کافرونکی بند کی
ہوئی بیچ ستون کی کہینچی ہوئی کی یعنی جیسا کہ ستونونکو اوپر دروازونکی باندہتی مین اور اونکو
استوار محکم کرتی مین اسیطرح آتش کو اوپر کافرونکی باندہین کی اور اونکو اوپر اونکی
مضبوط اور مستحکم کرینگی حق تعالی نی کہا ہی کہ دروازہ ہای آتشین کو اوپر کفارونکی باندہین
گی اور اونکو ساتھہ میخہای آہنین کہ آتش سی ہوگی ... اور محکم کریگی تا غم اور حرارت
آتش کی ساتھہ اونکی راجع ہو اور اونکو کوئی روح اور راحت اوپر اونکی داخل نہو اور عیاشی نی
ساتھہ ... حمران بن اعین سی نقل کی ہی اور راوی نی ابو جعفر صلوات اللہ علیہ سی کہ کافرون

وہ شیطین بیچ دوزخ کی زبان دراز کری گی گنہگار اہل توحید کو سرزنش کرین گی
توحید تمہاری نی ساتھہ تمہاری فائدہ نہ پہنچایا اور عذاب دوزخ کوں نہ ٹالا
وہ تو سادی ہیں پس حق تعالی اوس سرزنش کو اہل اوکی ناپسند کری گا اور
کو امر فرماویگا کہ شفاعت اونکی کرین پس فرشتی اوس فرقہ کو جو خدا کو نظر
کرین گی بعد اوسکی خطاب طرف پیغمبرانکی ہوگا شفاعت مسلمانانکی کرو
وقت مشیت حق سبحانہ تعالی کی شفاعت کرادین گی پس ساتھہ مومنونکی
ہوگا کہ شفاعت عاصیان اہل ایمان سی کرین وہ بھی اور بطریق ارادہ حق سبحانہ
تعالی کی زبان شفاعت کی کہولین گی اور جسقدر کہ ارادہ ہے کی ہوگی شفاعت کرین
بعد اوسکی فرماویگا کہ انا ارحم الراحمین اخرجوا برحمتی من کان
ہوئی یاد وسب رحم کرنی والونسی دوزخ سی باہر آ ساتھہ رحمت میری
گنہگار اہل ایمان مانند فرخ کی باہر آوینگی پس امام جعفر علیہ السلام نی فرمایا کہ بعد اوسکی
آتش نہوینگی اور امر کفار کی بابت ہوین گی اور بند ہو کر دیوینگی درمیان اونکی محکم اور ابد
اور ہرگز اوس سی خلاصی نہ پاوینگی

تکملہ

فوائد ویل لکل همزة لمزة ہو وہ حرف میں زبر اوسکی
ہوتے میں نکلی اوس سی سب عبارت ابی ویل جنانمرھمز

احمد جهنم ولمز وهو وحطم بحبال الحمد اخر

آیاتہا کلماتہا سورۃ الفیل مکیۃ حروفہا رکوعہا

۵ ۲۳ ۹۲

سورہ فیل کی اور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہوں ساتھہ نام خدای رحمن رحیم کے

الم تر کیف فعل ربک باصحب الفیل ۰ الم یجعل کیدہم

کیا نہیں دیکھا تونی کہ کیونکر کیا پروردگار تیری نی ساتھہ صاحبان ہاتھی کے کیا نہیں گردانا

فی تضلیل ۰ وارسل علیہم طیرا ابابیل ۰ ترمیہم

اونکی مکر بیچ گمراہی کی اور بھیجا اوپر اونکی جانور گروہ گروہ پھینکتی تہین

بحجارۃ من سجیل ۰ فجعلہم کعصف ماکول ۰

پتہر سنگ گل سی پس کر دیا اونکو مانند کہاس کہائی ہوئی کے

ابی ابن کعب نی جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی کہ جو اس سورہ کو
پڑہی حق تعالی اوسکو خسف اور مسخ اور قذف سی امین کرتا ہی ابو بصیر نی ابو عبد اللہ
علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ جو فرائض کی الم تر کیف پڑہی شہادت دینگی اوس کیلئی
اور تمام جمادات زمین ہموار سی اور جبال سنگ اور کلوخ وغیرہ سی کہ بیچ عالم
کی ہوں وہ اوسکی گواہی دینگی کہ وہ نماز پڑہنی والوں سی تہا اور روز
قیامت منادی حضرت عزت سی نداکری گا ساتھہ شہود کی کہ تم بیچ شہادت
بندہ میری صادق ہوا اور دین نی تمہاری کوبی گواہی اوسکی حق قبول کیا
اوس بندی میرکو بیچ بہشت کے اور محاسبہ اوسکا مت کرو کہ وہ اون لوگونمی
کہ دوست رکہتا تہا میں اوسکو اور دوست رکہتا ہو میں عمل اوسکی کو بیچ روایت
ہمیں کی وارد ہوا ہی اور بیان منافع حقیقت ثبوت کو پہنچا کہ ابرہہ بن صباح اشرم

جو غلط ہو وہ بادشاہ ہو پس یہ قرار پایا اور لڑنی کو نکلی ارباط کو دشنام دی اور جسیم
تہا اور ابرہہ پستہ قد کوتاہ تہا اوسنی حکم اپنی غلام کو ساتہ بہادر اوسکی کی صلاح اوس سی لی
رکہتا تہی خبردار دیا تہا اگر عاجز ہوں تو غلام معاون ہیگا جسوقت شروع محاربہ
ہوا ارباط نی حربہ مارا کہ چہرہ اور ہونٹ ابرہہ کا کٹ گیا اور سبب اوسکی اوسکو ابرہہ
الاشرم کہتی تہی ابرہہ گرا اور غلام آگی آیا اور ارباط کو ایک زخم مارا کہ مر گیا اور لشکر اوسکا
ابرہہ کی تبع ہوا اور سبکو بادشاہ اپنا کیا یہ خبر نجاشی کو پہنچی وہ غصہ ہوا
اور نامہ طرف ابرہہ کی لکہا کہ تجہسی مجہکو حکم کیا تہا کہ ساتہ ارباط کی خوب کری تو
اور اوسکو ماری تو تو قسم کرتا ہوں کہ ایک بیہودہ کامین کریگی سر کو اور خاک بادشاہت
حبشکو بیچ شہر تیری کی لاؤن مین ابرہہ نی نامہ کو مطالعہ کیا بیچ اوسی حال کی فرمایا تا
سر اوسکی کو مونڈہی پس ہوئی سر اپنی کو ساتہ بال و خاک کی بیچ تہیلی کی کیا اور
آگی نجاشی کی بہیجا اور بیچ نامہ کی اعلام کیا کہ جو سبب تونی سوگند کہائی تہی اوسکو
پورا کیا مین بندہ تیرا ہون مین بادشاہت کی وکیلی تیری محافظت کرتا ہون مرتبے
راضی اسکی ہی اور حکم تیرا ہی والسلام نجاشی شاد ہوا اوس وقت کو
اوسکو تفویض کیا اور اوسکو بادشاہ یمن کیا اوسنی بیچ صنعا کی ایک کنشت بنایا تمام
بلور اور دیوار اوسکی سونی اور جواہر سی مرصع اور مزین کیا اور قلیس نام رکہا اور طرف
نجاشی کی نامہ لکہا کہ مین نی تیری نام کا بنایا ہی کہ بیچ جاہلیت مثل اوسکا نہین اور ارادہ
... وجہ سی آتی ہین واسطی زیارت مکہ کریمہ اوسکی کرتی ہین ... کبہی کی جگہ یہ
... جمع کرین نجاشی خوش ہوا اور بہت سا انعام کیا ... ہوا کہ حاجی

جانب یمن بہیجی تہی کہ بادشاہ حبشہ کا تہا اور بعد نجاشی کی بیچ عہد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
واسطی تہا بادشاہ یمن کا ہوا اور قصد ہدم کعبہ کا کیا اور سبب اسکا یہ تہا کہ ذونواس
یہودی کہ بادشاہ حمیر کی ایک جماعت ترسا کو کہ مہتر اونکا عبداللہ ... تہا
اوس جگہ پر اہل طرف دین یہود کی ترغیب کیا اونہون نی قبول نکیا بعضی کو مارا
بعضی کو جلایا اور ایک کو اونمین کہ اوسکو دوس بن ذو ثعلبان کہتی تہی اسپ خوب ...
اوپر اوسکی سوار ہو کی بہاگا اور نزدیک قیصر روم کی گیا اور یہ قصہ کو بیان کیا
مدد چاہی تا انتقام اوس سی لی قیصر نی کہا مسافت دور ہی اور حبشہ ...
اوس طرف توجہ کرون مین لیکن نامہ ایک طرف بادشاہ حبشہ کی لکہتا ہون
کہ وہ اوپر دین ہمارا کی ہی تیری اعانت کریگا اور اوسی انتقام لیگا جسوقت ...
ملک حبشہ کی پہنچا ایک سردار ارباط نام ساتہ لشکر عظیم کی طرف یمن کی بہیجا اور ساتہ
اوسکی حکم کیا ایک تہائی اونکی کو قتل کر اور ایک ثلث کو طرف یمن کی تاراج کر اور ایک
کو شہری آوارہ کر وہ اوس ساتہ سپاہ کی اوس طرف کو گیا اور ساتہ اوسکی ...
کیا اور لشکر ذونواس متفرق ہوا اور ذونواس بہاگا اور لشکر ارباط نی بہاگا ...
دریا تک پہنچی گہوڑی کو بیچ دریا کی ڈالا اور ہلاک ہوا ارباط نی بعضی کو مارا اور بعضی
قید کیا اور بعضی کو شہری نکال کر طرف یمن کی آیا اور بادشاہ حبشہ کو خبر کیا ...
حبش نی ساتہ ارباط کی اعلام فرمایا کہ ساتہ لشکر اپنی کی اوس جگہ ...
ابرہہ کو ساتہ اوسکی خصومت پڑی اور ہر ایک سامان کر کی باہم مقابل ہوئی ...
ارباط سی کہا کہ مجہکو خصومت ہی اور لشکریان یکجا ہین آؤ باہم ہم اور تو ...

[illegible] بات اگرچہ برشس پر شاق تھی مگر ناچار ایسی صبر کی کہ [illegible]
ایک شخص سی کہا میں اوسکی خدمت کرنی لگا اور وہ بیچارہ رہا اور ایک [illegible]
اوسپر دراز کیا اور بھاگ گیا یہ خبر بیچ آفاق اور نظار کی منتشر ہوئی اور طبایع مردم [illegible]
سی متنفر ہوئی ابرہہ اس حال سی بیچ غضب کی آیا اور ایک لشکر کو جمع کیا اور ساتھہ [illegible]
فوج ہاتھیوں کی بقصد تخریب حرم محترم کی متوجہ مکہ معظمہ کا ہوا اور فیل محمود [illegible]
علف [illegible] مشابہ کوہ کی تھا ہمراہ لیا اور جس جگہ میں [illegible] پہنچا تھا اور [illegible]
[illegible] کا ساتھہ اوسکی [illegible] محاربہ کی باہر آتا تھا اور اول بادشاہ [illegible] ذونفر [illegible]
حمیری [illegible] اوپر اوسکی غالب آیا اور اوسکو گرفتار کیا اور چاہا کہ اوسکو مار ڈالی [illegible]
اور [illegible] تیری کرونگا میں ابرہہ نی اوسکو بند کیا جس وقت مقابل [illegible] خثعم کی [illegible]
ایک جماعت خثعمیان کی باہر آیا ابرہہ اوپر اوسکی غالب آیا اور چاہا کہ اوسکو ماری [illegible]
یاری تیری کرونگا ابرہہ نی اوسکو بھی بند کیا اور طائف میں آیا [illegible]
باہر آیا اور کہا یا ایہا الملک ہمکو ساتھہ تیری کچھہ نزاع اور جدال نہیں ہی [illegible]
[illegible] کعبہ کی راہ دکھلاوی [illegible] ساتھہ اوسکی بھیجا اور [illegible]
[illegible] مکہ کی بیچ [illegible] مر گیا اور [illegible]
اور اوسکو بھی [illegible] کیا اور [illegible]
المقصد ابرہہ نی [illegible] لشکر عظیم [illegible]
[illegible] جمیع اموال حوالی حرم کو جمع کیا اور [illegible] عبدالمطلب [illegible]
بھیجا کہ میں [illegible] خانہ کعبہ [illegible]

[illegible] کام نہیں ہی عبدالمطلب نی ایک شخص کو بھیجا اور کہا کہ [illegible]
[illegible] کی اولاد اور [illegible] اور بزرگان قوم [illegible]
[illegible] کہ بادشاہ [illegible] جس وقت سنا کہ عبدالمطلب آتا ہی ابرہہ [illegible] بادشاہ [illegible]
[illegible] اور [illegible] نہیں ہی [illegible]
[illegible] طعام [illegible]
[illegible] اور [illegible]
کیا اور عبدالمطلب سی [illegible] اور [illegible] ابرہہ کی [illegible] اور عبدالمطلب [illegible]
[illegible] فصیح زبان تہا اور شوکت اور ہیبت [illegible]
ابرہہ نی جس وقت اوسکو دیکھا [illegible] عظیم اور ہیبت [illegible]
[illegible] تخت [illegible] اور [illegible]
[illegible] عبدالمطلب نی کہا [illegible]
[illegible] ہوں اوس [illegible]
[illegible] کمال [illegible]
[illegible]
[illegible] بیان کیا عبدالمطلب نی کہا [illegible]
[illegible] یحفظه [illegible] اوس [illegible]
[illegible] کام نہیں ہی [illegible]
[illegible] عبدالمطلب [illegible]

اندیشہ مت کر [illegible] دوسری بات عبد المطلب سے [illegible]
مال ہمارا [illegible] کعبہ کی [illegible] قبول کیا [illegible]
اور خاک اوپر [illegible] فیلوں کی اور شتروں کی [illegible] جگہ آرام [illegible]
ساتھ [illegible] حضرت کو [illegible] کعبہ کیا اور [illegible]
مضمون [illegible] دشمنان سے حمایت کر اور [illegible]
باہر آیا [illegible] ہوا اور [illegible] طرف کعبہ کی کیا اور ساتھ [illegible]
[illegible] آیا اور سر کو [illegible] کہا کہ [illegible] اور اگر [illegible]
اور [illegible] ہو جاتا تو [illegible] کہا [illegible]
اور [illegible] پہاڑ [illegible] ابرہہ [illegible]
اونکی [illegible] پس [illegible] محمود کی [illegible]
[illegible] اور وقت طلوع آفتاب [illegible] تعالی کی جانب [illegible]
[illegible] لشکریان [illegible] ایک [illegible]
وہ [illegible] مسور کے برابر [illegible] سنگ کو [illegible]
[illegible] اور [illegible] ہوا [illegible]
جانور [illegible] اور سنگ [illegible]
کیا [illegible] مقلوب ہوا [illegible]
[illegible] خشم اور [illegible] پیدا ہوا [illegible]
[illegible] اور خون اور ریم اوس سے [illegible] ہوا [illegible]

[illegible] کیا اور [illegible] گیا [illegible]
اور [illegible] حبشہ کی [illegible] بادشاہ [illegible]
نجاشی کی [illegible] مرغ [illegible]
[illegible] تعجب [illegible] مرغ [illegible]
[illegible] ابرہہ کی [illegible]
[illegible] نجاشی [illegible]
[illegible] نجاشی [illegible]
[illegible] الم تر کیف فعل ربک باصحاب الفیل [illegible]
[illegible] اصحاب فیل [illegible]
[illegible] حضرت رسالت [illegible]
[illegible] اصحاب فیل [illegible]
[illegible]
[illegible] وارسل علیہم طیرا ابابیل ترمیہم بحجارۃ من سجیل فجعلہم کعصف مأکول [illegible]
[illegible] طرف ساحل [illegible]
[illegible] سنگ [illegible]
[illegible]
[illegible] مانند [illegible]
[illegible] ہوا اور [illegible]

اعظم آیات سے ہی اور بکمال قدرت اوس حق تعالی کی کہ ہلاک کرو دشمنان خانۂ کعبہ کا
شکل مانند کہلیان کر کی تعداد اوس کی ہوا اور مکرم بندگی کی ولادت رب کا جو ...

ایاتہا ۴ کلماتہا ۱۷ سورۃ قریش مکیۃ حروفہا ۷۳ رکوعہا ۱

سورہ قریش مکہ مین اوتری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع کرتا ہون اوپر نام خدا کی رحمن رحیم کے

لِإِيلَافِ قُرَيْشٍ ۝ إِيلَافِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَاءِ وَالصَّيْفِ ۝ فَلْيَعْبُدُوا

واسطے الفت دلانے قریش کے الفت دلانی انکو کے کوچ کرنے جاڑے اور گرمی کی پس چاہیے کہ عبادت کریں

رَبَّ هَٰذَا الْبَيْتِ ۝ الَّذِي أَطْعَمَهُم مِّن جُوعٍ وَآمَنَهُم مِّنْ خَوْفٍ ۝ ع

پروردگار اس گھر کے ایسا کہ کھانا دیا انکو گرسنگی سی اور امن دیا انکو خوف سے

ابی بن کعب نے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی جو شخص پڑھے اوسکو دے گا حق تعالی ثواب اوسکو
کہ جتنی طواف کعبہ کا کیا ہوا اور بیچ اوس مکہ کے معتکف ہوا ہو اوس سے دس حسنہ ... اور ابو بصیر
ابو عبداللہ علیہ السلام سے روایت کی ہی کہ جو سورہ والایلاف قریش پڑھے حق تعالی اوسکو
بیچ روز قیامت کی اوپر ایک مرکب کی مرکب بہشت سے سوار کرے گا اور بیچ بہشت کی ...
نے باسناد صحیح ابو عبداللہ علیہ السلام سے نقل کی کہ جمع نکرے درمیان بیچ ہر رکعت کی دو سورہ کو
مگر والضحی و الم نشرح اور الم تر کیف اور لایلاف کو کہ یہ دو نوبیچ حکم سورہ واحد کا ...
اور باجماع علما کی جمع درمیان ان دو سورتوں کی بیچ ایک رکعت کی واجب ہی ...
نے ذکر نعمت عظیم کی جو کعبہ اوپر نازل کی کہ وہ ہلاک اصحاب فیل تہا اور ...

... بیچ مکی من بیان نعمت دوسرا کا ہی بیچ بعض نمازوں کی ایلاف کو قریش کی واسطے تجارت کی
سفر تہا ایک بیچ طرف یمن کی جاتی تہی اور گرمی مین طرف شام کی اور بیچ شام مین تمام ...
انکو اہل حرم ہوو اور بہت بزرگی تہی اور عزت کی تہی اور غارت سی محفوظ تہی ...
اس نعمت کی اوپر اونکی یہ سورہ بیجا لایلاف قریش ایلافہم رحلۃ الشتاء والصیف
واسطے الفت یعنی قریش کی واسطے خوگر ہونی اونکی بیچ سفر جاڑی اور گرمی کی پس ...
اور خداوند اس خانہ معظم کی کہ تعظیم اور تکریم اوسکی بسبب اوسکی ہی یعنی ...
بسبب چاہتی کہ وہ ... بزرگواری ... اونکی کو ایسا وہ خداوند کہ طعام دیا ...
مانند ... وہ بیچ ... بسبب شدت فقر و فاقہ کی گرسنگی سے
... اور روزی اور ... حق تعالی نی انکو ... کی اموال بیچ شہر
ارزانی بسیار کرامت فرمایا اور انکو گرسنگی سی بچایا اور ... کیا اور امن دیا انکو
حرم محترم کی ... اونکی ... مکہ کی مین اور بیچ ... اور شام کی
دوسرا ... اور غارت کرتی تہی ... اصحاب فیل ... اور امیر المومنین صلوات اللہ
علیہ سے مروی ہی کہ مراد آمنہم من خوف سی وہ ہی کہ حق تعالی نی انکو امن دیا ...
خلافت درمیان خیرا ... جو ... سے نقل ہی کہ حق تعالی نی ...
... ہی کہ ... کیا اور ... قریش کو اور ... ہاشم کو ...
... کر ... سفر کیا اور طرف شام کی گیا اور ... طعام
ہاشم بن عبد مناف تہا بعد اونکی قریش بیچ تجارت کی ... اور بیچ ... کی ...
... اور ... اور آل اور اموال ... اور ... اسلام ...

خالق ہوئی اور نام ہاشم کا محو و معطل ہوتا اور جب قریش کی یہ بہی کہ وہ جلی ...

یعنی وقتی کی جگہوں فوز کی ... میں بیکہ فقہ تہی اور تہا ... طعام ... کرتی ہی ...

سورۃ الماعون بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

آیاتہا کلماتہا ... شروع کرتا ہوں ساتھ نام خدا کی ...

اَرَءَیْتَ الَّذِیْ یُکَذِّبُ بِالدِّیْنِ ۝ فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ

آیا دیکھا تو نی اوسکو کہ تکذیب کرتا ہی ساتھ روز جزا کی پس یہ وہ ہی کہ دہکا دیتا ہی ...

یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ ۝ فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ عَنْ

ترغیب کرتا ہی اوپر دینی طعام کی مسکین کو پس خرابی ہی واسطی نماز پڑہنی والوں کی ...

صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝ الَّذِیْنَ هُمْ یُرَآءُوْنَ ۝ وَیَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝ ع

نماز اپنی سے غافل ہیں ... ایسی وہ کہ ریا کرتی ہیں اور منع کرتی ہیں مال ...

ابی بن کعب سے مرفوع روایت ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حق تعالی اوسکو بخشی گا ...

اور ابو جعفر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی ... الفرض والنفل ...

اور نماز اوسکی قبول کرے گا اور جو کچھ کہ بیچ دنیا کی اوس سے ... ارایت الذی ...

آیا دیکھا تو نی محمد اور جانا تو نی اوس شخص کو کہ تکذیب کرتا ہی ... سلام کی ...

رکہتا ہی اوسکو باوجود وضوح امر اوسکی کی اور نہ جانا بیچ ... صحت اوسکی کی ...

اور مراد اوسکی ہیں کہ نصف اول اس سورہ کا بیچ شان کافر ... کی ہی اور نصف آخر بیچ ...

اور نزدیک کلبی کی یہ سورہ بیچ باب عاص بن وائل کی ... کی ...

مقاتل بن حیان کہ بیچ شان ولید ... کی اور آن ... کی ...

روایت ہی کہ ہر ہفتہ شتر نحر کرتا تہا اور جس وقت کوئی یتیم آتا تہا عصا اوسپر مارتا تہا اور اوسکو دور کرتا تہا

پس سبحانہ وتعالی نی اس سورہ کو بیچ شان اوسکی کی بہیجا اور بعضی نی مراد اوسکی ہیں کہ

ابو جہل تکذیب قیامت کرتا تہا اور جس وقت وصی کسی یتیم کا ہوتا تہا اوسکو وقت

طلب طعام اور کسوت اور مال کی مارتا تہا اور اوسکو کہدیڑ تا تہا اور جس وقت آدمیوں کو

منع کرنی سی باز رکہتا تہا حق سبحانہ وتعالی نی اس سورہ کو بیچ شان اوسکی کی بہیجا

آیا پہچانا تو نی کہ تکذیب روز جزا کو ... اور اگر نہیں جانا تو نی اوسکو

فَذٰلِکَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝ وَلَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْکِیْنِ

پس وہ شخص وہی ہی کہ دفع کرتا ہی ساتھ عنف اور ستم کی یتیم کو اور دور کرتا ہی ساتھ

خشونت اور زجر شدید کی اور تحریص نہیں کرتا ہی اور رغبت نہیں کرتا ہی اپنی کو

اور سب آدمیوں کو اوپر طعام دینی فقیر اور محتاج کی یعنی نہیں دیتا ہی اور نہ آدمیوں کو

ساتھ دینی کی امر کرتا ہی بسبب عدم اعتقاد کی ساتھ روز جزا کی پس ہلاکت اور عذاب

ہی واسطی نماز پڑہنی والی ریائی کی یعنی منافق ہیں اور اصحاب اوسکی اور سب منافق

ایسی وہ کہ نماز اپنی سی غافل اور بیخبر ہیں اور اوسکی وقت فوت ہوتی ... ہیں

بسبب عدم اعتقاد کی ساتھ ثواب کی اور عدم خوف عقبی کی اوپر ترک اوسکی کی اور

بسبب منع ضرر اہل اسلام کی بیچ نظر آدمیوں کی ساتھ نماز ... اور ادا کی ادا کرتی

ہیں اور بیچ خلوت اور تنہائی کی ترک اوسکا کرتی ہیں ایسی وہ کہ ریا کرتی ہیں بیچ کردار اپنی

کی تا لوگ اونکی تعریف کریں اور منع کرتی ہیں اس کو کہ ... مستعار ... ہی اوسکو

لیتی اور دیتی ہیں اور شبہہ نہیں ہی بیچ اسکی کہ تکذیب ... اور ... اشیا ...

صاحب بنی کی مسو بطلی کہ منع کرنی والا ہیج و وعی جیسے ہی اور باعث تحریر

اقسام شرور کا جماعتی فی ساہیت یا دینی کی یونس بن عماری روایت ہی کہ کہا

تہا ابو عبد اللہ سی اس آیہ کو سوال کیا معنی اور کہا میں مراد اس سی وسوسہ شیطانی

بیچ نماز کی فرمایا اوس سی مراد وسوسہ شیطانی نہین ہی بیچ نماز کی کہ سبہی کو

واقع ہوتا ہی بلکہ مراد وہ ہی کہ نماز سی غافل ہووا اور اوسکو چہوڑ دین آخر وقت تک

اور پہر اونمفسرین مروی ہی کہ مراد ترک نماز ہی اور کاہلی اوس سی اور تفسیر علی

فی ابو یحیی سی نقل ~~کی ہی~~ کہ مراد ضایع کرنا نماز کا ہی اور عدم اتیان اوپر حدود اور

مین ارکان کی اور ماعون کی خلاف ہی امیر المومنین اور ابو عبد اللہ سی اور ابن عمر و

حسن اور قتادہ سی اور ضحاک سی روایت کی ہی کہ مراد اوس سی زکوۃ مفروضہ

جیسا کہ مقرر ہوا اور ابن مسعود اور ابن عباس اور سعید بن جبیر نی کہا کہ ماعون متاع کو

کہتے ہین جسکی دیتی مین مانند دیگ اور کاسہ اور تبر اور ڈول اور آب اور نمک

آتش کی اور ابو بصیر نی ابو عبد اللہ سی منقول کیا ہی کہ ماعون قرض ہی اور عاریت

خانہ کو اور معروف کرنا ساتہہ ہمسایہ کی [illegible] سی زکوۃ ہی کہا میں یا رسول اللہ

ہمسایہ مین جسوقت کوئی چیز اوسکو عاریت دیتا ہون مین تو توڑ ڈالتی ہین اور اگر

ہون گنہگار ہوتا ہی فرمایا تجہکو کوئی گناہ نہین ہی اگر اوسکو اوس سی منع کری

توڑ ڈالین چیز کو بعضی ماعونکو مختصر جانتی مین بیچ آب و آتش کی اور نمک کی

صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت ہی کہ جو کوئی کسیکو نمک دی [illegible]

[illegible] بالدین [illegible]

سورۃ الکوثر بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

ایاتہا کلماتہا [illegible] حروفہا رکوعہا

انا اعطیناک الکوثر ○ فصل لربک وانحر ○

بیشک عطا کی ہمنی تجکو کوثر

پس پڑہ نماز کو واسطی پروردگار اپنی کی اور قربانی کر

ان شانئک ہو الابتر ○

بیشک دشمن تیرا وہی ابتر ہے

ع

ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو اس سورہ کو پڑہی حقتعالی اوسکو

نہرہا بہشت سی پانی دیگا اور روز کی حسنات عابدون کی قربانی کی اوسکون کی

تقرب کی یوم نحر مین کی ہو اور دیا تی اہل کتاب اور مشرکین سی کی حسب ترتیب کا اور آنی جاتی

ہون حق تعالی کرامت فرمایگا اور ابو بصیر نی ابو عبد اللہ سی روایت کی ہی کہ جو اس

سورہ کو بیچ فرائض اور نوافل کی قرأت کری حقتعالی اوسکو حوض کوثر سی پانی دیگی

اور بیچ طوبی کی حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ کی ذکر اوسکا کرین اور بیچ اکثر تفاسیر کی

منقول ہی عاص بن وائل سہمی نی سید عالم سی ملاقات کی اور تہوڑی

دیر باہم گفتگو کی حضرت رسالت باہر تشریف لیگئی اور عاص بیچ مسجد کی آیا ایک جماعت نی

صنادید قریش سی کہ بیچ مسجد کی بیٹہی تہی اوس سی پوچہا کہ کس سی باتین کرتا تہا اوسنی

کہا ساتہہ اس ابتر کی اور تہا اور عرب کا یہ قاعدہ تہا کہ جسکی بیٹا نہ ہوتا تہا تو اوسکو ابتر کہتی تہی

یعنی قطع نسل ہی کوئی خلیفہ اوسکی نہین ہی اور بیچ اوس دنون کی بیٹا آنحضرت کا عبد اللہ

ملقب بطاہر کہ بطن خدیجہ الکبری سی تہی تمام ہوگیا اوس وقت بعد حضرت رسالت کو بہی

ول مبارک اندوہناک ہوا تو حقتعالی نے واسطے تفریح اوس حضرت کے اس سورہ کو بہیجا قولہ تعالی انا
اعطیناک الکوثر یعنی بہ تحقیق عطا کیا ہم نے تجکو خیر بسیار کہ وہ مراد اولاد اور اولاد اولاد
بیشمار اور کثرت نسل اور ذریت اطہار فاطمہ زہرا علیہا السلام سے ہے یعنی خلاف دعوی ان کے
مت کر ہم تجکو کثرت ویکی مرتب تیری بیچ نسل تیری کے یہانتک کہ کوئی زمین روی زمین پر
کہ فرزند تیری بیچ اوسکی نہو نگی اور یہ مشہور ہے کہ بعد از امام معصوم مظلوم ابی عبد اللہ
الحسین صلوات اللہ علیہ و علی ابنائہ الکرام کی سوای امام زین العابدین کی مرد نسل سی کوئی
باقی نرہا تہا حق جل و علی نے ایسا ہی عدد ایسی کا فرمایا اور نسل اونکی سی عالم کو پر کیا اور
اولاد امجاد انکیکو حد حصر سے متجاوز کیا اور ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ
هو نهر فی الجنة کوثر ایک نہر ہی بیچ بہشت کی اور عائشہ اور ابن عمر سی مروی ہی
کہ کوثر ایک نہر ہی بیچ بہشت کی اور ابن عباس اور انس سی نقل ہی کہ حضرت رسول
صلی اللہ علیہ و آلہ ساتھ اصحاب کی بیٹھی تہی کہ ناگاہ اثر وحی کا اوپر آنحضرت کی ظاہر ہوا
سر نیچی جھکایا اور بعد ایکساعت کی سر اوٹھایا اور اوپر منبر کی جا کر فرمایا کہ یا ایہا
الناس جانو تم کہ حقتعالی نے اس سورہ کو طرف میری بہیجا اور بیچ اسکی اسطرح کی
نوازش بہت کی لوگون نے کہا کہ یا رسول اللہ وہ سورہ کون ہی حضرت نے اس سورہ
کو اوپر اونکی پڑہا اور فرمایا کہ کچہ جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے کہا لوگون نے اللہ و رسولہ اعلم
آنحضرت نے فرمایا کہ ایک نہر ہی بیچ جنت کی کہ بیچ اوسکی خیر کثیر کا میری تئین وعدہ ہوا
اور وہ خیر کثیر شیر سی زیادہ سفید اور مشک سی زیادہ خوشبو اور شہد سی زیادہ شیرین اور
برف سی زیادہ سرد اور مسکہ سی زیادہ نرم ہی اور بعدد ستارہ ہای آسمان کی

جہر اوسکی یاقوت اور کنارہ اوسکی [illegible] کی ہی اور مروارید کی اور قبہ اوسکی یاقوت اور لعل
اور مرجان سی اور اطراف اوسکی بہت سی اور ریگ اوس نہر کی یاقوت اور مروارید کی
اور بیچ اوسکا اصل تحت سدرۃ المنتہی ہی طول اوسکا مغرب سی مشرق تک کا
ہر کوئی پانی اوس سی پیی تو ہرگز تشنہ نہو اور جو وضو کری ہرگز پریشان حال اور گرد آلود
نہووی اور پر اوسکی ازدحام اور انبوہ کرینگی اور ایک جماعت کو مانند جانوروں کی
وہانسی تشنہ باکند نکلیگی اور وہ درمیان امت میری کی مانند شتران خارشتی کی ہونگی
جب درمیان شتران بشترکت اونسی کوشش کی دیکہونگا میں کہونگا اصحابی اصحابی یعنی
اصحاب میری ہیں خطاب آویگا کہ تو نہین جانتا کہ جو انہون نے بعد تیرے کیا کیا بدعتین کی ہین
اور اسی روایت کو بعضی مسلم نے بیچ صحیح اپنی کی نقل کیا ہی اور احادیث معراجیہ مین
بھی آیا ہی کہ بالای آسمان ہفتم ایک نہر تہی کہ مثل [illegible] اور کنارہ اوسکی خیمی [illegible] یاقوت
اور زبرجد سی اور مرجان سبز اور زرد کی تہی میں نے جبرئیل سی پوچہا کہ یہ کیا ہی کہا
کہ یہ جوی کوثر ہی کہ حقتعالی نے تجکو عنایت کیا ہی اور بیچ معالم التنزیل کی بہی یہ روایت
نقل کی ہی اور ساقی اس نہر کی علی بن ابیطالب ہونگی کہ وہ دوستان اپنی کو ساتہ
فرزندان ابی کی پلائینگی اور دشمنون کو تشنہ طرف دوزخ کی بہیجینگی اور علی بن الحسین زین العابدین
کہ بیچ اس باب کی چند بیتین منقول ہین نحن علی الحوض روادہ نذود ونسقی وُرّادہ
وما فاز من فاز الا بنا وما خاب من حبنا زادہ ومن سرنا نال منا السرور ومن ساءنا ساء میلادہ
ومن کان غاصبنا حقنا فیوم القیمۃ میعادہ اور امام جعفر صادق علیہ السلام سی منقول
ہی کہ کوثر مراد شفاعت آنحضرت سی ہی اور بعضی کہتی ہین کہ [illegible] ذکر اونکا بیچ آسمان اور

یہین کی ور سوای اسکی نوع نوع نعم دنیا اور آخرت سی اور بہت [illegible] آپ [illegible]
جب بہی سب سی بہتر خیر دنیا اور آخرت کی تنگو دی تم پر اوس کی بجا [illegible] فصل لربک
وانحر یعنی نماز پڑہ واسطی پروردگار اپنی کی یعنی مداومت کر [illegible] واسطی اوس کی
اوا ای شکر کثرت نعمت اوسکی کی ور پنماز کی کہ جامع تمام شکر ہی اور قربانی کر
بہترین اموال عرب سی ہی اور تصدق کر اوسکو اوپر محتاجون کی واسطی رضای حق تعالی کی
اور واسطی تقرب جمت اوسکی کی بخلاف مشرکون کی کہ اہل انکا [illegible] اوس سی [illegible]
اور ماعون کو بازر کہتی ہین اور واسطی بتون کی قربانی اونکو کرتی ہین [illegible]
سورہ متقدمہ کی ہی نقیض سلوک اہل شرک اور اعتبار کر غلبہ سی مروی ہی کہ
مراد صلوۃ فجر ہی بیچ مزدلفہ کی اور نحر کرنا بیچ منی کی اور نزدیک قتادہ اور عطا کو
کی نماز عید ہی بقرینہ نحر کی یعنی نماز عید پڑہ اور قربانی کر اور بعضی کہتی ہین کہ معنی [illegible]
بر نماز ہو بیہ اوکرا اور سامنہ نحر اپنی کی مستقبل قبلہ ہو مثل [illegible] کی کہا [illegible]
علیہ السلام سی یہہ معنی نحر کی وحضرت نی ور [illegible] کی برابر [illegible]
کی اور بعد اوسکی فوہ باہم کہا یعنی اوسی طرح سی ہی اور مقاتل بن حیان سی منقول ہی
اصبغ بن نباتہ نی حدیث روایت کی ہی امیر المومنین علیہ السلام سی کہ جب سورت [illegible]
نازل ہوا حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ نی جبرئیل سی پوچہا کہ یہہ نحر کہ حق تعالی [illegible]
واسطی میری کیا حکم ہوا ہی جبرئیل نی کہا کہ وہ نحر نہین ہی مگر حکم کیا واسطی [illegible]
تکبیر کہی ہاتہہ اپنی کو اوٹہاو ہی ور جس وقت کہ رکوع کرتی ہو اور رکوع سی [illegible]
کرتی ہو بیچ تکبیر [illegible] اس طرح سی کہ [illegible] نماز ہماری اور ہمیشہ فرشتگان کی [illegible]

اتحاد کی بیچ تمام سی آدمی کی ہی [illegible] کی ایک [illegible] بی [illegible]
اور نماز بانماز [illegible] اور عطا سی مروی ہی کہ [illegible] رکوع
رکوع اور سجود سی اوٹہا اسطرح سی کہ سینہ ظاہر ہو تحقیق ان شانئک ہو الابتر یعنی تحقیق
دشمن کہتی ہو الابتر یعنی عاص بن وائل ہی کہ وہ بی [illegible] رسول اللہ کی ذریت [illegible]
ہو جیسا کہ حق تعالی نی خبر دی تہی اوسکی نسل سی [illegible] عاص اور اتباع اوسکی کی بیچ حضرت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی یہہ بات کہتی تہی اولاد ذکور [illegible] اور [illegible] کہ بیکس
اتقدر حضرت سید مختار صلوات اللہ علیہ وعلی آلہ الاطہار اور [illegible] اور [illegible]
اور نام فضل بیشمار باقی اور پایدار [illegible] تمام اور برقرار رہیگا اور بیچ آخرت
کی ذریت مرتب اور رعایت اوسکی نزدیک حضرت عزت کی اوپر اوسکی کی
ہو گی کہ وصف کرنی [illegible] اور بیچ وہم کسی کی ہم [illegible] تکملہ [illegible]
[illegible] الکوثر بیچ حرف [illegible] اوسکی [illegible] سی [illegible]
هر في الجنان لحبيب الله ووليه وأولادهما حدا اور [illegible] اوسکی
سورة [illegible] اور سبع [illegible] اور [illegible] سی [illegible] ہوتی ہین [illegible]
بعبارت نهر في الجنان لأهل العباء [illegible]

سورة الكافرون بسم الله الرحمن الرحيم مكية
[illegible] آیاتہا کلماتہا [illegible] حروفہا
قل يا أيها الكافرون ۝ لا أعبد ما تعبدون ۝ ولا أنتم عابدون
[illegible] کافرو [illegible] عبادت نہین [illegible] عبادت [illegible]

بیت ثالث مدہ ہی سیید اور ننگ بخت ہی اور شقیہ مری اور شقیہ مبعوث ہوا اور ابن عباس
سی مروی ہی کہ بیچ قرآن کی کوئی سورۃ نہیں کہ شیطان کو اوس سی زیادہ غیظ ہو اور اس سی سخت تر ہو مفسرین
اور بعضی کہتی ہیں کہ یہ سورۃ بیچ ایک جماعت کی قریش سی نازل ہوا اور سبب نزول اسکا
یہ ہی کہ قیس بن حارث بن سہمی اور عاص بن وائل اور ولید بن مغیرہ اور اسود بن عبد یغوث
زہری اور اسود بن مطلب بن اسد اور امیہ بن خلف اور ہر ایک کی ہمراہ جو قریش سی ان
سی کہتی تھی کہ اے محمد آ تو ساتھ ہماری موافقت کر اور تابع دین ہمارے کا ہو ہم بھی تابع تیرے
دین کی ہوں اور تو ایک سال پرستش معبودان ہمارے کی کر تا ہم بھی پرستش معبود تیرے کی ایک
سال تک کریں اور اگر دین تیرا بہتر دین ہمارے سی ہو تو ہم بھی شریک دین تیرے کی ہوں
اوس سی حظ اٹھاویں اور اگر دین ہمارا بہتر دین تمہارے سی ہو تو شریک دین ہمارے کا ہو حضرت
نی فرمایا معاذ اللہ کہ میں غیر خدا کی پرستش کروں اور سوائی خدا کی شریک عبادت
کروں کہا انہوں نی پس بعضی معبود ہمارے کو استیلام کر اور مس اور تقبیل اسکی کر تا ہم تصدیق
تیری کریں اور تیرے خدا کی بھی پرستش کریں حضرت نی فرمایا کہ میں کسی امر کا نہ کرونگا یہاں
تک کہ فرمان الٰہی اوپر میرے نازل ہوگا اگر حکم الٰہی بیچ اس باب کی وارد ہو تو میں تابع
تمہاری ہوں بیچ استیلام و تقبیل کی کرنے اس حال کی جبرئیل نازل ہوئی اور یہ سورۃ
قل یا ایہا الکافرون تا آخر لائی قولہ لکم دینکم ولی دین یعنی اوپر تمہارے ہی دین تمہارا
یعنی شرک کہ معتقد اوسکے ہو تم اور اوس سی باز نہ ہوگی تم اور واسطے میرے ہی دین اور آئین میرا
یعنی توحید اور اوپر اسکی قائم ہوں میں اور کسی طرح سی اوس سی نہ پھرونگا میں بعضی کہتی ہیں کہ یہ حرف
بہوت طرف تمہارے کی طرف دین حق اور راہ نجات کی نہیں بلاتا ہوں میں یہاں تک کہ قبل از آنکہ

مَا أَعْبُدُ ۝ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عَابِدُونَ

اوس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں اور نہیں ہم عبادت کرنیوالی ہیں اوس چیز کی کہ عبادت کی تم نی اور نہ تم عبادت کرنیوالی ہو

مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝ ع

اوس چیز کی کہ عبادت کرتا ہوں میں واسطے تمہارے ہی دین تمہارا اور واسطے میرے ہی دین ہمارا

ابی بن کعب نی سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہ سی روایت کی ہی کہ جو سورۃ کافرون پڑہی
ایسا ہو کہ گویا ربع قرآن پڑہا ہوا اور مردہ شیاطین اوس سی دور ہووی اور شرک سی بچ کی
اور فزع اکبر سی بیچ تا ہی جبیر بن مطعم سی روایت ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ ای
جبیر جانتا ہی کہ بیچ سفر کی شاد ہی تو اور سب اقرانوں سی بیچ پناہ خدا کی رہی تو اور بہت زاد راہ
تیری سب ہمراہیوں سی زیادہ ہوا اور کثرت مال میں بھی سب سی زیادہ ہو کہا میں نی ہاں یا رسول اللہ حضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ یہ سورۃ ورد اپنا کر اور سورۃ اذا جاء نصر اللہ اور قل ہو اللہ احد
اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس مع بسم اللہ ساتھ سورۃ کافرون کی ورد
اپنا کر جبیر نی کہا کہ میں مال چندان نہ رکھتا تھا جب سی کہ ان سورتوں کو ورد کیا حق تعالی نی مال
میرا زیادہ ہوا اور سفر میں بھی محتاج کسی کا نہ ہوا میں اور بہت زاد و طعام میری سب سی
زیادہ ہوتی ابو عبد اللہ علیہ السلام سی مروی ہی کہ قل یا ایہا الکافرون ربع قرآن کی
اور جسوقت کہ قرأت اوسکی سی فارغ ہوتی تھی تو کہتی تھی اعبد اللہ وحدہ اعبد
اللہ وحدہ اور یہی مروی ہی حسن بن علا سی کہ جو قل یا ایہا الکافرون اور قل ہو اللہ
بیچ فریضہ کی قرأت کری تو حق تعالی اوسکو اور پدر اور مادر اور اولاد اوسکو بخشیگا
اور اگر شقی ہو تو اسم اوسکا دیوان اشقیا سی محو کریگا اور بیچ دیوان سعدا کی لکہیگا

نہین کرتی ہی اور تابع مین میری کی ہین تی ہو تو مجکو اور پامالی میری کی چھوڑ دو اور [illegible]
کی مت بلاؤ جا تو تم کہ یہ سورۃ نصر اپنا حضرت سالت ہی بسبب واقع ہوتی انبار [illegible]
وہ ایمان لاتا اور جماعت ملکہ کا اور مرتا اور کا اور حشمت کفر کی ہی حضرت سلمی [illegible]
بیچ مسجد اسکی اور باد جماعت قریش کی [illegible] اور وہ جماعت [illegible]

سورۃ النصر بسم اللہ الرحمن الرحیم مدنیۃ

اٰیاتہا کلماتہا [illegible] حروفہا رکوعہا

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَاَیْتَ النَّاسَ
جس وقت آئی نصرت خدا کی اور فتح مکہ کے اور دیکھا تو نے آدمیوں کو
یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ
کہ داخل ہوتی ہین بیچ دین خدا کے فوج فوج پس تسبیح کر ساتھ حمد
رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝ ع
پروردگار اپنے کی اور طلب آمرزش کر اوس سے بیچ سکے وہ ہی قبول کرنے والا توبہ کا

ابی بن کعب نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ سے روایت کی ہی جو اس سورہ کو پڑہی ایسا ہے
گویا بیچ روز فتح مکہ کی ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی جہاد کیا ہو اور ابو عبداللہ علیہ
السلام سے روایت کی ہی کہ اذا جاء نصر اللہ جو بیچ فرض یا نافلہ کی پڑہی حقتعالی اوسکو
جمیع اعدا کی نصرت دی اور جس وقت مبعوث ہو تو حقتعالی تحریر اوسکی سی ایک کتاب [illegible]
اور اوسکے ہاتھ مین دی اور اوس بیچ لکھا ہو کہ اسکو جہنم اور زنجیر اور نیران سی امان دی
اور حقتعالی اوس سے کو ناخوش کریگا [illegible] بیچ اوسکی ہی اور سے آگاہ کریگا [illegible]

بیجا ہی اور قیامت مین جب کہ اسکی بیجا کر اوسکو بشارت دیگا با نواع نعمت اور جنت اور بہشت
کو مت ہمان تک کہ بیچ جنت عدن کی داخل کریگا فقولہ اذا جاء نصر اللہ والفتح تا آخر سورہ
جس وقت کہ آوی [illegible] خدا کا کہ وہ ظفر دینا اور غالب کرنا حق سبحانہ وتعالی کا ہی پیغمبر کو
قریش کی اور تمام عرب کی اور آدمی فتح مکہ اور [illegible] جماعت کی [illegible]
کی ہی [illegible] اہل ایمان کی اور فتح کہ دینا [illegible] شرک کی [illegible] فتح ورایت الناس
اور جس وقت دیکھی تو ای محمد کہ بیچ اوس حالت کی کہ آتی ہین بیچ دین اسلام کی اور حال مین کہ جماعت گروہ
ہوئے تنہا اہل مکہ اور طائف اور یمن اور ہوازن اور بنی اسد [illegible] اور بنی مرو اور بنی کعب
اور کنانہ اور بنی ہلال [illegible] اور تجیب اور دوم [illegible] تمام قبائل عرب [illegible]
[illegible] کی فوج فوج اور گروہ گروہ دائرہ اسلام مین داخل ہوتی ہی فسبح بحمد ربک یعنی پس
تسبیح اور تنزیہ کر خدا کی تنزیہ مقترن ساتھ ستایش پروردگار اپنی کی یعنی تسبیح اور حامد اوسکا
[illegible] عبادت اور ثنا اوسکی کی [illegible] انعام اوسکی کی اور برتری [illegible] یعنی کہ سبحان اللہ و
بحمدہ اور ثنا اوسکی کر ساتھ صفت جلال کی اور حامد اوسکا ہو اور صفات اکرام اوسکی
اور آمرزش طلب کر اوسکی اور جس وقت بدلائل [illegible] حضرت انبیا صلوات اللہ علیہم کی بیچ
ساتہ استغفار آنحضرت کی [illegible] نفس ہی [illegible] اونکی ساتھ حق سبحانہ وتعالی کی اور شدت
انقطاع اوسکی ماسوی سی یا استغفار کر [illegible] طلب آمرزش کر واسطی امت کی
بعض اس سی لطف آتی ہی واسطی امت کی کہ استغفار ساتھ اوس حضرت کی بیچ استغفار
اور توبہ کی [illegible] خدا ہمیشہ قبول کرنے والا توبہ کا ہی مستغفرین تائبین سی اور واقع درجات
اونکی کا دائرہ اسلام کا [illegible] مروی ہی کہ بعد نزول اس سورہ کی رسول صلی

مدینہ والہ وقت وشمنی اور میرشتی ور کر نی میکی ور سونی کی جینہ کشتی کی سبحانک اللہم و بحمدک [illegible]
واستغفرک واتوب الیک اور بیان تصحیح مکہ کا بروایت محمد بن اسحق مرقوم ہی [illegible]
تہا کہ جسوقت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی بیچ سال چہٹے کی قریش سی صلح کی اس شرط پر کہ
جو قریش کی بیچ عہد رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی آوی قریش ساتہہ اوسکی تعرض نہ کرین اور جو شخص
کی پاس سی بیچ عہد قریش کی جاوی رسول کو ساتہہ اوسکی مضائقہ نہوی چنانچہ بنی خزاعہ
بیچ عہد رسول کی آئی اور بنی بکر بیچ عہد قریش کی گئی اور بعد اوسکی درمیان ان دونون
کی فتنہ عظیم حادث ہوا بسبب خون کی کہ بنی بکر اور بنی خزاعہ کی گردن تہی جسوقت
قریش نی دیکہا کہ بنی بکر بیچ عہد اونکی آئی اور مدد اونکی کی اور بنی خزاعہ کی شخصون کو
ایک رات بی خبر سی قتل کیا اور یہہ مجادلہ ہوشیاری سی باہر تہا اور حیلہ مددگاری سی بنی بکر
عکرمہ بن ابی جہل سہیل بن عمرو اور صفوان بن امیہ تہا اور خزاعہ بیچ حرم کی بہاگی اور نوفل
نوفل نی ساتہہ بنی بکر کی کہا کہ حرم مین جاؤ اور انتقام اپنا لو اور ملاحظہ حرمت حرم کا کرو
کہ بیچ حرم کی ترک کام کرنی مین مانند [illegible] غرض کی [illegible] تباہی ہی [illegible] خزاعہ
طرف خانہ بدیل بن ورقا کی بہاگی اور بدیل [illegible] تہا باہر آیا کہا اسی قسم [illegible] ساتہہ
محمد صلی اللہ علیہ وآلہ کی کیا ہی تہی اور اب اوسکو توڑا ہی اور جنگ ست حرم کی اور [illegible]
اوسکی کو عاجز کہا اگر حرمت حرم خدا ہمکو مانع نہوتی تو آج کی دن تمکو ساتہہ [illegible] کی سبب
کی ہلاک کرتا مین اور اوسی وقت ایک مرد طرف مدینہ کی بہیجا کہ نام اوسکا عمرو بن سالم خزاعی تہا
جس وقت کہ طرف مدینہ کی آیا حضرت رسالت ساتہہ اصحاب کی بیچ مسجد کی بیٹہی تہی
آنحضرت کی آیا اور احوال گذشتہ سی مطلع کیا آنحضرت نی فرمایا کہ ای عمرو [illegible]

تہا اور بنی کنیہ کا انکا اور حضرت خدا [illegible] پس بیچ نماز [illegible] گئی اور پانی [illegible]
پانی لایا اوس آنحضرت نی غسل فرمایا اور کہا کہ حضرت مدد پہنچاوی بنی کعب کی گروہ کی
اور بنی کعب گروہ عمرو بن سالم سی تہی اور بدیل بن ورقا ساتہہ ایک جماعت کی خزاعہ سی بعد
بہیجنی عمرو کی بیچ خدمت آنحضرت کی مدینہ مین آیا اور مظالم جو قریش نی کی اور بنی
خزاعہ کی اور نقض عہد اونکا عرض کیا حضرت صلعم نی اونکی تعظیم و تکریم کی اور فرمایا
کہ تم پہر جاؤ اور انتقام تمہارا لوگ مین بیچ عنقریب آتا ہون بدیل نی طرف مکہ کی مراجعت کی
اور آنحضرت نی ساتہہ اصحاب اپنی کی کہا کہ مین دیکہتا ہون کہ ابوسفیان آوی تاکہ عہد کو تازہ
کری اور مدت مصالحہ کی زیادہ کری اور راہ مین ساتہہ بدیل کی ملاقات کریگا اور ایسا ہی
تہا کہ حضرت نی خبر دی تہی کہ سو اہلی کہ قریش ابوسفیان کو کہتی تہی کہ چاہی کہ نزدیک محمد صلی
اللہ علیہ وآلہ کی جاوی تو اور تجدید عہد کی کری تو ابوسفیان [illegible] بیچ عسفان کی
نزدیک بدیل کی پہنچا اور اوسکو کہا کہ کہانسی آتی ہی کہا اوسنی کہ اونٹ میری بیچ [illegible]
[illegible] اوسکی کی گیا تہا مین ابوسفیان نی کہا کہ نزدیک محمد صلعم کی
آتی تہی بدیل نی انکار کیا جب بدیل [illegible] ابوسفیان نی [illegible] کہا کہ ان
[illegible] کہ بدیل [illegible] شکایت کی نزدیک محمد صلعم کی گیا تہا اور اگر اعتبار نہو تو اوسکی
اونٹ کی مینگنی کو توڑو اگر استخوان خرما [illegible] نکلی تو مدینہ سی آئی ہی [illegible]
کہلاتی ہین پس جسوقت کہ توڑا تو ویسا ہی تہا غرض ابوسفیان بیچ مدینہ کی آیا اور مسجد مین
حضرت سی ملاقات کی اور کہا کہ ای محمد صلعم حفظ حرمت حرم اپنی کا کر اور قریش کو امان سی [illegible]
معاملہ کی تمام کر حضرت نی فرمایا کہ نقض عہد کیا تہی اور اب معذرت کرتی ہو تم کہا ایسا [illegible]

ہمنی نقض عہد نہیں کیا ہی اور اوس صلح کی قائم ہیں ہم حضرت نی قبول نفرمایا بعد اسکی [illegible]
ہر چند کہ کلام کرتا تھا آپ جواب نہیں دیتی تھی اور سر میں نیچا کر رہتی تھی ابوسفیان وہاں سی [illegible]
ابوبکر کی پاس آیا اور کہا کہ ای ابوبکر تو قریش کو امان دی کہا واسطی اوپر پیغمبر کی کوئی شخص امان نہیں دے سکتا
بعد اوس نی عمر کی پاس جا کر یہی کہا اور جواب سنا پھر اوٹھا اور [illegible] ام حبیبہ کی
گھر جو حضرت [illegible] آیا اور شفاعت پیغمبر صلعم سی خواست کی اور چاہا کہ پا انداز [illegible] قریش کی
رکھی ام حبیبہ نی [illegible] کو لپیٹ کر اوٹھا لیا اور چاہا [illegible] سبب [illegible] کہا کہ [illegible]
گیا انہوں نی کہا کہ یہ فرش [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی [illegible] مشرک [illegible]
جائز نہیں [illegible] اور [illegible] ابوسفیان [illegible]
باہر آیا اور حضرت امیرالمومنین علیہ السلام کی پاس گیا اور وہاں [illegible] فاطمہ زہرا علیہا السلام کی تھی
اور امام حسن اور امام حسین علیہما السلام [illegible] صغیر سن [illegible] کی [illegible]
ابوطالب [illegible] کلام میں [illegible] فرمایا کہ [illegible] صلاح [illegible]
نہیں دیکھتا ہوں پس فاطمہ سی کہا کہ ای دختر سید العرب والعجم اب قریش کو امان دی [illegible]
امان [illegible] عالم سی [illegible] جوار [illegible] رسول اللہ [illegible]
امان [illegible] امیر الامان رسول اللہ [illegible] کہا کہ حسن اور حسین سی کہہ کہ میری حمایت [illegible] امان [illegible]
[illegible] قریش کو نہیں [illegible] امان [illegible] پیغمبر کی تقدم [illegible]
امان دینی تیری کی پس حضرت امیرالمومنین سی کہا کہ [illegible] پریشان [illegible]
ہوں میں [illegible] مشکل [illegible] فرمایا حضرت امیر نی فرمایا کہ تو سید قریش [illegible]
مسجد کی جا اور قریش کو [illegible] حمایت [illegible] پیغمبر صلعم [illegible]

[illegible] حضرت [illegible] فرمایا کہ [illegible] میری [illegible]
اور ابوسفیان [illegible] مسجد کی آیا اور کہا کہ [illegible] قریش کی [illegible]
[illegible] اور حضرت صلعم [illegible] ابوسفیان [illegible] اور قریش کو [illegible]
[illegible] لوگوں نی کہا کہ [illegible] ابوطالب [illegible]
[illegible] کہا کہ [illegible]
[illegible] پس حضرت رسالت نی اصحاب سی کہا کہ [illegible]
[illegible] مکہ کی [illegible] فرمایا کہ بار خدایا [illegible]
اخبار کو قریش سی [illegible]
[illegible] اصحاب سی [illegible] کر حاطب بن ابی بلتعہ
نی [illegible] طرف قریش کی [illegible] خبردار [illegible]
[illegible] حضرت کو [illegible] خبردار کیا پیغمبر علیہ السلام نی امیرالمومنین [illegible]
[illegible] خط [illegible] سید عالم [illegible]
[illegible] آدمی [illegible] ہجرت کی [illegible] سال [illegible]
ہوئی کہ ابوسفیان بن حارث و عبد اللہ بن ابی امیہ [illegible] لشکر
[illegible] پیغمبر صلعم سی ملاقات کریں حضرت نی [illegible]
[illegible] ساتھ [illegible] ہم [illegible]
یا رسول اللہ صلعم ایک تیری چچا کا بیٹا اور دوسرا پھوپھی کا بیٹا اور داماد [illegible] حضرت
نی فرمایا کہ [illegible] اور [illegible]

پیغمبر صلعم کی ارادہ سے بیچ مکہ کی اثناء مین ہوئی جسوقت یہ خبر اطراف مکی
پہنچی ابوسفیان نی پسر خود سے کہا ہاتہہ پکڑکی کہا کہ اگر پیغمبر خدا مجھکو دیکھینگی تو میری تئین
مرکا پایا ان کو جاتا ہون کہ گرسنگی اور تشنگی سی ہم دونو ہلاک ہوجاوین اس سخن کو بیچ عرض
حضرت کی پہنچایا تو حضرت کو اوسکی اوپر رحم آیا اور رخصت اونکی دی اونکی سی پہلی اور اوسکی جورو
اسلام مین داخل ہوئی اور آنحضرت آگی تہی یہان تک کہ منزل ظہران مین نزول فرمایا ہنوز لشکر
رسول کی اور قریش کی بیچ تہی کوئی مکہ سی طرف مدینہ کی نگیا تہا کہ کیفیت احوال کی
پوچہین اور جانب پیغمبر سی خائف تہی بیچ اوسی شب کی کہ پیغمبر صلعم مع لشکر نزول کئی ابوسفیان
بن حرب اور حکیم بن حزام اور بدیل بن ورقہ واسطی تجسس اخبار کی مکہ کی باہر آئی اور ابن عباس نی
کہا کہ مین بہی اندیشہ کرتا تہا کہ اگر رسول ساتہہ لشکر جمعیت کی مکہ مین آویگی تو قریش کا
بہت فتنہ ہوگا بیچ اوسی شب کی اوپر اشتر رسول کی سوار ہوا مین اور اراک مین آیا اس قصد
اسکی کہ شاید کوئی ہیزم کش طرف مکہ کی جاتا ہو تو اوس سی قریش کو خبر کہلا بہیجون کہ
سب قریش باہر آوین اور حضرت رسالت سی امان چاہین اس لئے مین ہر طرف تاکتا تہا ناگاہ
آواز ابوسفیان کی کان مین میری پہنچی وہ آتشہائی عظیم لشکر کا دیکہتا تہا کہ حضرت صلعم مین کبہی
نہین دیکہا کہا مینی کہ یہہ کیا آتش ہی بدیل نی کہا کہ یہہ آتش بنی خزاعہ کی ہی ابوسفیان
نی کہا کہ یہہ آتش اوس سی زیادہ ہی بیچ جانتا تہا کہ یہہ لشکر رسول ہی لیکن تجاہل کرتا
عباس نی کہا کہ جسوقت آواز اونکی سنی مینی کہا کہ یا ابا سفیان کہا کہ یا ابا الفضل کیا
ابوسفیان نی کہا کہ پدر و مادر میری فدا تیری ہون یہہ کیا ہی کہ آگ نظر آتی ہی
لشکر ظفر پیکر حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی ہی کہ شمار مین دس ہزار سوار ہین

مقاومت کی نہین ہی کہا اوسنی کہ ای ابا الفضل تیری ماں باپ میری قربان اس بیچ کیا ہی کہا
صلاح یہہ ہی کہ تم بہی میری اسی اونٹ کی سوار ہو اور ساتہہ میری بیچ خدمت پیغمبر صلعم کی چلو
واسطی تیری امان چاہتا ہون اور بخدا سوگند کہ وہ اوپر تیری ظفر پاوینگی اور تیری گردن
مارینگی پس وہ بہی میری سوار ہوا اور مین اونٹ کو دوڑاتا تہا اوسکو درمیان لشکر
کی لایا مین اور طرف جس آتشکدہ کی گذرتا تہا مین لوگ کہتی تہی کہ یہ ابن عم رسول ہی
ناگاہ گذرا مین نزدیک آتش عمر خطاب کی ابوسفیان کو کہا کہ شکر واسطی اوس خدا کی کہ تجکو
اوپر تیری قدرت ملی بی عہد و عقد کی پس وہ پاس جناب پیغمبر صلعم کی آیا خبر ابوسفیان
کی پہنچائی مینی اشتر کو دوڑایا اور اوس سی سبقت کی اور نزدیک پیغمبر صلعم کی گیا مین اور وہ
عقب میری آیا اور کہا کہ یا رسول اللہ یہہ ابن ابی سفیان ہی کہ تجہکو خدا نی اوپر اسکی
قدرت ملی بی عہد و عقد کی پس اسکو میری حوالہ کرو کہ گردن اسکی مارون کہا مینی یا رسول اللہ
ابوسفیان کو امان دیکی اس جگہ لایا ہون مین پس نزدیک پیغمبر کی بیٹہا مین اور کہا مینی کہ
بخدا آج کی دن بغیر میری ساتہہ پیغمبر کی اسکی اور کچہہ نکہا مین کوئی دوسرا بیچ باب ابوسفیان
کی سوائی میری جناب پیغمبر مین عرض کی جسوقت مبالغہ عمر کا بیچ باب مارنی ابو
سفیان کی دراز کہچا کہا مینی ای عمر جلدی مت کر بخدا اگر یہہ مرد بنی عبد مناف سی ہی
اور بنی عدی سی ہوتا تو مین ملاحظہ کرتا کہا مینی چلا عباس بخدا اگر اسلام تیرا بیچ اوسکی
ایمان لانا دوست زیادہ تہا نزدیک میری اسلام عمر خطاب سی پس پیغمبر صلی اللہ
علیہ وآلہ نی فرمایا وَيْحَكَ يَا أَبَا سُفْيَان کیا وقت نہین ہی کہ سر یقین سی جانی تو
کہ کوئی خدا نہین ہی سوائی حضرت حق کی گروہ حق سبحانہ وتعالی ابوسفیان نی کہا کہ

اور ماں اور میری فدا ہوں تجھپر کہ صلہ رحم کیا تو نی اور کریم اور رحیم اور حلیم تھی تجھ
سوگند کہ میں جانتا ہوں کہ اگر ساتھ اوسکی خدا دوسرا ہوتا بیچ روز بدر اور احد کی تو
فریاد کو پہنچتا پھر فرمایا کہ وقت نہیں آیا ہی کہ جانی تو کہ رسول خدا ہوں میں باور بیچارا
اوسکا طرف حق کی کہا اوسنی کہ پدر اور مادر میری فدا ہو تجھپر پس کہ میں نفس میں کو
کچھ تردد ہی کہا عباس نی ساتھ اوسکی کہ گواہی دی ساتھ حق کی کی اوسکی گردن تیری [illegible]
کہا حکم بیچ حرمت کی [illegible] کی مہلت پیغمبر صلعم نی فرمایا کہ [illegible]
دی ہیں [illegible] امر کیا کہ اوسکو لیجاؤ اور رہگذر کاہ لشکر میں بٹھاؤ تاکہ اوسکو جانیں [illegible]
امان دی گیا ہی کہا عباس نی یا رسول اللہ تو جانتا ہی کہ وہ فخر کو دوست رکھتا ہی اور [illegible]
اور تکریم کی اہل قریش سی کہتا ہی اور حالانکہ وہ [illegible] طمع اور توقع رکھتا ہی آنحضرت نی
فرمایا کہ جو اوسکی گہر میں جاوی وہ امین ہی اور جو بیچ مسجد الحرام کی آوی ہی امین ہی
اور جو گہر میں جاوی اور دروازہ بند کری وہ بھی بیچ امان کی ہی عباس نی کہا کہ [illegible]
اوسی ہمراہ لیا اور بیچ رہگذر تنگ کی بٹھایا تا قبیلہ قبیلہ اور گروہ گروہ لشکر اوسکی
گذرتا تھا اور وہ کہتا تھا یہ کون لوگ ہیں میں کہتا تھا کہ فلان اور فلان قبیلہ [illegible]
تک رایت رسول کا بیچ کتیبہ خضرا کی ظاہر ہوا اور سواران عظیم تھا [illegible] مہاجر
انصار سی سب غرق آہن کی کسی شخص نی [illegible] اوسکی دیکھا تہا کہا یہ کون
لوگ ہیں کہ ایسی حشمت اور جلال اور سطوت کی ساتھ کسیکو نہیں دیکھا کہا میں نی کہ
ھٰذَا رَسُولُ اللّٰہِ فِی الْمُھَاجِرِیْنَ وَالْاَنْصَارِ کہا یا ابا الفضل پسر برادر تیری
نی پادشاہی عظیم پائی اور کہا وَیْحَکَ یہ شوکت نبوت ہی [illegible]

ہوی حضرت نی فرمایا کہ رایت بیچ کوچ حجون کی [illegible] گاڑو اور [illegible]
آگی نہ جاؤ جب تک کہ میں [illegible] حکم کیا کہ جنگ سی [illegible]
قتال آگر [illegible] کرتا [illegible] اور دو چار آدمی کی [illegible] حکم کیا عبد اللہ بن [illegible]
اور حویرث بن نقید اور عبد اللہ بن خطل اور مقیس بن صبابہ اور دو زن مغنیہ کو بیچ
غنا کی ہجو پیغمبر کی پڑہتی تھی حکم قتل کا دیا اور فرمایا کہ ان جہان دیکہو مار ڈالو اگرچہ پردہ
کعبہ کو بھی پکڑی ہون [illegible] امیر المومنین علیہ السلام نی حویرث کو ساتھ [illegible] کی بیچ قتل کی
پہنچایا اور دوسری عورت بہاگی اور مقیس کو بیچ بازار کی مارا اور ابن خطل کو پایا کہ ہاتھ
بأستار کعبہ لگائی تھی تہا سعید ابن حریث اور عمار یاسر نی [illegible] سبقت کی سعید نی
پیشدستی کرکی ابن خطل کو مارا اور امیر المومنین علیہ السلام نی رایت دیکھا کہ [illegible]
ابو طالب کی ہوی ام ہانی بیچ اوس جگہ کی تہی اور جماعت کفار ساتھ اوس کی
پناہ لائی تہی اور حضرت سو منہ چہپائی اور خود اور سر کی کہینچ لی تہی آواز دی کہ ای
سرکی جو شخص جدا ہیں [illegible] ام ہانی اور دروازہ کی آئی اور علی علیہ السلام کو نہ پہچانا
کہا ای [illegible] ابو طالب ہوں اور خواہر علی امیر المومنین کی حضرت نی [illegible]
اے دشمن خدا کو گہر سی باہر نکال ام ہانی نی کہا بخدا کہ شکایت تیری پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ سی
کرونگی میں امیر المومنین نی خود سر سی اوتارا ام ہانی نی جس وقت صورت اپنی بہائی کی
دیکھی دوڑی اور گلی لپٹ [illegible] اور کہا ای علی قسم کہاتی ہی میں کہ شکایت تیری
رسول سی کرونگی [illegible] پس [illegible] میں کہا کرو فرمایا کہ کچھ [illegible] نہیں ہی شکایت میری
[illegible] کی بیچ [illegible] اور رسول بیچ وادی [illegible] کی [illegible] ام ہانی کہتی ہی کہ آئی میں اور

دیکھا میں نے رسول کو بیچ غسل کے ... ہانی ... آئی میں ... کہ یا رسول اللہ کیا
میں بیچ گھر علی اور فاطمہ کی کہا کہ ای ام ہانی شرم نہیں کرتی ہی تو کہ شکایت علی کی
رسول خدا کی کرتی ہی بہت اسکی کہ وہ دشمن کو پناہ دیتا ہی تب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نی
اور فرمایا کہ وہ لوگ کہ بیچ سرا تیری کی پناہ لائی ہیں بیچ حمایت میری کی ہیں بسبب
تیری کی اور مرتبہ تیری بھائی علی کی اور بعد اسکی حضرت رسول اللہ صلعم کو مکہ میں تشریف
لائی عمدہ قریش بسبب گمان سیاست کی کہ آنحضرت صلعم انہوں کی قتل کرینگی اندرون
کعبہ کی تحصن ہوئی تب حضرت بیچ مسجد الحرام کی آئی اور اوپر دروازہ خانہ کعبہ کی کھڑی ہوئی
اور کہا لا الہ الا اللہ وحدہ وانجز وعدہ ونصر عبدہ وهزم الاحزاب وحدہ
اور بعد اسکی کہا کہ ای گروہ جانو تم کہ جو مال اور ثروت اور قوت کہ آدمی عوض اسکا کرتی ہی
سب بیچ قدم میری کی ہی مگر آستانہ کعبہ اور سقایہ حاج کہ وہ لوگ ساتھ اہل انکی کی واسطی
کی اور جانو کہ مکہ حرام کیا گیا قتل اور غارت اور صید سی ساتھ حرام کرنی خدا کی حلال تھا واسطی
کسی میری ہی اور حلال نہیں ہی اور پر میری مگر یکساعت اور حرام ہی تا قیام قیامت گیاہ
اوسکا کوئی نہ کاٹو اور درخت اوسکا قطع نکرو اور صید کو نہ بھگاؤ اور گری پڑی چیز
نہ اوٹھاؤ اوسکو لقطہ کہتی ہیں اور پوچھتا پھرنی کو اور اوسکی مالک کو ڈھونڈ کر دے
ہے کو اس نیت پر لقطہ کا اوٹھانا درست ہی بعد اسکی فرمایا کہ جانو ای گروہ
قریش کہ خدا نی نخوت جاہلیت کو تمسی قطع کیا اور جانو تم کہ تم نی ہمسایہ تھی پیغمبر کی
تکذیب اوسکی کی اور اوسکو اپنی وطن سی نکالا اور ساتھ ان سب کی ہو گئی اپنی ...
اسی بیچ شہروں میری کی اور ساتھ میری مقاتلہ کیا آیا آج کی روز غضب تمہارا اسی ساتھ میری ...

لیکن قاصر کی ہی کہا انہوں نی رحیم اور کریم اور حلیم اور مشفق اور رسید ہمارا ہی حضرت
نی فرمایا کہ جاؤ تم سب کو آزاد کیا میں نی وہ سب اپنی گھروں میں جیسی کہ مردہ اپنی قبروں سی
باہر آئیں باہر نکلی اور اوسی وقت سی اہل مکہ کہ ... تھی حضرت نبی صلعم کی پیچھی اور وہ
سب آئی تھی اور مسلمان ہوئی تھی اور بیعت کرتی تھی اور سمعا اور طاعۃ کہتی تھی حضرت
سب مرد ساتھ حضرت اسلام کی مشرف ہوئی عورتیں بھی آئیں اور بیعت کی انہوں
نی مقاتل سی وہی ہی کہ جسوقت یہ سورہ نازل ہوا حضرت نی پڑھا اسکو اوپر
اصحاب اپنی کی سب شاداں اور فرحاں ہوئی اور خوشی کرتی تھی مگر عباس کہ جسوقت
سنا انہوں نی روتی تھی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ کیوں روتا ہی کہا کہ خیال ہی
مجھکو کہ یہ سورہ خبر وفات تیری کی دیتا ہی حضرت نی فرمایا کہ ایسا ہی ہی کہ تو نی کہا
مقاتل سی منقول ہی کہ بعد دو سال اور نزول اس سورہ کی آنحضرت نی وفات فرمائی اور اس
دو سال میں ہنسی کسیکو میسر اور خنداں نہیں دیکھا اور بیچ دوسری روایت کی
ابن عباس سی مروی ہی کہ جسوقت یہ سورہ نازل ہوا پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا
خبر مرگ کی مجھکو پہنچائی کہ اس سال میں قبض روح میرا ہوگا تفصیل کی تسبیح الصادقین میں

سورۃ اللہب بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

رکوعها ... آیاتها ... کلماتها ... شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ ... حروفها ۸۱ ...

تبت یدا ابی لهب وتب ما اغنی عنه ماله وما کسب

ہلاک ہوئی دونوں ہاتھ ابی لہب کی اور ہلاک ہوا ... کفایت کی اوس سی مال اوسکی نی اور جو کچھ کمایا

بیچ اوسی حال کی حضرت ذوالجلال نی اس سورہ کو بھیجا تبت یدا ابی لهب وتب یعنی ہلاک
اور ٹوٹ گئی دونو ہاتھ ابو لہب کی کہ پتھر اوٹھایا تھا اور ہلاک ہوا کہ مارنی [illegible] بہری ہی
اور بعضی کہتی ہیں کہ مراد دونوں ہاتھ سی دنیا و آخرت اوسکی ہی یعنی خالی ہو گیا دونو جہان سی [illegible]
اور بعضی کی اوسکی ہاتھ خالی ہوئی [illegible] اوسکی خیرات سی [illegible] ما اغنى عنه ماله
اور عبد العزی نام کہتا تھا اور اوسکا [illegible] کنیت کرتا ہی ابی لہب سی کہ آتش دوزخ
[illegible] اور ہلاک ہوا ابو لہب اور ساتھ عذاب [illegible] طارق محاربی
سی نقل ہی کہ بیچ اول اسلام کی [illegible] بازار ذی المجاز کی گیا میں ایک جوان کو دیکھا
کہ بلند آواز سی ہنسی [illegible] زبان فصیح کہتا تھا قولوا لا اله الا الله تفلحوا یعنی کہو
شہادت [illegible] کہ رستگار ہو اور ایک شخص کو دیکھا کہ [illegible] پتھر مارتا تھا اور کہتا تھا کہ
اوسکی بات مت سنو [illegible] اور اوسکی [illegible] بہتا تھا [illegible]
پوچھا میں نی کہ یہ کون ہی ایک نی کہا کہ یہ جوان [illegible] کہتا ہی محمد [illegible] کی خلق
کو طرف خدا کی آسمان کی دعوت کرتا ہی اور وہ شخص [illegible] اوسکی [illegible] تکذیب
اوسکی کرتا ہی چچا اوسکا ابی لہب ہی اور اکثر [illegible] قریش کو بیچ اس قصے کی [illegible]
کیا اور عبد اللہ مسعود سی روایت ہی کہ جس وقت ابو لہب کو دوزخ اور انواع عذاب
سی ڈرایا کہا جو کچھ کہتا ہی [illegible] فرزند اپنی کو دوزخ سی [illegible]
[illegible] قول اوسکا کی فرمایا ما اغنى عنه ماله وما كسب سيصلى نارا
ذات لهب [illegible] اوسی ہلاکت اور عذاب دوزخ کو [illegible] مال اور جو کچھ کسب کیا
اوسنی یعنی فرزند اوسکی عتبہ وغیرہ [illegible] اوسکی تجارات اور منافع معاملات سی [illegible]

سيصلى نارا ذات لهب وامرأته حمالة الحطب في جيدها حبل من مسد
[illegible]
[illegible]
ابی بن کعب نی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت کی ہی کہ فرمایا جو کوئی [illegible]
پڑھی اس سورہ کو ساتھ ابی لہب کی بیچ ایک مجلس کی جمع کری [illegible] اوس [illegible]
ابو لہب ہو او [illegible] ابو عبد اللہ سی مروی ہی کہ جس وقت سورہ تبت کو [illegible]
کر لعنت کرو اوپر ابی لہب کی [illegible] پیغمبری ہی اور منکر اوسکا ہوا آنحضرت
جانب پروردگار عزت سی لائی تھی بخاری نی اپنی صحیح میں سعید بن جبیر سی نقل کی
کہ ابن عباس نی کہا کہ جس وقت یہ آیہ وانذر عشيرتك الاقربين نازل ہوا سید عالم
اوپر کوہ صفا کی آئی اور ندا کی کہ یا صباحاہ اور یہ کلمہ کو بیچ نزول [illegible] کی
اور غارت کی استعمال کرتی ہیں [illegible] قریش کی اقارب حضرت تھی سب نی [illegible]
طرف کوہ کی جلدی کرکی کہا کہ ما لك کیا ہوا ہی تجکو آنحضرت نی فرمایا کہ خبر دیتا ہوں
تمکو کہ پائیں اس کوہ کی ایک جماعت دشمنوں کی آتی ہی [illegible] صبح یا شام [illegible]
دوڑ مارین اور [illegible] قتل اور غارت کی کہولیں پس میری تصدیق کرتی ہو تم [illegible]
سب نی کہا کسو حال تصدیق کرین ہم کہ تو نزدیک ہماری [illegible] کی تہمت نہیں
ہوا ہی فرمایا کہ جانتی ہو تم کہ میں دروغ نہیں کہتا ہی اور ہمیشہ [illegible]
کہ میں ڈرانیوالا اظہار ہوں عذاب جہنم اور عقاب الیم سی قبل [illegible]
ابو لہب اوٹھا اور کہا اوسنی تبا لك یعنی ہلاکت ہو تجکو [illegible]
اکثر روایت یہ ہی کہ دونو ہاتھوں سی ایک پتھر اوٹھایا کہ اوپر آنحضرت صلعم کی [illegible]

ہر چند کہ جانور چارپائی ساتھ نتاج کی حاصل کیجی اور بیچ حدیث کی وارد ہی کہ روز قیامت
بسبب خصومت کی کر یا بلکہ مگر کہتی تھی وہ سبطی مجاکہ کی ڈر دیکھا ابن عباس کی تو تھی
اور وہ بیچ مسجد الحرام کی بیٹھی تھی اوس جگہ بہی آپس مین لڑی اور نوبت زد و خورد کی
ابن عباس نی کہا اخرجوا عن الکتب الخبث یعنی ورکر مجھی کی [illegible]
یعنی بیرون ابولہب کو فرمایا وامرأته حمالة الحطب فی جیدها حبل من مسد
اور قریب ہی کہ آدمی بیچ آتش دوزخ کی زن اوسکی یعنی ابولہب کی کہ ام جمیل بنت
حرب ہی اور خواہر ابوسفیان کی منقول ہی کہ وہ بیچ ہمسایہ رسول خدا کی گھر رکھتی تھی
اور ہر روز بستہ ہائی خار خسک جمع کرتی تھی اور راہ مین آنحضرت صلعم کی گراتی تھی
تا بیچ دامن آنحضرت کی لپٹین یا پائی مبارک مین چبھین و حضرت جب کہ گھر سی
نماز کی باہر آتی تھی اون کانٹونکو سر راہ سی اوٹھا کر بطریق ملامت کی کہتی کہ یہ کیسی
ہمسایگی ہی ساتھ ہمری کرتی ہو اور حقتعالی نی بسبب اسکی اوسکو وعید کیا اور ساتھ
اوسکی ساتھ اس صفت مذمومہ کی فرمایا حمالة الحطب یعنی اوٹھانیوالی ہیزم کی یعنی
والی ہیزم کی ابن عباس اور قتادہ اور مجاہد اور عکرمہ سی منقول ہی کہ ہیزم کشی کنایہ
عبارت ہی نمامی اور سخن چینی سی کہ موجب مشتعل ہونی آتش خصومت کا ہی جیسی ہیزم سی
آتش مشتعل ہوتی ہی اسواسطی ہیزم حطب کو کہتی ہین شعر میان دو کس جنگ چون آتش است
سخن چین بدبخت ہیزم کش است اور بعضی کہتی ہین حقیقة وہ ہیزم کھینچتی تھی
چنانچہ رسم زنان عرب کی ہی اکثر اور ایک بستہ ہیزم جو بیچ [illegible] کی تھی ماندگی کی
ہیزم کی بیچ گردن کی ڈال کی گردن اوپر پتہر کی کہتی تا آرام کری ایک فرشتہ [illegible]

کہ بیچ فضیحہ وسیلکی پتہر سی گرایا اور رسی گردن مین اوسکی اینچی گئی گلا اوسکا اوس رسی سی گھٹ گیا
اور دم اوسکا نکل گیا اور بیچ دوزخ کی گئی اور حقتعالی نی وصفی اوسکی ارشاد فرمایا
کہ وہ ہیزم کش ہی فی جیدها حبل من مسد اون اوسکی کی گردن مین رسی ہی
تھی رسی پوست خرما سی کہ ہیزم ساتھ اوسکی ویر خبیسہ کی باندہتی تھین اور مقاتل سی
نقل ہی کہ جس طور ہر کہ وہ رسی بیچ گردن کی اوسکی تھا اور ہیزم کھینچتی تھی بیچ قیامت
کی ساتھ رسی آتشین کی کہ بندھی ہی آتش کو دوزخ توم سی وہ پیہ اوسکی گردن مین
کی اور ساتھ اوسکی اوسکو عذاب کرینگی ابن عباس سی منقول ہی کہ وہ رسی زنجیر ہی
آگ سی کہ دراز ہی اوسکی سر ادنکی اور اوسکو بیچ دہن اوسکی ڈالینگی اور مقعد سی نکالینگی
اور باقی زنجیر اوپر گردن کی اوسکی لپیٹینگی

سورة الاخلاص بسم الله الرحمن الرحيم مكية

آیاتها ۴ کلماتها ۱۵ حروفها ۴۷ رکوعها ۱

ع قل هو الله احد ۱ الله الصمد ۲ لم يلد ولم يولد ۳ ولم يكن له كفوا احد ۴

ابی بن کعب سی نقل ہی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ نی فرمایا کہ جو یہ سورہ پڑہی گویا کہ اوسنی
ثلث قرآن پڑہا اور دس گنی اوس شخص سی کی جو ایمان لائی ساتھ خدا اور رسول اور ملائکہ
اور کتب اور قیامت کی حسنہ دیتی اوسکو صحیح مین ابی الدرداء ابو سعید انصاری سی
نقل کی کہی فرمایا کہ تم لوگ ایسا نہین ہی کہ بیچ ایک شب کی ثلث قرآن پڑہی
کہا یا رسول اللہ کون پڑہ سکتا ہی فرمایا کہ قل هو اللہ احد پڑہو کہ ثواب اوسکا مثل ثواب

یہ فضیلت کہ جس سے پائی فرمایا کہ قل ہو اللہ احد کو اوسنے دوست رکھا تھا اور ہمیشہ پڑھتا تھا اور
[illegible] اور سوار اور پیادہ اور آپ کے مطابق پڑھتا تھا انس نے روایت کی کہ ایک روز تھا
رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ کی بیچ تبوک کے [illegible] آفتاب طلوع ہوا [illegible] اور شعاع کی
کہ رسول [illegible] کہا یا رسول اللہ [illegible] آفتاب کی طرف آنحضرت [illegible]
ہوے جبرئیل نازل ہوے اور کہا یا رسول اللہ [illegible] بیچ مدینہ کے فوت ہوا تھا حق تعالی نے ستر ہزار
فرشتے بھیجے کہ اوسکی نماز پڑھیں حضرت صلعم نے پوچھا کہ یہ مرتبہ کہاں سے پایا کہا [illegible] قل ہو اللہ احد کی
[illegible] اٹھتے بیٹھتے اور چلتے اور پھرتے [illegible] پڑھتا تھا کہا سے جبرئیل [illegible]
کہ اوسکی نماز [illegible] حضرت تبوک سے [illegible] مدینہ کی [illegible]
اور ابو عبد اللہ سے منقول ہے کہ جو شخص [illegible] قل ہو اللہ [illegible] اوسکو کہی
[illegible] اے بندہ خدا تو نماز پڑھنے والوں سے نہیں ہے [illegible] فرمایا [illegible]
[illegible] اوسکی قل ہو اللہ [illegible]
[illegible] مروی ہے کہ ایمان بخدا اور روز قیامت کی رکھتا ہی قرات قل ہو اللہ [illegible]
[illegible] قرات [illegible] اللہ تعالی اوسکو [illegible]
[illegible] عبد اللہ بن [illegible] روایت کی امیر المومنین سے [illegible] صبح کی
بارہ مرتبہ قل ہو اللہ [illegible] اوس روز کوئی گناہ [illegible] اور شیطان [illegible]
[illegible] ابی الحسن سے روایت [illegible] سلطان [illegible]
[illegible] سلطان [illegible]
[illegible] امیر المومنین [illegible] رسول صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ جو قل ہو اللہ احد [illegible]

ثلث قرآن کی ہی اور اگر دو بار پڑھے تو گویا کہ دو ثلث قرآن پڑھا اور اگر تین بار پڑھے
تو سب قرآن پڑھا ہوا اور جو شخص کہ اپنی گھر مین جاوے اور اس سورہ کو پڑھے تو فقر اور
احتیاج اوس گھر سے باہر جاوے اور تونگری اور فراخی بیچ اوس گھر کی اوسی آوے [illegible]
مالک نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ سے نقل کی کہ جو کوئی اس سورہ کو پڑھے [illegible]
برکت دے اوسکو بیچ نفس اور مال کی اور جو دو مرتبہ پڑھے اوسکو اور اہل اوسکی کو برکت
دے اور جو تین مرتبہ تلاوت کرے برکت دے واسطے اوسکی اور ہمسایہ اوسکی کی [illegible]
اگر بارہ مرتبہ پڑھے تو بارہ قصر بیچ بہشت کی واسطے اوسکی بنا کرین اور حفظہ [illegible]
کہتے ہیں کہ آو تا قصر اپنے برادر اپنی کو دیکھو کہ کیونکر بنا کیا ہی اور اگر سو مرتبہ پڑھے
پچیس برس کی گناہ اوسکی بخشے جاوین سوائے خون ناحق اور غصب اموال کی اور اگر
چار سو مرتبہ پڑھے تو گناہ چار سو برس کی اوسکی بخشے جاوین اور اگر ہزار مرتبہ پڑھے
نہ مرے جب تک کہ جگہ اپنی کو بیچ بہشت کی دیکھ لیوے یا اوروں سے اوسکی جگہ کو دیکھے [illegible]
ساعدی نے روایت کی ہی کہ ایک مرد ایک پیغمبر کی پاس آیا اور فقر اور فاقہ اور تنگی معیشت کی
شکایت کی آنحضرت نے فرمایا کہ جس وقت بیچ گھر اپنی کی جاوے تو سلام کر اگر کوئی
ہو [illegible] اور ایک مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھ اوس مرد نے ساتھ اس عمل کی اقدام کیا
حق سبحانہ وتعالی نے روزی اوپر اوسکی فراخ کی تا کہ ہمسایہ کو بھی اپنی [illegible]
کیا اوسکو نے ابی عبد اللہ علیہ السلام سے نقل کی کہ جس وقت سعد بن معاذ نے
وفات کی پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ نے نماز اوپر اوسکی پڑھی اور فرمایا کہ جبرئیل [illegible]
ستر ہزار فرشتہ کی نماز پڑھتے تھے اوپر سعد کی پڑھی کہا بیچ کون [illegible] رسول اللہ [illegible]

پھر حق تعالی نے ... ابن عباس سے نقل ہے کہ عامر بن طفیل ... [illegible]

رسول صلعم کی طرف ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

بعد اوسکی فرمایا کہ صمد وہی کہ [illegible] جان کہ لم یلد ولم یولد [illegible] کی [illegible]
کہتی تھی اور لم یولد [illegible] ہی کہ کہتی تھی کہ مسیح خدا ہی اور لم [illegible] کفوا احد [illegible]
کہتی تھی اوسکی شریک [illegible] بعضی کہتی ہیں کہ نزدیک [illegible] کی [illegible]
خلاصہ وہ ہی اوسکی ہیں کہ ایک صانع ہی لیکن نام اور صفت [illegible] سب [illegible] وہی [illegible]
اور [illegible] کہ [illegible] اللہ ہی [illegible] خلق میں [illegible] سا کہتی ہیں [illegible]
[illegible] کہتا ہی [illegible] وہ مومن کہتا ہی کہ [illegible] سی بیزار ہوا اور جسوقت اللہ کہا [illegible]
خلاصہ سی بیزار ہوا اور جسوقت احد کہا [illegible] ہی کی [illegible] اللہ الصمد کہا [illegible]
ہوا اور جسوقت لم یلد اور لم یولد کہا [illegible] سی بیزاری کی [illegible]

سورة الفلق بسم الله الرحمن الرحيم مكية

اياتها ٥ كلماتها ٢٣ [illegible] حروفها ٧٣

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِن شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِن شَرِّ غَاسِقٍ

[illegible]

إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِن شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِن شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ع

جسوقت [illegible] اور [illegible] جسوقت [illegible]
احادیث صحیح میں مذکور ہی کہ جب قل اعوذ برب الفلق [illegible] کی [illegible]
[illegible] نازل کی [illegible] اور مسلم نی صحیح میں [illegible] عامر سی [illegible]
نی فرمایا کہ [illegible] کتنی آیتیں نازل ہوئی ہیں کہ [illegible] اوسکا [illegible]
[illegible] نی نقل کی ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]

[illegible] قرآن [illegible] کہا [illegible] رسول اللہ [illegible] آنحضرت [illegible]
میں [illegible] کی [illegible] آپ نی [illegible] علیہ السلام
نی فرمایا [illegible] اللہ [illegible]
[illegible] کہ حقتعالی نی [illegible] رسول [illegible]
ہی کہ ایک [illegible] رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible]
نی [illegible] بہت [illegible] آنحضرت کی [illegible]
[illegible] آنحضرت [illegible]
ایک [illegible] آنحضرت [illegible] جبرئیل نی [illegible]
آنحضرت نی امیر المومنین [illegible] فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible] جبرئیل [illegible]
[illegible] روایت میں ہی کہ [illegible] آنحضرت کی [illegible]
[illegible] صلی اللہ علیہ و آلہ [illegible] حقتعالی نی [illegible]
[illegible] آنحضرت کی [illegible]
[illegible] امیر المومنین [illegible] جبرئیل نی [illegible] حضرت نی [illegible]
[illegible] آنحضرت [illegible] جبرئیل [illegible]
[illegible] معجزہ حضرت کا [illegible]
اوسکی بعد وہ سورة آئی قل اعوذ برب الفلق [illegible]

اور ظلمات کو زائل کیا ہی قولہ تعالیٰ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ اور بدی اوس چیز کی کہ پیدا کیا [illegible]
اور [illegible] اور بچاو [illegible] بدی [illegible] کلفتین [illegible] زمین [illegible] بعض کا [illegible]
شل ظلم کرنی اور باغی ہونی اور قتل کرنی [illegible] رسوائی [illegible] کی اور انواع [illegible]
مثل سانپ کا [illegible] اور کہانی [illegible] اور سوا [illegible] وَمِنْ
شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ اور بدی [illegible] سی جسوقت [illegible]
مراد غاسق سی [illegible] سیاہ [illegible] اور [illegible] پہنچانی [illegible]
کہا ہی غاسق [illegible] ہجوم کری [illegible] پہنچانی کی جسوقت [illegible] وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ
فِي الْعُقَدِ اور بدی [illegible] کلمات سحر [illegible]
یعنی [illegible] جماعات [illegible] رقیہ کہتی ہین [illegible]
کہ مذہب حق [illegible] سحر [illegible] اور [illegible] بسبب [illegible]
ظاہر [illegible] بسبب کہانی طعام کی [illegible]
اعتقاد [illegible] اضطراب [illegible]
شر نفاثات سی [illegible] استعاذہ [illegible] صنعت سحر [illegible]
ملاحظہ [illegible] سحر اور خداع [illegible]
لوگونکو [illegible] نقصان [illegible] تصدیق [illegible]
اور تعظیم کرنا [illegible] بسبب [illegible]
جانتی [illegible] علوم غیب کی اور [illegible] اسلام کی [illegible]
[illegible] وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ [illegible]

جسوقت ظاہر کری حسد اپنی کو اور [illegible] کی [illegible]
[illegible] معلوم ہوا [illegible] محسوس [illegible]
انواع [illegible] انسان [illegible] حیوان [illegible]
[illegible] صنعت [illegible] حسد [illegible] حسنات [illegible]
ابن عباس سی مروی ہی [illegible]
پہلی [illegible] آسمان کی [illegible] ابلیس [illegible] آدم [illegible] زمین کی
[illegible] قابیل [illegible] ہابیل [illegible]
[illegible] شہور [illegible]
بیچ سورہ نون کی مذکور ہوا اور بیچ روایت کی آیا ہی کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم [illegible]
تعویذ امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کا فرماتی تھی

سورۃ الناس بسم اللہ الرحمن الرحیم مکیۃ

آیاتہا [illegible] کلماتہا [illegible] حروفہا
قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ إِلَٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ
[illegible] پادشاہ [illegible] معبود [illegible]
ع الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
[illegible] وسوسہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

کی کہ جبریل آئے ویسے سوال کی آئی اور آپ کی تھی مرض پس اونکو پڑھ فرمایا ساتھ معوذتین
کی اور تعلیم اسمہ اللہ بعد اوسکی کہا بِسْمِ اللّٰهِ يَرْقِيكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيكَ مِنْ
كُلِّ دَاءٍ يُؤْذِيكَ خُذْهَا فَلْيَهْنِكَ قولہ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پناہ پکڑتا
ہون میں ساتھ پروردگار آدمیونکی کہ مالک سوار اونکا ہی اور معبود اونکا اور مستحق عبادت اونکا
ہی قولہ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ بادشاہ آدمی اور معبود کیا گیا آدمیونکا
... کی دلالت ہی اوپر اسکی کہ حق سبحانہ تعالی مستحق ہی ساتھ عبادت کی اور ...
اور غیر ممنوع اوس سی اور اشعار اوپر مراتب ناظر کی بیچ معارف کی ...
علم ساتھ ... کی حاصل کرنا ہی اسطرح ... چیز کی ...
اور دوسری دریافت کرنیوالا ہو ... بیچ نظر کی بیان تک کہ ...
ممکنات سی اور ... چیز کی ہی مملوک ... اور معارف ... کا اوس سی ...
استدلال کرنا ہی ساتھ ... اور ... مستحق عبادت ... غیر ... کا ...
اسکی بیچ اظہار اوسکا ... اور اشارت ساتھ ... انسان کی ...
... کی ساتھ ... کی بسبب اسکی ہی کہ ... اور ... شخص ... کو وسوسہ کیا ...
... کہ پناہ لیجاتا ہو نہیں ساتھ ربوبیت اور ملکیت اور الوہیت خدا کی ...
اور ... قولہ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُوْرِ
النَّاسِ شر ... وسوسہ کرنیوالا ... بیچ ... اور ...
مالک ... ہی اور معبود اور ... جیسا کہ ... معلوم ...
... ساتھ ... اور ... کی ...

یعنی شر ... کی خدا ... یعنی الا ... یعنی الاواد ... کی ...
کو ... خدا ... کرنی ... ہی ... کی ...
کرنیوالا ... وقت ... خدا کی ... شخص ... وسوسہ ... الناس ...
کر ... خدا ... ہی ... کی ... یعنی ... حدیث ... حق تعالی ... شیطان ...
آدم ... شیطان کو ... وسوسہ ... کی
... کی ... خدا ... کا ...
اور ... اور جب ... خدا ... کی ...
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ بیان ... شخص ... وسوسہ ... آدمی ... شیطان
اور ... طرح کی ... ہی ... شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ وَالْجِنِّ مراد شیاطین انس
... کفر اور ضلالت ... اور کفر اور ضلالات کی ...
اور بیچ بعضی تفاسیر کی آیا ہی لفظ ناس کی بیچ اس سورہ کی پانچ مرتبہ واقع ہوا ہی اگرچہ
ظاہر لفظ کا ... معلوم ہوتا ہی لیکن ... معنی کی ... نہین ہی ... مراد اول ...
... ربوبیت کی ... اوسکی ... دوسری جگہ ...
کا دلیل ہی ... سیاست کی اور تیسری مقام مین ... اسم الٰہ کا ...
ساتھ طاعت اور عبادت کی اور ... کو وسوسہ ... ساتھ ...
کی اور پانچوین ... عطف اوسکا اوپر معوذ ... کی دلالت
کرتا ہے معلوم کر بیچ افتتاح کلام الٰہی کی ساتھ حرف با بسم اللہ کی
اور اختتام اوسکا ساتھ ... کی ایک ... اور ... عجب و غریب ہی

قسم یعنی بیہ نہ ہو وہ موصوف نزدیک ترکیب الی زبان کی وہ صفت ہی من شہ

معنی یہ کہ ایسی معنی بیہ کی حسبک من الکوثر یا اعطینا الامر الطریق

یعنی کافی ہی تجکو ساتھ دو نو جہان کی جو کہ ہم نے تجکو عطا کیا ہی جس نی درمیان ان

موجودوں کی یعنی قرآن کفایت ہی واسطی ہر مومن و ہر مسلمان کی بیچ حاصل کرنی

مرادات دنیویہ اور اخرویہ کی بہ شرط وثوق اوسکی کی اور توجہ ساتھ اوسکی اور

اشتغال ساتھ مطالعہ اوسکی اور عمل ساتھ امر و نہی اوسکی کی اور اکثر

سی لفظ بس لغت فارسی میں آتا ہی بمعنی حسب اور بسندہ کی

قول حکیم سنائی کا بیچ اسباب کی کافی ہونے کی شعر

اول و اخر قرآن ز چہ با آمد و سین — یعنی اندر رہ دین رہبر تو قرآن بس